يا حي　　　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　یا قیوم

اسلامیات

گلدستہ معاون امتحانات

(حسب ذیل تمام امتحانات میں یکساں مفید اور یقینی کامیابی کا انسائیکلو پیڈیا)

☆۔ GREکے امتحان

☆۔ اسلامیات کے کمپری ہینسو امتحان

☆۔ لیکچرر اسلامیات کے انٹرویوز اور امتحان

☆۔ ایم فل اسلامیات میں حصول داخلہ کے امتحان

☆۔ پی ایچ ڈی اسلامیات میں حصول داخلہ کے امتحان

☆۔ اسلامیات کے(SS) سبجیکٹ سپیشلسٹ کے امتحان

☆۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے اسلامیات کے امتحان

☆۔ فیڈرل پبلک سروس کمیشن کے اسلامیات کے امتحان

مرتب کردہ

حافظ جمشید اختر (پی ایچ ڈی اسکالر)

شعبہ اسلامیات، یونیورسٹی آف سرگودھا، سرگودھا

فہرست

مقدمہ

''گلدستہ معاون امتحانات'' میں اسلامیات کے مضمون سے متعلقہ بہت سی اہم معلومات کو انتہائی اختصار اور جامعیت کے ساتھ ایک نئے انداز میں جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے تا کہ قاری کو بیک وقت ایک ہی کتاب میں F.A سے لے کر Ph.D تک اسلامیات کی معلومات اور نصاب اکٹھا مل سکے اور پھر MCQ,S کے ساتھ کسی بھی مرحلے کا کوئی بھی اسلامیات کا امتحان ہو اُس میں اس کتاب سے تیاری کی بدولت نمایاں کامیابی کے بعد انٹرویو کے مرحلے میں بھی یہ کتاب پہلے سے زیادہ مفید نظر آئے۔

مصروف لوگوں کے لئے ''گلدستہ معاون امتحانات'' میں مختلف امتحانات مثلاً اسلامیات کے لیکچرر کے امتحان اور انٹرویو میں کامیابی، پنجاب یونیورسٹی لاہور، سرگودھا یونیورسٹی سرگودھا، انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد سمیت مختلف یونیورسٹیوں میں ایم فل اور پی ایچ ڈی اسلامیات کے انٹری ٹیسٹ میں کامیابی، GRE کے اسلامیات کے امتحان میں یقینی کامیابی، اسلامیات میں کمپری ہنسیو قسم کے امتحانات، ss اسلامیات کے امتحان اور انٹرویو میں کامیابی اور اس کے علاوہ کوئی بھی اسلامیات کا امتحان ہو اور کسی بھی لیول کا ہو، کسی بھی ادارہ میں ہو، اس میں اس کتاب سے اچھی طرح تیاری کرنے والے کے لئے یقینی کامیابی کی مناسبت سے اہم معلومات اور گیس کو یکجا کرنے کی ایک معمولی کاوش کی گئی ہے جس میں بہتری اور مفید معلومات کے اضافہ کی گنجائش تا تصحیح جاری رہے گی۔ (انشاءاللہ)

''گلدستہ معاون امتحانات'' کی نمایاں خصوصیات یہ ہیں:

- ☆ 20 کے قریب عربی مصادر تفاسیر اور 22 کے قریب برصغیر میں لکھی جانے والی اہم تفاسیر کا انتہائی اختصار سے تعارف۔
- ☆ تفسیر کی چھ اقسام کا تعارف اور ان کی اہم کتب تفسیر کا ذکر۔
- ☆ شیعہ اور قادیانیوں کے مشہور تراجم و تفاسیر اور اہم انگریزی تراجم کا اجمالی تذکرہ۔
- ☆ علوم القرآن کی تقریباً 15 اہم کتب کا انتہائی اختصار سے تعارف۔
- ☆ 20 کے قریب متن حدیث کی کتب کا انتہائی اختصار سے تعارف اور ان کی اہم شروحات کا ذکر نیز شیعہ کی کتب احادیث کا ذکر۔
- ☆ 12 کے قریب کتب احادیث کی اقسام کا انتہائی اختصار سے تعارف۔
- ☆ 15 کے قریب کتب اصول حدیث و علوم الحدیث کا انتہائی اختصار سے تعارف۔
- ☆ 12 کتب اسماء الرجال کے اہم مصادر کا اجمالی تعارف۔
- ☆ برصغیر کے مشہور محدثین اور ان کی خدمات حدیث کا تذکرہ۔
- ☆ 10 کے قریب عربی مصادر سیرت کا انتہائی اختصار سے تعارف اور 10 کے قریب ہی اردو کتب سیرت کا انتہائی اختصار سے تعارف۔
- ☆ سیرت سے وابستہ مشہور واقعات، غزوات اور امہات المومنین کا انتہائی اختصار سے تذکرہ۔
- ☆ 20 کے قریب اہم کتب اصول فقہ اور 12 کے قریب کتب فقہ کا انتہائی اختصار سے تعارف۔
- ☆ اہم فقہی مباحث کا مختصر ذکر۔
- ☆ 15 کے قریب مشہور انبیاء کا مختصر تعارف۔
- ☆ 30 کے قریب مشہور صحابہ کرامؓ کا مختصر تعارف۔
- ☆ 25 کے قریب مشہور اسکالرز اور مختلف تحریکوں کے بانیوں کا اجمالی تعارف۔

- ☆ 30 کے قریب مشہور ماہر سبجیکٹ مستشرقین اور ان کی کتب کا مختصر تعارف۔
- ☆ 20 کے قریب مشہور سائنسدانوں اور ان کی خدمات کا مختصر تعارف۔
- ☆ 12 کے قریب اہم مصادر کتب تاریخ کا اجمالی تعارف۔
- ☆ 12 کے قریب تقابل ادیان کے عنوان سے مختلف مذاہب وغیرہ کا اجمالی تعارف۔
- ☆ 12 کے قریب مشہور اسلامی تحریکوں کا اجمالی تعارف۔
- ☆ 50 کے قریب پاکستانی یونیورسٹیوں کا ذکر نیز ان سے نکلنے والے اہم 20 رسائل وجرائد کا تذکرہ۔
- ☆ اہم اسلامی خلافتوں کا انتہائی اختصار سے تذکرہ۔
- ☆ تعلیم الفرائض کی بنیادی اصطلاحات کا تعارف۔
- ☆ مشہور پاکستانی اخبارات کا مختصر ذکر۔
- ☆ 6 کے قریب مشہور بنیادی ڈکشنریوں کا مختصر ذکر۔
- ☆ جنرل نالج کے نام سے اسلامیات سے متعلقہ بہت سی اہم معلومات کا ذخیرہ۔
- ☆ اسلامیات سے متعلقہ مزید اہم معلومات اور محاسن کا انسائکلو پیڈیا۔
- ☆ F.A اور B.A کی اسلامیات لازمی واختیاری کا نصاب اور اہم MCQ,S اور مختصر سوالات کا اندراج۔
- ☆ F.A اور B.A کے مطالعہ پاکستان کے اہم MCQ,S اور مختصر سوالات کا اندراج۔
- ☆ M.A اسلامیات کے سمیسٹر سسٹم اور اینول سسٹم کا نصاب اور ہر پرچہ کے اہم مصادر ومراجع کا ذکر۔
- ☆ مختلف یونیورسٹیوں میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کے داخلے اور کمپری ہینسو امتحانات کے ماڈل پیپرز
- ☆ فیڈرل اور پنجاب پبلک سروس کمیشن کے سابقہ اہم ماڈل پیپرز
- ☆ انٹرویوز میں پوچھے جانے والے اہم سوالات کی نشاندہی۔

واضح رہے کہ بعض سوالات کے جوابات اور تواریخ وتعداد میں اختلاف وتضاد ہوتا ہے تو ان جگھوں پر راجح جواب کو تحریر کیا گیا ہے ۔مزید اگر نسیان سے کہیں کوئی غلطی (کمپوزنگ یا جواب کی) قاری کو محسوس ہو تو تنقید کی بجائے اصلاح کر بھی لیں اور کروا بھی دیں اور مزید اصلاحی مشورہ اور بہتری کے لئے رہنمائی کریں۔(جزاکم اللہ احسن الجزاء)

حافظ جمشید اختر (پی ایچ ڈی اسکالر)

وزٹنگ لیکچرر، شعبہ اسلامیات، یونیورسٹی آف سرگودھا

لیکچرر شعبہ اسلامیات، سپریئر گروپ آف کالجز، سرگودھا

jamshaid1985@yahoo.com

اظہار تشکر

امابعد۔۔۔

تمام تعریفیں اس رحیم و کریم ذات کے لئے جس نے محض اپنے فضل و کرم سے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اور اسے عقل کے ساتھ دولت علم بھی عطا کی اور تاج کرامت پہنا کر کائنات کی ہر شے اس کے لئے مسخر کر دی اور پھر انسانوں میں سے مسلمان کو اپنی عبادت کے لئے خاص کرنے کے ساتھ عبادت کرنے کی بھی توفیق عطاء فرمائی۔

بے حد و حساب درود و سلام اس بے مثال ذات پر جسے اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کے لئے رحمت اور معلم انسانیت بنا کر مبعوث فرمایا۔ جن کی زندگی کا ایک ایک پہلو پوری انسانیت کے لئے قابل اتباع نمونہ اور معراجِ انسانیت ٹھہرا۔

اس ذات پاک کا بے حد شکر کہ جس نے بندہ خاکسار کو اس عظیم اور بابرکت موضوع پر کام کرنے کی توفیق عنایت فرمائی۔ مجھ جیسے ناتواں کے لئے اتنا بڑا کام کسی آزمائش سے کم نہ تھا۔ اس کام میں راقم کو جس قدر اساتذہ کرام کی رہنمائی میسر آئی اور اس مشکل کام میں حدیث رسول ﷺ ''**من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ**'' کی رو سے سنت رسول اللہ ﷺ پر عمل کی خواہش سے شکریہ کا فرض ادا کر رہا ہوں۔

میری خوش نصیبی کہ اس ''گلدستہ معاون امتحانات'' کی تیاری میں مجھے عظیم المرتبت اور جلیل القدر ہستیوں کی سرپرستی حاصل رہی۔ اور مخلص دوستوں کا تعاون اور مشاورت بھی شامل حال رہی۔ بالخصوص میرے محسن اور مربی استاد محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر صاحب، کہ جنہوں نے مجھے فنِ تحقیق سے آشنا کر کے میرے کام کو مزید آسان بنایا۔ میں نے ان سے جب بھی رابطہ کیا تو استادِ محترم نے نہایت شفقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے میری رہنمائی فرمائی اور اپنی گوناگوں مصروفیات کا کبھی عذر نہ فرمایا۔ سچ تو یہ ہے کہ استادِ محترم کے اس مشفقانہ حوصلہ افزا سلوک اور ادعیہ صالح نے ہی ہمت بندھائی کہ قلت وقت کے باوجود یہ مرحلہ بخیر و خوبی سر ہو سکا۔ اللہ تعالیٰ استاد محترم کا ظل عاطفت دراز فرما کر خدمت اسلام کا مزید کام سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

الحمدللہ میرے تمام اساتذہ مشفق، مہربان اور قابلِ صد احترام ہیں اور تمام کا شکر گزار ہوں کہ ان کی تربیت سے میں اخلاق و کردار کی اعلیٰ اقدار سے روشناس ہوا۔ سب نے اپنے اپنے مضمون کی کمال تدریس فرمائی اور میرے علم میں اضافہ ہوا۔ ان میں بالخصوص پرائمری میں مجھے پڑھانے والے اساتذہ کرام جنہوں نے الف سے ب اور پھر اس سے آگے پڑھنا اور بڑھنا سکھایا، پھر درس نظامی کے تمام اساتذہ کرام کا بھی قدردان ہوں جن کی بدولت اسلام کے تعارف سے آشنا ہوا نیز جامعہ عثمان بن عفان یزمان اور اس دینی ادارہ کے اساتذہ و دیگر وابستہ رفقاء کا بھی انتہائی شکر گزار ہوں جو میری کامیابی کے لئے خصوصی دعا گو رہے ہیں اور دی اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے شعبہ اسلامیات کے تمام پروفیسرز (بالخصوص ڈاکٹر منیر احمد صاحب اور ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن صاحب) کا بھی احسان مند ہوں جہاں سے ایم اے اور ایم فل اسلامیات میں ان سے خوب علمی فائدہ اٹھایا پھر یونیورسٹی آف سرگودھا کے شعبہ اسلامیات کے تمام معزز اساتذہ کرام کا بھی تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے طالب علم کم اور دوست و بھائی زیادہ سمجھ کر ہر موقع پر مناسب رہنمائی سے دوچار کیا۔

قابل قدر اساتذہ کرام کے بعد دیگر کئی عظیم ہستیاں جن کا ذکر کیے بغیر میں اپنی اس کاوش کو نامکمل تصور کرتا ہوں، وہ ہیں میرے نہایت شفیق، محسن، مربی اساتذہ و دوست مثلاً پروفیسر ڈاکٹر فیروز الدین شاہ صاحب لکھا یونیورسٹی آف سرگودھا، پروفیسر مختار احمد اعوان صاحب یونیورسٹی آف سرگودھا، پروفیسر حافظ محمد رمضان صاحب انبالہ کالج سرگودھا، پروفیسر ڈاکٹر خالد ظفر اللہ صاحب آف سمندری، پروفیسر ڈاکٹر حماد لکھوی صاحب پنجاب یونیورسٹی لاہور، پروفیسر ڈاکٹر حسن مدنی صاحب پنجاب یونیورسٹی لاہور، ڈاکٹر احسان الرحمٰن غوری صاحب پنجاب یونیورسٹی لاہور، پروفیسر

ڈاکٹر عبد الغفار بخاری صاحب نمل یونیورسٹی اسلام آباد، پروفیسر ڈاکٹر مبشر حسین صاحب انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد، جناب جمیل صاحب لیکچرر گجرات یونیورسٹی، ڈاکٹر الطاف حسین لنگڑیال صاحب دی اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، ڈاکٹر حامد حماد صاحب UMT ملتان، پروفیسر ڈاکٹر عبد الغفار صاحب UET لاہور نارووال کیمپس، ملک کامران طاہر صاحب لاہور، پروفیسر اکرم ورک صاحب گوجرانوالہ، محترم محمد عمیر صاحب لیکچرر اسلامیات گجرات یونیورسٹی سیالکوٹ کیمپس، محترم عبد الغفور صاحب لیکچرر اسلامیات منڈی بہاؤالدین کیمپس سرگودھا یونیورسٹی وغیرہ، جنہوں نے ہر قدم پر میری کامیابی کے لئے مجھے دعائیں دیں۔ اور ہر مرحلہ پر میری رہنمائی فرمائی۔ ان کا تہِ دل سے شکر گزار ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کی عمر اور صحت میں برکت عطا فرمائے اور دین دنیا میں بھلائی والی کامیابی نصیب کرے۔

میں اپنی والدہ محترمہ اور والدِ گرامی قدر چوہدری غلام محمد صاحب کا ذکر کرنا بہت ضروری خیال کرتا ہوں جنہوں نے ہمیشہ میری حوصلہ افزائی فرمائی اور مشکلات کے کسی دور میں مجھے اکیلا نہیں ہونے دیا۔ برادرِ اکبر چوہدری امجد فاروق اور برادرِ اصغر چوہدری شہزاد احمد کا بھی شکر گزار ہوں، جنہوں نے طرح طرح کی مشکلات کا سامنا کر کے میری ہر طرح سے معاونت کی اور حاجی اشفاق احمد صاحب اور ان کے اہل خانہ کا بھی دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکر گزار ہوں جنہوں نے اپنی دعاؤں کے ساتھ ساتھ ہر طرح کے تعاون سے بھی ہمکنار کیا نیز اہلیہ محترمہ کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے کبھی بھی مجھے علمی و تحقیقی کام میں مداخلت کر کے پریشان نہ کیا بلکے ہر طرح کا تعاون کر کے تحقیق کے مرحلے میں سہولت فرمائی۔

آخر میں میں اپنے ان تمام دوستوں اور تلامذہ کا بھی بے حد احسان مند ہوں جو میرے لیے دعائے خیر کرتے رہے اور میرے حوصلہ اور ہمت میں اضافے کا سبب بنتے رہے اور اس کتاب کی تالیف و تدوین میں کسی بھی طرح کی معاونت کی اللہ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

تالیف کنندہ

حافظ جمشید اختر (پی ایچ ڈی اسکالر)

وزٹنگ لیکچرر، شعبہ اسلامیات، یونیورسٹی آف سرگودھا

لیکچرر شعبہ اسلامیات، سپریئر گروپ آف کالجز، سرگودھا

حرف اول

عزیزم حافظ جمشید اختر 2007ء سے جب میرے پاس اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں M.A کرنے کے لئے آیا تو اس وقت سے میں اس کو جانتا ہوں یہ انتہائی محنتی اور اطاعت گزار وذمہ دار طالب علم ہے، پھر یونیورسٹی آف سرگودھا کے شعبہ اسلامیات میں میری زیر نگرانی 2013 سے تاحال تدریس کے دوران کبھی بھی اس کی کسی کلاس سے کسی حوالے سے شکایت نہ آنے کی وجہ سے بلکہ طلبہ کا پسندیدہ استاد ہونے کی وجہ سے اور اس کی دیگر خدمات کے پیش نظر اس سے رابطہ میں گہرائی آتی گئی جس کی بدولت یہ اچھا اسکالر، استاد، محقق اور منجھا ہوا شاگرد شمار ہونے لگا۔

راقم الحروف نے اپنے شاگرد رشید کی کتاب ''گلدستہ معاون امتحانات'' کو گاہے بگاہے چیک کیا یہ کتاب عنوان کی مناسبت سے واقعتاً بہت سی قیمتی معلومات کا ذخیرہ ہے، میری نظر سے یہ واحد ایسی کتاب گزری ہے جس میں اسلامیات سے متعلقہ بہت سی اہم معلومات کو انتہائی اختصار اور جامعیت کے ساتھ مختلف قسم کے امتحانات کی کامیابی کا انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت سے تیار کیا گیا ہے۔

اس کتاب کی بہت سی نمایاں خوبیاں یہ ہیں مثلاً 50 کے قریب انتہائی اہم عربی وارد و مصادر تفاسیر کا بہت جامع وعمدہ تعارف، تفسیر کی اقسام اور ہر قسم سے متعلقہ اہم کتب تفسیر کا تذکرہ، شیعہ، قادیانی اور اہم انگریزی تراجم کا اجمالی تعارف، علوم القرآن کے بنیادی مصادر کا تعارف، 20 کے قریب متن حدیث کی کتب کا کمپری ہینسو تعارف اور ان کی اہم شروحات کا ذکر نیز شیعہ کی کتب احادیث کا ذکر، 12 کے قریب کتب احادیث کی اقسام کے تعارف کے بعد پندرہ کے قریب کتب اصول حدیث وعلوم الحدیث کا انتہائی اختصار سے تعارف اور پھر کتب اسماء الرجال کے اہم مصادر کا اجمالی تعارف درج کیا نیز برصغیر کے مشہور محدثین اور ان کی خدمات حدیث کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے، 25 کے قریب عربی وارد و مصادر سیرت کا انتہائی اختصار سے تعارف نیز سیرت سے وابستہ مشہور واقعات، غزوات اور امہات المومنین کا مختصر تعارف درج کیا گیا ہے، 30 کے قریب اہم کتب اصول فقہ وفقہ کو احاطہ تحریر میں لایا گیا ہے نیز اہم فقہی مباحث کا بھی ذکر کیا ہے، سوانح حیات میں سے مشہور انبیاء، صحابہ کرام، اہم اسکالرز، سائنسدانوں اور ماہرین مستشرقین کا مختصر تعارف رقم کیا، 12 کے قریب اہم مصادر کتب تاریخ کے اجمالی تعارف کے ساتھ تقابل ادیان کے مضمون پر بھی اہم مواد رقم کیا ہے، مشہور اسلامی تحریکوں کے اجمالی تعارف کا ذکر کرتے ہوئے اہم اسلامی خلافتوں کا بھی بہت عمدہ اور آسان فہم انداز سے تعارف کروایا ہے۔

یہ واحد ایسی کتاب ہے جس میں تعلیم الفرائض کی اہم مباحث کے تعارف کے ساتھ 50 کے قریب پاکستانی یونیورسٹیوں کا ذکر نیز ان سے نکلنے والے اہم رسائل وجرائد کا تذکرہ بھی موجود ہے، اس کتاب میں مشہور پاکستانی اخبارات کے سن آغاز اور مشہور بنیادی ڈکشنریوں کا مختصر ذکر ملتا ہے، پھر مذکورہ عنوانات میں پائی جانے والی کمی کو جنرل نالج اور اہم MCQ,S کے نام سے دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ مختلف امتحانات میں کامیابی کے حصول کے لئے لکھی جانے والی کتب میں سے صرف یہی ایسی کتاب ہے جس میں F.A اور B.A کی اسلامیات لازمی واختیاری کا نصاب اور اہم MCQ,S اور مختصر سوالات تحریر کئے گئے ہیں اور پھر M.A اسلامیات کے سمیسٹر سسٹم اور اینول سسٹم کا نصاب اور ہر پرچہ کے اہم مصادر ومراجع کا ذکر کیا گیا ہے، نیز اس کتاب میں مختلف یونیورسٹیوں میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کے داخلے اور کمپری ہینسو امتحانات کے ماڈل پیپرز وغیرہ کا ذکر کر کے اس کو چار چاند لگا دئے ہیں۔

راقم الحروف کے نزدیک اگر اسلامیات کا کوئی اسکالر، طالب علم، متلاشی ملازمت اس کتاب سے اچھی طرح تیاری کرلے تو یقین سے کہا جاسکتا ہے کہ وہ پنجاب بھر کی کسی بھی یونیورسٹی میں اسلامیات میں داخلے یا ملازمت کے تحریری وتقریری امتحان میں سو فیصد کامیاب ہوگا۔

پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر

EX ڈائریکٹر سیرت چیئر، دی اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور

چیئر مین شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف سرگودھا

﴿قرآن مجید کے متعلقہ اہم معلومات﴾

اس حصہ میں درج بالاعنوان کے بارے اہم معلومات درج کی گئی ہیں۔

☆ لفظ قرآن، قرآن مجید میں ۶۸ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ یہ لفظ قرء یقرا سے مشتق ہے جو فُعلان کے وزن پر ہے، جس کا معنی پڑھنا اور جمع کرنا ہے، نیز قرآن کے پانچ ذاتی نام ہیں: ۱۔القرآن، ۲۔الفرقان، ۳۔الذکر، ۴۔الکتاب ، ۵۔التنزیل۔ اور باقی نام صفاتی ہیں۔

☆ قرآن مجید کی کل سورتیں ۱۱۴، رکوعات ۵۵۸، آیات ۶۲۳۵، مدنی سورتیں ۲۸، مکی سورتیں ۸۶، ۷ منزلیں اور سجدے ۱۴ ہیں۔ سورتوں کے بارے ایک اور وضاحت یہ ہے کہ اتفاقی مدنی سورتیں ۲۰، اتفاقی مکی سورتیں ۸۲ اور اختلافی ۱۲ سورتیں ہیں۔

☆ **حروف مقطعات**: قرآن مجید کی ۲۹ سورتوں کے آغاز میں حروف مقطعات آتے ہیں ان میں ۲۵ مکی سورتیں ہیں اور ۴ مدنی ہیں، تکرار سمیت ان حروف کی تعداد ۷۸ بنتی ہے جبکہ تکرار کے بغیر ان کی تعداد ۱۴ ہے جو کہ یہ ہیں: الف، ل، م، ص، ر، ک، ہ، ی، ع، ط، س، ح، ق، ن۔ ان کا مجموعہ یہ ہے جس سے یاد رکھنا آسان ہو جاتا ہے : **نَصٌّ حَكِيم قَاطِع لَه سِرّ**

☆۔حروف مقطعات کی پانچ اقسام بنتی ہیں: ۱۔ایک حرف پر مشتمل جیسے: ص۔ق، ن، ۲۔دو حروف پر مشتمل جیسے: طہ، طس، یس، حم، ۳۔تین حروف پر مشتمل جیسے: الم، الر، طسم، ۴۔چار حروف پر مشتمل جیسے: المص، المر، ۵۔پانچ حروف پر مشتمل جیسے: کھیعص، حمعسق۔

☆ مطلق طور پر سب سے پہلے سورہ علق کی ابتدائی پانچ آیات بروز سوموار 28 جولائی 610ء کورات دواڑھائی بجے غار حراء میں نازل ہوئی تھیں اور فترۃ وحی (اس کا دورانیہ جمہور علماء کے بقول چھ ماہ کا تھا) کے بعد سورہ مدثر کی آیات نازل ہوئی تھیں اور سب سے آخر میں سورہ بقرہ کی آیت نمبر ۲۸۱ (واتقوا یوما ترجعون فیه الی الله ثم توفی کل نفس ما کسبت وهم لا یظلمون) نازل ہوئی تھی۔ (یہ 3 ربیع الاول 11ھ کا واقعہ ہے جو حضور ﷺ کے رحلت فرما جانے سے آٹھ دن پہلے نازل ہوئی اور اس کو حضرت ابی بن کعبؓ نے تحریر فرمایا تھا)

☆ **آیت کا معنی**: نشانی ہے اور سورۃ کا معنی: شرف، بلندی، چار دیواری ہے، ☆ قرآن کی ترتیب توقیفی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ: اللہ تعالی نے حضور ﷺ کو آگاہ فرمایا کہ کونسی سورۃ اور آیت کہاں رکھنی ہے یعنی آپ ﷺ نے اپنی مرضی سے آیات وسورۃ قرآنی کو مرتب نہیں کیا۔

☆ **قرآن، سورت اور آیت کی وجہ تسمیہ**: جس وقت قرآن مجید نازل ہوا، اس وقت عرب فصحاء وبلغاء نے اپنے اجمالی وتفصیلی کلام کے الگ الگ نام مقرر کئے ہوئے تھے چونکہ قرآن عربوں کے انداز کلام کے مطابق نازل ہوا ہے تو اللہ تعالی نے بھی اپنے اجمالی وتفصیلی کلام کے الگ الگ نام رکھے ہیں عرب لوگ اپنے مجموعی کلام کا نام **دیوان** رکھتے تھے تو اللہ نے اپنے کلام کے مجموعے کا نام **القرآن** رکھا۔ عرب لوگ چھوٹے کلام کو **قصیدہ** کہتے ہیں تو اللہ تعالی نے چھوٹے مجموعے کا نام **سورت** رکھا۔ عرب لوگ اپنے مختصر کلام کا نام **بیت** رکھتے تھے اور اللہ تعالی نے **آیت** رکھا۔ عرب لوگ اپنی کلام کے اختتام کو **قافیہ** کہتے تھے اور قرآنی آیات کے اختتام کو **فاصلہ** کہتے ہیں۔

☆ سورۃ فاتحہ کو باب القرآن اور سبع المثانی کہا جاتا ہے ☆۔ سورہ یسین کو قلب القرآن اور روح القرآن، سورہ بقرہ کو فسطاط القرآن اور سنام القرآن، سورہ رحمٰن کو زینت القرآن اور عروس القرآن کے مشہور ناموں سے یاد کیا جاتا ہے۔

☆ نبی ﷺ نے فرمایا کہ: ان چار سے قرآن لو۔ عبداللہ بن مسعودؓ، سالمؓ، معاذ بن جبلؓ اور ابی بن کعبؓ (ان کی کنیت ابوالمنذر تھی)

☆ صفر ۴ ہجری کو ابو براء کی درخواست پر اہل نجد کی تعلیم قرآن اور تبلیغ کے لئے آپ ﷺ نے منذر بن عمرو ساعدیؓ کی امارت میں ستر قاریوں کو بھیجا تھا جو عامر بن طفیل کی غداری کی وجہ سے سوائے دو حضرات منذر بن محمدؓ اور عمرو بن امیہؓ کے سب کے سب شہید کر دئے گئے جس کو تاریخ میں واقعہ بئر معونہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اور جنگ یمامہ جو کہ ۱۲ ہجری کو مسیلمہ کذاب کے خلاف حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خلافت میں ہوئی اس میں بھی ۷۰

حفاظ شہید ہوئے۔

☆ قرآن پر سب سے پہلے نقطے اور حرکات وسکنات ۴۰ ہجری میں حضرت ابوالاسود الدئلی نے لگائے تھے پھر مزید کام ۱۷۰ ہجری کو خلیل بن احمد نحوی نے کیا۔

☆ **قرآن کا پہلا ترجمہ**: قرآن مجید کا سب سے پہلا ترجمہ ۲۷۰ھ / ۸۸۴ء کو سندھ میں الور کے راجہ کے لئے مقامی زبان میں کیا گیا تھا۔

لاطینی تراجم میں پہلا پطرس طرابلس نے ۵۶۸ھ / ۱۱۴۳ء کو لاطینی زبان میں کیا تھا جس کو مغربی زبان کا پہلا ترجمہ کہا جاتا ہے۔

مطبع کی ایجاد کے بعد سب سے پہلا ترجمہ ۱۵۴۳ء کو بمقام باسل سے طبع ہوا تھا۔

برصغیر میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے سب سے پہلے فارسی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کیا۔

بقول بابائے اردو عبدالحق کے اردو زبان میں قرآن مجید کا پہلا لفظی ترجمہ مولانا شاہ رفیع الدین (م ۱۸۳۳ء) نے کیا تھا جو کہ ۱۷۷۶ء کو مکمل ہوا تھا مگر شائع ۱۸۷۶ء کو ہوا تھا، اور بعض کے بقول ۱۸۴۰ء کو کلکتہ سے شائع ہو چکا تھا، تو اس اعتبار سے مولانا شاہ رفیع الدین کو اردو ترجمہ قرآن کا بانی بھی کہا جاتا ہے۔

اس کے بعد شاہ عبدالقادر نے موضح القرآن کے نام سے بامحاورہ قرآن مجید کا اردو ترجمہ کیا جو ۱۸۲۹ء کو دہلی سے شائع ہوا تھا۔

☆ سات مشہور قراء اور ان کی سن وفات یہ ہے: ۱۔نافعؒ (۱۶۹ھ) ۲۔عاصمؒ (۱۲۷ھ) ۳۔حمزہؒ (۱۵۶ھ) ۴۔عبداللہ بن عامرؒ (۱۱۸ھ) ۵۔عبداللہ بن کثیرؒ (۱۲۰ھ) ۶۔ابوعمر بن العلاءؒ (۱۵۴ھ) ۷۔علی الکسائی (۱۸۹ھ)۔

بنوغفار کے تالاب کے پاس آپ ﷺ کو سات قراءت میں قرآن پڑھنے کی اجازت ملی تھی۔

☆ ''ترجمان القرآن'' حضرت عبداللہ بن عباسؓ کا لقب ہے۔ ان کو بحرالقرآن اور رئیس المفسرین بھی کہا جاتا ہے۔

☆ صحابہ کرام کے نزدیک سورتوں کی تقسیم چار طرح ہے:

۱۔طوال (قرآن مجید کی سات بڑی سورتیں: بقرہ، آل عمران، النساء، المائدہ، الانعام، الاعراف، الانفال، اور التوبہ طوال کہلاتی ہیں، واضح رہے کہ سورہ براءۃ چونکہ سورت انفال کا تتمہ ہے اس لئے بعض نے اس گروپ کی تعداد سات بتائی ہے اور بعض نے آٹھ (جب ان دونوں کو الگ الگ سورت شمار کریں) بتائی ہے)۔

۲۔مئین: وہ سورتیں جن میں سو سے زائد آیات پائی جاتی ہیں (سورۃ یونس سے سورہ فاطر تک مئین کہلاتی ہیں) مئین سورتوں کی تعداد چھبیس (26) ہے

۳۔مثانی (ایسی سورتیں جن کی آیات کی تعداد سو سے کم ہو اور اکثر نمازوں میں ان کی تلاوت کی جاتی ہو اور سورہ یسین سے سورہ ق تک مثانی کہلاتی ہیں) مثانی سورتوں کی تعداد پندرہ (15) ہے۔

۴۔مفصل (سورۃ الذاریات سے الناس تک مفصل کہلاتی ہیں: پھر ق سے المرسلت تک طوال مفصل، النباء سے البینۃ تک اوساط مفصل اور الزلزال سے الناس تک قصار مفصل کہلاتی ہیں)۔ مفصل سورتوں کی تعداد چونسٹھ (64) ہے۔

☆ **قرآن کی سات منازل**: ۱۔الفاتحہ تا النساء، ۲۔المائدہ تا التوبہ، ۳۔یونس تا النحل، ۴۔بنی اسرائیل تا الفرقان، ۵۔الشعراء تا یس، ۶۔الصافات تا الحجرات، ۷۔ق تا الناس۔

ان کو یاد رکھنے کا آسان فارمولہ یہ ہے کہ: فمی بشوق: ف سے مراد فاتحہ، م سے مراد مائدہ، ی سے مراد یونس، ب سے مراد بنی اسرائیل،

ش سے مراد شعراء، و سے مراد والصفات، اور ق سے مراد سورہ ق ہے۔یعنی جس سورت سے نئی منزل کا آغاز ہو رہا ہے اس سورت کا پہلا حرف اس جملہ میں بالترتیب ذہن نشین کرلیں۔

تدوین وحفاظت قرآن، نسخ قرآن

☆ **نبی ﷺ کے دور میں کتابت قرآن:** پتھروں، چمڑوں، کھجور کی شاخوں، بانس کے ٹکڑوں، درختوں کے پتوں، ہڈیوں اور کاغذات پر ہوتی تھی **آپ ﷺ کے دور میں تدوین قرآن:** ا۔حفظ ۲۔کتابت ،۳۔تعلیم وتعلم ،۴۔نبی ﷺ کا جبرائیل سے دور۔

☆۔ **حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں کتابت قرآن:** ابوبکر صدیقؓ کی خلافت میں قرآن کو کتابی شکل میں جمع کرنے کا سبب جنگ یمامہ (یہ جنگ دسمبر 632ء بمطابق جمادی الاخر 12ھ کو عقربیہ کے میدانی علاقہ یمامہ مقام پر حضرت ابوبکر صدیقؓ کے زمانہ خلافت میں حضرت خالد بن ولیدؓ کی زیر قیادت مسیلمہ کذاب مدعیان نبوت کے خلاف لڑی گئی تھی، یمامہ کی جگہ ریاض کے مضافات میں تھی) میں حفاظ کی شہادت اور عمر فاروقؓ کا تکرار بنا، حضرت زید بن ثابتؓ نے ابوبکرؓ کی خلافت میں جمع قرآن کے لئے چار طرح کی تصدیق کرتے تھے: ا۔اپنے حافظے سے توثیق کرتے ،۲۔زیدؓ اور عمرؓ دونوں مشترک وصول کرتے ،۳۔لکھی ہوئی آیات لے کر آنے والے سے دو گواہ طلب کرتے ،۴۔لکھی ہوئی آیت کا دوسرے نسخوں سے تقابل کرتے تھے، نیز حضرت ابوبکر صدیقؓ کے صحیفے کو ''ام الصحائف'' کہا جاتا ہے۔حضرت ابوبکر صدیقؓ کا صحیفہ متفرق صحائف پر مشتمل تھا۔

☆۔ **حضرت عثمانؓ کے دور میں تدوین قرآن:** حضرت عثمانؓ کے دور میں زید بن ثابتؓ ،عبداللہ بن زبیرؓ ،سعید بن عاصؓ ، اور عبدالرحمٰن بن حارث کی ڈیوٹی لگی تھی نیز ان کی خلافت میں پہلی دفعہ جب قرءآت میں اختلاف ہوا تو حذیفہ بن یمانؓ جو اس وقت آرمینیہ اور آذربائیجان عراق والوں کے ساتھ لڑ رہے تھے۔نیز ان کے ابھارنے پر ۲۵ھ کے شروع میں حضرت عثمانؓ کی خلافت میں جمع القرآن کا کام شروع ہوا تھا اسی لئے آپ کو جامع القرآن کہا جاتا ہے، نیز حضرت عثمانؓ نے راجح قول کے مطابق ۷ مصاحف لکھوائے تھے جو ان ممالک کی طرف بھیجے گئے تھے: ا۔مکہ ،۲۔شام ،۳۔بصرہ ،۴۔کوفہ ،۵۔مدینہ ،۶۔یمن ،۷۔بحرین۔☆ قرآن مجید کو ایک قراءت پر لانے کا کام سن ۳۰ ہجری تک مکمل ہو گیا تھا۔

☆ **جمع قرآن کے تین ادوار کے مختلف مقاصد تھے:** ا۔جمع نبوی کا مقصد قرآن کو تحریری صورت میں محفوظ رکھنا تھا اس لئے قرآن کو مختلف اشیاء (پتھر کی تختیاں، سفید چمڑا، لکڑی کی تختیاں) پر جمع کیا گیا اس لئے یہ جمع یکجائی شکل میں نہ تھا ،۲۔عہد صدیقی میں جمع قرآن سے مقصود قرآن کو یکجا کتابی صورت میں کرنا تھا تاکہ متفرقات سے کسی قطع کے ضائع ہونے کا خطرہ باقی نہ رہے یہ جمع کاغذ پر ہوا جو عہد نبوی میں نہیں تھا۔۳۔عہد عثمانی میں جمع قرآن کا مقصد قرآن کو اختلاف تلفظ سے محفوظ رکھنا تھا تاکہ اختلاف قراءت اور اختلاف تلفظ سے فتنہ پیدا نہ ہو۔

☆ **نزول قرآن کے بڑے تین مراحل ہیں:** ا۔لوح محفوظ پر (اس کا ذکر سورہ بروج میں ہے مثلاً: بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ☆ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ (البروج:۲۲))،۲۔بیت العزۃ پر جسے بیت المعمور بھی کہتے ہیں جو کعبۃ اللہ کے متوازی آسمان دنیا پر فرشتوں کی عبادت گاہ ہے (اس کا ذکر سورہ دخان، قدر اور بقرہ میں ہے مثلاً: إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ (الدخان: ۳) ،إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (القدر: ۱) ، شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآن (البقرہ:۱۸۵))،۳۔بیت العزت سے آہستہ آہستہ حسب ضرورت قلب رسول ﷺ پر (اس کا ذکر سورہ الشعراء میں ہے مثلاً: وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ☆ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ (الشعراء:۱۹۳۔۱۹۴))اس نزول کا دورانیہ کم وبیش ۲۳ سالوں پر مشتمل ہے۔

☆ **آہستہ نزول قرآن کی حکمت:** آہستہ آہستہ نزول قرآن کی کئی ایک حکمتیں بیان کی جاتی ہیں مثلاً: ا۔تثبیت قلب ،۲۔رد اعتراضات ،۳۔حفظ وفہم میں آسانی، ۴۔تدریج وغیرہ

☆ **نسخ قرآن:** لغت میں نسخ کا معنی مٹانا اور ازالہ کرنا ہے جبکہ اصطلاح میں **رفع الحکم الشرعی بدلیل الشرعی** (کسی شرعی حکم کو شرعی دلیل کے ساتھ ختم کرنا نسخ کہلاتا ہے) منسوخ آیات کے متعلق کافی اختلاف ہے شاہ ولی اللہ نے الفوز الکبیر میں پانچ آیات کو منسوخ قرار دیا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

۱۔سورہ بقرہ کی آیت نمبر ۲۴۰، اسی سورت کی آیت نمبر ۲۳۴ سے منسوخ ہے۔

منسوخ: وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعاً إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِيَ أَنفُسِهِنَّ مِن مَّعْرُوفٍ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيم

ناسخ: وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْراً فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِيْ أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

۲۔سورہ بقرہ کی آیت نمبر ۱۸۰، سورہ نساء کی آیت نمبر ۱۱ سے منسوخ ہے۔

منسوخ: كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْراً الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقّاً عَلَى الْمُتَّقِينَ

ناسخ: يُوصِيكُمُ اللّهُ فِيْ أَوْلاَدِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنثَيَيْنِ فَإِن كُنَّ نِسَاء فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِن كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلأُمِّهِ الثُّلُثُ فَإِن كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلأُمِّهِ السُّدُسُ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِيْ بِهَا أَوْ دَيْنٍ آبَآؤُكُمْ وَأَبناؤُكُمْ لاَ تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعاً فَرِيضَةً مِّنَ اللّهِ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلِيما حَكِيماً

۳۔سورہ الانفال کی آیت نمبر ٦٥، اگلی آیت یعنی ٦٦ سے منسوخ ہے۔

منسوخ: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُواْ مِئَتَيْنِ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّئَةٌ يَغْلِبُواْ أَلْفاً مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَّ يَفْقَهُون

ناسخ: الآنَ خَفَّفَ اللّهُ عَنكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفاً فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّئَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُواْ مِئَتَيْنِ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُواْ أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللّهِ وَاللّهُ مَعَ الصَّابِرِين

۴۔سورہ احزاب کی آیت نمبر ۵۲، الاحزاب ہی کی آیت نمبر ۵۰ سے منسوخ ہے۔

منسوخ: لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاء مِن بَعْدُ وَلَا أَن تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبا

ناسخ: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِيْ آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاء اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِن وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَن يَسْتَنكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْ أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَّحِيماً

۵۔سورہ مجادلہ کی آیت نمبر ۱۲، اگلی آیت یعنی ۱۳ سے منسوخ ہے۔

منسوخ: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

ناسخ :أَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

☆ **منسوخ آیات کی اقسام:** منسوخ آیات کی تین اقسام ہیں۔

۱۔وہ آیات جن کی قرآءت اور حکم دونوں منسوخ ہیں مثلاً صحیح مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے کہ:''**کان فیما انزل عشر رضعات معلومات یحرمن ،ثم نسخن بخمس معلومات**''

۲۔جن کی قرآت باقی اور حکم منسوخ ہوگیا ہومثلا:يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُواْ مِئَتَيْنِ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّئَةٌ يَغْلِبُواْ أَلْفاً مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَّ يَفْقَهُون

۳۔جن آیات کی قرآءت منسوخ اور حکم باقی ہوجیسے الاحزاب میں یہ آیت تھی:**الشیخ والشیخة اذا زنیا فارجموهما البتة نکالا من الله والله عزیز حکیم**

☆ **تفسیر کی اقسام:**

تفسیر کی مشہور پانچ اقسام ہیں:۱۔التفسیر بالماثور،۲۔التفسیر بالرائے،۳۔التفسیر الصوفیۃ،۴۔التفسیر العلمی،۵۔التفسیر الفقہی۔

☆ **التفسیر بالماثور:** اس سے مراد وہ تفسیر ہے جو قرآن احادیث نبویہ یا اقوال صحابہ و تابعین سے منقول ہو۔ان ماخذوں کے ساتھ تفسیر کرنا ''تفسیر بالماثور'' کہلاتا ہے۔اس موضوع کی مناسبت سے مشہور تفاسیر یہ ہیں: جامع البیان عن تاویل آی القرآن از ابوجعفر محمد بن جریر طبری م (م۳۱۰ھ)، بحر العلوم از ابولیث نصر بن محمد سمرقندی (م۳۷۵ھ)، معالم التنزیل از محی السنۃ ابومحمد حسین بن مسعود بن محمد الفراء البغوی (م۵۱۰ھ)،تفسیر القرآن العظیم از عماد الدین ابوالفداء اسماعیل بن عمرو بن کثیر (م۴۷۷ھ)، الدر المنثور فی تفسیر الماثور از جلال الدین ابوالفضل عبدالرحمان بن ابی بکر بن محمد السیوطی (م۹۱۱ھ)۔وغیرہ

☆ **التفسیر بالرائے:** تفسیر بالرائے کی دو اقسام ہیں **۱۔تفسیر بالرائے محمود ۲۔تفسیر بالرائے غیر محمود**

☆ **تفسیر بالرائے محمود:** اس سے مراد ایسی تفسیر ہے جو مفسر اپنے اجتہاد سے کرے اور اس کی بنیاد کلام عرب، وجوہ دلالت اور جاہلی اشعار پر ہو، مفسر اسباب نزول، ناسخ و منسوخ اور اقسام قراءت سے بھی واقف ہو۔اس موضوع کی مناسبت سے مشہور تفاسیر یہ ہیں: مفاتیح الغیب المعروف تفسیر کبیر از فخر الدین رازی ابوعبداللہ محمد بن عمر بن حسین (۵۴۳ھ۔۶۰۶ھ)، انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف تفسیر بیضاوی از قاضی ناصر الدین ابوالخیر عبداللہ بن عمر بن محمد بن علی البیضاوی (م۶۹۱ھ)، البحر المحیط از ابوحیان محمد بن یوسف بن علی بن یوسف بن حیان الاندلسی (م۷۴۵ھ)، وغیرہ

☆ **تفسیر بالرائے غیر محمود:** اس سے مراد ایسی تفسیر ہے جس میں تفسیر بالرای جائز یعنی محمود کی شرائط کو مدنظر نہ رکھا گیا ہو بلکہ اس کی بنیاد مفسر کی خواہشات اور بدعتی نظریات پر ہو۔اس موضوع کی مناسبت سے مشہور تفاسیر یہ ہیں: الکشاف عن حقائق التنزیل وعیون الاقاویل فی وجوہ التاویل المعروف تفسیر الکشاف از ابوالقاسم عمر بن عمر الخوارزمی الزمخشری (م۵۳۸ھ)، تفسیر حسن عسکری از ابومحمد حسن بن علی الھادی (م۲۶۰ھ)، مجمع البیان لعلوم القرآن از ابوعلی الفضل بن الحسن الطبرسی، تفسیر غریب القرآن از امام زید بن علی (م۲۹۰ھ)

☆ **التفسیر الصوفیۃ:** اس کی دو اقسام ہیں **۱۔تفسیر الصوفی النظری ۲۔تفسیر الصوفی الفیضی**

☆ **تفسیر الصوفی النظری:** یہ ایسی تفسیر ہوتی ہے جس کی بنیاد صرف نظری مباحث اور فلسفی تعلیمات پر ہوتی ہے جن کا حقائق کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا مثلا الفتوحات المکیہ از محی الدین بن عربی۔

☆ **تفسیر الصوفی الفیضی**: اس سے مراد آیات قرآنیہ کی ایسی تفسیر ہے جو ظاہر کے خلاف ہو اور جس کی بنیاد ایسے مخفی اشارات پر ہو جو اصحاب تصوف وسلوک ہی کو معلوم ہو سکتے ہوں مثلاً: تفسیر القرآن العظیم از ابومحمد سھل بن عبداللہ بن یونس الشیر ازی (م ۲۸۳ھ)، عرائس البیان فی حقائق القرآن از ابومحمد روزبہان الشیر ازی الصوفی (م ۶۶۶ھ)

☆ **التفسیر العلمی**: اس سے مراد ایسی تفسیر ہے جس میں قرآنی آیات سے فلسفیانہ اور جدید علوم (سائنس، عمرانیات وغیرہ) نکالنے کی کوشش کی گئی ہو مثلاً: امام غزالی کی جواہر القرآن اور شیخ الطنطاوی الجوہری کی الجواہر فی تفسیر القرآن الکریم ہے۔

☆ **تفسیر الفقہی**: اس سے مراد وہ تفسیر ہے جس میں قرآن کریم کی صرف احکام والی آیات کی تفسیر کی گئی ہو۔ مشہور تفاسیر یہ ہیں:

احناف کی تفاسیر: احکام القرآن از ابوبکر احمد بن علی الرازی الجصاص (م ۳۷۰ھ)، تفسیرات احمدیہ فی بیان الایات الشرعیہ از ملاجیون حنفی۔

شافعیہ کی تفاسیر: احکام القرآن از ابوالحسن علی بن محمد بن علی الطبری (م ۴۵۰ھ)، القول الوجیع از جلال الدین السیوطی (م ۹۱۱ھ)۔

مالکیہ کی تفاسیر: احکام القرآن از شیخ ابوبکر محمد بن عبداللہ بن محمد الاندلسی (م ۵۴۳ھ)، الجامع لاحکام القرآن المعروف تفسیر القرطبی از شیخ ابو عبداللہ محمد بن احمد القرطبی (م ۶۷۱ھ)

☆ **ابتدائی مکاتب تفاسیر اور ان کے بانی وطلباء**:

عہد رسالت اور خلافت راشدہ میں اسلامی فتوحات کا دور دورہ ہوا۔ مسلمان مدینہ طیبہ کے مطلع الانوار سے نکل کر دور دراز علاقوں میں پھیل گئے۔ جہاں جہاں اسلام کی روشنی پھیلتی گئی وہاں رسول اکرم ﷺ سے حاصل کردہ علم وفضل بھی ہمراہ لے گئے جن سے لوگ بھرپور مستفید ہوئے چنانچہ ان بلاد وامصار میں علمی مدارس قائم ہوئے جن کے اساتذہ وتلامذہ تابعین وغیرہ تھے۔ ان میں سے بالخصوص تین مدارس نے خصوصی شہرت حاصل کی تھی جن کو اختصار کے ساتھ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔

۱۔ **مکہ کا تفسیری مکتب**: مکہ کا تفسیری مکتب حضرت ابن عباسؓ (یہ آپ ﷺ کے چچیرے بھائی تھے، ان کی والدہ کا نام لبابہ الکبری تھا، یہ شعب ابی طالب میں محصوری کے ایام میں پیدا ہوئے اور ۶۸ھ کو ۷۰ سال کی عمر میں طائف میں فوت ہوئے اور انہی کے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا تھا: **اللھم فقھه فی الدین وعلمه التاویل**) کے طفیل قائم ہوا تھا، آپ اپنے تلامذہ کے درمیان بیٹھ کر درس قرآن دیا کرتے تھے اور اس کے مشکل مطالب کی توضیح کرتے تھے، آپ کے اس مکتب سے فیض یاب ہونے والے مشہور طلباء حسب ذیل ہیں: سعید بن جبیر، مجاہد، عکرمہ مولی ابن عباس، طاؤس بن کیسان الیمانی، عطاء بن ابی رباح رحمہم اللہ وغیرہ۔

۲۔ **مدینہ کا تفسیری مکتب**: اس مکتب کے بانی حضرت ابی بن کعبؓ (آپ انصاری تھے، آپ کی کنیت ابوالمنذر اور ابوالطفیل تھی، آپ کو سید القراء کہا جاتا ہے) تھے ان کے مشہور تلامذہ میں سے حسب ذیل اشخاص ہیں: ابوالعالیہ، محمد بن کعب القرظی، زید بن اسلم رحمہم اللہ وغیرہ۔

۳۔ **عراق کا مکتب تفسیر**: عراقی مکتب تفسیر کے بانی حضرت عبداللہ بن مسعودؓ (آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن تھی اور قبیلہ بنو ہذیل سے تعلق رکھتے تھے، آپ نے پہلے حبشہ پھر مدینہ کی طرف ہجرت کی اور قبلتین کی طرف نماز کی سعادت بھی آپ کو حاصل ہوئی، ۳۲ھ کو آپ کا ساٹھ سال کی عمر میں انتقال ہوا) تھے، آپ کے مشہور تلامذہ میں سے حسب ذیل ہیں: علقمہ بن قیس، مسروق، اسود بن یزید، مرہ ہمدانی، عامر شعبی، حسن بصری، قتادہ بن دعامہ سدوسی رحمہم اللہ وغیرہ۔

☆ **مشہور عربی تفاسیر اور ان کا اجمالی تعارف:**

☆ **تفسیر ابن جریر از ابو جعفر محمد بن جریر طبری (224-310)** (۲۲۴ کو طبرستان میں پیدا ہوئے اور ۳۱۰ھ کو بغداد میں فوت ہوئے، طبری کی وجہ طبرستان کی طرف منسوب ہونا ہے۔) تفسیر طبری کا پورا نام ''جامع البیان عن تاویل آی القرآن'' ہے اس تفسیر کو موصوف نے ۲۸۳ھ میں لکھنا شروع کیا اور سات سال میں مکمل کیا۔ اس تفسیر کی نمایاں خصوصیات میں اسانید پر جامعیت کے ساتھ بحث، جرح و تعدیل، اجماعی مسئلہ کو ترجیح، فقہی مسائل کا ذکر، عمرانیات پر بحث، بے مقصد امور سے احتراز، کلام عرب سے استشہاد، جاہلی اشعار سے استدلال، نحوی مسائل کا ذکر اور علم کلام کا ذکر ہے۔☆۔ منقولی اور عقلی تفاسیر میں اس کو اولین مصدر کی حیثیت حاصل ہے، یہ تفسیر تیس جلدوں میں مطبوع ہے۔ (امام طبری کے پاس صحابہ اور تابعین کے ذریعہ سے جتنا مواد بھی آیا انہوں نے اس سب مواد کو اس کتاب میں سمو دیا ہے یہی اس کی خصوصیت ہے)

☆ **احکام القرآن از ابو بکر احمد بن علی جصاص (۳۰۵۔۳۷۰ھ)** (آپ چونکہ چونے اور قلعی کا کام کرتے تھے اس لئے آپ کا لقب جصاص پڑھ گیا) آپ نے اپنی عمر کا بیشتر حصہ بغداد گزارا اور آپ پر احناف کا رنگ غالب تھا، علمائے احناف کے نزدیک یہ کتاب فقہی تفسیر کی اہم کتاب میں شمار ہوتی ہے، اس کتاب میں فقہی مسائل کا اکثر ذکر ہے، مفسر اس میں حنفیت میں غلو و تعصب کا شکار ہیں، معتزلی عقائد سے موصوف متاثر نظر آتے ہیں۔ یہ کتاب حال ہی میں تین جلدوں میں چھپی ہے۔ اسی طرح اسی نام کے موافق ''احکام القرآن از ابو بکر محمد بن عبداللہ'' کی بھی ہے آپ ابن العربی کے نام سے مشہور و معروف ہیں، ۴۶۸ کو پیدا ہوئے اور ۵۴۳ھ کو فوت ہوئے۔

☆ **تفسیر معالم التنزیل المعروف تفسیر البغوی از ابو محمد حسین بن مسعود الفراء بغوی** (آپ اسی سال کی عمر پا کر شوال ۵۱۰ھ کو فوت ہوئے تھے، آپ کا لقب محی السنہ ہے، یہ مصر کے مشہور علماء میں سے تھے، بغوی دراصل بغ یا بغشور جو خراسان میں مرو اور ہرات کے درمیان ایک شہر ہے اس کی طرف نسبت ہے۔) یہ تفسیر اختصار کے ساتھ جامعیت کو محیط ہے جس کے متعلق مفسر خازن لکھتے ہیں کہ معالم التنزیل تفسیر نہایت بلند پایہ اور گراں قدر تفسیر ہے، یہ صحیح اقوال کی جامع، احادیث نبویہ سے آراستہ اور احکام شرعیہ سے پیراستہ ہے۔۔۔، موصوف بغوی اختصار کے پیش نظر اسناد کے بغیر اقوال و آثار ذکر کرتے ہیں اور رواۃ و رجال پر مناسب نقد و جرح بھی کرتے ہیں مگر غیر متعلق اقوال و آثار اور منکر روایات سے احتراز کرتے ہیں۔ امام بغوی نحوی مسائل اور قرآءت کا بھی انتہائی اختصار سے ذکر کرتے ہیں، بہر کیف یہ تفسیر بذات خود نہایت عمدہ، بہت سی کتب تفسیر بالماثور سے افضل و احسن اور ہر طبقہ کے علماء کے مابین مقبول و متداول ہے۔، اس عربی تفسیر کا اردو میں ترجمہ ہو چکا ہے ایک ترجمہ مولانا محمد عثمانؒ جو علمی حلقے میں کاشف الہاشمی کے نام سے معروف ہیں اور دوسرا ترجمہ دار العلوم دیوبند کے مفتی مولانا عزیز الرحمٰنؒ نے کیا تھا۔

☆ **تفسیر الکشاف عن حقائق غوامض التنزیل و عیون الاقاویل فی وجوہ التاویل از محمود بن عمر جار اللہ زمخشری (۴۶۷ھ۔۵۳۸ھ)** موصوف عرصہ دراز مکہ میں رہنے کی وجہ سے جار اللہ (اللہ کے پڑوسی) مشہور ہوئے، یہ تفسیر معتزلہ کی مشہور ہے۔☆ یہ تفسیر مکہ میں ۵۲۶ سے لے کر ۵۲۸ھ تک دو سال میں مکمل ہوئی۔ اس میں قرآن کے اسلوب بیان، فصاحت و بلاغت اور ادبی پہلو پر خاص کام کیا گیا ہے۔ اس تفسیر میں اسرائیلیات تو نہیں ہیں مگر ضعیف روایات بے شمار ہیں بلکہ موضوع بھی ہیں اکثر مقامات پر مطالب کو سوال و جواب کے پیرائے میں واضح کیا گیا ہے، گرائمر کی باریکیاں، قرآن کی تفسیر قرآن سے، حدیث سے، علم فقہ، علم معانی اور جنات کے وجود کے انکار کا اس میں ذکر ہے۔ یہ تفسیر بالرائے ہے۔

☆ **مفاتیح الغیب المعروف تفسیر کبیر از فخر الدین رازی ابو عبداللہ محمد بن عمر بن حسین (۵۴۳ھ۔۶۰۶ھ)**، آپ رے میں پیدا ہوئے اور ہرات میں فوت ہوئے، اس تفسیر کا دامن کلامی مباحث، فلسفہ و ریاضی کے مضامین سے لبریز ہے اس میں مباحث اور مسائل کو سوالاً و جواباً بیان کیا گیا ہے، اس میں اہم ترین بات معتزلہ اور ملحدین کے اعتراضات کا رد ہے، امام صاحب تفسیر کو مکمل نہ کر سکے ان کے بعد قاضی شہاب الدین بن خلیل اور شیخ نجم

الدین احمد بن محمد نے مکمل کی، امام رازی نے اپنی تفسیر میں کونیات پر بھی خصوصی دلچسپی لی ہے، اس تفسیر کی اہم خصوصیات یہ ہیں: انسائیکلوپیڈیا، ربط آیات وسور، رد مذاہب باطلہ، ردفلاسفہ، متکلمانہ انداز، محاکمہ اور اپنی رائے دینا۔ اس تفسیر کا اردو میں ترجمہ ہو چکا ہے ایک ترجمہ مولانا خلیل احمدؒ کا سراج منیر کے نام سے معروف ہے۔، یہ تفسیر بالرائے جائز ہے۔ یہ تفسیر پہلے آٹھ جلدوں میں تھی اب حال ہی میں تیس جلدوں میں طبع ہوئی ہے۔

☆ **الجامع لاحکام القرآن از ابوعبداللہ محمد بن احمد اندلسی قرطبی (م ۶۷۱ھ)** امام موصوف اس تفسیر میں اسباب نزول، اقسام قرآءت، اور اعراب سے تعرض کرتے ہیں، مگر غریب الفاظ پر روشنی ڈالتے ہیں، موصوف اپنی اس تفسیر میں معتزلہ، قدریہ، شیعہ، فلاسفہ اور غالی صوفیہ کا خوب رد کرتے ہیں، آپ نے احکام والی آیات کی وضاحت میں دلائل وبراہین کی روشنی میں آیات سے مستنبط مسائل اور متعلقہ مسائل کا ذکر کیا ہے موصوف مفسر کا تعلق اگرچہ مالکی مسلک سے ہے مگر آپ میں تعصب بلکل نہیں ہے۔

☆ **انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف تفسیر بیضاوی از قاضی ناصر الدین ابوالخیر عبداللہ بن عمر بن محمد بن علی البیضاوی (م ۶۹۱ھ)** علامہ بیضاوی کی تفسیر متوسط الحجم اور تفسیر وتاویل کی جامع ہے، یہ عربی زبان کے قواعد اور اہل السنّت کے اصول وضوابط پر مشتمل ہے، موصوف نے ہر سورت کے آخر میں سورت کی فضیلت پر مبنی روایات خواہ صحیح ہوں یا ضعیف کو نقل کیا ہے۔ آپ نے تفسیر کبیر اور راغب اصفہانی کی تفسیر سے بھرپور فائدہ اٹھایا ہے۔ آپ قرآءت اور اسرائیلی روایات کا اپنی تفسیر میں ذکر کرتے ہیں۔ اور اس میں قرآن کریم کے مطالب ومعانی اور اس کے رموز واسرار پر عمدہ انداز سے بحث پائی جاتی ہے، یہ تفسیر ایک جلد میں مطبوع ہے، تفسیر بالرائے ہے۔

☆ **مدارک التنزیل وحقائق التاویل از عبداللہ بن احمد بن محمود النسفی (م ۷۰۱ھ)** ماوراء النہر میں نسف نامی شہر کی طرف نسبت کی وجہ سے نسفی مشہور ہیں، امام موصوف نے اپنی تفسیر کا بیشتر حصہ تفسیر بیضاوی اور کشاف سے اخذ کیا ہے، یہ ایک متوسط القامت تفسیر ہے، مفسر نے اس میں وجوہ اعراب اور مختلف قرآءتوں کو جمع کیا ہے، اس تفسیر کو تفسیر کشاف کے محاسن کی جامع اور اس کے نقائص سے پاک ہے، فقہی مسائل اور اسرائیلیات کا بھی گاہے بگاہے ذکر موجود ہے۔ تفسیر بالرائے ہے۔

☆ **لباب التاویل فی معانی التنزیل از علاء الدین ابوالحسن علی بن محمد بن ابراہیم خازن (۶۷۸۔۷۴۱ھ)** موصوف دمشق کی ایک خانقاہ کی لائبریری کے انچارج تھے تو اسی سے مشہور ہوگئے، اس تفسیر میں اسرائیلیات کی بھرمار ہے، اسی طرح تاریخی واقعات اور غزوات النبی ﷺ کا مفصل ذکر موجود ہے، فقہی مسائل کا بھی ذکر کرتے ہیں، نیز اس تفسیر میں قصے کہانیاں بھی اکثر پائی جاتی ہے۔ یہ تفسیر بالرائے ہے۔

☆ **البحر المحیط از ابوحیان محمد بن یوسف بن علی الاندلسی (۶۵۴۔۷۴۵)** موصوف مصر کے مشہور علماء میں سے تھے، آپ بہت بڑے قاری اور عظیم شاعر ولغوی تھے، اسی طرح گرائمر کے بھی امام تھے، وجوہ اعراب اور نحو کا اس تفسیر میں کثرت سے ذکر ہے، اس تفسیر میں قرآنی بلاغت کا بھی ذکر موجود ہے۔ موصوف مفردات کے معانی بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اسباب نزول، ناسخ ومنسوخ اور فقہی مسائل وغیرہ کا بھی ذکر کرتے ہیں۔ یہ تفسیر آٹھ جلدوں میں مطبوع ہے۔

☆ **تفسیر القرآن العظیم المعروف تفسیر ابن کثیر از عماد الدین ابوالفداء اسماعیل بن کثیر (۷۰۵ھ۔۷۷۴ھ دمشق)** یہ تفسیر بالماثور کی مثال ہے اور اس موضوع پر صحیح ترین تفسیر ہے۔ اس تفسیر کی اہم خصوصیات یہ ہیں: تفسیر ابن جریر کا خلاصہ ہے اور اس تفسیر کے بعد تفسیر ابن کثیر کو تفسیر بالماثور کی بہترین تفسیر کہا جاتا ہے، تفسیر کے آغاز میں ایک طویل مقدمہ ہے، ربط آیات، اسرائیلیات سے پرہیز اور مناسب انداز میں نقد وجرح، لطائف دقیقہ، غیر ضروری مسائل کی تحقیق کی مذمت، احکام والی آیات سے فقہی مسائل کا استنباط اور وضاحت۔ موصوف نے انتہائی آسان پیرائے اور مختصر الفاظ میں تفسیر کی ہے۔ یہ تفسیر اصل عربی زبان میں تھی مگر اب اس کے تراجم اردو، انگلش اور دنیا کی مشہور زبانوں میں پائے جاتے ہیں۔ علامہ سیوطیؒ نے تفسیر

ابن کثیر کے متعلق فرمایا ہے کہ : **لم یولف علی نمطه مثله**(اس جیسی تفسیر نہیں لکھی گئی)

☆ **تفسیر جلالین از جلال الدین السیوطی (۸۴۹۔۹۱۱م)اور جلال الدین محمد المحلی** (۷۹۱کومصر میں پیدا ہوئے اور۸٦۴کوفوت ہوئے ،موصوف امام سیوطی کے استاد ہیں)۔ان دونوں مفسرین کالقب چونکہ جلال الدین تھا جس کی وجہ سے ان استاد شاگرد کی تفسیر کوجلالین کہا جا تا ہے،علامہ محلی نے سورہ کہف سے آخر تک اور سور فاتحہ کی تفسیر لکھی تو ان کا انتقال ہو گیا پھر انہی کے اسلوب کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے شاگرد نے باقی تفسیر مکمل کی تھی ، یہ تفسیر انتہائی مختصر ہے اکثر و بیشتر تو اس کو تفسیر کی بجائے عربی میں ترجمہ قرآن کا نام دیتے ہیں کیونکہ اس کی تفسیر یا ترجمہ قرآنی الفاظ کے تقریباً برابر ہے۔اردو زبان میں کمالین ، جمالین اور فیض الامامین کے ناموں سے تین مختلف ترجمہ وشرحیں مشہور ہیں اور مترجمین وشارحین کا زیادہ تر تعلق دارالعلوم دیو بند سے ہے، یہ تفسیر ایک جلد میں مطبوع ہے، یہ تفسیر بالرائے ہے۔

☆ **الدرالمنثور فی التفسیر الماثور ازسیوطی (۸۴۹۔۹۱۱م)**امام سیوطیؒ اپنی اس تفسیر کا تعارف کرواتے ہوئے خود نقل کرتے ہیں کہ میں نے تفسیر قرآن پر ایک مفصل مستند تفسیر تحریر کی جو کہ چار جلدوں میں مکمل ہوئی اور اس کا نام میں نے ترجمان القرآن منتخب کیا،اس میں میں نے احادیث وآثار کو اسانید سمیت درج کیا تھا جب میں نے محسوس کیا کہ لوگ اب اسانید سے گریز کرتے ہیں اور طوالت سے گھبراتے ہیں تو پھر میں نے ترجمان القرآن کا خلاصہ الدرالمنثور کے نام سے تیار کیا اس میں صرف متن روایت پر اکتفاء کیا۔ یہ تفسیر بالماثور ہے

☆ **فتح القدیر فی الجمع بین الروایۃ والدرایۃ فی التفسیر ازمحمد بن علی شوکانی (۱۱۷۳۔۱۲۵۰ھ)** موصوف شوکان میں پیدا ہونے کی وجہ سے شوکانی کی نسبت سے زیادہ مشہور ہیں ،موصوف کی حدیث کے موضوع پر نیل الاوطار شرح منتقی الاخبار بہت شہرت کی حامل ہے ،امام شوکانی ایک آیت تحریر کرنے کے بعد اس کی نہایت عمدہ تفسیر کرتے ہیں جو عقلا بھی قابل قبول اور پسندیدہ ہوتی ہے پھر اس کی تفسیر میں علمائے سلف کے اقوال نقل کرتے ہیں ،اس کے ساتھ ساتھ وہ اسلاف کی تفاسیر سے اقتباسات بھی پیش کرتے ہیں ان کے یہاں ربط آیات وسور کا اہتمام بھی کیا جا تا ہے، وہ الفاظ کے لغوی حل کی جانب خصوصی توجہ مبذول کرتے اور آئمہ لغت مثلاً مبرابوعبیداور فراء کے اقوال ذکر کرتے ہیں ۔اسی طرح قرآءت سبعہ پر بھی روشنی ڈالتے ہیں ،فقہی مذاہب ومسالک کا بھی ذکر کرتے ہیں ۔موصوف کی تفسیر میں اکثر جگہ موضوع وضعیف روایات پائی جاتی ہیں ۔اس کو زیدی فرقہ کی نمائندہ تفسیر بھی کہا جاسکتا ہے۔آپ کی تفسیر روایت اور درایت کو جمع کرنے والی ہے۔

☆ **روح المعانی از شہاب الدین محمود آلوسی (۱۲۱۷۔۱۲۷۰ھ)** موصوف عراق کے سرخیل اور منقولات ومعقولات کے عالم تھے،آپ نے۱۲۵۲ھ سے ۱۲٦۷ھ کے دورانیہ میں اپنی تفسیر کو مرتب کیا ،آپ کی تفسیر کو سابقہ کتب تفسیر کا خلاصہ کہا جاسکتا ہے،موصوف فقہی آراء میں جس کو مبنی برصواب سمجھتے ہیں اسی کو ترجیح دیتے ہیں ،علامہ آلوسی علم فلکیات پر بھی مفصل گفتگو نقل کرتے ہیں ،موصوف اسرائیلیات اور جھوٹے واقعات کو شدید نقد وجرح کا نشانہ بناتے ہیں اسی طرح مفسر نے ربط آیات اور اسباب نزول کا بھی ذکر کیا ہے،اور ایک ممتاز خوبی اس تفسیر کی یہ ہے کہ اس میں صوفیانہ تفسیر کا اسلوب بھی پایا جا تا ہے☆۔آلوس ایک گاوں کا نام ہے جو کہ ملک شام اور بغداد کے درمیان واقع ہے اس کی طرف نسبت کی وجہ سے آلوسی مشہور ہیں۔تفسیر بالرائے ہے۔

☆ **الجواہر فی تفسیر القرآن الکریم ازشیخ طنطاوی جوہری (۱۸۷۰۔۱۹۴۰ء)** شیخ طنطاوی عجائب کونیہ اور قدرتی مناظر کے حسن و جمال کے دلدادہ تھے تو اسی مناسبت سے تفسیر میں اس کا رنگ نمایاں نظر آتا ہے،مفسر نے اس تفسیر میں سب چیزوں کو جمع کر دیا ہے چنانچہ اس میں احکام واخلاق ،عجائب قدرت ، جدید علوم وفنون موجود ہیں اور بالخصوص اس تفسیر کا موضوع علوم کونیہ ہے۔شیخ طنطاوی لکھتے ہیں کہ ۷۵۰ آیات قرآن میں علوم وفنون کے متعلق ہیں۔

☆ **تفسیر المنار از سید محمد رشید رضا (۱۲۸۲۔۱۳۵۴ھ)** موصوف امام عبدہ اور سید جمال الدین افغانی کے معتقد ہیں سید جمال الدین سے ان کی ملاقات تو نہ ہوسکی البتہ شیخ عبدہ سے تفسیر کے سلسلہ میں خوب فائدہ اٹھایا اسی لئے ان دونوں استاد شاگرد نے الگ الگ تفسیر کے موضوع پر قلم اٹھایا ہے، آپ تفسیر قرآن کے سلسلہ میں احادیث صحیحہ، اقوال صحابہ وتابعین اور عربی زبان کے اسلوب سے خوب استفادہ کرتے ہیں، شیخ رشید رضا، ان کے استاد شیخ عبدہ جادو کے معاملے میں معتزلہ کے افکار کے قائل تھے کہ جادو کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔اسی طرح رشید رضا نے آپ ﷺ کے معجزات میں قرآن کے علاوہ بقیہ تمام معجزات کا انکار کیا ہے، فقہی مسائل میں موصوف مجتہد نظر آتے ہیں۔ یہ تفسیر ابھی سورہ یوسف تک پہنچی تھی کہ موصوف خالق حقیقی کی طرف چل پڑے۔

☆ **تفسیر المراغی از شیخ محمد مصطفیٰ المراغی (۱۸۸۱۔۱۹۴۵ء)** علامہ مراغی بھی رشید رضا کی طرح شیخ عبدہ سے بہت متاثر تھے اور انہی کے جدید انداز تفسیر کے مکتب کو اپنایا تھا، آپ نے تفسیر کا آغاز لیکچرز کی صورت میں کیا تھا جو کہ بعد میں کتابی شکل اختیار کر گئی اسی مناسبت سے آپ کی تفسیر کو الدروس الدینیہ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، موصوف کا امتیازی موضوع دین اسلام کے اسرار وحکم ہوتا تھا اور ان پر تفسیر کے ضمن میں خصوصی روشنی ڈالتے تھے۔

☆ **تفسیر فی ظلال القرآن از سید قطب شہید (1966-1906)** (آپ مصر کے صوبہ سیوط کے شہر سوشا نامی گاؤں میں ۱۹۰۶ء کو پیدا ہوئے اور ۱۹۶۶ء کو فوت ہوئے) یہ تفسیر فارسی میں دس پاروں کی سایہ قرآن کے نام سے چھپی ہے، اس تفسیر میں معاشی، سیاسی اور معاشرتی مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی گئی ہے نیز اس میں مستشرقین کے اعتراضات کا جواب بھی دیا گیا ہے یہ تفسیر اصل میں عربی کی ہے۔اس تفسیر کی اہم خصوصیات: اختصار وجامعیت، علمی وفکری انداز، سائنسی انداز، جدید طرز تحریر، ادبی انداز، انقلابی وتحریکی انداز، تربیتی انداز، دعوتی طرز فکر وغیرہ۔موصوف کی یہ تفسیر آٹھ جلدوں میں مطبوع ہیں، یہ تفسیر اصل میں عربی زبان میں لکھی گئی تھی۔

☆ **برصغیر کے مفسرین کی اہم تفاسیر کا مختصر تعارف:**

☆ **التفسیرات الاحمدیہ فی بیان الآیات الشرعیہ از ملا جیون (۱۰۴۷۔۱۱۳۰ھ)** موصوف کا اصل نام احمد ہے، لکھنو کے مضافات کے رہائشی تھے، برصغیر میں غالبا پہلی فقہی تفسیر ملا جیون ہی کی لکھی گئی ہے، موصوف نے مستقل پورے قرآن کی تفسیر نہیں کی بلکہ ان آیات کو مدنظر رکھا ہے جہاں احکام والی آیات ہیں۔

☆ **فتح الرحمٰن از شاہ ولی اللہ بن شاہ عبدالرحیم دہلوی (۱۱۷۶ھ):** فتح الرحمٰن فی ترجمۃ القرآن (برصغیر میں موصوف کا فارسی زبان میں یہ پہلا ترجمہ ہے، پھر اسی کو بنیاد بنا کر آپ کے بیٹوں نے اس سلسلے کو آگے بڑھایا تھا) اور الزاہراوین (تفسیر سورہ بقرہ وآل عمران)

☆ **تفسیر مظہری از قاضی ثناء اللہ پانی پتی:** ان کی پیدائش ۱۱۴۳ھ (۱۷۳۰ء) کو پانی پت میں ہوئی۔انہوں نے اپنی تعلیم شاہ ولی اللہ محدث دہلوی سے حاصل کی۔ان کی تفسیر مظہری عربی زبان میں ۱۰ جلدوں میں ہے، اس میں احادیث کے بہت سے حوالے مستند کتب حدیث سے دیئے گئے ہیں۔موصوف ۱۸۱۰ء کو پانی پت میں فوت ہوئے تھے۔موصوف نے اپنے استاد مرزا مظہر جان جاناں کے نام پر اپنی تفسیر کا نام رکھا تھا، موصوف نے اپنی اس تفسیر میں حنفیوں کی نمائندگی کرتے ہوئے ان کے نقطہ نظر کو مدلل انداز سے پیش کیا ہے، یہ تفسیر محدثانہ اور تصوف کے رنگ میں رنگی ہوئی ہے مفسر نے اس تفسیر میں اختلاف قرآءت، فقہی مسائل اور معتزلی عقائد کے رد کا ذکر کیا ہے۔

☆ **موضح القرآن از شاہ عبدالقادر محدث دہلوی:** آپ کی پیدائش ۱۱۶۷ھ / ۱۷۵۳ء میں اور وفات ۱۲۳۰ھ (۱۸۱۵ء) میں ہوئی۔ان کی تفسیر و ترجمہ کا نام ''موضح القرآن'' ہے جو نہ صرف شائع شدہ ہے بلکہ آج بھی مقبول عام ہے۔وہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے خاندان کے ایک عظیم سپوت

تھے۔ان کا ترجمہ بامحاورہ ہے، جو اردو کا قدیم بہترین نثری نمونہ اور قرآن کا بہترین ترجمہ ہے۔اسی لئے بعد کے مفسرین ومترجمین نے اس سے خوب استفادہ کیا ہے۔

☆ **تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن المعروف تفسیر ثنائی از مولانا ثناء اللہ امرتسری:** ان کی پیدائش ۱۲۸۷ھ(۱۸۶۸ء) میں امرتسر میں ہوئی اور وفات ۱۵ مارچ ۱۹۴۸ء کو سرگودھا میں ہوئی۔ان کی تفسیر کا نام ''تفسیر القرآن بالکلام الرحمٰن'' ہے۔اس کے علاوہ انہوں نے ۱۳۱ کتب قرآن و حدیث کے مختلف موضوعات پر لکھیں۔موصوف نے اپنی تفسیر میں آیات کی تفسیر دوسری آیات کی روشنی میں کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے اور یہی اس تفسیر کی امتیازی خوبی ہے۔

☆ **فتح البیان فی مقاصد القرآن وترجمان القرآن ونیل المرام از نواب صدیق حسن خان قنوجی:** ان کی ولادت روہیل کھنڈ(بریلی، یو۔پی انڈیا) میں ۱۲۴۸ھ(۱۸۳۲ء) میں ہوئی اور وفات ۱۳۰۷ھ(۱۸۸۹ء) میں ہوئی،آپ کی ۲۲۲ کتب ہیں جن میں ۵۶ عربی میں، پچاس فارسی میں اور باقی اردو میں مطبوع ہیں،آپ پانچ سال کے تھے کہ آپ کے والدمحترم وفات پاگئے،صحاح ستہ کے اولین تراجم اور شروح حدیث کا سہرا آپ کے سر ہے۔ان کی تفسیر کا نام ''نیل المرام من تفسیر آیات الاحکام'' ہے، جو شائع شدہ ہے۔اس کا ترجمہ مولانا الیاس اثری نے کیا ہے جو مطبوع ہے،نواب صاحب کی یہ تفسیر فقہی ہے اس میں انہوں نے قرآن مجید کی احکام والی تقریبا دوسو آیات کی تفسیر کی ہے۔موصوف نواب صدیق کی ایک اور تفسیر ''فتح البیان فی مقاصد القرآن'' کے نام سے بھی معروف ہے اور اسی طرح اردو میں تفسیر ''ترجمان القرآن'' کے نام سے مطبوع ہے۔آپ کی اولاد میں دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔آپ کے شاگردوں میں سلیمان ندوی، مناظر احسن گیلانی، ابوالکلام آزاد اور امین احسن اصلاحی شامل ہیں۔مفسر نے اپنی تفسیر میں الفاظ کے معانی، بیان قرآءت، اسباب نزول، مسائل فقہ، فقہاء کے اجتہادات غرض تمام پہلوؤں کا لحاظ رکھا ہے،موصوف نے اپنی تفسیر کے مقدمہ میں عہد صحابہ سے لے کر اپنے زمانے تک کے مفسرین کے نقطہ نظر اور اصول تفسیر کا تعارف کروایا ہے، روایت اور درایت کا مطلب سمجھایا ہے اور اس کے بعد اپنے مقصد تفسیر اور تفسیری نقطہ نظر کو وضاحت کے ساتھ پیش کیا ہے۔

☆ **تفسیر فتح العزیز از شاہ عبدالعزیز دہلوی:** آپ شاہ ولی اللہؒ کے بڑے صاحبزادے ہیں۔ان کی پیدائش ۱۱۵۹ھ اور وفات ۱۲۳۹ھ ہے۔ان کی تفسیر کا نام ''تفسیر فتح العزیز'' ہے۔نہایت مفصل تفسیر ہے۔جس کی اکثر جلدیں ۱۸۵۷ء کے ہنگاموں میں ضائع ہوگئی تھیں۔اور اب صرف سورہ بقرہ اور پارہ عم کی تفسیر موجود ہے۔

☆ **فتح المنان المعروف تفسیر حقانی از مولانا ابو محمد عبدالحق حقانی:** آپ کی پیدائش ۱۲۶۷ھ میں ہوئی اور وفات ۱۳۳۵ھ میں ہوئی۔ان کی تفسیر کا نام ''فتح المنان'' یا ''تفسیر حقانی'' ہے۔یہ تفسیر ۸ جلدوں میں شائع ہوچکی ہے۔یہ قرآنی علوم کا انسائیکلوپیڈیا ہے اور اہل علم میں بہت مقبول ہے۔اس تفسیر میں روایت اور درایت دونوں کو جمع کردیا گیا ہے۔

☆ **بیان القرآن از مولانا اشرف علی تھانوی (۱۸۸۳ء۔۱۹۴۳ء):** آپ کی تفسیر ''بیان القرآن'' کے نام سے اہل علم اور عوام میں بہت مقبول و معروف ہے۔اس کے علاوہ بھی آپ نے ۸۰۰ کتب، رسائل، کتابچے تحریر فرمائے۔یہ تفسیر تشریح لغات، فصاحت و بلاغت کے نکات اور تصوف وسلوک کے اسرار ورموز کا بے بہا خزانہ ہے،اس میں تراکیب، استنباط اور اختلاف قراءت کا ذکر ہے۔اس میں تصوف اور تزکیہ نفس پر خاص مضامین لکھے گئے ہیں۔اس میں بیضاوی، جلالین، اتقان، معالم التنزیل، روح المعانی، خازن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، درالمنثور اور الکشاف کا خلاصہ موجود ہے، یہ تفسیر پہلی بار مطبع مجتبائی دہلی سے ۱۹۱۸ء کو بارہ جلدوں میں مطبوع ہوئی تھی۔

☆ **مولانا حمید الدین فراہی:** آپ انڈیا کے شہر اعظم گڑھ اتر پردیش کے قصبہ فریہہ میں ۱۸۶۳ء کو پیدا ہوئے اس قصبہ کی مناسبت سے آپ

فراہی کی نسبت سے مشہور ہیں، آپ نے علی گڑھ یونیورسٹی سے زیادہ تعلیم حاصل کی۔ اور آخری عمر میں آپ نے اعظم گڑھ کے قریب سرائے میر میں مدرسۃ الاصلاح بنایا اور پھر ۱۹۲۵ء سے اپنی وفات ۱۹۳۰ء تک آپ وہاں ہی رہے۔ قرآن وعلوم القرآن کی مناسبت سے آپ کی مفرادات القرآن، اسالیب القرآن، ایمان فی اقسام القرآن اور نظام القرآن وتاویل القرآن زیادہ مشہور ہیں۔

☆ **ترجمان القرآن از مولانا ابوالکلام آزاد:** آپ کی پیدائش مکہ معظّمہ میں (۱۸۸۸ء) میں ہوئی اور وفات (۱۹۵۸ء) کو ہندوستان میں ہوئی۔ ان کی تفسیر کا نام ''ترجمان القرآن'' ہے جو دو جلدوں میں مطبوع ہے مگر مکمل نہیں ہے۔ وہ عالم اسلام کی ایک نابغہ روزگار ہستی تھے جنہوں نے متعدد کتب بھی لکھیں مگر ان کی شہرت کا سبب یہی تفسیر بنی۔

☆ **معارف القرآن از مولانا مفتی محمد شفیع:** ان کی پیدائش ۱۳۱۴ھ (۱۸۹۷ء) میں ہوئی۔ ان کی تفسیر کا نام ''معارف القرآن'' ہے جو انگریزی، اردو دونوں زبانوں میں ۸ جلدوں میں شائع شدہ ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ۱۶۲ کتب، رسائل بھی تحریر فرمائے۔ مفتی محمد شفیع نے صرف پانچ سال میں مکمل کی تھی۔ موصوف کی تفسیر میں فقہی مسائل، عصری ضروریات وتہذیب اور ملحدین کے شکوک وشبہات واعتراضات کا ازالہ موجود ہے اس تفسیر میں ہر سورۃ سے پہلے سورۃ کا اجمالی خلاصہ بیان کیا جاتا ہے اور اہم عنوانات کا ذکر موجود ہے۔ ان کا انتقال ۱۳۹۶ھ/۱۹۷۶ء میں ہوا، مولانا ادریس کاندھلوی کی تفسیر بھی معارف القرآن کے نام سے مطبوع ہے مگر وہ چھ جلدوں میں ہے۔

☆ **تفہیم القرآن از مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی:** آپ حیدر آباد دکن میں ۱۳۲۱ھ (۱۹۰۳ء) میں پیدا ہوئے۔ ان کی تفسیر کا نام ''تفہیم القرآن'' ہے جو انگریزی اور اردو کے علاوہ دیگر زبانوں میں بھی ترجمہ شدہ ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے متعدد جدید مسائل پر بہت تفصیل کے ساتھ قلم اٹھایا ہے۔ ان کا انتقال ۱۹۷۹ء میں ہوا۔ اس تفسیر میں موصوف نے ترجمہ قرآن کی بجائے ترجمانی کو اپنایا ہے، اس تفسیر میں موصوف نے عقلی استدلال، سائنٹیفک اسلوب بیان، زوردار ادبی زبان، اہم تمدنی مسائل پر بحث، تفسیری اختلافات کا ناقدانہ جائزہ، جغرافیائی نقشے اور موضوعات کا انڈیکس اعتدال اور جداگانہ اسلوب بیان صرف اسی تفسیر کا طرہ امتیاز ہے۔ یہ تفسیر گروہی تعصب، اسرائیلی روایات، اور تمام کلامی بحثوں سے پاک ہے اس میں اعتدال کو اپنایا گیا ہے نیز تقابل ادیان کو عمدہ اسلوب میں بیان کیا گیا ہے اور ہر جلد کے آخر میں مطالب وموضوعات کی فہرست کو ذکر کیا گیا ہے اور ہر سورت کے آغاز میں سورت کے تمام اہم مضامین کو نکات کی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔ موصوف کو ۱۹۷۹ء کو شاہ فیصل ایوارڈ ملا تھا۔ مولانا مودودیؒ کی تفسیر چھ جلدوں میں مطبوع ہے۔

☆ **تدبر قرآن از مولانا امین احسن اصلاحی:** (آپ بھارت کے ضلع اعظم گڑھ کے گاوں میں ۱۹۰۴ء کو پیدا ہوئے اور ۱۹۹۷ء کو فوت ہوئے۔ ان کی تفسیر کا نام ''تدبر قرآن'' ہے۔ آپ نے تدبر قرآن ۲۳ سال میں مکمل کی تھی۔ شاید موصوف مدرسۃ الاصلاح میں پڑھنے اور پڑھانے کی وجہ سے اصلاحی کہلوائے۔ آپ نے لاہور سے ۱۹۵۹ء کو ماہنامہ میثاق رسالہ کا آغاز کیا تھا۔ جس طرح مولانا مودودی نے ترجمان القرآن میں تفسیر کا سلسلہ شروع کیا تھا اسی طرح مولانا امین احسن اصلاحی نے میثاق میں شروع کیا تھا۔ ابتداء میں یہ تفسیر آٹھ جلدوں میں تھی اور اب یہ نو جلدوں میں مطبوع ہے۔

☆ **ضیاء القرآن از پیر محمد کرم شاہ الازہری:** (آپ ضلع سرگودھا کے شہر بھیرہ میں ۱۹۱۸ء کو پیدا ہوئے اور ۱۹۹۸ء میں وفات پائی)۔ آپ کی تفسیر کا نام ''ضیاء القرآن'' ہے جو پانچ جلدوں میں انگریزی اور اردو میں شائع شدہ ہے۔۔ اس تفسیر میں ہر سورۃ سے پہلے سورۃ کا تعارف، اس کا ماحول، اس کے اہم اغراض ومطالب، اس کے مضامین کا خلاصہ۔ یہ تفسیر بریلوی مسلک کی نمائندہ تفسیر ہے اس میں دیگر کئی فرقوں کے بعض عقائد کا مدلل رد بھی کیا گیا ہے۔

☆ **تیسیر القرآن از مولانا عبدالرحمان کیلانی (م دسمبر ۱۹۹۵ء)**: موصوف نے اردو زبان میں بڑی جامعیت کے ساتھ سائنسی بحوث کو مدنظر رکھتے ہوئے چار جلدوں میں تفسیر لکھی ہے جو کے مطبوع ہے، مفسر موصوف چونکہ سائنس کے مضمون کے ماہر تھے اس لئے ان کی تفسیر میں سائنس کا رنگ غالب نظر آتا ہے اور جہاں تک مسائل واحکام کی مناسبت سے تفسیر ہے تو وہاں بھی عقل کی بجائے روایت ودرایت کے معیار کو مدنظر رکھا ہے۔اس لئے اردو تفاسیر میں اس کو تفسیر بالماثور کہا جاسکتا ہے۔

☆ **تفسیر احسن البیان از مولانا صلاح الدین یوسف**: موصوف دارالسلام لاہور میں شعبہ تصنیف وتالیف سے وابستہ ہیں اور حیات ہیں، آپ کی یہ تفسیر انتہائی مختصر مگر جامع ہے اور ایک جلد میں مطبوع ہے، عرب میں برصغیر کے حجاج کو بطور تحفہ یہ پیش کی جاتی ہے جو کہ اس کی مقبولیت کا اہم ثبوت ہے۔

☆ **کنز الایمان از مولانا احمد رضا**: مولانا احمد رضا خان بریلوی کا ترجمہ قرآن کنز الایمان کے نام سے مشہور ومعروف ہے اس پر حاشیہ مولانا نعیم الدین مراد آبادی کا خزائن العرفان کے نام سے ہے۔اور یہ بریلوی مکتبہ فکر کا پہلا ترجمہ اور تفسیر ہے۔اسی طرح بریلوی مکتبہ فکر کے مزید تراجم وتفاسیر میں سے تفسیر نعیمی ونور العرفان از مفتی احمد یار خان نعیمی، تفسیر ضیاء القرآن از پیر کرم شاہ ازہری، تفسیر الحسنات از ابوالحسنات مولانا محمد احمد قادری، تبیان القرآن از غلام رسول سعیدی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔نیز دیوبندی مکتبہ فکر کی مشہور تفاسیر میں سے تفسیر عثمانی از شبیر احمد عثمانی، معارف القرآن از مفتی محمد شفیع، معارف القرآن از مولانا ادریس کاندھلوی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

☆ **مطالب الفرقان از غلام احمد پرویز**: منکرین احادیث میں سے نمایاں نام کے حامل مفسر غلام احمد پرویز کی یہ تفسیر مطالب الفرقان کے نام سے معروف ہے، اس تفسیر کو تفسیر بالرائے مذموم کہا جاسکتا ہے کیونکہ مفسر نے مسلمہ اصول ضوابط کے نظر انداز کرتے ہوئے تفسیر کی ہے۔ڈاکٹر محمد دین قاسمی نے موصوف کی تمام جلدوں کا تحقیقی وتجزیاتی نقطہ نظر سے تجزیہ پیش کیا ہے۔

☆ **تفسیر القرآن از سر سید احمد خاں (۱۸۱۷۔۱۸۹۸ء)**: موصوف نے برصغیر میں احیاء علم کی تحریک برپا کی تھی جس میں دینی ودنیاوی علوم شامل تھے، موصوف مسلمانوں کی ہمدردی کے ساتھ اسلام دشمنوں (کفار) کو بھی مسلمانوں کے قریب لانے کی کوشش کرتے رہے، اور اسی وجہ سے بعض مسلمہ اسلامی عقائد کی ایسی تشریح وضاحت کی کہ کفار کو اسلام کا صحیح تصور سمجھاتے سمجھاتے ان عقائد کی غلط تابیر کردیتے تھے۔نیز موصوف نے ولیم میور کے جواب میں سیرت پر خطبات احمدیہ کو رقم بھی کیا تھا۔موصوف کی تفسیر سترہویں پارے تک پہنچی تو یہ اپنے خالق حقیقی سے جاملے تھے، یہ تفسیر جدید ذہن کو سامنے رکھ کر لکھی گئی تھی اسی وجہ سے اس میں معجزات، جادو، ملائکہ اور جنوں وغیرہ کے وجود کے انکار کے ساتھ ان کی عجیب وغریب تاویل کی گئی ہے، جس کی بناء پر علماء نے ان پر کفر کے فتوے بھی لگائے۔ان کی تفسیر کی چھ جلدیں ان کی زندگی میں طبع ہوئی اور ایک بعد میں ہوئی۔۱۸۷۰ء کو موصوف نے رسالہ ''تہذیب الاخلاق'' جاری کیا۔

☆ **تفسیر ماجدی از مولانا عبدالماجد دریا آبادی**: موصوف ۱۳۱۰ھ کو دریا آباد میں پیدا ہوئے جو کہ ہندوستان میں فیض آباد اور لکھنو کے درمیان واقع ہے۔موصوف چھیاسی سال کی عمر پا کر جنوری ۱۹۷۸ء کو اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔موصوف نے یہ تفسیر انگریزی زبان میں یہ تفسیر ۱۹۳۳ تا ۱۹۳۹ء کے عرصہ میں مکمل کی۔مگر مطبوع ۱۹۶۱ء کو ہوئی تھی۔موصوف نے اس تفسیر میں اپنی پیش رو انگریزی تفاسیر کے ساتھ مولانا اشرف علی تھانوی کی تفسیر بیان القرآن سے خوب استفادہ کیا۔موصوف نے انگریزی تفسیر سات سال میں مکمل کی تھی پھر بعد میں اردو تفسیر لکھی جو کہ ۱۹۴۴ء کو مکمل ہوئی اور ۱۹۶۲ء کو طبع ہوئی۔مفسر کی دونوں تفاسیر کی الگ الگ نمایاں صفات ہیں۔

☆ مذکورہ بالا تفاسیر کے علاوہ بھی برصغیر میں کئی اور تفاسیر بھی لکھی گئی ہیں اور لکھی جارہی ہیں مثلاً: تفسیر عثمانی از مولانا شبیر احمد عثمانی

(متوفی ۱۹۴۹ء) وغیرہ بھی قابل ذکر ہیں۔

☆ **شیعہ کی مشہور کتب تفاسیر:**

☆ **مرآۃ الانوار ومشکاۃ الاسرار از عبداللطیف الکازلانی نجفی**،موصوف نجف کے علاقہ میں بود وباش رکھتے تھے،امامیہ اثناعشریہ کی تفاسیر میں اس کو اہم تفسیری مرجع کی حیثیت حاصل ہے، یہ تفسیر ناپید ہے،اس تفسیر کا مقدمہ زیادہ شہرت کا حامل ہے جس میں مفسر نے مقصد تفسیر اور منہج تفسیر وغیرہ پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے۔اس تفسیر میں آل بیت کے خوب فضائل کو قرآنی ایات سے ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ شیعہ کی مشہور تفسیر ہے۔

☆ **تفسیر حسن عسکری از ابو محمد حسن بن علی بن ہادی۔۔۔(۲۳۱۔۲۶۰ھ)** یہ امامیہ اثناعشریہ کے گیارہویں امام تھے اور حسن عسکری کے نام سے معروف ہیں،اس تفسیر میں اہل بیت کی فضیلت پر موضوع روایات کو اکثر جگہ درج کیا گیا ہے۔اسی طرح تقیہ کی ضرورت واہمیت کو بھی درج کیا گیا ہے۔خلاصہ یہ ہے کہ یہ تفسیر شیعی افکار وعقائد کی غلو ومبالغہ کی حد تک ترجمانی کرتی ہے۔ یہ شیعہ کی مشہور تفسیر ہے۔

☆ **مجمع البیان لعلوم القرآن از ابو علی فضل بن حسن طبرسی ()** ان کی تفسیر سابقہ دونوں تفسیروں سے مختصر تھی،موصوف نے تفسیر سے قبل ایک جامع قسم کا مقدمہ درج کیا ہے،موصوف نے اپنی تفسیر میں حضرت علی کی امامت اور ائمہ اہل بیت کی معصومیت پر بہت زور دیا ہے،اسی طرح رجعت اور مہدی وتقیہ وغیرہ کے عقائد پر بھی زور دیا ہے۔ یہ شیعہ کی مشہور تفسیر ہے۔

اسی طرح مذکورہ بالا تفاسیر کے علاوہ شیعہ حضرات کی الصافی فی تفسیر القرآن الکریم از ملا محسن کاشی ،تفسیر القرآن از سید عبداللہ علوی اور بیان السعادہ فی مقامات العبادہ از سلطان محمد خراسانی ،عرائس البیان فی حقائق القرآن از ابو محمد الشیر ازی الصوفی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

☆ **قادیانیوں کے مشہور تراجم کا تعارف:** جماعت احمدیہ قادیانی سلسلے کے بانی مرزا غلام احمد (۱۸۳۵ء۔۱۹۰۸ء) تھے ،مئی ۱۹۰۸ء کو ان کا انتقال ہوا۔ان کے پہلے جانشین حکیم نورالدین بھیروی (۱۸۴۱ء۔۱۹۱۴ء) ہوئے۔جنھوں نے اپنے آپ کو خدا کی طرف سے مقرر کردہ خلیفہ قرار دیا تھا۔ان کے انتقال کے بعد جانشینی میں شدید اختلاف برپا ہوا جس کی وجہ جماعت دوحصوں میں تقسیم ہوگئی ،جماعت احمدیہ ربوہ کے سربراہ مرزا بشیر الدین احمد (۱۸۸۹ء۔۱۹۶۵ء) تھے اور جماعت احمدیہ لاہور کے سربراہ محمد علی (۱۸۷۴ء۔۱۹۵۱ء) تھے۔ربوہ جماعت کے پیروکاروں کے نزدیک مرزا غلام احمد رسول اور نبی ہے جب کہ لاہوری جماعت کے نزدیک مرزا غلام احمد مجدد تھا

☆۔ **حقائق الفرقان از حکیم نورالدین بھیروی:** موصوف کی یہ تفسیر چار جلدوں میں مطبوع ہے، ہر جلد کے آخر میں مضامین ،اسماء اور مقامات کو حروف تہجی کے اعتبار سے درج کیا گیا ہے، ☆۔تفسیر اوضح القرآن مسمی بہ تفسیر احمدی از مولوی میر محمد سعید (م ۱۹۱۵ء): قادیانی جماعت میں باقاعدہ سب سے پہلے موصوف کی تفسیر لکھی گئی تھی ،آپ نے اس تفسیر کو دوحصوں میں تقسیم کیا ہے حصہ اول میں ترجمہ قرآن اور حصہ دوم میں تفسیر کی ہے۔اس کے علاوہ اور بھی کئی تفاسیر قادیانی مفسرین نے لکھی ہیں مثلاً: تفسیر حسن بیان از مولانا غلام حسن نیازی (م ۱۹۴۳ء)،تفسیر انوار القرآن از ڈاکٹر بشارت احمد (۱۸۷۶ء۔۱۹۴۳ء)،تفسیر سروری از سید سرور شاہ گیلانی (م ۱۹۴۷ء)، بیان القرآن از محمد علی لاہوری ،تفسیر کبیر وصغیر از مرزا بشیر الدین محمود، The Holy Quran مرزا بشیر الدین کی طرف سے تشکیل دی جانے والی کمیٹی نے تفسیر انگریزی میں لکھی ہے وغیرہ۔

☆ **قرآن مجید کے انگریزی مشہور تراجم کا مختصر تعارف:**

☆ "The Koran:Commonly Called The Al-Koran of Mohammad" از جارج سیل،آپ ۱۶۹۷ء کے لگ بھگ کینٹ (Kent) میں پیدا ہوئے جو انگلینڈ کے جنوب مشرق کا ایک شہر ہے اور چالیس سال کی عمر میں نومبر ۱۷۳۶ء کو اپنے گھر میں فوت ہو گئے۔موصوف کے ترجمہ قرآن کو بہت شہرت ملی جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ: انگریزی زبان میں سب سے پہلا ترجمہ (قرآن) جو دراصل لاطینی

ترجمہ کا ترجمہ تھا جو ۱۶۴۸ء سے ۱۶۸۸ء تک شائع ہوا۔ اب یہ ناپید ہے۔ پھر دوسرا ترجمہ جارج سیل کے قلم سے لندن میں ۱۷۳۴ء میں شائع ہوا جو اب تک برابر شائع ہوتا آرہا ہے۔

☆ محمد اسد (سابق نام: لیوپولڈ ویز) جولائی ۱۹۰۰ء میں یوکرین کے شہر ''لویو'' میں پیدا ہوا اور ۲۳ سال کی عمر میں اسلام قبول کیا، پھر ۱۹۳۲ء کو پاکستان کا وزٹ کیا اور علامہ اقبال سے ملاقات کی اور یہاں سے ۱۹۴۷ء کو واپس گئے اور آخر کار اسپین میں ۲۳ فروری ۱۹۹۲ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملا۔ موصوف کو بھی انگریزی ترجمہ The Message of the Qur^an کی وجہ سے شہرت ملی اور آپ کی اہم تصانیف میں سے Road to Mecca اور islam at the Cross roads ہیں۔

☆ The Meaning of the Glorious Koran از Muhammad Marmaducke Pickthal محمد مارما ڈیوک ولیم پکتھال ۱۸۷۵ء کو لندن میں پیدا ہوئے، آپ ابھی پانچ سال کے تھے کہ والد محترم کا انتقال ہو گیا پھر ۲۹ نومبر ۱۹۱۷ء کو اسلام لانے کا اعتراف کیا، آپ سلطنت عثمانیہ کے زبردست حامی تھے، ۱۹۲۰ء کو انڈیا آئے، حنفی المسلک تھے، آپ ۱۹۲۵ء کو بوائز ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر بن گئے، آپ کا یہ قرآن ۱۹۳۰ء کو شائع ہوا، اب جو نسخہ میسر ہے اس کے ۳۱۴ صفحات ہیں اس میں ہر سورۃ کے اوپر انگلش میں نام موجود ہے، تمام آیات کے نمبر لگا کر صرف انگلش میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ مئی ۱۹۳۶ء کو (corn wall) میں فوت ہوئے

☆ The Quran Interpretted از اے جے آربری، آپ ۲۲ مئی ۱۹۰۵ء کو پورٹس ماؤتھ میں پیدا ہوئے اور ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو فوت ہوئے۔

☆ The Holy Quran ,Text Translation and commentary از عبداللہ یوسف علی، آپ ۱۴ اپریل ۱۸۷۲ء کو ہندوستان میں پیدا ہوئے، موصوف نے ترجمہ قرآن کا آغاز ۱۹۳۴ء کو کیا اور ۱۹۳۸ء کو مکمل کیا، آپ نے کینیڈا میں پہلی مسجد ۱۹۳۸ء میں بنائی، ۱۹ مئی ۱۹۵۳ء کو انگلستان میں فوت ہوئے۔ یہ قرآن ۳۲۹ صفحات پر کنگ فہد کیمپلیکس سے ۱۹۸۷ء کو شائع ہوا، صفحہ نمبر ۲ سے ۴ تک فہرست ہے جو Table of Contents کے عنوان سے ہے، پھر صفحہ نمبر ۵ سے سورۃ فاتحہ کے ترجمہ کا آغاز ہے، ہر سورۃ کے اوپر سورۃ کا ترتیبی نمبر اور انگلش میں نام موجود ہے، تمام آیات کے نمبر لگا کر صرف انگلش میں ترجمہ کیا گیا ہے پورے قرآن میں کسی جگہ کوئی عربی کا لفظ اور حاشیہ موجود نہیں ہے۔

☆ The Meaning of the Noble Qur^an یہ قرآن ۲۰۰۶ء میں طبع ہوا مگر مطبع اور مترجم کا نام اس پر موجود نہیں ہے، اس کے کل صفحات ۷۶۴ ہیں، اس کے صفحہ نمبر ۳ پر اللہ تعالی کے ۹۹ ناموں کو انگلش میں لکھ کر وضاحت بھی انگلش میں کی گئی ہے پھر صفحہ نمبر ۴ پر سورتوں کی فہرست Chapters کے عنون سے ہے، اس کے بعد آگے صفحہ نمبر ۷ پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عربی میں ہے اس کے بعد ایک ہی صفحہ پر دو حصوں میں برابر انداز سے انگلش میں ترجمہ بڑے فاؤنٹ میں ہے اور ہر آیت کے نیچے مختصر تشریح چھوٹے فاؤنٹ میں موجود ہے۔

☆ The Holy Qur^an یہ قرآن ۸۳۴ صفحات پر مشتمل ہے اس کو انگلش میں Maulawi Sher Ali نے کیا ہے، یہ اسلام انٹرنیشنل پبلیکیشنز، اسلام آباد سے ۲۰۰۴ء کو شائع ہوا اور سب سے پہلے یہ ۱۹۵۵ء کو Holland سے شائع ہوا تھا، اس کے صفحہ نمبر ۴ پر فہرست Contents کے نام سے ہے، قرآن مجید کے رموز واوقاف کی وضاحت انگلش میں صفحہ نمبر ۱۱ پر ہے، پھر صفحہ نمبر ۱۳ سے قرآن مجید کا ایک طرف عربی متن اور اس کے مقابلے میں انگلش ترجمہ ہے پھر اسی صفحہ کے نیچے حاشیہ میں مختصر وضاحت اور تشریح انگلش میں موجود ہے۔

☆ قرآن کریم: Quran-e-Karim یہ قرآن کل ۱۱۰۱ صفحات پر مشتمل ہے اور ترجمہ ڈاکٹر محسن خان Dr Mohsin Khan نے کیا ہے، اس میں مترجم نے ایک سائیڈ پر عربی متن اور دوسری سائیڈ پر انگلش میں ترجمہ تحریر کیا ہے آخری صفحہ پر عربی میں ختم قرآن کی دعا تحریر کی گئی ہے،

مکتبہ اور سن اشاعت تحریر نہیں ہے۔

☆ Al-Quran-ul-Kareem(English Translation,Kanz-ul-Eeman) یہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان کے اردو ترجمہ کنز الایمان کا انگلش ترجمہ ہے اور انگلش میں ترجمہ کرنے والے پروفیسر شاہ فرید الحق ہیں، امام احمد رضا خان ۱۸۵۸ء کو بریلی میں پیدا ہوائے اور ۱۹۲۱ء کو فوت ہوئے، ان کا ترجمہ کنز الایمان ۱۹۱۰ء کو مکمل ہو گیا تھا، اس میں صرف انگلش ترجمہ ہے ساتھ عربی متن نہیں ہے اور یہ کل ۲۱۸ صفحات پر محیط ہے۔

☆ The Qur^an (in english Translation Complete) یہ کل ۲۸۵ صفحات پر ہے اور صفحہ نمبر ۳ پر فہرست Contents کے نام سے ہے، صفحہ نمبر ۶ پر قرآن کا پس منظر اور تعارف Background کے عنوان سے دیا گیا ہے اس کے بعد صفحہ نمبر ۱۰ سے انگلش میں ترجمہ انشائیہ انداز میں موجود ہے، تشریح اور عربی متن اس میں نہیں ہے۔

☆ Translation of Quran by Shaykh Mufti Taqi Usmani اس کے ابتدائی صفحات پر فہرست ہے پھر صفحہ نمبر ۵ سے مفتی صاحب کا تفصیلی تعارف ہے اس کے بعد صفحہ نمبر ۸ سے انگلش میں ترجمہ ہے جس میں تشریح اور عربی متن نہیں ہے یہ کل ۵۶۶ صفحات پر مشتمل ہے۔

☆ The Quran یہ قرآن کل ۳۴۴ صفحات کو محیط ہے اور بیروت سے طبع ہوا ہے، یہ ترجمہ طلال اتانی Talal Etani نے کیا ہے، طلال ایک الیکٹرونک انجینئر تھا اس نے پہلی دفعہ ۱۹۹۲ء کو قرآن پڑھا پھر یہ مطالعہ کرتا رہا اور دوسروں کو بھی پڑھاتا رہا، اس کے صفحہ نمبر ۵ سے فہرست Table of Contents کے عنوان سے ہے پھر صفحہ نمبر ۱۱ سے ایک صفحہ پر دو حصوں میں برابر انداز سے انگلش میں ترجمہ موجود ہے۔

☆ القرآن الکریم The Qur^an(English Meanings) صحیح انٹرنیشنل جدہ کی طرف سے انگلش میں ترجمہ کیا گیا ہے کل صفحات ۷۱۲ ہیں، صفحہ نمبر ۳ پر فہرست ہے، صفحہ نمبر ۸ پر عربی حروف تہجی کے انگلش میں تلفظ بتائے گئے ہیں، صفحہ نمبر ۱۱ پر قرآن کا تعارف پیش کیا گیا ہے، صفحہ نمبر ۱۸ پر جمع قرآن کے حوالے سے انتہائی جامعیت کے ساتھ لکھا گیا ہے، صفحہ نمبر ۲۰ پر سورتوں اور آیات کے فضائل کو احادیث کی روشنی میں انگلش میں پیش کیا ہے اس کے بعد صفحہ نمبر ۲۳ سے صرف انگلش میں ترجمہ اور اس کی تشریح اسی صفحہ کے نیچے نمبر زلگا کر کی گئی ہے اور آخر میں صفحہ نمبر ۶۸۳ سے آخر تک عنوان کی مناسبت سے انگلش میں اشاریہ دیا گیا ہے۔

☆ تفسیر احسن الکلام Interpretation of the Meaning of the Noble Qur^an یہ کل ۱۰۳۷ صفحات پر مشتمل ہے جس کو ڈاکٹر محمد محسن خان اور ڈاکٹر محمد تقی الدین الہلالی نے تیار کیا ہے، اس میں تفسیر طبری، قرطبی اور تفسیر ابن کثیر کا خلاصہ موجود ہے اور اردو ترجمہ حافظ صلاح الدین یوسف اور مولانا عبدالجبار کا ہے، یہ دارالسلام، الریاض والوں کی طرف سے ۱۴۲۹ھ کو شائع ہوا، اس کا ترجمہ صفحہ نمبر ۶ سے شروع ہو رہا ہے اور ایک ہی صفحہ میں اوپر تین حصے بنائے گئے ہیں ان میں سے ایک میں عربی متن دوسرے میں اردو ترجمہ اور پھر تیسرے میں انگلش ترجمہ ہے پھر اسی صفحہ کے ذیل میں مختصر تشریح انگلش اور اردو میں دی گئی ہے۔

☆ تفسیر ابن کثیر Tafsir Ibn Kathir یہ تقریباً عربی والی تفسیر ابن کثیر کا انگلش میں ترجمہ کیا گیا ہے جو کہ دس جلدوں کو محیط ہے اور کل صفحات ۵۶۹۸ ہیں اس میں قرآنی آیات اور حدیث کے عربی متن کو عربی میں ہی لکھا گیا ہے اور باقی ان کی وضاحت انگلش میں کی گئی ہے۔

☆ واضح رہے کہ دیگر مشہور تفاسیر میں سے تفسیر ماجدی، تفہیم القرآن، معارف القرآن، بیان القرآن، وغیرہ کے بھی انگلش میں تراجم ہو چکے ہیں۔

☆ **علوم القرآن کی اہم کتب اور متعلقہ معلومات:**

☆ **البرھان فی علوم القرآن از علامہ بدرالدین محمد بن عبداللہ زرکشی مصریؒ (794-745)** آپ ۷۴۵ھ کو قاہرہ میں پیدا ہوئے اور ۴۹ سال کی عمر میں ۷۹۴ھ کو فوت ہوئے، **زرکشی کی وجہ تسمیہ:** بچپن میں سونے کی کشید کاری کرتے تھے اس لئے زرکشی کہلائے۔ موصوف کی کتاب ۴ جلدوں پر مشتمل ہے اور اس میں انہوں نے ۴۷، انواع کا ذکر کیا ہے، اس میں انہوں نے اسلاف کی کتابوں کا خلاصہ جمع کر دیا ہے اور کچھ نئے اضافے بھی کئے ہیں۔

☆ **الاتقان فی علوم القرآن از علامہ جلال الدین سیوطیؒ (911-849)**، الاتقان کی دو جلدیں ہیں اس میں موصوف نے ۸۰، انواع کا ذکر کیا ہے۔ اس کتاب میں موصوف نے ۲۱ آیات قرآنی کو منسوخ قرار دیا ہے۔ موصوف کی یہ علوم القرآن پر لکھی جانے والی کتاب دراصل ان کی تفسیر ''الدرالمنثور فی التفسیر بالماثور'' کا مقدمہ ہے، ان کی ایک تفسیر ماثور بھی کافی شہرت کی حامل ہے جس کا نام یہ ہے، الدرالمنثور فی التفسیر بالماثور، ☆ علامہ سیوطی کی تصنیف و تالیف کو اگر ان کی زندگی کے دنوں پر تقسیم کریں تو یومیہ ۴۰ صفحات بنتے ہیں، ☆ امام سیوطیؒ کو حاطب اللیل بھی کہا جاتا ہے یہ لقب ان کا غالباً الدرالثمین تفسیر کی وجہ سے پڑھا تھا۔ ☆ امام سیوطی کا اصل نام عبدالرحمٰن ہے آپ ۸۴۹ھ کو بمطابق ۱۳ اکتوبر ۱۴۴۵ء کو سیوط میں پیدا ہوئے تھے یہ بالائی مصر کے قریب گاؤں ہے۔ آپ جمعہ کے وقت ۱۹ جمادی الثانی ۹۱۱ھ بمطابق ۱۸ اکتوبر ۱۵۰۵ء کو ۶۱ سال دس ماہ اور ۱۸ دن کی عمر میں فوت ہوئے، آپ کے دو مزار ہیں ایک تو سیوط میں ہے اور دوسرا قاہرہ کے قبرستان میں۔ آپ کو ابن کتب کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔

☆ **التبیان لبعض المباحث المتعلقہ بالقرآن علی طریق الاتقان از شیخ طاہر الجزائری (1338-1268ھ)**، موصوف نے علوم القرآن کے متعلق تمام ضروری ابحاث کو جمع کیا ہے، یہ کتاب درمیانے سائز کی ایک جلد میں مصر سے طبع ہو چکی ہے۔

☆ **مناہل العرفان فی علوم القرآن از محمد بن عبدالعظیم آبادی الزرقانی (ف ۱۳۶۷ھ/۱۹۴۸ء)**، مناہل العرفان کا مفہوم: مناہل منہل کی جمع ہے جس کا معنی گھاٹ، پینا، راستے پر پانی کی جگہ اور العرفان مصدر ہے فعلان کے وزن پر، جس کے معنی معروف یا پہچان کے ہیں۔ تو مکمل معنی ہوا معرفت کے مقامات۔ آپ نے اس کتاب کو کل دو جلدوں میں مکمل کیا اور کل ۱۷ بحثیں ہیں جن میں ۱۲ پہلی جلد میں اور باقی ۵ دوسری جلد میں ہیں۔ ☆ آپ مصر کے مغربی جانب ایک قصبہ زرقان میں پیدا ہوئے اور اعلیٰ تعلیم مصر کی ازہر یونیورسٹی سے حاصل کی۔

☆ **مباحث فی علوم القرآن از ڈاکٹر صبحی صالح:** موصوف صبحی صالح نے عربی زبان میں ایک جلد پر مذکورہ عنوان کی مناسبت سے کتاب متعارف کروائی جس کا بعد میں اردو زبان میں ترجمہ مولانا غلام احمد حریریؒ نے کیا تھا۔ اپنے موضوع کی مناسبت سے یہ جامع اور بہترین کتاب ہے۔

☆ **الاکلیل فی المتشابہ والتاویل از شیخ الاسلام تقی الدین احمد بن عبدالحلیم بن تیمیہ (728-661ء)**، یہ کتاب مصر سے ایک جلد میں مطبوع ہے موصوف نے اس کے ساتھ ایک رسالہ اصول تفسیر کے نام سے بھی رقم فرمایا تھا۔

☆ **التبیان فی اقسام القرآن از حافظ شمس الدین محمد بن ابی بکر، ابن القیم الجوزیہ (751-651ء)**، اس کتاب میں موجود قسم اور ان کے جوابات پر بھرپور طریقہ سے وضاحت کی گئی ہے۔

☆ **علوم القرآن از تقی عثمانی:** موصوف مفتی شفیع کے فرزند ارجمند ہیں آپ نے اردو زبان میں دور حاضر کے تقاضوں کے مطابق علوم القرآن پر ایک جلد میں شاندار کتاب رقم فرمائی جس میں بالخصوص مستشرقین کے قرآن و علوم القرآن پر اعتراضات کے مفصل جوابات بھی دئے گئے ہیں، اس کتاب کو موصوف نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے، پہلے حصے میں علوم القرآن اور دوسرے حصے میں علم تفسیر کے حوالے سے انتہائی محققانہ و جامع انداز سے بحث درج کی ہے۔ اور یہ دراصل موصوف کے والد محترم کی تفسیر معارف القرآن کا مقدمہ ہے جس کو مزید مناسب کمی وبیشی کے ساتھ الگ کتابی

شکل میں پیش کیا گیا ہے۔

☆ **مطالعہ قرآن از مولانا محمد حنیف ندوی**: اردو میں لکھی جانے والی یہ کتاب ایک جلد میں مطبوع ہے جس میں سولہ ابواب کے ضمن میں انتہائی جامعیت کے ساتھ علوم القرآن کے مختلف مضامین کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اور علم تفسیر کے ضروری مباحث کو بھی درج کیا گیا ہے۔

☆ **علوم القرآن از علامہ شمس الحق افغانی**: اردو زبان کی ایک جلد میں یہ لکھی جانے والی علوم القرآن پر انتہائی جامع اور مختصر کتاب ہے۔

☆ **علوم القرآن از مولانا گوہر رحمٰن**: یہ کتاب دو جلدوں کی اردو میں لکھی گئی ہے، مفسر موصوف سرحد میں شیخ التفسیر کے نام سے پہچانے جاتے تھے، اس میں علوم القرآن کے تمام اہم عنوانات پر مفصل مگر جامع بحث کا اہتمام کیا ہے اردو میں لکھی جانے والی کتب میں یہ کتاب اپنے موضوع کی جامعیت کی وجہ سے بہت زیادہ شہرت کی حامل ہے۔

نیز اس کے علاوہ اس موضوع پر اور بھی بیشمار کتب ہیں مثلاً: التفسیر والمفسر ون از ڈاکٹر محمد حسین الذہبیؒ (اسی کا اردو ترجمہ تاریخ تفسیر ومفسرون کے نام سے پروفیسر غلام احمد حریری نے کیا ہے)، فنون الافنان فی علوم القرآن از ابن الجوزیؒ، مباحث فی علوم القرآن از مناع القطان، نیز التبیان فی علوم القرآن کے نام سے محمد علی الصابونی نے کتاب رقم کی ہے۔

☆ **الفوز الکبیر** اصول تفسیر کے موضوع پر بنیادی کتاب مولانا شاہ ولی اللہ دہلویؒ ۴ شوال ۱۱۱۴ھ بمطابق فروری ۱۷۰۳ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ ان کا اصل نام قطب الدین تھا آپ ۱۱۷۶ھ کو بمطابق ۱۰ اگست ۱۷۶۲ء کو فوت ہوئے۔ موصوف نے اپنی اس کتاب میں قرآن مجید کے علوم خمسہ:

علم الاحکام (قرآن مجید نے مختلف احکام بیان کئے ہیں، یہ احکام عقائد، عبادات اور معاملات کے بارے میں ہیں)۔

علم المخاصمہ (مخاصمہ کا مادہ خ، ص، م ہے اور یہ باب مفاعلہ سے ہے اس کے لفظی معنی دو فریقوں کا یا دو افراد کا آپس میں بحث وتمحیص اور مناظرہ کرنا ہے، اصطلاحی معنی یہ ہے کہ قرآن مجید نے بعض باطل مذاہب کے عقائد کا خاکہ بیان کیا ہے اور ان کے غلط عقائد کا رد کیا ہے اور ان کی غلطیوں کی نشاندہی کی ہے اسے اصطلاح میں مخاصمہ کہتے ہیں، قرآن میں مخاصمہ مسلمانوں کا یہود، نصاریٰ، مشرکین اور منافقین کے ساتھ ہے)۔

علم التذکیر بالاء اللہ (آلاء اللہ سے مراد اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتیں ہیں، قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے وجود، اس کی وحدانیت، اس کی صفات کے صحیح ادراک کے لئے انسان اور کائنات کی تخلیق اور ان کے نظام حیات کے استدلال کو شاہ ولی اللہ نے تذکیر بالاء اللہ کا نام دیا ہے)

علم التذکیر بایام اللہ (اللہ تعالیٰ کے بیان کردہ اور تخلیق کردہ واقعات وحالات کا علم ہے جس میں ان تمام واقعات کا بیان موجود ہے جو اطاعت شعار بندوں کے انعام اور نافرمان بندوں کی سزا کے سلسلے میں پیش آئے ہیں)

علم التذکیر بالموت ومابعد (موت اور موت کے بعد کے واقعات پیش آنے والے واقعات کا علم) کا ذکر کیا ہے۔

☆ شاہ ولی اللہ کے بیان کردہ تفسیری رجحانات بیان کریں؟ جواب: ۱۔ محدثین کا گروہ، ۲۔ متکلمین کا گروہ، ۳۔ فقہاء اور اصولین کا گروہ، ۴۔ نحویین کا گروہ، ۵۔ قراء کا گروہ، ۶۔ ادیبوں کا گروہ، ۷۔ صوفیاء کا گروہ۔

☆ **قرآن وعلوم القرآن کے متعلق دیگر اہم معلومات:**

☆ **مکی ومدنی کا مفہوم اور پہچان کا عمومی اسلوب**: مکی سورت یا آیت اس کو کہا جاتا ہے جو ہجرت سے پہلے نازل ہوئی ہو اور مدنی وہ ہے جو ہجرت کے بعد نازل ہوئی ہو۔

مکی سورتوں کی پہچان کا عمومی اسلوب: مکی سورتوں میں عمومی طور پر یہ علامتیں پائی جاتی ہیں: ۱۔ سجدہ تلاوت سوائے سورۃ حج کے، ۲۔ جس میں لفظ کلا ہو، ۳۔ سورۃ کا آغاز یاایھا الناس سے ہو رہا ہو، ۴۔ سورت کا آغاز حروف مقطعات سے ہو رہا ہو سوائے سورہ بقرہ اور آل عمران کے، ۵۔ گزشتہ اقوام کے

حالات وواقعات کا بیان، ٦۔آیات وسور مختصر ہوں، ٧۔عقائد کی اصلاح پر زور دیا جائے، ٨۔حضرت آدمؑ اور حواء کا ذکر ہو سوائے سورت بقرہ کے وغیرہ۔

مدنی سورتوں کی پہچان کا عمومی اسلوب: مدنی سورتوں میں اکثر یہ علامتیں پائی جاتی ہیں: ١۔آیات وسور طویل ہوں، ٢۔عبادات ومعاملات کا ذکر ہو، ٣۔جہاد کا ذکر ہو، ٤۔اہل کتاب کو مخاطب کیا گیا ہو، ٥۔منافقین کا بیان ہو، ٦۔یاایھا الذین امنوا سے مخاطب کیا جائے وغیرہ۔

☆ **وحی**: وحی کا لفظ چھ مختلف معنوں میں استعمال ہوتا ہے: ١۔الہام فطری: ''**واوحی ربک الی النحل**'' ٢۔حکم تکوینی ''**یومئذ تحدث اخبارھا بان ربک اوحی لھا**'' ٣۔الہام رحمانی ''**واذ احیت الی الحواریین**'' ٤۔وحی الی الملائکہ ''**اذ یوحی ربک الی الملائکہ**'' ٥۔اشارہ ''**فخرج علی قومہ من المحراب فاوحی الیھم**'' ٦۔الہام شیطانی ''**وان الشیطین لیوحون**''

☆ نزول وحی کی تفصیلی کیفیات سات ہیں: ١. **الرئویا الصادقہ**، ٢. **القاء فی القلب** ٣. **تمثل الملائکہ رجلا**، (جب حضرت جبرائیلؑ انسانی شکل میں وحی لے کر آتے تو عام طور پر حضرت دحیہ کلبیؓ کی شکل میں آتے تھے) ٤. **کصلصلۃ الجرس**، ٥. **رئویۃ الملک فی صورتہ**، (حضرت جبرائیلؑ کو ان کی اصل شکل میں نبیؐ نے تین دفعہ دیکھا تھا، غار حراء میں پہلی وحی کے موقع پر، سدرۃ المنتہی میں معراج کے موقع پر اور ایک دفعہ آپ ﷺ کی اپنی خواہش پر) ٦. **الوحی فوق السماء**، ٧. **الکلام من وراء الحجاب**.

☆ **تفسیر قرآن کے ماخذ ومصادر**: قرآن مجید کی تفسیر کے مشہور ماخذ حسب ذیل ہیں: ١۔قرآن مجید، ٢۔احادیث، ٣۔اقوال صحابہ، ٤۔اقوال تابعین، ٥۔اسرائیلیات، ٦۔لغت عرب، ٧۔عقل سلیم۔

☆ **مفسر کے لئے ضروری علوم**: ١۔علم لغت، ٢۔علم نحو، ٣۔علم صرف، ٤۔علم الاشتقاق، ٥۔علم معانی، بیان وبدیع، ٦۔علم القرآءت، ٧۔علم الکلام، ٨۔اصول فقہ، ١٠۔اسباب نزول، ١١۔علم القصص، ١٢۔علم الناسخ والمنسوخ، ١٣۔حدیث نبوی ﷺ، ١٤۔توفیق الہی وغیرہ

☆ **اسرائیلی روایات کے مشہور راوی**: اسرائیلی روایات کا زیادہ تر انحصار حسب ذیل چار راویوں پر ہے۔: عبداللہ بن سلام، کعب الاحبار، وہب بن منبہ، عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج۔

☆ اسرائیلیات سے کیا مراد ہے؟ جواب: توراۃ اور انجیل سے اخذ شدہ روایات ہیں جن کے ذریعے قرآن پاک کے بعض اجمالی مقامات کی تشریح کی جاتی ہے۔

☆ غریب القرآن کسے کہتے ہیں؟ جواب: قرآن کریم کے ایسے الفاظ جو اجنبی اور غیر مانوس ہوں غریب القرآن کہلاتے ہیں۔

☆ محکم کی تعریف کریں؟ جواب: قرآن کریم کے ایسے الفاظ جن کے معنی سمجھنے میں عربی زبان کے ماہر شخص کو کوئی تردد نہ ہو۔

☆ محکم ایسی آیات کو کہتے ہیں جو اپنے معنی اور مفہوم پر دلالت کرنے میں واضح ہوں اور ان میں کوئی اخفاء واشتباہ نہ ہو۔ اور متشابہ ایسی آیات کو کہتے ہیں جو اپنا معنی ومفہوم ظاہر کرنے میں واضح نہ ہوں۔

☆ متشابہات سے کیا مراد ہے؟ جواب: متشابہات سے مراد وہ آیات ہیں جن سے بیک وقت دو معنی لئے جاسکتے ہوں اور بظاہر کسی ایک معنی کے حق میں فیصلہ نہ کیا جاسکتا ہو۔

☆ نظم قرآن سے کیا مراد ہے؟ جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ قرآن کریم کی ہر آیت اور سورت مضمون کے اعتبار سے ایک دوسرے سے مربوط ہو۔

☆ جانور کے ذریعے شکار کی شرائط کون سی ہیں؟ جواب: ١۔شکاری جانور سدھایا ہوا ہو، ٢۔اسے شکار کے لئے چھوڑا جائے، ٣۔چھوڑتے وقت تکبیر پڑھی جائے۔

☆ متبنی کے بارے اہم مسائل واضح کریں۔ جواب: ا۔متبنی بنانے کا حکم منسوخ کر دیا گیا ہے،۲۔ان کو ان کے باپ کے نام سے پکارا جائے ۔۳۔زمانہ ماضی میں اس بارے کی غلطی معاف کر دی گئی ہے،۴۔متبنی کی مطلقہ سے نکاح جائز ہے۔

☆ سورۃ النحل میں دعوت کے کونسے تین اصول بیان کیئے گئے ہیں؟ جواب: ا۔حکمۃ،۲۔موعظۃ الحسنۃ،۳۔جدال بالاحسن۔

☆ محاسن اخلاق کے تین بنیادی اصول کونسے ہیں؟ جواب: ا۔عدل،۲۔احسان،۳۔ایتاء ذی القربی،۴۔نہی عن الفحش ۔

☆ کونسے دو خون اور مردار حلال ہیں؟ جواب: خون: ا۔کلیجی،۲۔تلی۔۔۔۔۔۔مردار: ا۔مچھلی،۲۔ٹڈی دل۔

☆ غلو فی الدین سے کیا مراد ہے؟ جواب: یہ ایک شرعی اصطلاح ہے جو دو معنی پر مشتمل ہے: ا۔کسی کے مقام و مرتبہ کے تعین میں افراط و تفریط سے کام لینا،۲۔احکام دین میں حدود سے تجاوز کرنا۔

☆ قرض حسنہ کسے کہتے ہیں؟ جواب: قرض حسنہ وہ ہے جس میں کوئی اخلاقی برائی شامل نہ ہو اور جس کے لینے دینے میں اچھے مقاصد کارفرما ہوں۔

☆ حرابہ کی سزا کیا ہے؟ جواب: ا۔قتل،۲۔سولی چڑھا دئے جائیں،۳۔مخالف سمت سے ہاتھ پاوں کاٹ دئے جائیں،۴۔جلاوطن کر دئے جائیں۔

☆ شعائر اللہ کا لفظی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟ جواب: لفظی معنی: شعائر جمع ہے شعیرۃ کی بمعنی نشانیاں اور علامات، شعائر اس محسوس چیز کو کہا جاتا ہے جو کسی چیز کی علامت ہو۔ اصطلاحی معنی: شعائر اسلام ان اعمال اور افعال کو کہا جاتا ہے جو عرفاً مسلمان ہونے کی علامت سمجھے جاتے ہیں اور محسوس و مشاہد ہیں جیسے نماز، ختنہ، صفا و مروہ وغیرہ۔

☆ حضرت ابراہیمؑ کے سورۃ نحل میں کونسے خصائص بیان کیئے گئے ہیں؟ جواب: ا۔امت،۲۔قانت،۳۔حنیف،۴۔شاکر۔

☆ قلائد سے مراد وہ جانور ہیں جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں۔

☆ ازلام سے مراد تیر اور پانسے ہیں، زمانہ جاہلیت میں لوگ کوئی کام کرنے سے پہلے تیروں سے فال نکالتے تھے جس کو قرآن نے ازلام کے نام سے ذکر کیا ہے۔ یہ تیر خانہ کعبہ میں ہبل بت کے سامنے پڑے ہوتے تھے۔

﴿علوم حدیث واصول حدیث﴾

اس حصہ میں درج بالا عنوان کے بارے اہم معلومات درج کی گئی ہیں۔

☆ **ناقلین کے اعتبار سے حدیث کی دو اقسام ہیں: ۱۔متواتر، ۲۔آحاد، پھر متواتر کی آگے دو قسمیں ہیں: ۱۔متواتر لفظی، ۲۔متواتر معنوی، اور آحاد کی چار اقسام ہیں: ۱۔مشہور، ۲۔مستفیض، ۳۔عزیز، ۴۔غریب۔ پھر آگے غریب کی دو اقسام ہیں: ۱۔غریب مطلق/فرد مطلق ۲۔غریب نسبی/فرد نسبی۔**

☆ **متواتر: لغۃ:** اس کا معنی لگاتار اور مسلسل ہونے کا ہے، **اصطلاحا:** متواتر وہ حدیث ہے جسے ایک بڑی جماعت روایت کرے کہ عادتاً اس کثرتِ تعداد کا جھوٹ پر متفق ہونا محال ہو اور یہ جماعت جس دوسری جماعت سے روایت کرتی ہو وہ بھی اسی طرح کی ہو اور یہ وصف ہر طبقہ میں ہو۔ **اقسام:** (۱) متواتر لفظی کا مطلب ہے کہ جس کے لفظ اور معنی میں تواتر ہو، (۲) متواتر معنوی کا مطلب ہے کہ جس حدیث کے معنی تواتر سے ثابت ہوں مگر لفظ سے نہیں۔ **کتب:** اس موضوع کو مدنظر رکھتے ہوئے علماء نے کتب تحریر کی ہیں جیسے: قطف الازہار المتناثرۃ فی الحدیث المتواترہ از حافظ جلال الدین سیوطیؒ، اس کتاب میں ۱۱۳ متواتر روایات موجود ہیں۔ نظم المتناثر فی الحدیث المتواتر از علامہ محمد بن جعفر کتانی، اس کتاب میں ۳۱۰ متواتر احادیث موجود ہیں۔

☆ **خبر احاد:** واحد کی جمع احاد ہے، اصولیین کی اصطلاح میں خبر احاد سے مراد وہ حدیث ہے جس میں متواتر کی شرائط نہ پائی جائیں۔ اور محدثین کی اصطلاح میں خبر واحد سے مراد وہ حدیث ہے جس کو کوئی ایک راوی بیان کرے۔

☆ **مشہور: لغۃ:** یہ شُھر سے اسم مفعول ہے جس کا معنی اعلان اور ظاہر کرنے کا ہے، **اصطلاحاً:** مشہور وہ حدیث ہے جسے تین یا تین سے زائد افراد نقل کریں مگر وہ تواتر کی حد کو نہ پہنچی ہو۔ مشہور روایت صحیح، حسن اور ضعیف ہو سکتی ہے۔ **کتب:** اس موضوع کو مدنظر رکھتے ہوئے علماء نے کتب تحریر کی ہیں جیسے: المقاصد الحسنۃ فی بیان کثیر من الاحادیث المشتھرۃ علی السنۃ از حافظ شمس الدین محمد بن عبد الرحمٰن سخاوی (متوفی ۹۰۲ھ)، کشف الخفاء ومزیل الالباس عما اشتھر من الاحادیث علی السنۃ الناس از شیخ اسماعیل بن محمد عجلونی (متوفی ۱۱۶۲ھ)، تمییز الطیب من الخبیث فیما یدور علی السنۃ الناس من الحدیث از ابوالضیاء عبد الرحمٰن بن دیبع شیبانی۔

☆ **مستفیض:** یہ استفاض سے اسم فاعل ہے جو فاض الماء سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں، کثرت سے بہنا۔ اصطلاح میں بعض کے بقول حدیث مشہور ہی کا نام حدیث مستفیض ہے اور بعض نے یہ فرق کیا ہے کہ حدیث کی جس سند کے ہر طبقہ میں روات کی تعداد برابر ہو تو اس کو مستفیض کہتے ہیں۔

☆ **عزیز: لغۃ:** یہ عزیعز سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے، اس کا معنی قلیل و نادر اور قوی و مضبوط ہونا ہے، **اصطلاحاً:** وہ حدیث ہے جس کے راوی سند کے تمام طبقوں میں دو سے کم نہ ہوں، عزیز حدیث بھی کبھی صحیح، حسن یا ضعیف ہوتی ہے۔

☆ **غریب: لغۃ:** یہ صفت مشبہ کا صیغہ ہے جس کا معنی اکیلا، منفرد ہونا ہے، **اصطلاحا:** وہ حدیث جس کی سند کے کسی طبقہ میں ایک راوی رہ جائے اسے حدیث غریب کہتے ہیں، اقسام: (۱) فرد مطلق/غریب مطلق: وہ حدیث جس کی سند کے اولین طبقے میں غرابت ہو۔ (۲) فرد نسبی/غریب نسبی: وہ حدیث جس میں تفرد سند کے کسی بھی طبقہ میں پایا جاتا ہو۔ **کتب:** اس موضوع کو مدنظر رکھتے ہوئے علماء نے کتب تحریر کی ہیں جیسے: غرائب مالک از امام علی بن عمر (متوفی ۳۸۵ھ)، الافراد از امام دارقطنی، السنن التی تفرد بھا بکل سنۃ منھا اھل بلدۃ از امام سلیمان بن اشعث بن اسحاق (متوفی ۲۲۵ھ)

☆ **مسندالیہ کے لحاظ سے حدیث کی چار اقسام ہیں:۱۔حدیث قدسی،۲۔حدیث مرفوع،۳۔حدیث موقوف،۴۔حدیث مقطوع۔**

☆ **حدیث قدسی:** یہ قدس کی طرف نسبت ہے جو پاک کے معنی میں ہے یعنی وہ حدیث جو اللہ کی ذات قدسی کی طرف منسوب ہو۔اور اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جو نبی اکرم ﷺ کی طرف سے ہم تک منقول ہو اور آپ ﷺ اس کی سند اللہ تک بیان کرتے ہوں۔علماء نے ان کو الگ کتب میں بھی درج کیا ہے مثلاً: الاتحافات السنیۃ بالا حادیث القدسیۃ از امام عبدالروف بن تاج مناوی (متوفی ۱۰۳۱ھ) جس میں انہوں نے ۲۷۲ دوسو بہتر احادیث قدسیہ ذکر کی ہیں۔

☆ **حدیث مرفوع:** یہ رفع سے اسم مفعول کا صیغہ ہے جس کا معنی اٹھانا اور بلند کرنا ہے، اصطلاح میں مرفوع اس حدیث کو کہتے ہیں جس قول ،فعل یا تقریر کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف کی گئی ہو۔اس لحاظ سے علماء نے مرفوع کی چار اقسام (مرفوع قولی،مرفوع فعلی،مرفوع تقریری،مرفوع وصفی) بیان کی ہے۔

☆ **حدیث موقوف:** یہ وقف بمعنی ٹھہرنا سے اسم مفعول ہے اور اصطلاح میں اس سے مراد وہ قول یا فعل ہے جس کی نسبت صحابی کی طرف ہو۔تو موقوف روایت قولی،فعلی اور تقریری ہوسکتی ہے۔

☆ **حدیث مقطوع:** یہ قطع بمعنی کاٹنا سے اسم مفعول ہے اور اصطلاح میں اس سے مراد وہ قول،فعل ہے جس کی نسبت تابعی کی طرف ہو۔اس کی دو اقسام ہیں مقطوع قولی اور فعلی۔

☆ اخذ حدیث کے طرق درج ذیل ہیں:۱۔سماع،۲۔قراءت،۳۔اجازت،۴۔مناولہ،۵۔مکاتبہ،۶۔اعلام،۷۔وصیت،۸ وجادہ۔

☆ **اصول حدیث کی اہم اصطلاحات:**

مرسل،صحیح،حسن،موقوف،معضل،مدلس،شاذ،متروک،معلل،مقلوب،منقطع،معلق،مرسل خفی،منکر،مضطرب،مدرج،متصل،مقطوع، مسند،مصحف،محرف،سند عالی ونازل،روایت اقران،روایت مدبج،وغیرہ۔نیز مذکورہ بالا اصطلاحات حدیث کی تعریف بھی تیار کریں۔

☆ **صحیح:** اس مسند حدیث کو کہتے ہیں جس کو صاحب عدالت اور ضابط راوی دوسرے عادل وضابط راوی سے روایت کرے، یہاں تک کہ وہ نبی اکرم ﷺ یا صحابی وتابعی تک پہنچ جائے اور وہ معلل یا شاذ نہ ہو۔

☆ **حسن:** وہ حدیث ہے جس کی سند متصل ہو اور جس کا راوی صاحب عدالت ہو مگر قلیل الضبط ہو اور اس میں شذوذ وعلت بھی نہ ہو۔

☆ **ضعیف:** وہ حدیث ہے جس میں صحیح وحسن کی صفات نہ پائی جاتی ہوں۔

☆ **مرسل:** یہ ارسل سے اسم مفعول ہے جس کا معنی چھوڑ دیا گیا ہے، اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس کی سند کے آخری حصے سے یعنی تابعی کے بعد سے انقطاع ہو اور راوی حذف ہو۔یعنی تابعی صحابی کا واسطہ چھوڑ کر رسول اللہ ﷺ سے نقل کرے۔

☆ **معضل:** یہ اعضل سے اسم مفعول ہے اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس میں دو یا دو سے زیادہ راوی پے درپے ساقط ہو گئے ہوں۔

☆ **مدلس:** یہ دلّس سے اسم مفعول کا صیغہ ہے اور اس کا معنی سامان میں کسی عیب کو خریدار سے پوشیدہ رکھنے اور اندھیرے کے خلط ملط ہونے کا ہے۔اور اصطلاح میں تدلیس سے مراد یہ ہے کہ سند میں عیب کو مخفی رکھ کر اس کے ظاہر کو حسین وجمیل کر کے پیش کرنا ہے۔

☆ **مرسل خفی:** اس سے مراد وہ حدیث ہے جسے راوی کسی ایسے شخص سے روایت کرے جس سے اس کی معاصرت کے باوجود ملاقات یا سماع ثابت نہ ہو۔

☆ **مرسل خفی اور مدلس کے درمیان فرق:** مدلس صرف وہم پیدا کرنے کے لئے جس سے اس کا سماع ولقاء حاصل ہے، اس سے ایسی روایت نقل کرتا ہے جو اس نے اس سے نہیں سنی، اور ارسال خفی کرنے والا اس شخص سے روایت نقل کرتا ہے جس سے اس کی نہ ملاقات ثابت ہو اور نہ ہی سماع ،صرف ان دونوں کے درمیان معاصرت پائی جاتی ہے۔

☆ **شاذ:** یہ شذَّ کا اسم فاعل ہے اور اس کا معنی الگ ہونا ہے، اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس کو ایک مقبول راوی اپنے سے افضل راوی کی مخالفت میں روایت کرے۔

☆ **محفوظ:** یہ حِفظ کا اسم مفعول ہے اور شاذ کے مدمقابل ہے، اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جسے اوثق راوی، ثقہ راوی کی روایت کی مخالفت کرتے ہوئے بیان کرے۔

نوٹ: واضح رہے کہ شاذ مردود اور غیر مقبول حدیث ہوتی ہے جب کہ محفوظ مقبول ہوتی ہے۔

☆ **معروف:** یہ عرف (پہچاننا) کا اسم مفعول ہے اور یہ منکر کی ضد ہے، اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جسے ثقہ، ضعیف راوی کی روایت کی مخالفت میں بیان کرے۔

☆ **منکر:** یہ انکر (نہ پہچاننا) کا اسم مفعول ہے اور اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس کو ضعیف راوی ثقہ راوی کی مخالفت میں بیان کرے۔

نوٹ: شاذ کا راوی مقبول ہوتا ہے جبکہ منکر کا راوی ضعیف ہوتا ہے۔

☆ **متروک:** یہ ترک سے اسم مفعول ہے جس کا معنی چھوڑا ہوا ہے، اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس کے راوی پر جھوٹ یا کسی قول و فعل کی وجہ سے فسق کا الزام عائد کیا گیا ہو، یا وہ حدیث کی روایت میں شدت سے غفلت برتنے والا یا زیادہ وہم میں مبتلا ہونے والا ہو۔

☆ **معلَّل:** اس کو معلول بھی کہتے ہیں یہ اعلَّ کا اسم مفعول ہے اور اس کا معنی ہے کسی چیز کے ساتھ مشغول رکھنا، اور اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس میں کسی ایسی علت کا پتہ چلے جس سے حدیث میں ضعف واقع ہو جاتا ہو۔

☆ **مقلوب:** یہ قلب سے اسم مفعول کا صیغہ ہے جس کا معنی چیز کو الٹ پلٹ کر دینے کا ہے، اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس کی سند یا متن میں راوی تقدیم یا تاخیر کر دے اور ایک لفظ کو دوسرے لفظ سے بدل دے، قلب کبھی سند میں واقع ہوتا ہے اور کبھی متن میں۔ تو مقلوب کی دو قسمیں ہیں: مقلوب السند، مقلوب المتن۔

☆ **منقطع:** یہ انقطع بمعنی ٹوٹنا سے اسم فاعل ہے، اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس کی سند متصل نہ ہو اور اس میں انقطاع کسی بھی مقام پر پایا جاتا ہو۔

☆ **معلق:** یہ علّق سے اسم مفعول ہے، اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس کی سند کی ابتداء سے ایک یا ایک سے زیادہ راوی مسلسل محذوف ہوں اور حدیث کو ان راویوں کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔

☆ **مضطرب:** یہ اضطرب سے اسم فاعل ہے جو بے چین ہونے اور بے قرار ہونے کے معنی میں مستعمل ہے، اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جو ایسے مختلف طریقوں سے مروی ہو جو قوت میں مساوی اور برابر ہو۔

☆ **مدرج:** یہ ادرج سے اسم مفعول ہے جس کا معنی ہے کسی ایک چیز کو دوسری چیز میں داخل کرنا، اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس کی سند یا متن میں ایسی زیادتی پائی جائے جو اس کی اصل میں نہ ہو۔ اس اعتبار سے اس کی دو قسمیں ہیں: مدرج المتن، مدرج السند۔

☆ **متصل**: یہ اتصل کا اسم فاعل ہے جس کا معنی ملنے کے ہیں اور اصطلاح میں اس حدیث کو کہتے ہیں جس کی سند شروع سے آخر تک متصل ہو۔ کوئی راوی چھوٹا نہ ہو خواہ وہ حدیث مرفوع ہو یا موقوف یا مقطوع۔

☆ **موضوع**: وضع سے اسم مفعول کا صیغہ ہے اور موضوع اس حدیث کو کہتے ہیں جس کو گھڑ کر جھوٹ موٹ نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب کر دیا جائے۔ حضرت علیؓ کے دور خلافت میں بڑے تین فرقے (اہل سنت، خوارج، شیعہ) تھے

☆ **مصحف ومحرف**: یہ صحف سے اسم مفعول ہے جس کا معنی صحیفہ میں غلطی وخطا کرنے کے ہیں، ابن حجر عسقلانیؒ نقل کرتے ہیں کہ جس میں نقطوں کی تبدیلی کر کے ایک حرف یا چند حروف کو بگاڑ دیا گیا ہو مگر ظاہری صورت میں فرق نہ آیا ہو اسے مصحف کہتے ہیں جیسے ستاً کو شیأ بنا دیا گیا ہے۔ محرَّف حرَّف سے اسم مفعول ہے جس کا معنی حروف میں تبدیلی کا ہے اور اصطلاح میں محرف ایسی تصحیف کو کہا جاتا ہے جس میں خط کی صورت اور حروف کی تعداد کو باقی رکھتے ہوئے اس کے حروف کی شکل میں تبدیلی کی جاتی ہو جیسے احول کو اجدب کرنا۔ کتب: اس موضوع کو مدنظر رکھتے ہوئے علماء نے کتب تحریر کی ہیں جیسے: التصحیف والتحریف وشرح مایقع فیہ از ابو احمد الحسن بن عبداللہ عسکری (متوفی ۳۸۲ھ)، التصحیف از علی بن عمر بن احمد دارقطنی (متوفی ۳۸۵ھ)، اصلاح خطاء المحدثین از ابو سلیمان احمد بن ابراہیم خطابی (متوفی ۳۸۸ھ)۔

☆ **سند عالی ونازل**: عالی، علا سے اسم فاعل ہے اور یہ نازل کی ضد ہے، اصطلاح میں عالی وہ سند ہے جس کے راویوں کی تعداد بہ نسبت دوسری سند کے کم ہو اور سند میں اتصال ہو، نازل نزل کا اسم فاعل ہے جو کہ عالی کی ضد ہے اور اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس کی سند کے رواۃ کی تعداد بہ نسبت دوسری سند کے زیادہ ہوں۔

☆ **کتب احادیث کی اقسام**:

۱۔صحاح، ۲۔ جوامع، ۳۔السنن، ۴۔ الموطات، ۵۔ المصنفات، ۶۔ المسانید، ۷۔ المعاجم، ۸۔ المستدرکات، ۹۔ المستخرجات، ۱۰۔ کتب الاحکام، ۱۱۔ الاجزاء، ۱۲۔ کتب الاطراف، وغیرہ۔

☆ **صحاح**: یہ صحیح کی جمع ہے، اس سے حدیث کی وہ کتابیں مراد ہوتی ہیں جن میں اس کے مولفین نے اپنی اپنی شرائط کے مطابق صحیح احادیث ذکر کی ہوں۔ اس عنوان کی مشہور کتب یہ ہیں: الجامع الصحیح البخاری از ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاریؒ (متوفی ۲۵۶ھ)، الجامع الصحیح المسلم از ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیریؒ (متوفی ۲۶۱ھ)، صحیح ابن خزیمہ از ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہؒ (متوفی ۳۱۱ھ)، صحیح ابن حبان از ابو حاتم محمد بن حبانؒ (متوفی ۳۵۴ھ)، صحیح ابن ابی عوانہ از یعقوب بن اسحاقؒ (متوفی ۳۱۶ھ)۔ وغیرہ

☆ **جوامع**: یہ جامع کی جمع ہے اور جامع حدیث کی اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں آٹھ مضامین (سیر، آداب، تفسیر، عقائد، فتن، اشراط الساعہ، احکام، مناقب) کی احادیث جمع کر دی گئی ہوں۔ اس عنوان کی مشہور کتب یہ ہیں: جامع معمر بن راشدؒ (متوفی ۱۵۳ھ)، الجامع الصحیح البخاری از ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاریؒ (متوفی ۲۵۶ھ)، الجامع الصحیح المسلم از ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیریؒ (متوفی ۲۶۱ھ)، جامع الترمذی از ابو عیسی محمد بن عیسی ترمذیؒ (متوفی ۲۷۹ھ) وغیرہ۔

☆ **السنن**: یہ سنت کی جمع ہے اور سنن اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں احادیث کو ابواب فقہیہ کی ترتیب پر مرتب کیا گیا ہو، اس عنوان کی مشہور کتب یہ ہیں: سنن سعید بن منصورؒ (متوفی ۲۲۷ھ)، سنن الدارمی از ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن دارمیؒ (۲۵۵ھ)، سنن ابن ماجہ از محمد بن یزید المعروف ابن ماجہؒ (متوفی ۲۷۳ھ)، سنن ابی داود از سلیمان بن اشعثؒ (متوفی ۲۷۵ھ)، سنن الدارقطنی از علی بن عمر دارقطنیؒ (متوفی ۳۸۵ھ)، السنن الکبری از ابو بکر احمد بن الحسین بیہقیؒ (متوفی ۴۵۸ھ)۔

☆ **الموطات**: موطا حدیث کی اس کتاب کو کہتے ہیں جو ابواب فقہیہ پر مرتب ہو۔ اور ان میں احادیث رسول کے علاوہ، اقوال صحابہ، فتاوی تابعین نیز صاحب کتاب کے اقوال بھی مذکور ہوں۔ اس عنوان کی مشہور کتب یہ ہیں: موطا امام مالک از ابوعبداللہ مالک بن انس صبحیؒ (متوفی ۱۷۹ھ)، الموطا از محمد بن عبدالرحمٰنؒ (متوفی ۱۵۸ھ) وغیرہ۔

☆ **المصنفات**: مصنف حدیث کی ان کتابوں کو کہتے ہیں جو ابواب فقہیہ پر مرتب ہوتی ہیں اور ان میں احادیث نبویہ کے ساتھ ساتھ اقوال صحابہ اور فتاوی تابعین بھی ذکر کئے جاتے ہیں۔ اس موضوع کی مشہور کتب یہ ہیں: مصنف وکیع بن جراح از ابوسفیان وکیع بن جراحؒ (متوفی ۱۹۶ھ)، مصنف حماد بن سلمہ از ابوسلمہ حماد بن سلمہؒ (متوفی ۱۶۷ھ)، مصنف ابن ابی شیبہ از ابوبکر عبداللہ بن محمد ابن ابی شیبہؒ (متوفی ۲۳۵ھ)، مصنف عبد الرزاق از ابوبکر عبدالرزاق بن ہمامؒ (متوفی ۲۱۱ھ) وغیرہ۔

☆ **المسانید**: یہ مسند کی جمع ہے اور مسند ان کتب احادیث کو کہا جاتا ہے جن میں احادیث کو صحابہ کرامؓ کی ترتیب سے جمع کیا گیا ہو۔ ان میں بعض اوقات حروف تہجی کی ترتیب کا اعتبار ہوتا ہے، بعض اوقات قبول اسلام میں سبقت کا اعتبار کیا جاتا ہے، اور بعض اوقات فضیلت کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ سب سے پہلی مسند نعیم بن حمادؒ نے لکھی تھی پھر بعد میں بہت لکھی گئی تھیں۔ مسند ابی داود الطیالسی از سلیمان بن داودؒ (متوفی ۲۰۴ھ)، مسند بقیۃ بن مخلد از ابوعبدالرحمٰن بقیۃ بن مخلد اندلسیؒ (متوفی ۲۷۶ھ)، مسند الشافعی از امام محمد بن ادریس الشافعیؒ (متوفی ۲۰۴ھ)، مسند احمد از امام احمد بن حنبلؒ (متوفی ۲۴۱ھ) وغیرہ۔

☆ **المعاجم**: یہ معجم کی جمع ہے اور اس کے متعلق عام طور پر یہ مشہور ہے کہ معجم حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی محدث نے اپنے شیوخ اور اساتذہ کی ترتیب سے احادیث جمع کی ہوں یعنی ایک شیخ کی احادیث ایک جگہ اور دوسرے کی دوسری جگہ، جبکہ مولانا زکریا صاحب اس کے متعلق رقمطراز ہیں کہ معجم حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں حروف تہجی کی ترتیب قائم کی گئی ہو، خواہ یہ ترتیب کسی بھی طبقہ میں ہو۔ اس نوع کی کئی کتب مشہور ہیں مثلاً: المعجم الکبیر، المعجم الاوسط، المعجم الصغیر از امام سلیمان بن احمد طبرانیؒ (متوفی ۳۶۰ھ)، معجم الصحابہ از ابومحمد حسین بن مسعود بغویؒ (متوفی ۵۱۶ھ) وغیرہ۔

☆ **المستدرکات**: مستدرک اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں کسی دوسری کتابِ حدیث کی ان چھوڑی ہوئی احادیث کو جمع کیا گیا ہو جو مذکورہ کتاب کی شرائط کے مطابق ہوں، اس نوع کی کئی کتب مشہور ہیں مثلاً: کتاب الالزامات از علی بن عمر بن احمد دارقطنیؒ (متوفی ۳۸۵ھ) اس کتاب میں امام دارقطنی نے وہ احادیث جمع کی ہیں جو شیخین کی شرائط کے مطابق ہیں اور بخاری و مسلم میں موجود نہیں، المستدرک علی الصحیحین از ابوعبداللہ الحاکم نیشاپوریؒ (متوفی ۴۰۵ھ) وغیرہ۔

☆ **المستخرجات**: مستخرج اس کتاب کو کہتے ہیں، جس میں کسی دوسری کتاب کی احادیث کو اپنی ایسی سند سے روایت کیا گیا ہو، جس میں مصنف کا واسطہ نہ آتا ہو۔ اس نوع کی کئی کتب مشہور ہیں مثلاً: المستخرج الاسماعیلی از حافظ ابوبکر احمد بن ابراہیم اسماعیلیؒ (متوفی ۳۷۱ھ)، مستخرج ابی عوانہ از حافظ یعقوب بن اسحاق اسفرائینیؒ، مستخرج ابی نعیم از ابونعیم احمد بن عبداللہ اصفہانیؒ (متوفی ۴۳۰ھ) وغیرہ۔

☆ **کتب الاحکام**: یہ کتابیں صرف ان احکام وفقہی امور کے ساتھ خاص ہیں جن کو ان کے مولفین نے حدیث کی اہم کتابوں سے منتخب کیا ہے، یہ کتب اپنے موضوع کے لحاظ سے سنن کے قریب تر ہوتی ہیں، اس نوع کی کئی کتب مشہور ہیں مثلاً: الاحکام الکبری، احکام الصغری از ابومحمد عبدالحق بن عبدالرحمٰن اشبیلیؒ (متوفی ۵۸۱ھ)، عمدۃ الاحکام عن سید الانام از عبدالغنی بن عبدالواحد مقدسیؒ، المنتقی فی الاحکام از عبدالسلام بن عبداللہ بن تیمیہؒ (متوفی ۶۵۲ھ)، بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام از ابن حجر عسقلانیؒ (متوفی ۸۵۲ھ) وغیرہ

☆ **الاجزاء**: یہ جزء کی جمع ہے اور جزء اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں کسی ایک جزوی مسئلہ سے متعلق تمام احادیث کو یک جا کر دیا جائے ،مثلا: جزء القراءۃ خلف الامام، جزء رفع الیدین فی الصلاۃ از امام محمد بن اسماعیل بخاریؒ (متوفی ۲۵۶ھ) وغیرہ۔

☆ **کتب الاطراف**: یہ طرف کی جمع ہے اور طرف سے مراد حدیث کی وہ کتابیں ہیں جن میں احادیث کے صرف اول و آخر الفاظ ذکر کئے گئے ہوں اوران سے پوری حدیث کو پہچانا جا سکتا ہو۔ اور آخر میں اس حدیث کا حوالہ بھی موجود ہو۔ اس نوع کی کئی کتب مشہور ہیں مثلاً: اطراف الصحیحین از ابو محمد خلف بن محمد واسطیؒ (متوفی ۴۰۱ھ)، الاشراف علی معرفۃ الاطراف از ابوالقاسم علی بن حسین المعروف ابن عسا کر دمشقیؒ (متوفی ۵۷۱ھ) (اس موضوع پر یہ پہلی کتاب ہے ابن عسا کر نے اس میں سنن ابی داود، سنن نسائی اور جامع الترمذی کے اطراف ذکر کئے ہیں، اس کتاب کو انھوں نے حروف تہجی پر مرتب کیا، لیکن اب یہ کتاب نایاب ہے)، تحفۃ الاشراف فی معرفۃ الاطراف از حافظ ابوالحجاج یوسف بن عبد الرحمٰن المزیؒ (متوفی ۷۴۲ھ) (اس میں صحاح ستہ اوران کے مصنفین کی دیگر کتابوں کے اطراف ہیں آج کل اس نوع کی سب سے زیادہ متداول کتاب یہی ہے)، اتحاف المھرۃ باطراف العشرۃ از ابن حجر عسقلانیؒ (اس میں موطا امام مالکؒ، مسند الشافعی، مسند الدارمی، مسند احمد، صحیح ابن خزیمہ، منتقی ابن الجارود، صحیح ابن حبان، المستدرک للحاکم، مستخرج ابی عوانہ، شرح معانی الاثار، اور سنن دارقطنی کے اطراف ہیں)

☆ **اصول حدیث کی اہم کتب کا اجمالی تعارف**:

☆ المحدث الفاصل بین الراوی والواعی از قاضی ابو محمد الحسن بن عبد الرحمٰن بن خلاد الرامہرمزی (۳۶۰ھ) کی ہے۔ یہ کتاب اصول حدیث پر سب سے قدیم لکھی گئی ہے، یہ کتاب ایک جلد میں ڈاکٹر محمد عجاج الخطیب کی تحقیق سے بیروت سے مطبوع ہے۔

☆ اس کے بعد ابو عبد اللہ حاکم نیسا پوریؒ (ف ۴۰۵ھ) نے ''معرفۃ علوم الحدیث'' لکھی۔ جو مصطلح الحدیث پر منظّم لکھی جانے والی پہلی کتاب ہے۔ اس کتاب میں علوم الحدیث کی پچاس انواع کا ذکر ہے، یہ کتاب ڈاکٹر معظم حسین کی تحقیق سے مصر سے مطبوع ہے۔

☆ اس موضوع پر ابو بکر احمد بن ثابت المعروف بالخطیب بغدادی (ف ۴۶۳ھ) نے ''الکفایہ فی علم الروایۃ'' اور'' الجامع لاخلاق الراوی وآداب السامع'' کے نام سے دو کتابیں لکھیں۔

☆ معرفۃ انواع علوم الحدیث المعروف مقدمہ ابن الصلاح از ابوعمر و عثمان بن الصلاح (۵۷۷ھ۔۶۴۳ھ)۔ یہ اس موضوع کی سب سے اہم اور جامع کتاب ہے۔ اس میں مصنف نے علم حدیث کی ۶۵ ،اقسام کا ذکر کیا ہے۔

☆ حافظ احمد بن علی بن محمد بن حجر عسقلانیؒ (ف ۸۵۲ھ) نے ''نخبۃ الفکر فی مصطلح اھل الاثر'' کے نام سے مختصر مگر جامع متن تحریر کیا جسے بعد میں '' نزھۃ النظر شرح نخبۃ الفکر'' کے نام سے لکھا۔

☆ امام سیوطیؒ کی کتاب ''تدریب الراوی'' بھی اس موضوع کی بڑی اہم کتاب ہے اس میں مولف نے ۹۳ ،اقسام کا ذکر کیا ہے۔ یہ کتاب در اصل موصوف نے امام نووی کی ''التقریب والتیسیر لمعرفۃ احادیث البشیر والنذیر'' کی شرح کی ہے۔

☆ اسی طرح شام کے عالم علامہ محمد جمال الدین قاسمیؒ (1333-1283ھ) نے ''قواعد التحدیث من فنون مصطلح الحدیث'' لکھی جو اس موضوع پر موجودہ دور کی عمدہ ترین کتاب ہے۔ اس میں علماء کی آراء کو آسان انداز میں ذکر کیا ہے۔

☆ اس کے علاوہ اور بھی کئی کتب اس موضوع کی بڑی اہم ہیں مثلاً: علوم الحدیث از ڈاکٹر صبحی صالح (ف ۱۴۰۳ھ)، تیسیر مصطلح الحدیث از ڈاکٹر محمود طحان، توجیہ النظر الی اصول الاثر از شیخ طاہر الجزیری، قواعد علوم الحدیث از ظفر احمد عثمانی، اصول الحدیث علومہ و مصطلحہ از ڈاکٹر محمد عجاج الخطیب، منہج النقد فی علوم الحدیث از ڈاکٹر نور الدین عتر وغیرہ۔ اور اردو میں ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر صاحب کی علوم الحدیث اور التحدیث فی علوم الحدیث، سید زکریا

غوری کی علوم الحدیث، ڈاکٹر سہیل حسن کی معجم اصطلاحات الحدیث، مولانا حنیف ندوی کی علوم الحدیث، ڈاکٹر خالد علوی کی اصول الحدیث قابل ذکر ہیں۔

☆ **حدیث کے دفاع میں لکھی گئی اہم کتب کا اجمالی تعارف:**

انیسویں صدی میں مستشرقین کے مکروفریب سے جب منکرین حدیث کا فتنہ سر اٹھانے لگا تو علماء نے دفاع حدیث پر کتب لکھیں جن میں سے چند اہم کتب یہ ہیں: ☆۔السنۃ ومکانتھا فی التشریع الاسلامی از ڈاکٹر مصطفیٰ سباعی (ف ۱۳۸۴ھ)، حجیۃ السنۃ از ڈاکٹر عبدالغنی عبدالخالق، ☆۔ دراسات فی الحدیث النبوی از ڈاکٹر مصطفیٰ اعظمی، یہ دراصل مولف کا (پی ایچ ڈی) کا مقالہ ہے جسے انہوں نے کیمبرج یونیورسٹی میں Studies in Early Hadith Litrature کے عنوان سے لکھا تھا۔ پھر خود ہی عربی میں اس کا ترجمہ کیا۔☆۔تدوین حدیث از مناظر احسن گیلانی، ☆ نصرۃ الحدیث از مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی (ف ۱۴۱۲ھ)، ☆۔فتنہ پرویز وحقیقت حدیث از مولوی منشی عبدالرحمٰن، ☆۔سنت رسول کی آئینی حیثیت از سید ابوالاعلی مودودیؒ ☆۔حجیت حدیث از مولانا اسماعیلؒ (ف ۱۹۶۸ء)، ☆۔آئینہ پرویزیت از عبدالرحمٰن کیلانی وغیرہ۔

☆ **فن اسماء الرجال کی اہم کتب کا اجمالی تعارف:**

☆ راویان حدیث کے حالات وکوائف کو جاننا فن اسماء الرجال کہلاتا ہے۔

☆ اسماء الرجال کا فن اس امت کا قابل فخر کارنامہ ہے جس کے بارے مشہور مستشرق ڈاکٹر اسپرنگر نے ''الاصابہ فی تمییز الصحابہ'' کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ: کوئی قوم دنیا میں ایسی نہیں گزری، نہ آج موجود ہے جس نے مسلمانوں کی طرح ''اسماء الرجال'' کا عظیم الشان فن ایجاد کیا ہو جس کی بدولت آج پانچ لاکھ شخصوں کا حال معلوم ہوسکتا ہو۔

☆ تاریخ الرواۃ از یحیٰ بن معین (ف ۲۳۳ھ) اس کتاب کو حروف تہجی کے اعتبار پر مرتب کیا گیا ہے۔

☆ التاریخ الکبیر از امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاریؒ (256-194ھ) اس کو مصنف نے حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا ہے اور عہد صحابہ سے اپنے دور تک کے رجال حدیث کے حالات قلمبند کئے ہیں ان میں مرد وعورت، ثقہ وضعیف سب شامل ہیں۔امام صاحب نے ایک الگ کتاب الضعفاء کے نام سے ترتیب دی ہے جو حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کی گئی ہے اس کتاب میں صرف ضعیف راویوں کے نام اکھٹے کئے ہیں۔

☆ کتاب الضعفاء والمتروکین از احمد بن شعیب النسائی (303-215ھ) نے اس کتاب کو حروف معجم پر ترتیب دیا ہے اور ہر حرف کے تحت اس کے اسماء ذکر کئے ہیں، یہ کتاب ایک ہی جلد میں مطبوع ہے۔

☆ الجرح والتعدیل از عبدالرحمٰن بن ابی حاتم الرازی (327-240ھ) کی یہ کتاب جرح وتعدیل کے باب میں متقدمین کی کتابوں میں سب سے جامع ہے، اس کتاب میں (18050) حضرات کا تذکرہ آیا ہے، یہ کتاب نو جلدوں میں ہندوستان سے شائع ہوئی تھی۔

☆ الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب از ابن عبدالبر (م ۴۶۳ھ) کی ہے اس میں تراجم صحابہ کی تعداد ۳۵۰۰ ہے اور معجم کے لحاظ سے صحابہ کے نام مرتب ہیں۔

☆ اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ از عزالدین ابی الحسن علی بن محمد ابن الاثیر الجزری (م ۶۳۰) کی ہے اس میں ۷۵۵۴ صحابہ کرام کے تراجم ہیں۔اور نام کو حروف تہجی کے لحاظ سے مرتب کیا گیا ہے۔

☆ تذکرۃ الحفاظ از شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان الذہبی (748-673ھ) کی ہے اس میں ۱۱۷۶ رواۃ کے تراجم کے علاوہ ۳۶ شیوخ کے تراجم بھی ہیں۔اس کتاب کو راویوں کے طبقات کے اعتبار سے مرتب کیا ہے، انہوں نے پہلے صحابہ کرام پھر تابعین پھر بعد میں آنے والے حضرات پر

مشتمل کل گیارہ طبقات بنائے ہیں۔ یہ کتاب چار جلدوں میں کئی مرتبہ طبع ہو چکی ہے۔ موصوف کی ایک اور کتاب ''میزان الاعتدال'' کے نام سے ہے جو حروف معجم کے اعتبار سے مرتب ہے، اس کتاب میں (11053) سوانح موجود ہیں، یہ کتاب کئی مرتبہ چار درمیانے سائز کی جلدوں میں مطبوع ہوئی ہے، اسی طرح موصوف کی ایک اور کتاب ''المغنی فی الضعفاء'' بھی ہے۔

☆ تہذیب الکمال فی اسماء الرجال از حافظ جمال الدین ابوالحجاج یوسف بن عبدالرحمٰن مزی (متوفی ۷۴۲ھ) یہ کتاب دراصل حافظ عبدالغنی مقدسی (متوفی ۶۰۰ھ) کی ''الکمال فی اسماء الرجال'' جو صحیحین اور سنن اربعہ کے رجال پر مشتمل ہے کی تہذیب ہے علامہ مزی نے اپنی تہذیب میں ان راویان علم و حاملین حدیث کا تذکرہ حروف تہجی پر مرتب کیا ہے۔ اخیر میں عورتوں کا تذکرہ ہے۔

☆ تہذیب التہذیب وتقریب التہذیب از حافظ ابن حجر عسقلانیؒ (852-773ھ) موصوف کی ایک اور کتاب ''لسان المیزان'' کے نام سے ہے اس کتاب میں ان حضرات کا ذکر ہے جن کا ذکر علامہ ذہبی نے میزان الاعتدال میں نہیں کیا، انہوں نے تقریبا (14343) سوانح کا تذکرہ کیا ہے، یہ کتاب بڑے سائز کی چھ جلدوں میں ہندوستان سے مطبوع ہے۔

☆ تاریخ الاسلام وطبقات المشاہیر والاعلام از حافظ ذہبیؒ۔ مصنف نے اس کتاب میں حوادث و وفیات دونوں کو ذکر کیا ہے اسے سنین کے اعتبار سے مرتب کیا ہے اور اس کا آغاز پہلی صدی ہجری سے لے کر ساتویں صدی ہجری تک ہوتا ہے۔ مصنف نے اس کو ستر طبقات پر تقسیم کیا ہے اور ہر طبقے کے لئے دس سال رکھے ہیں۔ سیر اعلام النبلاء اسی کا اختصار ہے جو مصنف نے خود کیا ہے۔

☆۔ شیعہ کی کتب رجال میں سے ابوعمرو کشی (م ۳۷۰ھ) کی ''رجال کشی'' علامہ نجاشی (م ۴۵۰ھ) کی ''رجال نجاشی'' محمد بن حسن طوسی کی ''رجال طوسی، تہذیب الاحکام، الاستبصار'' اور علامہ مامقانی کی ''تنقیح المقال'' زیادہ مشہور ہیں۔

☆ **صحائف کا اجمالی تعارف:**

☆ **الصحیفہ الصادقہ:** حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ (ف ۶۵ھ) کے مجموعے کا نام ''الصحیفہ الصادقہ'' ہے۔ اور بقول ابن اثیر کے یہ ایک ہزار حدیث پر مشتمل تھا۔ اس صحیفہ کی تمام روایات مسند احمد میں موجود ہیں۔ موصوف نے یہ صحیفہ سنبھال کر رکھا تھا ان کی وفات کے بعد ان کا یہ صحیفہ ان کے پڑپوتے حضرت عمرو بن شعیب کے پاس منتقل ہو گیا تھا۔ حافظ ابن حجر عسقلانیؒ نے تہذیب التہذیب میں امام یحی بن معین اور علی بن مدینیؒ کا قول نقل کیا ہے کہ جو حدیث بھی ''عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ'' کی سند سے آئے تو اسے سمجھ لینا چاہئے کہ وہ صحیفہ صادقہ سے ہے۔

☆ **صحیفہ علیؓ:** حضرت علیؓ کا صحیفہ ان کی تلوار کی نیام کے ساتھ رہتا تھا اس روایت کے متعدد الفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں دیات اور معاقل، فدیہ، قصاص، احکام اہل ذمہ، نصاب زکوۃ اور مدینہ طیبہ کے حرم ہونے سے متعلق ارشادات ہیں۔

☆ **صحیفہ ہمام بن منبہ:** حضرت ہمام بن منبہ (۱۰۱ھ) کا ہے یہ حضرت ابو ہریرہؓ کے ہم وطن یعنی یمن ہی کے تھے انہوں نے اس میں ۱۳۸، احادیث کو درج کیا ہے ابھی یہ ڈاکٹر حمید اللہ کی تحقیق سے مطبوع ہے۔ اور مسند احمد میں اس صحیفہ کی تمام روایات موجود ہیں۔

☆ **کتاب الصدقہ:** یہ ان احادیث کا مجموعہ ہے جو آپ ﷺ نے خود لکھوائی تھیں اس میں صدقات اور زکوۃ وعشر کے نصاب کے سلسلے میں احادیث ہیں، سنن ابی داود کے الفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب آپ ﷺ نے اپنے عمال کو بھیجنے کے لئے لکھوائی تھی۔

☆ **صحیفہ جابر بن عبداللہؓ:** صحیح مسلم میں روایت ہے کہ حضرت جابرؓ نے حج کے احکام پر ایک رسالہ تالیف کیا تھا۔

☆ **ائمہ اربعہ کی کتب احادیث کا اجمالی تعارف:**

امام ابوحنیفہؒ (۸۰۔۱۵۰ھ/۶۹۹ء۔۷۶۷ء) کی مشہور حدیث کی کتاب ''کتاب الاثار'' میں ۱۰۶۶ کے قریب احادیث ہیں ویسے یہ کتاب

امام صاحب کے شاگرد رشید امام محمد کی ہے مگر منسوب ان کی طرف ہے۔

امام مالکؒ (۹۳ھ۔۱۷۹ھ) کی کتاب موطا امام مالک میں ۱۷۲۰، روایات ہیں جو آپ نے خلیفہ منصور عباسی کے کہنے پر تقریباً ۱۴۳ھ کو لکھی تھی۔شاہ ولی اللہ نے موطا کی عربی شرح مسوی اور فارسی شرح مصفی لکھی اور ابن عبد البرؒ کی شرح التمھید لما فی الموطا من المعانی والاسانید اور الاستذکار موطا کی بڑی اہم شرح ہے۔

امام شافعی (۱۵۰۔۲۰۴ھ) نے ''الام'' میں بہت سی احادیث کا ذخیرہ جمع کیا ہے۔یہ حقیقت میں امام صاحب کی فقہ الحدیث کے موضوع پر کتاب ہے۔

امام احمد بن حنبلؒ (۱۶۴ھ۔۲۴۱ھ) کی کتاب مسند احمد ہے اس میں آپ نے تو چالیس ہزار احادیث کو جمع کیا جس میں تقریباً دس ہزار سے زائد مکرر ہیں۔اس میں اٹھارہ مسانید کے تحت ۱۷۲، ابواب ہیں جن میں ہر باب کے تحت الگ الگ صحابہ کی روایات جمع ہیں۔آپ کی اس کتاب کو آپ کے بیٹے نے آپکی وفات کے بعد مرتب کیا اور پھر بعد ازاں ابوبکر محمد بن عبداللہ مقدسی حنبلی نے مسند کو حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا۔

☆ **صحاح ستہ و مشہور کتب حدیث کا تذکرۃ:**

☆ **امام بخاریؒ محمد بن اسماعیل (۱۹۴ھ۔۲۵۶ھ)** کی حدیث کی کتاب کا نام: **الجامع المسند الصحیح المختصر من امور رسول اللہ ﷺ وسننہ وایامہ** ''ہے۔آپؒ بخارا میں پیدا ہونے کی وجہ سے بخاری کہلوائے، موصوف نے اپنے استاد اسحاق بن راہویہؒ کے کہنے پر یہ کتاب لکھی، علمائے امت نے اس کتاب کو ''**اصح الکتب بعد کتاب اللہ**'' کا لقب دیا، اس میں سولہ سال کی لگاتار محنت سے ۹۰۸۲، اور بعض جگہ ان کی تعداد ۷۵۶۷ احادیث ہیں اور تکرار کے بغیر چار ہزار ہیں اس میں ۱۶۰ کتابیں اور ۳۴۵۰، ابواب ہیں۔صحیح بخاری کی مشہور ترین شرح فتح الباری ہے از ابن حجر عسقلانیؒ (۷۷۳ھ۔۸۵۲ھ)، عمدۃ القاری از علامہ بدرالدین محمود العینی (۷۶۲ھ۔۸۵۵ھ)، فیض الباری از انور شاہ کشمیریؒ (1875-1933)۔☆ صحیح بخاری میں ۲۲ ثلاثیات ہیں۔☆۔امام بخاریؒ نے جن صحابہ سے صحیح بخاری میں روایات نقل کی ہیں ان کی تعداد ۲۰۸ ہے

☆ **امام مسلمؒ بن حجاج قشیری (۲۰۴ھ۔۲۶۱ھ)** نے الجامع الصحیح مرتب کی جس میں بارہ ہزار کے قریب روایات ہیں۔مکررات کو نکال کر یہ تعداد چار ہزار رہ جاتی ہے، امام مسلمؒ نے جن صحابہ سے صحیح مسلم میں روایات نقل کی ہیں ان کی تعداد ۲۱۸ ہے۔موصوف نیشاپور میں پیدا ہوئے۔صحیح مسلم کی مشہور شرح ''المنہاج فی شرح مسلم'' النووی ہے جو یحی بن شرف الدین (۶۳۱ھ۔۶۷۶ھ) کی ہے، الدیباج علی صحیح مسلم از جلال الدین سیوطیؒ (متوفی ۹۱۱ھ)، فتح الملھم فی شرح صحیح مسلم از علامہ شبیر احمد عثمانیؒ (متوفی ۱۳۶۹ھ)، متن المنعم فی شرح صحیح مسلم از مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوریؒ (متوفی ۲۰۰۷ء)

☆۔ **امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث (۲۰۲ھ۔۲۷۵ھ)** کی السنن ابی داود ہے جس میں ۴۸۰۰، احادیث ہیں، موصوف کی پیدائش سجستان میں ہوئی۔اس کی مشہور شرح معالم السنن از ابوسلیمان خطابیؒ (۳۲۸ھ) کی ہے، مرقاۃ الصعود از حافظ جلال الدین سیوطیؒ۔غایۃ المقصود از مولانا شمس الحق عظیم آبادی (متوفی ۱۳۲۹ھ) پھر شیخ نے اس کی تلخیص عون المعبود شرح سنن ابی داود کے نام سے کی ہے، بذل المجھود فی شرح سنن ابی داود از مولانا خلیل الرحمٰن سہارنپوریؒ (متوفی ۱۳۵۲ھ) ☆۔اس کتاب میں ایک ثلاثی اور ۶۰۰ مراسیل احادیث ہیں۔☆۔امام ابوداودؒ نے لکھا ہے کہ میرے اس مجموعہ میں چار حدیثیں عمل کرنے کے لئے کافی ہیں۔۱۔''**انما الاعمال بالنیات**''، ۲. ''**من حسن اسلام المرء ترکہ مالا یعنیہ**''، ۳. ''**لا یومن احدکم حتی یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ**''، ۴. ''**الحلال بین والحرام بین وبینھما مشتبھات فمن**

اتقی الشبہات استبراء لدینه"

☆۔ امام ترمذی ابوعیسی محمد بن عیسیٰؒ (۲۰۹ھ۔۲۷۹ھ) کی الجامع الترمذی ہے۔موصوف ترمذ میں پیدا ہوئے اس کی مشہور شرح العرف الشذی علی جامع الترمذی از سراج الدین عمر بن رسلان البلقینی (۸۰۵ھ)، تحفۃ الاحوذی از عبدالرحمٰن مبارکپوریؒ (متوفی ۱۳۵۳ھ)، معارف السنن از مولانا محمد یوسف بنوریؒ (متوفی ۱۹۷۷ء)، الکوکب الدری علی جامع الترمذی از مولانا رشید احمد گنگوہی (متوفی ۱۳۲۳ھ)، قوت المغتذی از جلال الدین سیوطیؒ، عارضۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی از قاضی ابوبکر بن العربیؒ (متوفی ۵۴۳ھ)۔

☆۔ امام نسائی احمد بن شعیبؒ (۲۱۵ھ۔۳۰۳ھ) نے السنن النسائی لکھی جس میں ۵۷۶۱ روایات ہیں۔موصوف خراسان کے شہر نساء میں پیدا ہوئے۔موصوف نے ''سنن کبری'' کا اختصار کر کے سنن نسائی یا السنن الصغری کو مرتب کیا۔اس کی شرح زہر الربی علی المجتبی از جلال الدین سیوطیؒ (۹۱۱ھ) کی ہے اور التعلیقات السّلفیہ از عطاء اللہ حنیف بھوجیانیؒ ہے۔

☆۔ امام ابن ماجہ محمد بن یزید قزوینیؒ (۲۰۹ھ۔۲۷۳ھ) قزوین میں پیدا ہوئے۔موصوف کی کتاب السنن ابن ماجہ میں ۳۲ کتابیں، پندرہ سو ابواب اور چار ہزار احادیث ہیں۔اور پانچ ثلاثی روایات ہیں۔اس کی مشہور شرح: الدیباجۃ فی شرح سنن ابن ماجہ از کمال الدین محمد بن موسی دمیری (متوفی ۸۰۸ھ)، شرح مغلطائی علی سنن ابن ماجہ از مغلطائی، مصباح الزجاجہ از حافظ جلال الدین سیوطیؒ، انجاز الحاجہ شرح سنن ابن ماجہ از عبد الغنی بن ابی سعید دہلوی (متوفی ۱۲۹۵ھ) انجاز الحاجہ شرح سنن ابن ماجہ از محمد علی جانباز وغیرہ۔

☆ **دیگر مشہور کتب احادیث کا اجمالی تعارف:**

☆ **مشکوۃ المصابیح:** امام حسین بن مسعود بن فراء بغوی (۵۱۰ھ) نے مصابیح السنہ کے نام سے احادیث کا مجموعہ مرتب کیا، اس کے ہر باب میں دو فصلیں قائم کیں تھیں، مقدمہ میں صراحت کردی کہ پہلی فصل میں امام بخاری ومسلم کی روایات درج کی ہیں جنہیں انہوں نے صحاح کا نام دیا ہے، اور دوسری فصل میں دیگر کتب حدیث (ترمذی، ابوداود، نسائی، ابن ماجہ، دارمی وغیرہ) کی روایات شامل کی ہیں جنھیں وہ حسان کہتے ہیں۔پھر خطیب تبریزی (متوفی ۷۴۱ھ) نے اسی بنیاد پر مشکوۃ المصابیح مرتب کی۔ہر روایت کی وضاحت کے ساتھ ہر باب میں ایک تیسری فصل کا بھی اضافہ کیا، امام بغوی کی کتاب مصابیح السنہ میں روایات کی تعداد چار ہزار سات سوانیس (۴۷۱۹) تھیں اور خطیب نے اس فصل کے ذریعے ایک ہزار پانچ سو گیارہ (۱۵۱۱) روایات کا اضافہ کیا ہے، اب کل روایات کی تعداد (۶۲۹۴) ہے۔خطیب نے ایک اور بڑا کام یہ کیا کہ جن محدثین کی روایات ہیں ان کے حالات ''الاکمال فی اسماء الرجال'' میں جمع کئے ہیں۔

☆ **مصنف عبدالرزاق:** یہ عبدالرزاق بن ہمام صنعانی (۱۲۶۔۲۱۱ھ) کی حدیث کے موضوع پر مشہور کتاب ہے اس میں مرفوع احادیث، صحابہ کرام اور تابعین عظام کے آثار جمع کئے گئے ہیں، ہندوستان کے مشہور محدث مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی تحقیق کے ساتھ کئی جلدوں میں شائع ہو چکی ہے۔

☆ **مصنف ابن ابی شیبہ:** یہ ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابراہیم (۱۵۹۔۲۳۵ھ) کی حدیث کے موضوع پر مشہور کتاب ہے موصوف کی اس کے علاوہ اور کئی کتب ہیں مگر یہ کتاب زیادہ مشہور ہے حال ہی میں شیخ محمد عوامہ کی عمدہ تحقیق سے بھی وہ جدہ سے شائع ہو چکی ہے۔

☆ **سنن دارمی:** یہ ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن (۱۸۱۔۲۵۵ھ) کی حدیث کے موضوع پر مشہور کتاب ہے، آپ علم حدیث میں ثقاہت، صداقت، اور اصابت رائے کی وجہ سے مشہور تھے، آپ کا مجموعہ احادیث المسند یا سنن الدارقطنی کے نام سے مشہور ہے، جو ۱۵۰۸، ابواب پر مشتمل ہے اور اس میں احادیث کی تعداد ۳۵۵۷ ہے یہ کئی جگہوں سے متعدد محققین کی تحقیق کے ساتھ شائع ہو چکی ہے۔

☆ **صحیح ابن خزیمہ**: یہ محمد بن اسحاق ابوبکر بن خزیمہ (۲۲۳۔۳۱۱ھ) کی ہے، ابن خزیمہ نے کتاب الصحیح مرتب کی ہے، جو حدیث کی نہایت بلند کتاب ہے مگر اس کا اکثر حصہ معدوم ہو چکا ہے، موجودہ حصہ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی صاحب کی تحقیق کے ساتھ تین جلدوں میں المکتب الاسلامی بیروت سے شائع ہوا ہے۔

☆ **المعاجم للطبرانی**: یہ ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی (۲۷۳۔۳۶۰ھ) کی ہے، موصوف نے تین مسندیں تالیف کیں ہیں ان کا نام المعجم الکبیر، المعجم الاوسط اور المعجم الصغیر ہے جسے المعاجم الثلاثہ بھی کہا جاتا ہے، تینوں معاجم تحقیق کے ساتھ الگ الگ شائع ہو چکی ہیں۔

☆ **صحیح ابن حبان**: یہ محمد بن حبان بن احمد (۲۷۰۔۳۵۴ھ) کی ہے، کتاب التقاسیم والانواع موصوف کی مشہور کتاب ہے جو صحیح ابن حبان کے نام سے معروف ہے انہوں نے اس کی ترتیب بالکل نئے انداز سے کی ہے، یہ کتاب نہ مسانید صحابہ ومعاجم شیوخ کے طرز پر ہے اور نہ اس میں عام انداز میں ابواب کی تقسیم کی ہے، ابن حبان کا قاعدہ یہ ہے کہ وہ پہلے اقسام بیان کرتے ہیں پھر ان اقسام کی انواع کا ذکر کرتے ہیں مثلا: النوع السادس والاربعون من القسم الثانی فی النواھی۔

☆ **السنن دارقطنی**: یہ ابوالحسن علی بن عمر بن احمد (۳۰۶۔۳۸۵ھ) کی ہے، موصوف کی مشہور تصنیف سنن الدارقطنی ہے جس میں آپ ایک حدیث کو کئی سندوں کے ساتھ ذکر کرتے ہیں۔

☆ **مسند بزار**: یہ ابوبکر احمد بن عمرو (۲۱۰۔۲۹۲ھ) کی ہے موصوف کی اس کتاب کو مسند کبیر بھی کہتے ہیں۔

☆ **الفاظ حدیث کی مشہور معاجم**

☆ **الجامع الصغیر من حدیث البشیر النذیر**: امام جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر السیوطیؒ (911-849ھ) کی یہ کتاب معاجم حدیث میں سب سے جامع کتاب ہے، امام سیوطیؒ نے اسے حروف تہجی پر مرتب کیا ہے، انہوں نے اپنی کتاب کو تیس کتابوں سے اخذ کیا ہے اور اس میں دس ہزار احادیث موجود ہیں، انہوں نے ہر حدیث کے درجہ اور اس کے ناقل کی طرف بھی اشارہ کیا ہے، یہ کتاب بڑے سائز کی دو جلدوں میں کئی بار شائع ہو چکی ہے اور بہت سے علماء نے اس کی شروحات بھی تحریر کی ہیں۔

☆ **ذخائر المواریث فی الدلالۃ علی مواضع الحدیث**: شیخ عبدالغنی بن اسماعیل نابلسی حنفی دمشقی (1143-1050ھ) نے اس کتاب میں درج ذیل سات کتابوں میں موجود احادیث کی اطراف کو جمع کیا ہے: موطا امام مالک، صحیح البخاری، صحیح مسلم، سنن الترمذی، سنن النسائی، سنن ابن ماجہ، سنن ابی داؤد، انہوں نے اس کتاب کو صحابہ کرام کی مسانید کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے، اور ہر صحابی کے نام کے بعد اس سات کتابوں میں موجود ان احادیث کی اطراف ذکر کی ہیں جو اس صحابی سے منقول ہیں، وہ سب سے پہلے حدیث کا پہلا حصہ ذکر کرتے ہیں پھر اس کی تخریج کرنے والے کا نام اور پھر اس کے حوالہ کے لئے کتاب اور باب کو ذکر کرتے ہیں، یہ کتاب درمیانے سائز کی چار جلدوں میں کئی مرتبہ شائع ہو چکی ہے، اس کتاب میں بارہ ہزار تین سو دو اطراف ہیں۔

☆ **مفتاح کنوز السنۃ**: اس کتاب کو انگریزی زبان میں ڈاکٹر اے جے ونسنک (Dr.A.J.Vensenk) نے تالیف کیا تھا، پھر پروفیسر محمد فواد عبدالباقی نے اس کتاب کا عربی میں ترجمہ کیا، یہ کتاب احادیث نبویہ تلاش کرنے کے لئے ایک عام تفصیلی معجم ہے، جس میں صحیح بخاری، صحیح مسلم، موطا امام مالک، سنن الترمذی، سنن النسائی، سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ، سنن الدارمی، مسند زید بن علی، مسند ابی داؤد الطیالسی، مسند احمد، طبقات ابن سعد، سیرت ابن ہشام اور مغازی الواقدی میں موجود احادیث کی اطراف کا ذکر کیا ہے، اس معجم کو موضوعات پر مرتب کیا گیا ہے اور موضوعات کو حروف تہجی کی ترتیب پر ذکر کیا گیا ہے، وہ کسی موضوع سے متعلق حدیث یا اس کے بعض حصے کو نقل کرتے ہیں اور اس کے ناقل محدث کی طرف اشارہ

کرتے ہیں، یہ کتاب بڑے ایڈیشن میں ایک جلد میں مطبوع ہوئی ہے۔

☆ **المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی:** اس کتاب کو مستشرقین کی ایک جماعت نے ترتیب دیا ہے، انہوں نے اس کتاب میں صحاح ستہ، موطا امام مالک، مسند احمد، اور سنن دارمی کی احادیث کے تمام الفاظ کو حروف تہجی کے مطابق ترتیب دیا ہے، اور ہر لفظ کے تحت اس سے متعلقہ احادیث بیان کی ہیں نیز ناقلین کی طرف اشارہ کیا ہے، الفاظ حدیث کی یہ معجم تمام معاجم میں سب سے زیادہ جامع اور آسان ہے کیونکہ اس میں باحث ایک لفظ کے ذریعے پوری حدیث کو تلاش کرسکتا ہے، یہ کتاب بڑے سائز کی سات جلدوں میں مطبوع ہے۔

☆ **کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال:** شیخ علاء الدین علی المتقی الہندی (م975ھ) نے اس کتاب میں الجامع الصغیر، الجامع الکبیر میں وارد شدہ قولی اور فعلی احادیث کو جمع کرنے کے ساتھ ساتھ اس پر اضافے بھی کئے ہیں، اور اس فقہی ابواب کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے، یہ کتاب چار جلدوں میں ہندوستان سے شائع ہوئی۔

☆ **اہل تشیع کی کتب احادیث:** اہل تشیع کے ہاں کتب حدیث کی مناسبت سے صحاح اربعہ کی اصطلاح مشہور ہے جو کہ یہ ہیں:

۱۔الصحیح الکافی از ابو جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق کلینی (۸۶۴ھ۔۹۴۱ھ) کلین بغداد کے محلے کا نام ہے موصوف چونکہ وہاں کے رہائشی تھے اس لئے کلینی مشہور ہیں، یہ کتاب صحاح اربع میں پہلے نمبر پر ہے اس کی آٹھ جلدیں ہیں جن کو موصوف نے تیس سال کی محنت سے مرتب کیا۔ بعض کے بقول اس میں احادیث کی تعداد ۱۶۹۹۰، ۱۶۱۹۹، ۱۵۹۷۷ ہے، کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے، حصہ اول 'الاصول'، حصہ دوم 'الفروع' اور حصہ سوم 'الروضہ' کے نام سے ہے۔

۲۔من لایحضرہ الفقیہ از ابو جعفر محمد بن علی بن حسین بن موسی بن بابویہ القمی (۹۲۰ء۔۹۹۱ء) آپ نے قُم میں پرورش پائی جو رے کے قریب ہے اس لئے قمی مشہور ہیں، یہ کتاب دوضخیم جلدوں میں ہے اس کتاب میں فقہی استدلال کے اصولوں پر احادیث کے ذخیرہ کو جمع کیا گیا ہے، اس میں ۵۹۶۳، احادیث ہیں۔

۳۔تہذیب الاحکام از ابو جعفر محمد بن الحسن بن علی الطّوسی (۹۹۲ء۔۱۰۶۵ء) آپ طوس میں پیدا ہوئے، یہ کتاب دوضخیم جلدوں میں ہے، اسمیں موجود احادیث ساڑھے تیرہ ہزار کے قریب ہیں۔

۴۔الاستبصار فیما اختلف من الاخبار از ابو جعفر محمد بن حسن طوسی (یہ کتاب اوپر والے مصنف ہی کی ہے)

☆ **مکثرین صحابہ:** حضرت ابو ہریرہؓ: ۵۳۷۴، حضرت عبداللہ بن عمرؓ: ۲۶۳۰، حضرت انس بن مالکؓ: ۲۲۸۶، حضرت عائشہؓ: ۲۲۱۰، حضرت عبد اللہ بن عباسؓ: ۱۶۶۰، حضرت جابر بن عبداللہؓ: ۱۵۴۰، حضرت ابوسعید خدریؓ: ۱۱۷۰، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ: ۸۴۸، حضرت علیؓ: ۵۸۶۔

ازواج مطہرات میں حضرت عائشہؓ کی روایات سب سے زیادہ ہیں پھر حضرت ام سلمہؓ کی (۳۷۸) ہیں ان کے بعد حضرت حفصہؓ کی (۶۰) ہیں۔ تقریباً اسی فیصد روایات انہی افراد سے مروی ہیں۔

☆ **برصغیر کے مشہور محدثین:**

۱۔شیخ احمد سرہندی (م۱۰۳۴ھ/۱۶۲۴ء) سرہند میں پیدا ہوئے ان کی تدریسی خدمات قابل تعریف ہیں۔

۲۔شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ (م۱۰۵۲ھ/۱۶۴۲ء) یہ دہلی میں پیدا ہوئے تھے ان کی تدریسی خدمات کے علاوہ مشکوۃ کی فارسی شرح ''اشعۃ اللمعات فی شرح المشکوۃ'' اور عربی میں ''لمعات التنقیح فی شرح مشکوۃ المصابیح'' قابل ذکر ہے۔

۳۔شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ (م۱۱۷۶ھ/۱۷۶۲ء) کی موطا امام مالک کی فارسی شرح ''المصفی'' اور عربی شرح ''المسوی'' اور حجۃ اللہ

البالغہ قابل ذکر ہیں۔

۴۔شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ (م ۱۲۳۹ھ/ ۱۸۲۴ء) کی بستان المحدثین اور علم اصول حدیث کا رسالہ ''عجالہ نافعہ'' قابل ذکر ہے۔

۵۔نواب سید صدیق حسن خان (م ۱۳۰۷ھ/ ۱۸۹۰ء) آپ کی اردو، عربی اور فارسی کل ۲۲۲ کتابیں ہیں جن میں زیادہ مشہور عون الباری شرح تجرید بخاری، مسک الختام شرح بلوغ المرام (فارسی) الروضۃ الندیہ شرح دررالبھیہ وغیرہ۔

۶۔سید نذیر حسین دہلویؒ (م ۱۳۲۰ھ/ ۱۹۰۲ء) آپ کی معیار الحق اور فتاوی نذیریہ زیادہ مشہور ہیں۔

۷۔مولانا شمس الحق ڈیانوی (م ۱۳۲۹ھ/ ۱۹۱۱ء) موصوف کی عون المعبود شرح سنن ابی داؤد جو چار جلدوں میں مشہور ہے۔

۸۔مولانا وحید الزماں (م ۱۳۳۸ھ/ ۱۹۲۰ء) موصوف نے صحاح ستہ کا اردو ترجمہ کیا ہے۔

۹۔مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ (۱۳۴۶ھ/ ۱۹۲۷ء) موصوف کی سنن ابی داود کی شرح بذل المجھود فی سنن ابی داود زیادہ مشہور ہے۔

۱۰۔انور شاہ کشمیری (م ۱۳۵۳ھ/ ۱۹۳۴ء) آپ کی العرف الشذی شرح ترمذی مشہور ہے۔

۱۱۔مولانا عبدالرحمٰن مبارکپوریؒ (م ۱۳۵۳ھ/ ۱۹۳۵ء) کی تحفۃ الاحوذی شرح جامع ترمذی مشہور ہے۔

۱۲۔مولانا شبیر احمد عثمانی (م ۱۳۶۹ھ/ ۱۹۴۹ء) کی فتح الملہم شرح صحیح مسلم مشہور ہے۔

۱۳۔حافظ محمد گوندلویؒ (م ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء) کی تقاریر صحیح بخاری، شرح مشکوۃ، دوام حدیث مشہور ہیں۔

۱۴۔عطاء اللہ حنیف بھوجیانیؒ (م ۱۴۰۸ھ/ ۱۹۸۷ء) کی التعلیقات السّلفیہ شرح سنن نسائی، فیض الودود تعلیق علی سنن ابی داود مشہور ہے۔

۱۵۔مولانا محمد علی جانباز کی سنن ابن ماجہ کی عربی شرح انجاز الحاجہ مشہور ہے۔

☆ **حدیث وعلوم الحدیث سے متعلق دیگر اہم معلومات:**

☆ **طرق تخریج احادیث:** احادیث کو تلاش کرنے کے پانچ طریقے ہیں جو کہ یہ ہیں ۱۔راوی کی معرفت سے تخریج، ۲۔حدیث کے موضوع کی معرفت سے تخریج، ۳۔حدیث کے پہلے حصے کی معرفت سے تخریج، ۴۔متن وسند کے لحاظ سے تخریج، ۵۔حدیث کے الفاظ کے ذریعے تخریج۔

☆ اصول التخریج کے موضوع پر مشہور کتاب ''اصول التخریج ودراسۃ الاسانید از دکتور محمود الطحان'' ہے۔

☆ عبداللہ بن مبارکؒ سند کی اہمیت کے بارے فرماتے ہیں: ''**الاسناد من الدين ولو لا الاسناد لقال من شاء وما شاء**''

☆ سفیان ثوریؒ سند کے بارے فرماتے ہیں: ''**الاسنا دسلاح المومن اذا لم يكن معه سلاح فبای شئی يقاتل**''

☆ حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا: ''**ان هذا العلم دين فانظروا عمن تاخذونه**''

☆ مشکوۃ المصابیح کا انگلش ترجمہ رابسن (Robson) مشہور مستشرق نے کیا ہے۔

☆ برصغیر میں حدیث کی نشر واشاعت کا اصل سہرا شیخ محمد طاہر پٹنی، امام الہند شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اور شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کے سر پر ہے۔

☆ الشیخ ناصر الدین البانیؒ ۱۹۱۴ء کو پیدا ہوئے جبکہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۹۹ء کو اردن میں فوت ہوئے۔اور ڈاکٹر حمید اللہ ۱۹۰۸ء کو پیدا ہوئے اور ۲۰۰۲ء کو فوت ہوئے۔

☆ احادیث نبویہ کی باقاعدہ تدوین حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ (ف ۱۰۱ھ) کے دور میں ہوئی۔

☆ حضرت جابرؓ بن عبداللہ نے ایک اونٹ خریدا اور اس پر کجاوہ باندھ کر ایک ماہ سفر میں رہے اور شام کے ملک میں پہنچ کر عبداللہ بن انیس سے قصاص کے بارے ایک حدیث دریافت کی۔

☆ زہداوررہبانیت میں فرق واضح کریں؟ جواب: زہد سے مراد دنیا میں رہتے ہوئے اس سے بے رغبتی اختیار کرنا اور رہبانیت دنیا سے ہی فرار اختیار کرنا۔

☆ اللہ تعالی نے نبی ﷺ کو چار ذمہ داریاں دی ہیں: ۱۔تلاوت آیات، ۲۔تزکیہ، ۳۔تعلیم کتاب، ۴۔تعلیم حکمت۔

☆ طالب حدیث کے آداب: ۱۔نیت خالص ہونا، ۲۔ضیاع وقت کا خیال، ۳۔طلب حدیث کا آغاز، ۴۔اساتذہ کے ہاں جانے کے آداب، ۵۔ذوق علم ومطالعہ، ۶۔تکرار ومذکراہ، ۷۔عمل، ۸۔حفظ وضبط، ۹۔تحصیل علم کے لئے اسفار، ۱۰۔راہ علم میں خرچ اور صبر وغیرہ۔

☆ محدث کے آداب: ۱۔علم حدیث کو نشر کرنا، ۲۔محدث کا وقار اور مجلس درس، ۳۔آداب روایت۔

☆ منکرین حدیث کی تین بڑی اقسام ہیں: ۱۔وضاعین، ۲۔منکرین، ۳۔محرفین۔

☆ حافظ مغرب ابوعمر یوسف بن عبدالبر (۳۶۸ھ-۴۶۳ھ) اور حافظ مشرق ابوبکر احمد بن علی الخطیب بغدادیؒ (۳۹۲ھ-۴۶۳ھ) ہیں۔

☆ حفاظت حدیث ڈاکٹر خالد علوی کی ہے اور تدوین حدیث مولانا مناظر احسن گیلانی کی ہے اور عظمت حدیث عبدالغفار حسن کی ہے۔

☆ حفاظت حدیث کے تین اہم ترین ذریعے یہ ہیں: ۱۔بذریعہ کتابت، ۲۔بذریعہ حفظ، ۳۔بذریعہ تعامل امت۔

☆ تدوین حدیث کا سنہری دور تیسری صدی ہجری ہے۔

☆ اللولو والمرجان کی وجہ تسمیہ: اس کی وجہ تسمیہ ہیرے اور موتی ہیں چونکہ اس میں صحیح بخاری سے مستند احادیث جمع کر دی گئی ہیں، یہ کتاب فواد عبدالباقی کی ہے اور اس میں کل سات ابواب ہیں جو کہ درج ذیل ہیں: ۱۔باب الایمان، ۲۔باب الجہاد، ۳۔باب البیوع، ۴۔باب الامارہ، ۵۔باب البر۔، ۶۔باب الذکر، ۷۔کتاب الزہد۔

﴿فقہ واصول فقہ کی اہم معلومات﴾

اس حصہ میں درج بالا عنوان کے بارے اہم معلومات درج کی گئی ہیں۔

☆ لفظ فقہ باب فَقِہ یعنی سمع اور کرُم سے مشتق ہے۔جس کا لفظی معنی گہرا فہم ہے اور اصطلاح میں احکام شریعت کا گہرا فہم ہے۔

☆ فرض کی دو قسمیں ہیں:ا۔فرض عین،۲۔فرض کفایہ۔☆ سنت کی دو قسمیں ہیں:ا۔سنت موکدہ،۲۔سنت غیر موکدہ۔

☆ اجماع کی دو قسمیں ہیں:ا۔اجماع صریح،۲۔اجماع سکوتی۔☆ مکروہ کی دو قسمیں ہیں:ا۔مکروہ تحریمی،۲۔مکروہ تنزیہی

☆ مکروہ تحریمی اس کام کو کہتے ہیں جسکی ممانعت دلیل ظنی سے ہو اور مکروہ تنزیہی اس کو کہتے ہیں جس کے چھوڑنے میں ثواب ہو اور کرنے پر برائی ہو۔

☆ اصول فقہ کے اہم مباحث یہ ہیں:ا۔حکم شرعی،۲۔مآخذ ومصادر،۳۔دلالات،۴۔مقاصد شرعی،۵۔اجتہاد۔

☆ حکم شرعی کی دو اقسام ہیں:ا۔حکم تکلیفی (اس کی پانچ اقسام ہیں:ا۔واجب،فرض،۲۔مندوب،۳۔حرام،۴۔مکروہ،۵مباح)
۲۔حکم وضعی (اس کی بھی پانچ اقسام ہیں:ا۔سبب،۲۔شرط،۳۔مانع،۴۔رخصت اور عزیمت،۵۔صحت،فساد اور بطلان)۔

☆ شریعت کے اہم ماخذ یہ ہیں:ا۔قرآن،۲۔سنت،۳۔اجماع،۴۔قیاس،۵۔اقوال صحابہ،٦۔استحسان،۷۔استصحاب،
۸۔مصالح مرسلہ،۹۔سد ذرائع،۱۰۔عرف،۱۱۔پہلی شریعتوں کے احکام۔

☆ **اصول فقہ کی اہم کتب:**

☆۔ الرسالہ از امام محمد بن ادریس الشافعی (متوفی ۲۰۴ھ) موصوف کی کتاب اس موضوع پر سب سے پہلے منظر عام پر آئی۔

☆۔ کشف الاسرار علی اصول البزدوی از عبدالعزیز بخاری (م330ھ)

☆۔ الفصول فی الاصول از ابوبکر احمد بن علی الجصاص الرازی (۳۷۰ھ)

☆۔ اصول الشاشی از علامہ نظام الدین ابوعلی الشاشی (م۳۳۵ھ)

☆۔ کتاب المعتمد فی اصول الفقہ از ابوالحسین محمد بن علی معتزلی (م426ھ)

☆۔ الاحکام فی اصول الاحکام از محمد بن علی ابن حزم۔

☆۔ المستصفی من علم الاصول از امام ابوحامد غزالی۔

☆۔ کنز الوصول الی معرفۃ الاصول از فخر الاسلام محمد بن علی بزدوی (۴۸۲ھ)۔

☆۔ اصول السرخسی از ابوبکر محمد سرخسی (۴۹۰ھ)۔

☆۔ قواعد الاحکام فی مصالح الانام از عز الدین عبدالسلام (م660ھ)

☆۔ المسودہ فی اصول الفقہ از ابوالبرکات عبدالسلام بن عبداللہ بن تیمیہ (م652ھ) کی اس کتاب میں ان کے بیٹے شیخ شہاب الدین عبدالحلیم اور پوتے شیخ الاسلام تقی الدین احمد بن عبدالحلیم بھی شریک ہیں۔

☆۔ اصول الفقہ از احمد بن تیمیہ (م728ھ)

☆۔ اعلام الموقعین عن رب العالمین از محمد بن ابی بکر بن قیم (م751ھ)

☆۔ الموافقات فی اصول الشریعۃ از ابواسحاق ابراہیم شاطبی (متوفی ۷۹۰ھ)

☆ مسلم الثبوت از محبّ الدین بن عبد الشکور الحنفی (۱۱۱۹ھ)

☆۔ ارشاد الفحول الی تحقیق الحق من علم الاصول از محمد بن علی شوکانی (۱۱۷۳ھ۔۱۲۵۵ھ) شوکانی کا لفظ شوکان گاؤں کی طرف منسوب ہے جو صنعاء سے ایک دن کی مسافت پر ہے۔ان کی ایک اور کتاب البدر الطالع بھی ہے۔

☆۔ الوجیز فی اصول الفقہ از الدکتور عبد الکریم زیدان۔

☆۔ اصول فقہ پر ایک نظر از عاصم حداد۔

☆ **فقہ کی اہم کتب کا تعارف**

☆ **فقہ حنفی کی اہم کتب:**

☆ **المبسوط از شمس الائمہ ابوبکر محمد بن احمد بن سہل السرخسی (م483ھ)** کی یہ کتاب کئی دفعہ طبع ہو چکی ہے،دراصل یہ کتاب امام سرخسی نے امام احناف محمد بن محمد مروزی المعروف حاکم شہیدؒ (334ھ) کی کتاب ''الکافی'' کی شرح کے طور پر لکھی ہے،اس کتاب میں موصوف کا طریقہ کار یہ ہے کہ وہ پہلے مسئلے کا ذکر کرتے ہیں اور پھر فقہ حنفی کے مطابق اس کے دلائل بیان کرتے ہیں، پھر دوسرے مذاہب اور ان کے دلائل بیان کرتے ہیں، پھر دلائل کے درمیان موازنہ کرتے ہوئے اس مسئلہ کی وجوہ ترجیحات بیان کرتے ہیں جو ان کے نزدیک راجح ہوتا ہے۔

☆ **تحفۃ الفقہاء از علاء الدین محمد بن احمد سمرقندی (م540ھ)** کی یہ کتاب ہے۔

☆ **بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع از علاء الدین ابوبکر ابن مسعود بن احمد کاسانی (م587ھ)** کی ہے،آپ کو''ملک العلماء''یعنی علماء کا بادشاہ کہا جاتا ہے انہوں نے یہ کتاب علامہ سمرقندی کی کتاب تحفۃ الفقہاء کی شرح کے طور پر لکھی، یہ فقہ کی جامع اور سلیس ترین کتاب ہے۔

☆ **الہدایہ از علی بن ابی بکر المرغینانی ()** کی ہے اس کتاب کی بہت سی شروحات لکھی جا چکی ہیں ان میں سے امام کمال بن ہمام (م861ھ) نے ہدایہ کی شرح فتح القدیر کے نام سے لکھی جو بہت مشہور ہوئی۔

☆ **رد المختار علی الدرر المختار علی متن تنویر الابصار از شیخ محمد امین بن عمر (1198-1252ھ)** کی کتاب ہے، یہ کتاب حاشیہ ابن عابدین کے نام سے معروف ہے۔

☆ **مختصر القدوری از علامہ قدوری :**

☆ **چاروں مسالک کی مشہور فقہی کتب کا اجمالی تعارف:**

☆ **فقہ مالکی کی اہم کتب :**

☆ **المدونۃ الکبری از امام مالک بن انس (93-179ھ)** کی مشہور زمانہ کتاب ہے، یہ کتاب قاہرہ سے آٹھ جلدوں میں مطبوع ہے، امام مالک کے شاگرد عبد الرحمٰن بن قاسم سے اس کتاب کو نقل کرنے والے امام عبد السلام بن سعید ہیں،اس کتاب کا غالب منہج یہی ہے کہ امام سحنون نے عبد الرحمٰن بن قاسم سے سوالات کئے اور عبد الرحمٰن بن قاسم نے ان سوالات کے جوابات دئے جو انہوں نے امام مالک سے سنے تھے۔

اس کے علاوہ کئی اور کتب بھی اسی مکتبہ فکر کے حاملین نے تحریر فرمائیں مثلاً: بدایۃ المجتہد ونہایۃ المقتصد از محمد بن احمد رشد قرطبی (520-595ھ)،القوانین الفقہیہ از محمد بن احمد غرناطی،مواہب الجلیل لشرح مختصر خلیل از محمد بن محمد مغربی (م954ھ)،الشرح الکبیر علی مختصر خلیل منح القدیر از احمد بن محمد (م1201ھ) وغیرہ۔

☆ **فقہ شافعی کی اہم کتب :**

☆ کتاب الام از محمد بن ادریس الشافعی (204-150ھ) کی کتاب ہے، یہ کتاب قاہرہ سے بڑے سائز میں سات جلدوں میں طبع ہوئی ہے ،امام شافعی نے اسے کتاب در کتاب ترتیب دیا ہے، اور ہر کتاب کے تحت کئی ابواب ذکر کئے ہیں، یہ ابواب اکثر کسی ایسی آیت یا حدیث سے شروع ہوتے ہیں جنہیں اس باب کی اصل قرار دیا جاتا ہے، باب ذکر کرنے کے بعد امام شافعی اپنے مذہب کے احکامات کو عمدہ اور واضح عبارت میں بیان کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ کئی اور کتب بھی اس مکتبہ فکر کے لوگوں نے تحریر فرمائیں جیسے المھذب از ابواسحاق ابراہیم بن علی شیرازی (427ھ)، المجموع شرح المھذب از امام یحیٰ بن شرف النووی (627ھ)، الاشباہ والنظائر از حافظ جلال الدین سیوطی وغیرہ۔

☆ **فقہ حنبلی کی اہم کتب :**

☆ المغنی از موفق الدین عبداللہ بن احمد بن قدامہ مقدسی (م620ھ) کی لکھی ہوئی عظیم الشان کتاب ہے، اس کتاب میں علامہ مقدسی نے ابو قاسم عمر بن الحسین (م334ھ) کی ''مختصر الخرقی'' کی شرح کی ہے، یہ فقہ حنبلی کی سب سے جامع کتاب ہے، اس کو فقہ کے موضوع پر بہت اہم انسائیکلوپیڈیا کہا جاتا ہے، یہ قاہرہ سے نو جلدوں میں طبع ہوئی ہے۔

اس کے علاوہ اور اہم کتب بھی ہیں: الشرح الکبیر علی متن المقنع از شمس الدین عبدالرحمٰن بن قدامہ، الفتاوی الکبری از شیخ الاسلام ابوالعباس تقی الدین احمد بن عبدالحلیم ابن تیمیہ (م728ھ)، الفروع از محمد بن مفلح، اعلام الموقعین از ابن قیم، زاد المعاد از ابن قیم وغیرہ۔

☆ **فقہ ظاہری کی اہم کتاب :**

☆ المحلی از ابو محمد علی بن احمد بن حزم الظاہری (456-384ھ) یہ کتاب قاہرہ سے گیارہ جلدوں میں شائع ہوئی ہے، اس کتاب کو نہ صرف فقہ ظاہر یہ بلکہ تقابلی فقہ اسلامی کے لئے بھی سب سے برے مصدر کی حیثیت حاصل ہے، ابن حزم کی یہ کتاب اور ان کی دوسری مولفات کو دیکھنے سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ ابن حزم کے مزاج میں شدت اور سختی ہے۔

☆ **دلالت نص اور اس کی اقسام کا اجمالی تعارف:** نص سے مراد قرآن کریم کی کوئی آیت یا رسول اللہ کی کوئی حدیث ہے اور اس کی دلالت سے مراد وہ طریقہ یا کیفیت ہے جس سے اس کا مطلب سمجھا جاتا ہے۔ اس کی چار قسمیں ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

۱۔ دلالت عبارت: یہ کہ نص اپنے سے مقصود معنی کی واضح الفاظ میں صراحت کرے جیسے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''**فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور**'' (تم بتوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹ سے بچو) میں اس بات کی دلالت کہ جھوٹی گواہی دینا حرام اور جرم ہے۔

۲۔ دلالت اشارہ: یہ کہ نص کے الفاظ میں کوئی ایسا اشارہ پایا جائے جو اس کے معنی پر دلالت کرے (اس کا پتہ دے) جیسے اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ''**فان خفتم ان لا تعدلوا فواحدة** '' (اگر تم ڈرو کہ عدل نہ کر پاؤ گے تو ایک ہی عورت سے نکاح کرو) میں اس طرف اشارہ ہے کہ بیوی یا بیویوں سے عدل کرنا واجب اور اس پر یا ان پر ظلم کرنا حرام ہے۔

۳۔ دلالت اولیٰ: یعنی کسی ایک مسئلہ میں نص کا حکم کسی دوسرے مسئلہ میں اس کے حکم پر از خود دلالت کرے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''**ولا تقل لهما اف**'' (اور اپنے ماں باپ کو اف تک نہ کہو) میں اس بات کی دلالت کہ ماں باپ کو مارنا یا انہیں گالی دینا بالاولیٰ حرام ہے۔

۴۔ دلالت اقتضاء: یہ کہ نص کے الفاظ کسی ایسی چیز پر دلالت کریں کہ ان الفاظ کا مطلب اس کو عقلی یا شرعی طور پر مقدر مانے بغیر سمجھ میں نہ آئے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ''**حرمت عليكم امهاتكم وبناتكم**'' (تم پر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں اور بیٹیاں) کا اس چیز پر دلالت کرنا کہ یہاں ''ان سے نکاح'' کو مقدر مانا جائے کیونکہ حرام اسی کو کہا گیا ہے۔

☆ **واضح ہونے کے لحاظ سے الفاظ کی مندرجہ ذیل چار اقسام ہیں:**

۱۔ ظاہر: اس سے مراد وہ لفظ ہے جس کا مطلب کسی قرینہ کی مدد کے بغیر از خود ظاہر ہوتا اور ذہن تک پہنچتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''**واحل الله البیع وحرم الربو**'' (اللہ نے بیع کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا، میں بیع کی حلت اور سود کی حرمت)۔

۲۔ نص: اس سے مراد وہ لفظ ہے جس کا مطلب کلام میں اصلاً مقصود ہوتا ہے۔

۳۔ مفسر: اس سے مراد وہ لفظ ہے جو اپنا مطلب کسی تفسیر (تشریح) کے ذریعہ بتاتا ہے۔ یہ تفسیر کبھی اس کے ساتھ ہوتی ہے اور کبھی اس کے باہر جیسے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''**فاجلدو هم ثمانین جلدة**'' (انہیں اسی کوڑے لگاؤ) میں لفظ فاجلدوھم کیونکہ اس کی ثمانین جلدۃ سے تفسیر کی گئی ہے۔

۴۔ محکم: اس سے مراد وہ لفظ ہے جو اپنا مطلب اس طرح بتاتا ہے کہ وہ کوئی تاویل قبول نہیں کرتا۔

☆ **واضح نہ ہونے کے لحاظ سے بھی الفاظ کی مندرجہ ذیل چار اقسام ہیں:**

۱۔ خفی: اس سے مراد وہ لفظ ہے جو چاہے اپنی جگہ واضح ہو لیکن جس شخص پر اس کے معنیٰ کو نافذ ہونا ہے، اس کے لحاظ سے وہ واضح نہیں ہے اور اس کا یہ واضح نہ ہونا صرف تحقیق اور اجتہاد ہی سے زائل ہوتا ہے جیسے لفظ ''سارق (چور)'' یہ اپنی جگہ اس شخص کے لیے بالکل واضح نہیں ہے جو چوری نہیں کرتا، بلکہ چالاکی اور پھرتی سے کسی کا مال اچکتا ہے۔

۲۔ مشکل: اس سے مراد وہ لفظ ہے جس کا معنی اس کے اندر پائے جانے والے کسی سبب کی بدولت واضح نہیں ہوتا جیسے کوئی ایسا مشترک لفظ جس کے لغت میں ایک سے زائد کئی معنی ہوں اور کلام میں اس کا جو معنی مراد ہے، اس کا تعین صرف تحقیق واجتہاد ہی سے ہوسکتا ہے۔ جیسے آیت ''**والمطلقات یتربصن بانفسهن ثلاثة قرو**'' (اور طلاق پانے والی عورتیں تین قروء تک انتظار کریں) میں ''قروء'' کا لفظ۔ کیونکہ امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک اس کے معنی حیض کے ہیں اور امام شافعیؒ کے نزدیک طہر کے اور لغت میں اس کے یہ دونوں معنی ہیں۔

۳۔ مجمل: اس سے مراد وہ لفظ ہے جس کا معنی اپنے اندر کئی احوال واحکام لیے ہوتا ہے اور وہ احوال واحکام اس وقت تک واضح نہیں ہوتے جب تک قرآن ان کی تفسیر نہ کرے (اگر وہ لفظ قرآن میں ہے) یا سنت سے ان کی تفسیر نہ ملے۔ جیسے آیت ''**حرمت علیکم المیتة والدم ولحم الخنزیر**'' (تم پر مردار، خون اور سور کا گوشت حرام کیے گئے) میں لفظ ''الدم'' (خون)۔ اس کی تفسیر قرآن ہی کی ایک دوسری آیت نے کی ہے جس میں کہا گیا ہے۔ ''**قل لا اجدفی ما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمه الا ان یکون میتة او دما مسفوحا او لحم خنزیر**'' (کہہ دیجیے کہ میرے اوپر جو وحی ہوئی ہے اس میں تو میں کسی چیز کو کسی کھانے والے پر حرام نہیں پاتا الا یہ کہ وہ مردار ہو یا بہایا ہوا خون یا سور کا گوشت یہاں اس کی تفسیر ''دما مسفوحا'' (بہتے ہوئے خون) سے کی گئی ہے۔

۴۔ متشابہ: اس سے مراد وہ لفظ ہے جس کا معنی از خود ظاہر نہیں ہوتا یا اگر ظاہر ہوتا ہے تو اس کی حقیقت کا پتہ نہیں چلتا کیونکہ قرآن وسنت میں اسکی وضاحت نہیں کی گئی۔ اس لیے ناگزیر ہے کہ اس پر ایمان لانے کے بعد اس کی حقیقت کا معاملہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیا جائے۔ اس متشابہ کی مثال جس کا نہ معنی معلوم ہے اور نہ حقیقت قرآن کریم کی بعض سورتوں کے شروع میں حروف مقطعات ہیں۔

☆ **استحسان کی تعریف:** استحسان لغت میں کسی چیز کو اچھا سمجھنا ہے جبکہ اصطلاح میں مجتہد کا کسی مسئلہ میں اس طرح حکم لگانے سے ہٹ جانا جس طرح اس نے اس جیسے کسی دوسرے مسئلہ میں لگایا ہے۔ اور اس کی وجہ کوئی قوی دلیل ہو۔ یا ظاہری علت سے مخفی علت کی طرف عدول کرنا بھی استحسان کہلاتا ہے۔ ☆ استحسان کی اقسام: ۱۔ الاستحسان بالنص، ۲۔ الاستحسان بالاجماع، ۳۔ الاستحسان بالعرف، ۴۔ الاستحسان بالضرورۃ، ۵۔ الاستحسان بالمصلحت، ۶۔ الاستحسان بالقیاس الخفی۔ ☆ استحسان کی حجیت کے دلائل: ۱. **ما جعل علیکم فی الدین من حرج**... ۲. **فمن اضطر غیر**

بـا غ ولا عـاد... ،٣.مـا راه الـمسـلـمـون حسـنـا فهـو عـنـد الله حسنا ..،٤ .الضرورات تبيح المحظورات، ٥. بشروا ولاتنفروا...

☆ امام شافعیؒ نے استحسان کے بارے کہا:''الاستحسان تلذذوقول الهوى''، ''من استحسن فقد شرع''۔

☆ بعض علماء اصولیین نے قیاس جلی اور استحسان کو قیاس خفی سے تعبیر کیا ہے۔

☆ **قیاس کی تعریف**: لغت میں قیاس کے معنی ناپنے اور اندازہ کرنے کے ہیں یا دو چیزوں کے درمیان مشابہت کرنا ہے اور اصطلاح میں کسی ایسی چیز کو جس کا حکم کتاب وسنت سے معلوم نہ ہو کسی ایسی چیز کے ساتھ رکھ کر اس کا حکم معلوم کرنا جس کا حکم کتاب وسنت میں مذکور ہو جبکہ ان دونوں کے درمیان کوئی مشترک علت ہو۔☆ قیاس کے ارکان: قیاس کے چار ارکان ہیں: ا۔اصل،۲۔فرع،۳۔علت،۴۔حکم۔

☆ قیاس کی اقسام: اس کی تین قسمیں ہیں: ا۔قیاس اولی،۲۔قیاس مساوی،۳۔قیاس ادنی۔

☆ **اجماع**: علمائے اصول کی اصطلاح میں اجماع سے مراد یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد کسی زمانہ میں امت کے تمام اہل علم کسی عملی مسئلہ کے شرعی حکم پر متفق ہو جائیں۔

اجماع کے واقع ہونے کا امکان: اوپر اجماع کی جو تعریف کی گئی ہے اس کی رو سے کیا اس کے وقوع پذیر ہونے کا امکان ہے؟ اس بارے میں جمہور فقہا کہتے ہیں کہ یہ ممکن ہے اور عملاً صحابہ کرامؓ کے زمانہ میں ہو چکا ہے۔ چنانچہ صحابہ کرامؓ نے جن بہت سے احکام پر اجماع کیا، ان میں سے ایک یہ ہے کہ پھوپھی اور بھتیجی یا خالہ اور بھانجی کو بیک وقت نکاح میں نہیں رکھا جا سکتا۔ دوسرا یہ کہ اگر سگے بہن بھائی نہ ہوں تو باپ کی طرف سے ہونے والے بہن بھائیوں کو سگے بہن بھائیوں کی جگہ دی جائے گی۔ تیسرا یہ کہ مسلمان عورت کا نکاح کسی غیر مسلم مرد سے نہیں ہو سکتا اور چوتھا یہ کہ مفتوحہ اراضی کو فاتحین کے درمیان اس طرح نہیں بانٹ دیا جائے گا جس طرح دوسرے اموال غنائم بانٹ دیے جاتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

امام شافعیؒ اگرچہ اجماع کے ممکن الوقوع ہونے کے قائل ہیں لیکن وہ عہد صحابہ کے بعد اس کے وقوع کو انتہائی نادر اور مشکل شمار کرتے ہیں۔ کیونکہ جن علماء کا اجماع معتبر ہے وہ مختلف ممالک میں پھیل گئے اور ان کا باہم ملاقات کرنا مشکل ہو گیا۔ علاوہ ازیں ان کے مابین فکر و نظر کا اختلاف بھی ہے اور سب کو معین کرنا اور ان کے اوصاف سے واقف ہونے پر اتفاق کرنا بھی عملاً ایک نہ ہو سکنے والی چیز ہے۔ اس لیے وہ امام شافعیؒ واقع اجماع صرف ان جملہ فرائض پر اجماع ہی کو شمار کرتے ہیں جن کا کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا۔ جیسے پانچوں نمازوں کی فرضیت، ان کی تعداد رکعات، صفات اور اوقات، زکوٰۃ، روزہ اور اس کے حدود اور بعض وہ حالات جن میں اسے چھوڑا جا سکتا ہے، حج اور جہاد کی مشروعیت وغیرہ۔ اپنی کتاب'' الام'' میں وہ اپنے سے مناظرہ کرنے والے شخص سے کہتے ہیں:''یہ ہے وہ اجماع جس کے بارے میں اگر تم کہو کہ وہ ہو گیا تو اپنے اردگرد کسی کو، اگر وہ کچھ علم رکھنے والا ہوا، یہ کہتے نہ پاؤ گے کہ یہ اجماع نہیں ہے''۔

تقریباً یہی رائے امام احمد بن حنبلؒ کی بھی ہے وہ کہا کرتے تھے''جو شخص اجماع کا دعویٰ کرتا ہے وہ جھوٹا ہے''۔(ارشاد الفحول: ص۷۳)۔اور ان کی رائے کو اکثر فقہائے محدثین نے اختیار کیا جیسے ابن حزمؒ، ابن تیمیہ اور شوکانیؒ وغیرہ۔

اجماع کے امکان کا سرے سے انکار صرف شیعہ اور بعض معتزلہ نے کیا ہے، تاہم شیعہ اہل بیت کے اجماع کو تسلیم کرتے اور اسے حجت مانتے ہیں۔

اجماع کے حجت ہونے کے دلائل: جمہور جو اجماع کی حجیت کے قائل ہیں، اس پر قرآن کی بعض آیات سے استدلال کرتے ہیں، جیسے: يَـا أَيُّهَـا الَّـذِيـنَ آمَـنُـوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ (اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی، اطاعت کرو رسول کی اور اپنے اولی

لامر کی)۔اگراس آیت میں اولی الامر سے مراد علماء لیے جائیں جیسا کہ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں۔

وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاء تْ مَصِيراً (اور جس شخص نے ہدایت معلوم ہوجانے کے بعد رسول ﷺ کی نافرمانی کی اور اہل ایمان کے راستہ کے سوا کسی دوسرے راستہ کا اتباع کیا اسے ہم اسی طرف لے جائیں گے جدھر وہ خود گیا اور اسے جہنم میں جھونکیں گے جو بہت بری جائے قرار ہے)۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطاً لِّتَكُونُواْ شُهَدَاء عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيداً (اور اسی طرح ہم نے تمہیں ایک امت وسط بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو اور رسول ﷺ تم پر گواہ ہو)۔

اگرچہ تمام آیات۔۔۔جیسا کہ آپ دیکھتے ہیں۔۔۔صرف اپنے ظاہری معانی ہی سے اجماع کی حجیت پر دلالت کرتی ہیں۔

جمہور کا استدلال چند مرفوع احادیث سے بھی ہے جن میں سے ایک یہ ہے کہ میری امت کسی گمراہی پر مجتمع نہ ہوگی۔اگر تم اختلاف دیکھو تو سواد اعظم کا ساتھ دو۔(ابن ماجہ بروایت حضرت انسؓ) دوسری یہ ہے کہ ''تین چیزیں ایسی ہیں جن کی بدولت مسلمان کا دل اپنے اندر کینہ نہیں رکھتا: اللہ کے لیے اخلاص عمل۔اولی الامر سے خیرخواہی اور مسلمانوں کی جماعت سے لگے رہنا۔(بزار اور ابن ماجہ بروایت حضرت زید بن ثابتؓ) تیسری یہ کہ ''جو شخص (اکثریت سے) الگ ہوا وہ آگ میں بھی الگ رہا''۔(ترمذی بروایت حضرت ابن عمرؓ) چوتھی یہ کہ میری امت کا ایک گروہ حق پر قائم رہے گا، جو ان کی مدد نہیں کرے گا وہ انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ آجائے''۔(بخاری و مسلم بروایت حضرت مغیرہ بن شعبہؓ) پانچویں یہ کہ ''جس کو جنت کا بھرپور حصہ مطلوب ہو، اسے چاہیے کہ جماعت سے لگا رہے کیونکہ شیطان تنہا کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ دو کے ساتھ زیادہ دور ہوتا ہے''۔(ترمذی بروایت حضرت عمرؓ) امام شافعیؒ نے اسی آخری حدیث سے اجماع کی حجیت پر استدلال کیا ہے۔اگرچہ ان احادیث میں اکثر کی اسناد پر کلام کیا گیا ہے اور اپنے مطلوب پر ان کی دلالت بھی صرف ظنی قسم کی ہے۔

☆ اجماع کی دو قسمیں: وقوع پذیر ہونے کے لحاظ سے اس کی دو قسمیں ہیں:

ا۔ اجماع صریح: اس سے مراد یہ ہے کہ وہ تمام علماء جن کا اجتہاد معتبر ہے کسی مسئلہ پر اس طرح متفق ہوں کہ ان میں سے ہر ایک اپنے قول یا فعل کے ذریعہ اپنی رائے کا اظہار کرے۔اسی کی تفسیر امام شافعیؒ نے اپنے اس قول سے کی ہے ''کسی چیز کو مجمع علیہ تم بلکہ ہر شخص اسی وقت کہتا ہے جب ہر عالم جس سے تم ملو، اسی کے مطابق تم سے بات کرے''۔

جمہور فقہاء جو اس کو ممکن الوقوع مانتے ہیں، ان سب کا اتفاق ہے کہ کتاب وسنت کے بعد یہی قطعی حجت ہے جس کا انکار کرنے والے کو اسی طرح کافر قرار دیا جائے گا جیسے کتاب وسنت کا انکار کرنے والے کو۔

۲۔ اجماع سکوتی: اس سے مراد یہ ہے کہ ایک یا چند اہل اجتہاد علماء کسی مسئلہ میں شرعی حکم بیان کریں، اس کی ان کے زمانہ میں شہرت ہوجائے پھر بھی دوسرے اہل اجتہاد علماء اس پر کوئی اعتراض نہ کریں۔یہ اجماع اکثر حنفی علماء کے نزدیک حجت ہے لیکن اپنی قوت میں وہ اجماع صریح کی بہ نسبت کم تر ہے اس لیے وہ کہتے ہیں کہ اس کا انکار کرنے والے کو کافر قرار نہیں دیا جائے گا''بعض کہتے ہیں کہ وہ حجت تو ہے لیکن اجماع نہیں ہے۔

☆ کن لوگوں کا اجماع معتبر ہے؟

بلاشبہ اجماع وہی معتبر ہے جو مجتہد علماء نے کیا ہو لیکن اگر وہ اپنی بدعت کی طرف دینے والے خارجی یا رافضی ہوں تو جمہور کے نزدیک وہ ان لوگوں میں شامل نہ ہوں گے جن کا اجماع معتبر ہے۔بعض فقہاء کا کہنا یہ ہے کہ اجماع کے منعقد ہونے کی شرط یہ ہے کہ اجماع کرنے والے سب لوگ گزر جائیں یعنی وفات پا جائیں، لیکن صحیح بات یہ ہے اور یہی اکثر فقہاء کی رائے ہے کہ یہ کوئی شرط نہیں ہے۔

☆ **مصالح مرسلہ:** مصلحت کی تعریف: مصلحت (جس کی جمع مصالح ہے) کے لفظی معنی فائدہ اور منفعت کے ہیں اور فقہاء کی اصطلاح میں اس سے مراد یہ ہے کہ لوگوں کو منفعت پہنچا کر اوران سے ضرر کو دفع کر کے ان کے دین، جان، عقل، نسل اور مال کی حفاظت کی جائے۔

شریعت کے احکام میں مصلحت کا لحاظ: یہ بات قطعی طور پر ہر شخص کو معلوم ہے اور اس بارے میں کسی کا اختلاف نہیں ہے کہ شریعت کے سب کے سب احکام لوگوں کے مصالح پر مشتمل ہیں چاہے دنیا و آخرت میں فوائد بہم پہنچا کر اور چاہے ان سے نقصانات کو دفع کر کے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَمَا أَرْسَلْنَاکَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ** (اور ہم نے آپ ﷺ کو جہانوں کے لئے رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے)، **يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ** (اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت، سینوں کی بیماریوں کے لیے شفا اور اہل ایمان کے لیے ہدایت ورحمت آئی ہے)۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: **بعثت لاتمم حسن الاخلاق** مجھے اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہے۔ (موطا وغیرہ)

شریعت کے احکام میں جو مصالحت ہے، اس کا ادراک سلیم الطبع انسان کی عقل از خود کر لیتی ہے اور اگر بعض لوگوں کی عقل اس کا ادراک نہیں کرتی تو یہ ان کی اپنی عقل کا قصور ہے یا اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ لوگ اسلامی تعلیمات سے ہٹ کر کسی غیر اخلاقی سوسائٹی کی اقدار سے متاثر و مرعوب ہوتے ہیں۔

مصالح مرسلہ کیا ہیں؟: جہاں تک شرعی احکام سے مصالح کا پتہ چلتا ہے، ان کی تین ہی قسمیں ہیں: **پہلی قسم معتبر مصالح** کی ہے اوران سے مراد وہ مصالح ہیں جن کے معتبر یعنی حقیقی اور صحیح ہونے کا پتہ شریعت سے چلتا ہے۔ ان کے تحت وہ سب مصالح آتے ہیں جن کو بروئے کار لانے اوران تک پہنچنے کے لیے شریعت نے احکام مقرر کیے جیسا کہ اس نے جہاد کا حکم دیا تا کہ دین کی حفاظت کی جائے، قصاص کا حکم دیا تا کہ نسل کی حفاظت کی جائے اور چوری پر ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا تا کہ مال کی حفاظت کی جائے۔ **دوسری قسم لغو قرار دیئے گئے مصالح** کی ہے اوران سے مراد وہ تمام مصالح ہیں جن کے غلط یا غیر حقیقی ہونے کا شریعت کے احکام سے پتہ چلتا ہے۔ ایسے مصالح کا کوئی اعتبار نہیں ہے جیسے یہ مصلحت کہ وارثت میں مرد اور عورت کو برابر حصہ دیا جائے یا شراب کی تجارت سے مالی فائدہ اٹھایا جائے یا جہاد سے کنارہ کشی اختیار کر کے گوشہ عافیت میں بیٹھا جائے۔ **تیسری قسم** ان مصالح کی ہے جن کے معتبر یا لغو ہونے کا شرعی احکام سے پتہ نہ چلے، اس معنی میں نہیں کہ شریعت نے ان کے معتبر یا لغو ہونے کو بتایا نہیں کیونکہ اس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، بلکہ اس معنی میں کہ یہ معلوم کرنے میں دقت پیش آئے کہ انہیں معتبر مصالح کے دائرہ میں شامل کیا جائے یا لغو مصالح کے دائرہ میں۔ جیسے یہ مصلحت کے کاریگروں سے چیزوں کو ٹھیک رکھنے کی ضمانت لی جائے، ایک آدمی کو کئی لوگ مل کر قتل کر دیں تو اس کے بدلے میں ان سب کو قتل کیا جائے، انتظامی امور کے لیے دفاتر قائم کیے جائیں، جیلیں بنائی جائیں اور باہم خرید وفروخت کے لیے سکے جاری کیے جائیں وغیرہ۔ انہیں معتبر یا لغو مصالح کے دائرہ میں شامل کرنا اجتہاد کے تحت آتا ہے۔

☆ مصالح مرسلہ کو حجت ماننے میں فقہاء کی آراء: اس بارے میں فقہاء کے مابین کوئی اختلاف نہیں ہے کہ اگر مصالح مرسلہ شریعت کے مقاصد سے مطابقت رکھتے ہوں اوراس کے کسی حکم سے متصادم نہ ہوں تو انہیں معتبر مصالح کے دائرہ میں شامل کرنا ضروری ہے، البتہ ان کے مابین اختلاف اس بارے میں ہے کہ انہیں کسی حد تک اختیار کیا جائے۔ اس کی تفصیل یہ ہے: انہی سب سے کم اختیار کرنے والے ظاہر یہ ہیں کیونکہ وہ نصوص کے پابند ہیں اور نصوص پر قیاس تک کا انکار کرتے ہیں، اس لیے وہ یہ فرض ہی نہیں کرتے کہ نصوص سے باہر بھی کوئی مصلحت پائی جاسکتی ہے۔

ظاہر یہ سے زیادہ انہیں اختیار کرنے والے شافعیہ ہیں کیونکہ وہ اگرچہ قیاس کے قائل ہیں لیکن ان کے نزدیک علت۔ جو قیاس کی بنیاد ہے، کا منضبط ہونا ضروری ہے۔ اس لیے وہ صرف ان ہی مصالح کو لیتے ہیں جن کی اجازت قیاس دیتا ہو۔ اس باب میں (حنفیہ کے ساتھ) انہوں نے بھی

بھلائی کے کاموں میں سفیہ (کم عقل) کی وصیت کو جائز قرار دیا ہے اور یہ فتویٰ دیا ہے کہ اگر مسلمان جنگ کی حالت میں اموال غنیمت کو منتقل نہ کر سکیں اور نہ ان سے کوئی فائدہ حاصل کر سکیں تو انہیں جلا ڈالیں تا کہ دشمن کو کمزور کیا جا سکے (مالکیہ اور حنبلیہ کے ساتھ) انہوں نے امام (حاکم وقت) کو اجازت دی ہے کہ اگر بیت المال سے فوج کی تنخواہ ادا نہ ہو سکے تو وہ اغنیاء سے بقدر ضرورت چندہ وصول کر سکتا ہے۔

حنفیہ سے زیادہ انہیں اختیار کرنے والے حنبلیہ ہیں کیونکہ ان کے نزدیک قیاس کی علت منضبط نہیں بلکہ غیر منضبط مناسب وصف ہے یعنی حکمت یا مصلحت۔ اس لیے جہاں بھی کوئی مصلحت مرسلہ شریعت کے مزاج سے مطابقت رکھتی ہوئی نظر آتی ہے اور اس کا کسی نص یا اجماع یا کسی صحابی کے فتویٰ سے ٹکراؤ نہیں ہوتا، وہ اسے معتبر مانتے اور اس پر عمل کرتے ہیں، لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ اسے قیاس کے دائرہ سے باہر نہیں جاتے دیتے بلکہ اسے قیاس سے مربوط رکھتے ہیں اور اسے اختیار کرنے میں اتنے چوکنے ہیں کہ قریب قریب اسے نہ لینے والوں میں ان کا شمار کیا جا سکتا ہے کیونکہ اگر اسے علی الاطلاق لیا جائے اور اسے احکام فقہ کا ایک مستقل بالذات ماخذ مان لیا جائے تو اس سے صوفیہ علمائے سوء اور جابر و ظالم حکمران بڑے غلط فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

بہر حال اسی سلسلہ میں امام احمدؒ کا یہ فتویٰ ہے کہ رمضان میں شراب پینے والے کو مزید سخت سزا دی جائے، نہ پہچانے جانے والے ملزم کو اس وقت تک قید میں رکھا جائے جب تک اس کی صحیح صورت حال معلوم نہ ہو جائے اور ضرورت پڑے تو کھانے، پہننے اور اسی طرح کی دوسری ضروریات سے متعلق چیزوں پر کنٹرول نافذ کیا جائے۔

فقہا میں سب سے زیادہ مصالح مرسلہ کو اختیار کرنے والے مالکیہ ہیں یہاں تک کہ انہوں نے ان کو فقہی احکام کا ایک مستقل بالذات ماخذ شمار کیا ہے۔ اس بارے میں انہوں نے اپنی سند شریعت کے عام مقاصد کو بتایا ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد "**ما جعل علیکم فی الدین من حرج**" (اللہ نے تم پر دین کے معاملے میں کوئی تنگی نہیں رکھی) اور یہ کہ "**یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر**" (اللہ تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے اور تمہارے ساتھ تنگی نہیں چاہتا) نیز نبی ﷺ کا یہ ارشاد "**لا ضرر ولا ضرار**" (نہ ضرر اٹھاؤ اور نہ ضرر پہنچاؤ)۔ اور یہ اس صورت میں جب ان مصالح کے حق میں نصوص سے کوئی متعین دلیل نہ ملے۔ اگر کوئی ظنی حدیث یا قرآن کا کوئی عام حکم بھی ان کے خلاف پڑتا ہو تب بھی وہ انہیں اختیار کرتے اور ان پر عمل کرتے ہیں، البتہ کسی قطعی حکم کے مقابلے میں وہ انہیں ترجیح نہیں دیتے۔

☆ **استصحاب کی تعریف:** استصحاب کے لفظی معنی صحبت (ساتھ) طلب کرنے یا صحبت کے باقی رہنے کے ہیں اور اصطلاح میں اس سے مراد یہ ہے کہ کوئی حکم جیسا تھا اسے ویسا ہی سمجھا جائے تا آنکہ اس میں تبدیلی کی دلیل مل جائے۔ چنانچہ اگر کوئی چیز مباح تھی تو وہ مباح رہے تا آنکہ اس کے حرام ہونے کی دلیل مل جائے اور اگر وہ حرام تھی تو حرام رہے تا آنکہ اس کے مباح ہونے کی دلیل مل جائے۔

استصحاب کی ضرورت: مذکورہ معنی میں استصحاب فقہ کا سب سے کمزور مآخذ ہے اس لیے کسی مسئلہ میں اس سے استدلال اسی صورت میں کیا جائے گا جب اس مسئلہ میں انتہائی تلاش کے باوجود کتاب وسنت، اجماع، اقوال صحابہ اور قیاس سے کوئی دلیل نہ ملے۔ اسے اختیار کرنے پر ائمہ اربعہ اور ظاہریہ سب کا اتفاق ہے اگرچہ انکے درمیان اختلاف اس کی مقدار میں ہے یعنی یہ کہ اسے کس حد تک اختیار کیا جائے اور کس حد تک اختیار نہ کیا جائے۔ اسے سب سے زیادہ اختیار کرنے والے ظاہریہ ہیں، پھر شافعیہ اور حنبلیہ اور پھر حنفیہ اور مالکیہ۔ اس کا انحصار اس پر ہے کہ جن فقہاء نے قیاس اور استحسان کا استعمال کم کیا اور اپنے آپ کو کتاب وسنت اور اجماع ہی کا پابند رکھا، جیسے ظاہریہ تو انہوں نے دوسروں کی بہ نسبت استصحاب پر زیادہ اعتماد کیا اور جن فقہاء نے قیاس واستحسان کو اختیار کرنے میں توسیع دکھائی جیسے حنفیہ اور مالکیہ، تو ان کا استصحاب پر اعتماد کم رہا اور جو لوگ اس بارے میں درمیانے رہے جیسے شافعیہ اور حنبلیہ، تو وہ استصحاب پر اعتماد کرنے میں بھی درمیانے رہے۔

☆ اجتہاد: مادہ جھد فتح یفتح بمعنی کوشش کرنا، طاقت لگانا سمع یسمع بمعنٰی زندگی کا مکدر ہونا اور اجتھد کا معنی پوری کوشش کرنا اور یہ لفظ اجتھاد افتعال کے وزن پر ہے، اصطلاحی مفہوم: علامہ حنیف ندویؒ کے بقول: کسی حکم شرعی کو معلوم کرنے کے لیے فکر واستنباط کی صلاحیتوں کو استعمال کرنے کا نام اجتھاد ہے یا کتاب وسنت کی روشنی میں کسی پیش آمدہ مسئلے کا شرعی حکم معلوم کرنے کے لئے جو محنت اور طاقت صرف کی جاتی ہے اسکا نام اجتھاد ہے اور اجتھاد کرنے والے کو مجتھد کہا جاتا ہے۔

اجتھاد کی شرائط: (۱) مجتھد کی نیت اور عقیدہ ٹھیک ہو اور وہ کسی شخص یا گروہ کے کے بیجا تعصب میں مبتلا نہ ہو (۲) کتاب وسنت کے نصوص کا کامل علم ہو (۳) مسائل اجماعیہ سے واقفیت (۴) علوم لسانی پر عبور (۵) اصول فقہ پر نظر (۶) ناسخ منسوخ کا علم ہو (۷) مجتھد جدید طرز زندگی سے بھی آگاہ ہو (۸) مجتھد غیر معمولی ذہنی سلجھاؤ رکھتا ہو (۹) صحابہ کرام تابعین عظام اور بعد کے فقہاء کے مابین اختلافی مسائل وغیرہ کا علم ہو (۱۰) اسے شریعت کے مقاصد اسکے احکام کی علتوں اور ان کے پیچھے کارفرما حکمتوں کا علم ہو۔

قرآن سے اجتھاد کا ثبوت: وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ [العنکبوت ۶۹] (۲) وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ [البقرہ ۱۵۰]

سنت سے اجتھاد کا ثبوت: (۱) حضرت معاذ بن جبل کا یمن کے گورنر بننے کا واقعہ (۲) **اذا حکم الحاکم فاجتھد ثم ا صاب فله اجران واذا حکم فاجتھد ثم اخطا فله اجر۔**

اجتھاد کی قسمیں: (۱) اجتھاد فی الشرع (ا) مجتھد مستقل (ب) مجتھد منتسب (۲) اجتھاد فی المذہب (۳) اجتھاد فی المسائل۔

اجتھاد کے مواقع: دو ہیں (۱) جن مسائل کا حل موجود نہیں ان کا حل دریافت کرنا (۲) جن مسائل کا حل موجود ہے ان کا موقع محل متعین کرنا۔

اجتہاد کی ضرورت: جن مسائل میں شرع کی قطعی نصوص نہ ہوں وہاں اجتھاد کی ضرورت ہے۔

اجتہاد کا طریقہ کار: حضرت معاذؓ سے یہ طریقہ سمجھ میں آتا ہے کہ مسئلہ کو پہلے: قرآن، حدیث، اجماع اور پھر قیاس سے دیکھا جائے گا۔

☆ کیا اجتہاد کا دروازہ بند ہو چکا ہے؟ حنفیوں، مالکیوں اور شافعیوں کے نزدیک اجتہاد کا دروازہ بند ہو چکا ہے، حالانکہ شرع میں کوئی ایسی چیز نہیں آئی جو اجتہاد کو جگہ یا زمانہ کے ساتھ مقید کردے۔

☆ اجتہاد کی اہمیت: اجتہاد کی اہمیت کو حسب ذیل نکات سے سمجھا جا سکتا ہے: ا۔قرآن نے اجتہاد کا کہا ہے، ۲۔احادیث میں مجتہد کے لئے ثواب بیان کیا گیا ہے، ۳۔نبی ﷺ نے خود بعض مسائل میں اجتہاد کیا، ۴۔صحابہ کرام نے اجتہاد کیا، ۵۔تابعین اور فقہائے امت نے اجتہاد کیا، ۶۔معاشرتی وعلمی ارتقاء اجتہاد کا متقاضی ہے، ۷۔شریعت اسلامیہ میں آخری شریعت ہونے کا سبب مسائل کا حل اجتہاد ہے، ۸۔اسلام مکمل ضابطہ حیات ہونے میں اجتہاد کا اہم کردار ہے، ۹۔تیز ترین وہمہ گیر ترقی کے جدید دور کے لاتعداد مسائل کا حل اجتہاد ہے۔

☆ متقابلات النصوص سے مراد وہ الفاظ جو باہم ایک دوسرے کے مقابل ہوں اوان کی تعداد چار ہے:

ا۔ظاہر۔۔۔خفی، ۲۔نص۔۔۔مشکل، ۳۔مفسر۔۔۔مجمل، ۴۔محکم۔۔۔متشابہ۔

☆ عہد بنو عباس کے ممتاز فقہائے کرام دراصل فقہائے اربعہ (امام ابوحنیفہؒ ۸۰۔۱۵۰ھ، امام مالک ۹۳۔۱۷۹ھ، امام شافعی ۱۵۰۔۲۰۴ھ، امام احمد بن حنبلؒ ۱۶۴۔۲۴۱ھ) ہی ہیں۔

☆ عہد بنوامیہ کے ممتاز فقہائے کرام اصل میں فقہائے سبعہ ہی ہیں: ا۔حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن حارثؒ، ۲۔حضرت خارجہ بن زیدؒ، ۳۔حضرت سعید بن المسیبؒ، ۴۔حضرت عبداللہ بن عبداللہؒ، ۵۔حضرت قاسم بن محمدؒ، ۶۔حضرت سالم بن عبداللہؒ، ۷۔حضرت سلیمان بن یسارؒ۔

☆ **فقہ واصول فقہ کی دیگر اہم مباحث:**

☆ فقہی احکام کے قرآنی اصول چار ہیں: ا۔عدم حرج، ۲۔قلت تکلیف، ۳۔تدریج، ۴۔نسخ۔

☆ نجاست کی بڑی دو قسمیں ہیں: ا۔نجاست حقیقی، ۲۔نجاست حکمی۔☆ ۔ابو یوسفؒ القاضی اور محمد بن حسن شیبانیؒ کو صاحبین کہا جاتا ہے۔

☆ وضو کے فرائض حسب ذیل ہیں: ا۔چہرے کا دھونا، ۲۔بازووں کا دھونا، ۳۔مسح، ۴۔پاؤں کا دھونا۔

☆ ارکان نماز یہ ہیں: ا۔تکبیر تحریمہ، ۲۔قیام، ۳۔قراءت، ۴۔رکوع، ۵۔سجدہ، ۶۔آخری قعدہ۔

☆ فجر کی نماز کے حوالے سے صبح دو طرح کی ہوتی ہے: پہلی صبح کاذب: اس کی روشنی شرقاً وغرباً آسمان کی طرف ہوتی ہے، اس کو ذنب السرعان کہا گیا ہے جبکہ دوسری صبح صادق ہے اس کی روشنی شمالاً جنوباً ہوتی ہے۔

☆ دین چار چیزوں کا نام ہے: ا۔عقائد، ۲۔عبادات، ۳۔معاملات، ۴۔اخلاقیات۔

☆ مقاصد شریعت پانچ ہیں: ا۔حفظ دین، ۲۔حفظ نفس، ۳۔حفظ عقل، ۴۔حفظ عزت، ۵۔حفظ مال۔

☆ قرآن کے اہم اصولی انداز تین طرح کے ہیں: ا۔تفصیلی جیسے: نماز، روزہ، ۲۔اجمالی جیسے: زکوۃ، ۳۔اصولی جیسے اجتہاد۔

☆ سبر و تقسیم کے مراحل: ا۔تنقیح المناط، ۲۔تخریج المناط، تحقیق المناط، (مناط بمعنی علت)

☆ علت کی معرفت کے تین ذرائع ہیں: ا۔نصوص، ۲۔اجماع، ۳۔سبر و تقسیم۔

☆ امام شافعیؒ نے فرمایا: انسانیت فقہ اور اجتہاد میں امام ابوحنیفہؒ کی محتاج ہے۔ کیونکہ سب سے پہلے اجتہادی مسائل کو امام ابوحنیفہؒ نے ۴۰ لوگوں کے ساتھ ملکر کوفہ میں مدون کیا۔

☆ طلاق بائن ایسی طلاق کو کہتے ہیں جس میں رجوع کا حق ختم ہو جاتا ہے، اور نکاح فاسد ایسے نکاح کو کہا جاتا ہے جس میں کوئی شرعی قباحت ہو مثلاً حق مہر اداء نہ کیا ہو۔

☆ مہر معجّل ایسا مہر جو نکاح کے فوراً بعد اداء کر دیا جائے، مہر موجل ایسا مہر جو نکاح کے فورا بعد اداء نہ کیا جائے بلکہ تاخیر سے اداء کیا جائے۔ مہر مثل کا مطلب ہے لڑکی کے خاندان کی دوسری لڑکیوں کا اوسط مہر مثلا پھوپھی، نانی، دادی، خالہ زاد بہن، پھوپھی زاد بہن وغیرہ۔

قواعد فقہیہ / اہم ضروری قواعد بذریعہ نصوص

☆ ''الخراج بالضمان ''(فائدہ ضمان کی وجہ سے ہے)۔

☆ ''لاضرر ولاضرار''(نہ نقصان اٹھاؤ اور نہ کسی کو نقصان میں مبتلا کرو)۔

☆ ''ليس لعرق ظالم حق ''(ظالم کی جڑ کے لئے کوئی حق نہیں ہے)۔

☆ ''البينة على المدعى واليمين على من انكر''(دلیل مدعی پر ہے اور قسم انکار کرنے والے پر ہے)۔

☆ ''كل معروف صدقة''(ہر نیکی صدقہ ہے)۔

☆ ''الزعيم غارم''(ضمانت دینے والا چٹی بھرے گا)۔

☆ ''انما الولاء لمن اعتق ''(ولاء صرف اسی کے لئے ہے جس نے غلام آزاد کیا)۔

☆ ''الولد للفراش وللعاهر حجر''(بچہ صاحب فراش کے لئے ہیاورزانی کے لئے پتھر ہیں)۔

☆ ''البيعان بالخيار مالم يتفرقا''(دو بیع کرنے والوں کو جدا ہونے تک اختیار ہے)۔

☆ ''من وقع فى الشبهات وقع فى الحرام ''(جو شبہات میں واقع ہوگا وہ حرام میں واقع ہو جائے گا)۔

☆ ''من حسن اسلام المرء تركه مالا يعنيه''(بے مقصد اشیاء کو چھوڑ دینا آدمی کے اسلام کی خوبی سے ہے)۔

☆ ''انما الاعمال بالنيات''(اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے)۔

☆ ''الامور بمقاصدها ''(معاملات کا اعتبار اپنے مقاصد کے ساتھ ہے)۔

☆ ''اليقين لايزول بالشک ''(یقین شک کے ساتھ زائل نہیں ہوتا)۔

☆ ''المشقة تجلب التيسير''(مشقت آسانی لاتی ہے)۔

☆ ''العادة محكمة''(عادت حاکم بنائی گئی ہے)۔

☆ ''الضرر يزال''(نقصان زائل کر دیا جاتا ہے)۔

☆ ''الاجتهاد لاينقص بالاجتهاد''(اجتہاد اجتہاد کے ذریعے نہیں ٹوٹتا)۔

☆ ''اذا اجتمع الحلال والحرام غلب الحرام''(جب حلال وحرام جمع ہو جائیں تو حرام کو ترجیح وفوقیت دی جائے گی)۔

☆ ''الايثار فى القر ب مكروه وفى غيرها محبوب''(قرب وعبادت کے کاموں میں ایثار کرنا مکروہ ہے جبکہ اس کے علاوہ دوسرے کاموں میں پسندیدہ ہے)۔

☆ ''الحدود تسقط بالشبهات''(شبہات سے حدود ساقط ہو جاتی ہیں)۔

☆ ''الفرض افضل من النفل''(فرض نفل سے افضل ہے)۔

☆ ''ما حرم اخذه حرم اعطائه''(جس کا لینا حرام ہے اس کا دینا بھی حرام ہے)۔

☆ ''ماحرم استعماله حرم اتخاذه''(جس کا استعمال حرام اس کا رکھنا بھی حرام ہے)۔

☆ ''الواجب لايترک الالواجب''(واجب صرف کسی واجب کے لئے ہی چھوڑا جا سکتا ہے)۔

☆ ''النفل اوسع من الفرض''(نفل فرض سے زیادہ وسیع ہے)۔

☆ ''**الرضا بالشیء رضا بما یتولده منه**''(کسی چیز سے رضامندی اس چیز سے بھی رضامندی ہے جو اس سے پیدا ہوتی ہے)۔

☆ ''**ماکان اکثر فعلا کان اکثر فضلاً**''(جو کام فعل کے اعتبار سے زیادہ ہو وہ فضیلت کے اعتبار سے بھی زیادہ ہوتا ہے)۔

☆ ''**الضرورات تبیح المحظورات**''(ضرورتیں ممنوعہ افعال کو مباح کر دیتی ہیں)۔

☆ ''**الخروج من الخلاف مستحب**''(اختلاف سے نکلنا مستحب ہے)۔

☆ ''**السئوال معاد فی الحوب**''(جواب میں سوال کا اعادہ ہوتا ہے)۔

☆ ''**لاینسب للساکت قول**''(خاموش کی طرف قول منسوب نہیں کیا جاتا)۔

☆ ''**الدفع اقوی من الرفع**''(دور کر دینا کسی چیز کو ختم کرنے سے زیادہ قوی ہے)۔

☆ ''**الرخص لاتناط بالمعاصی**''(رخصتیں گناہوں کے ساتھ معلل نہیں ہوتیں)۔

☆ ''**اعمال الکلام اولی من اهماله**''(کلام کو کام میں لانا اسے مہمل کر دینے سے زیادہ بہتر ہے)۔

☆ ''**الضرورۃ تقدر بقدرها**''(ضرورت کا اس کی مقدار کے مطابق اندازہ کیا جائے گا)۔

☆ ''**الاصل براء ۃ الذمة**''(اصل میں انسان تمام ذمہ داریوں سے بری ہے)۔

☆ ''**اذا سقط الاصل سقط الفرع**''(جب اصل ساقط ہو جائے گی تو فرع بھی ساقط ہو جائے گی)۔

☆ ''**لایثبت حکم الشیء قبل وجوده**''(کسی چیز کے وجود سے پہلے اس کا حکم ثابت نہیں ہوتا)۔

☆ ''**ماجاز لعذربطل بزواله**''(جو کام کسی عذر کی وجہ سے جائز ہوا ہو وہ اس عذر کے زائل ہو جانے سے باطل ہو جائے گا)۔

﴾سیرت النبی ﷺ سے متعلقہ اہم معلومات﴿

اس حصہ میں درج بالا عنوان کے بارے اہم معلومات درج کی گئی ہیں۔

☆ **نبی ﷺ کا تعارف**

☆ نبی ﷺ واقعہ فیل کے پچاس دن بعد موسم بہار اپریل ۵۷۱ء میں ۹ ربیع الاول کو مکہ میں شعب بنی ہاشم میں پیدا ہوئے آپ کے دادا عبد المطلب (جن کا اصل نام شیبہ تھا) نے ساتویں دن عقیقہ کیا اور آپ ﷺ کا نام محمد رکھا۔ صفر کے آخر میں نبی ﷺ کی بیماری زینب بنت جحشؓ کے گھر سے شروع ہوئی اور ازواج مطہرات سے آخری میٹنگ میمونہ کے گھر ہوئی جس میں حضرت عائشہؓ کے گھر رہنے کا فیصلہ ہوا۔ جب آپ ﷺ کا انتقال ہوا تو اس وقت حضرت ابوبکرؓ سنخ مقام پر تھے، آپ ﷺ کو غسل حضرت علیؓ نے دیا تھا جبکہ لحد ابوطلحہ انصاریؓ نے تیار کی تھی۔ آپ ﷺ نے تجارت کی غرض سے شام، بصری، فلسطین، بحرین، کویت، مسقط اور عمان کے سفر کئے۔

☆ نبی ﷺ کی عمر ابھی چھ برس کی تھی جب آپ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ کا انتقال مدینہ کے قریب مقام ابواء پر ہوا جو جحفہ سے ۲۳ میل پر ہے، پھر جب عمر مبارک آٹھ سال دو مہینے دس دن ہوئی تو دادا عبد المطلب بھی مکہ میں رحلت فرما گئے۔

☆ نبوت کے بعد نبی ﷺ مکہ میں ۱۲ سال ۵ مہینے اور ۱۳ دن ٹھہرے تھے جبکہ مدینہ میں ہجرت کے بعد ۹ سال ۹ مہینے اور ۹ دن رہے۔

☆ **سیرت سے متعلقہ اہم واقعات:**

☆ **واقعہ فیل:** حبشہ سے تعلق رکھنے والا ابرہہ جو صنعاء میں رہنے والے قبیلہ بنو کنسیہ کا فرد تھا اور اس کا نام قلیس تھا ابرہہ صباح حبشی نے (جو نجاشی بادشاہ کی طرف سے یمن کا گورنر تھا) جب دیکھا کہ اہل عرب خانہ کعبہ کا حج کرتے ہیں تو صنعاء میں ایک بہت بڑا کلیسا تعمیر کیا اور چاہا کہ اب خانہ کعبہ کی بجائے یہاں حج ہو، تو بنو کنانہ کے ایک آدمی کو خبر ہوئی تو اس نے رات کو کلیسا میں گھس کر پائخانہ کر دیا، جب ابرہہ کو پتہ چلا تو اس کو غصہ آیا اس نے بدلہ میں خانہ کعبہ کو گرانے کا پروگرام بنایا جس کے لئے وہ ساٹھ ہزار کا لشکر جرار لے کر روانہ ہو پڑا۔ اس لشکر میں کل نو یا تیرہ ہاتھی تھے، جب یہ قافلہ مزدلفہ اور منی کے درمیان وادی محسر پہنچا تو چڑیوں کا جھنڈ آیا اس نے اس پر کنکریاں گرائیں۔ یہ واقعہ فروری کے آخر یا مارچ کے شروع میں ۵۷۱ء کو پیش آیا۔

☆ **واقعہ شق صدر:** پہلی دفعہ جب شق صدر کا واقعہ پیش آیا تو اس وقت آپ ﷺ کی عمر ابھی پانچ سال تھی اور آپ ﷺ اس وقت اپنی رضاعی ماں کے پاس تھے۔ پھر ہجرت کے وقت شق صدر کا واقعہ پیش آیا تھا جو کہ مشہور ہے۔ اس طرح واقعہ شق صدر ۲ دفعہ پیش آیا۔

☆ **حرب فجار** وہ لڑائی جو محرم کے مہینہ میں مکہ میں ایک طرف قریش، بنو کنانہ اور دوسری طرف بنو ہوازن، قیس عیلان کے درمیان ہوئی تھی اس وقت مشہور قول کے مطابق آپ ﷺ کی عمر ۱۵ برس تھی اور قریش کا کمانڈر حرب بن امیہ تھا، آپ ﷺ نے اس میں شرکت کی تھی اور اپنے چچاؤں کو تیر اٹھا کر پکڑاتے تھے۔

☆ **حلف الفضول:** پھر اس جنگ کے بعد ذوالقعدہ میں حلف الفضول کا معاہدہ نبی ﷺ کے چچا حضرت زبیر کی تحریک پر پیش آیا۔ جو کہ عبداللہ بن جدعان تیمی کے گھر ہوا تھا۔ اس میں قریش کے چند قبائل بنی ہاشم، بنی مطلب، بنی اسد بن عبدالعزی، بنی زہرہ بن کلاب، بنی تیم بن مرہ وغیرہ نے شرکت کی تھی، اس معاہدہ میں یہ عہد و پیمان کیا کہ مکہ میں جو بھی مظلوم نظر آئے گا خواہ مکہ میں رہنے والا ہو یا کسی اور جگہ کا مگر اس کی مدد اور حمایت میں اٹھ کھڑے ہوں گے، مسافروں کی حفاظت کی جائے گی، غریب کی مدد کی جائے گی۔ اس معاہدہ میں چونکہ اکثر فضل نامی اشخاص تھے جس کی وجہ سے اس کا معاہدہ کا نام حلف الفضول پڑ گیا۔

☆ **تعمیر کعبہ اور حجر اسود کا تنازعہ:** آپ ﷺ کی عمر مبارک کا پینتسواں سال تھا کہ قریش مکہ نے کعبہ کی تعمیر شروع کی تو جب دیوار سطح زمین سے اتنی بلند ہوئی کہ اب حجر اسود کو رکھنے کی باری آئی تو اس کے رکھنے کی وجہ سے جھگڑا شروع ہوا، ہر قبیلہ یہ اعزاز اپنے نام کرنا چاہتا تھا مگر آپ ﷺ کے فیصلے سے یہ جھگڑا ختم کیا گیا۔

☆ **غار حراء:** آپ ﷺ جب اپنی عمر کے چالیسویں سال کو پہنچے تو اکثر تنہائی میں غور وفکر کے لئے غار حراء میں راشن لے کر چلے جاتے تھے اور کئی کئی دن وہاں قیام کرتے تھے، یہ پہاڑ مکہ میں اس وقت آپ ﷺ کے گھر سے تقریباً تین میل کے فاصلے پر تھا۔ آپ ﷺ کو رمضان المبارک کی ۲۱ تاریخ بروز سوموار بمطابق جولائی کے آخر میں یا شروع اگست ۶۱۰ء کو جبل نور کے پہاڑ غار حراء پر نبوت ملی تھی اس وقت آپ کی عمر قمری حساب سے چالیس سال چھ ماہ بارہ دن اور شمسی حساب سے ۳۹ سال تین مہینے ۲۲ دن تھی۔ اور ہجرت کے وقت آپ ﷺ نے غار ثور میں پناہ لی تھی اور وہاں تین دن قیام فرمایا تھا۔ غار ثور مکہ سے پانچ میل کے فاصلے پر تھا۔

☆ **واقعہ کوہ صفاء:** نبوت ملنے کے بعد جب اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی آیت ''**وانذر عشیرتک الاقربین**'' کو نازل کیا تو آپ ﷺ نے مکہ کے پہاڑ صفاء پر چڑھ کر بطون قریش کو آواز لگائی اور سب کو جمع کر کے کلمہ توحید ان کے سامنے پیش کیا، اس وقت آپ ﷺ کے چچا ابولہب نے کھل کر بغاوت کی۔ اور اس اعلانیہ تبلیغ کے بعد کلمہ پڑھنے والوں کی آزمائش کا وقت شروع ہو گیا۔ جس میں حضرت بلالؓ، حضرت عمار بن یاسرؓ اور ان کے خاندان کو، حضرت خباب بن ارتؓ، حضرت فکیہہؓ، زنیرہ اور نہدیہؓ وغیرہ کو نشانہ بنایا گیا ہے۔

☆ **دار ارقم:** نبوت کے پانچویں سال کچھ مہینوں کے لئے حضرت ارقم بن ارقمؓ مخزومی کے مکان کو مرکز اسلام بنایا گیا تھا جو مکہ میں عام لوگوں کی نظروں سے اوجھل صفاء پہاڑ پر واقع تھا۔ حضرت حمزہؓ اور عمرؓ نے اسلام اسی گھر میں آکر قبول کیا تھا۔

☆ **ہجرت کا واقعہ:** پہلی ہجرت حبشہ نبوت کے پانچویں سال رجب کے مہینہ میں ہوئی یہ قافلہ وہاں شعبان اور رمضان کے مہینہ ٹھہرا پھر شوال واپس آ گیا اور دوسری نبوت کے ساتویں سال ہوئی تھی۔ پہلی ہجرت حبشہ میں ۱۱ مرد اور ۴ عورتیں تھیں اور دوسری میں ۸۳ مرد اور ۲۵ عورتیں تھیں۔ نیز پہلی ہجرت حبشہ میں جانے کے لئے ہر آدمی کو ۵ درہم کرایہ دینا پڑا۔ مشرکین مکہ کی طرف سے عمرو بن العاص اور عبداللہ بن ربیعہ نے پیچھا کیا تھا۔

☆ ہجرت نبوی ﷺ میں ایک اونٹ پر نبی ﷺ اور ابوبکر صدیقؓ تھے جبکہ دوسرے اونٹ پر عامر بن فہیرہ (غلام) اور عبداللہ بن اریقط (راستہ بتانے والا) تھا، ہجرت کی ابتدا یکم ربیع الاول ۱۳ نبوت بمطابق ۱۶ ستمبر ۶۲۲ء بروز سوموار کو ہوئی۔

☆ ہجرت کے بعد مہاجرین میں سب سے پہلے عبداللہ بن زبیرؓ پیدا ہوئے اور انصار میں نعمان بن بشیرؓ پیدا ہوئے۔

☆ **شعب ابی طالب:** مکہ مکرمہ میں ایک پہاڑ کی گھاٹی کا نام شعب ابی طالب ہے جہاں یکم محرم ۷ نبوی بمطابق ستمبر ۶۱۵ء کو حضور ﷺ اور خاندان بنو ہاشم کو پناہ لینا پڑی سوائے ابوجہل کے۔ یہ معاشرتی مقاطعہ (Social Boycott) محرم ۱۰ نبوی تک یعنی تین سال جاری رہا، اس مقاطعت کا معاہدہ منصور بن عکرمہ بن ہاشم نے لکھا تھا جس کا ہاتھ بعد میں شل ہو گیا تھا، اور یہ معاہدہ کعبہ میں لٹکا دیا گیا۔

☆ **واقعہ معراج** قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوریؒ اور مولانا مودودیؒ کے بقول ۲۷ رجب ۱۲ بعثت نبوی کو پیش آیا اور یہ بحالت بیداری کے جسم اور روح سمیت تھا، مکہ مکرمہ میں ام ہانیؓ کے گھر (جو شعب ابی طالب میں تھا) سے آپ کو کعبہ میں لایا گیا پھر وہاں سے حضرت جبرئیلؑ نے براق سواری پر سوار کر کے بیت المقدس میں لے گئے اور اس کے بعد وہاں انبیاء کو امامت کرائی اور آسمانوں کی طرف چل دیئے تو پہلے آسمان پر حضرت آدمؑ سے ملاقات ہوئی، دوسرے پر حضرت عیسیٰؑ اور حضرت یحییٰؑ سے ملاقات ہوئی، تیسرے آسمان پر حضرت یوسفؑ سے ملاقات ہوئی، چوتھے آسمان پر حضرت ادریسؑ سے ملاقات ہوئی، پانچویں آسمان پر حضرت ہارونؑ سے ملاقات ہوئی، چھٹے آسمان پر حضرت موسیٰؑ سے ملاقات ہوئی اور حضرت

ابراہیمؑ سے ساتویں آسمان پر ملاقات ہوئی۔

☆ **واقعہ بیعت:** بیعت عقبہ اولی سے پہلے سال حج کے موقع پر سات خزرج کے لوگوں نے آپﷺ سے ملاقات کی پھر بیعت عقبہ اولی میں بارہ افراد انصار کے تھے تو بیعت عقبہ اولی کے بعد آپﷺ نے ان کے ساتھ مصعب بن عمیرؓ کو بھیجا تھا۔ اور پھر بیعت عقبہ ثانیہ میں ۷۰ مرد تھے اور دو عورتیں نسیبہ بنت کعب (ام عمارہ) اور اسماء (ام عمرو بن عدی) شامل تھیں۔ بیعت عقبہ ثانیہ کی اہم دفعات: ۱۔ چستی اور سستی ہر حال میں بات سنو گے اور مانو گے، ۲۔ تنگی اور خوشحالی ہر حال میں مال خرچ کرو گے، ۳۔ بھلائی کا حکم دو گے اور برائی سے روکو گے، ۴۔ اللہ کی راہ میں اٹھ کھڑے ہو گے اور اللہ کے معاملے میں کسی ملامت گر کی ملامت کی پرواہ نہ کرو گے، ۵۔ اور جب میں تمہارے پاس آ جاؤں گا تو میری مدد کرو گے اور جس چیز سے اپنی جان اور اپنے بال بچوں کی حفاظت کرتے ہو اس سے میری بھی حفاظت کرو گے۔

☆ **میثاق مدینہ:** ہجرت مدینہ کے بعد نبیﷺ نے اسلامی ریاست کی تاسیس کی طرف توجہ دی، اسی لئے کئی قبائل سے معائدے کئے ان میں سے ایک میثاق مدینہ کا معائدہ ہے یہ معاہدہ یہود مدینہ کے تینوں قبائل (بنو قینقاع، بنو نضیر، بنو قریظہ) اور مہاجرین اور انصار کے لوگوں سے کیا تھا۔ اس معاہدہ کی اہم شرائط یہ ہیں: ۱۔ فریقین (مسلمان اور یہودی) کو مذہبی آزادی ہوگی، ۲۔ یہود اور مسلمانوں کے درمیان صلح رہے گی، ۳۔ کوئی فریق قریش کو امان نہیں دے گا، ۴۔ مدینہ پر حملہ کی صورت میں دونوں فریق مل کر دفاع کریں گے، ۵۔ مشترکہ جنگ کے مصارف میں یہودی اور مسلمان برابر شریک ہوں گے، ۶۔ مدینہ کی حدود میں کشت و خون حرام ہوگا اور ہر قبیلہ اپنے محلّہ میں قیام امن کا خود ذمہ دار ہوگا، ۷۔ خون بہا اور فدیہ کا قدیم طریقہ جاری رہے گا، ۸۔ باہمی جھگڑوں اور اختلافات میں آنحضرتﷺ کو ثالث مان لیا جائے گا اور آپﷺ کا فیصلہ حتمی سمجھا جائے گا، وغیرہ

☆ انصار (اوس، خزرج) اصل میں یمن کے رہنے والے تھے اور قحطان خاندان سے تعلق تھا مگر سیل العرم یعنی بڑے سیلاب کے بعد مدینہ آئے۔

☆ لفظ قریش: قرش یقرش سے ماخوذ ہے جس کا معنی کمانا ہے۔ ☆ عربی زبان میں چورا کرنے کو ہاشم کہتے ہیں ہاشم اسی سے اسم فاعل ہے۔ ☆ آپﷺ کے چار رضاعی بہن بھائی تھے۔

☆ جون ۶۱۹ء کو نبیﷺ مکہ سے تقریباً چالیس میل کے فاصلہ پر طائف گئے تھے اور وہاں دس دن رہے۔ طائف سرسبز و شاداب اور ٹھنڈا علاقہ تھا یہاں کے انگور اور انار بہت مشہور تھے۔

☆ قباء کی آبادی مدینہ سے ۳ میل کے فاصلہ پر تھی۔ ☆۔ ام ایمن کا نام برکۃ تھا۔

☆ ابولہب کی بیوی ام جمیل کا نام اروٰی تھا، یہ حرب بن امیہ کی بیٹی اور ابوسفیان کی بہن تھی۔

☆ نبیﷺ کے مشہور شاعر: حسان بن ثابتؓ، کعب بن مالکؓ اور عبداللہ بن رواحہؓ تھے۔

☆ فتح مکہ کے موقع پر ان چار لوگوں کو معافی نہیں ملی تھی۔ ۱۔ عبداللہ بن خطل، ۲۔ مقیس بن صبابہ، ۳۔ عبداللہ بن سعد بن سرح، ۴۔ سارہ۔

☆ اہل مکہ سال میں دو دفعہ تجارتی سفر کیا کرتے تھے: موسم سرما میں یمن کا، اور موسم گرما میں شام کا۔ ☆ تجارت کی غرض سے ابو طالب کے ساتھ نبیﷺ نے بارہ سال کی عمر میں شام کی طرف سفر کیا۔ اسی سفر میں واقعہ بحیرہ راہب پیش آیا تھا۔

☆ مکہ سے تقریباً دو میل کے فاصلے پر کوہ حراء واقع ہے۔ جبکہ غار ثور مکہ سے جنوب یمن کی طرف پانچ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور خیبر مدینہ کے شمال میں تقریباً ایک سو میل کے فاصلہ پر ہے۔

☆ عرب میں مشہور بت لات، منات ہبل اور عزی زیادہ مشہور تھے، ہبل خانہ کعبہ کی چھت پر نصب تھا عام عرب اس کی عبادت کرتے تھے

،منات اوس وخزرج کا تھا، لات ثقیف کا اور عزی غطفان قبیلہ کا بت تھا۔

☆ **ازواج مطہرات کا اجمالی تعارف:**

☆ **ام المومنین حضرت خدیجہؓ بنت خویلد بن اسد** کی کنیت ام ھند اور لقب طاہرہ تھا، آپ کی والدہ کا نام فاطمہ بنت زائدہ تھا۔ حضرت خدیجہؓ کی پہلی شادی ابو ہالہ بن بناش تمیمی سے ہوئی تھی، ان کے بعد عتیق بن عابد مخزومی کے عقد میں آئیں۔ آپ کے باپ حرب الفجار میں مارے گئے تھے۔ دوسرے خاوند کے انتقال کے بعد آپؓ نے نفیسہ بنت مینہ کے ذریعہ نکاح کا پیغام آپ ﷺ کو بھجوایا تھا۔ حضرت خدیجہؓ کے نکاح میں ۵سو طلائی درہم مہر مقرر ہوا۔ اور ابو طالب نے نکاح پڑھایا، حضرت خدیجہؓ نکاح کے بعد ۲۵ برس تک زندہ رہیں اور ۱۱ رمضان ۱۰ نبوی کو انتقال کیا اس وقت آپ کی عمر ۶۴ سال چھ ماہ تھی۔ آپ کی قبر حجون مقام پر ہے۔ آپؓ کی اولاد میں سے پہلے خاوند ابو ہالہ سے دو بیٹے ہالہ اور ہند تھے پھر دوسرے خاوند عتیق سے ایک بیٹی ہند پیدا ہوئی اور پھر آپ ﷺ سے دو بیٹے اور چار بیٹیاں پیدا ہوئیں جن کی ترتیب یہ ہے سب سے پہلے قاسمؓ پھر زینبؓ ان کے بعد عبد اللہ جن کا لقب طاہر اور طیب ہے، پھر حضرت رقیہؓ، ان کے بعد ام کلثومؓ اور ان کے بعد حضرت فاطمہؓ کی پیدائش ہوئی۔ اللہ تعالی نے اور حضرت جبرائیلؑ نے ان کو ایک دفعہ سلام بھیجا تھا۔

☆ **ام المومنین حضرت سودہؓ بنت زمعہ بن قیس**، آپ قبیلہ عامر بن لوی سے تھیں، ان کی پہلی شادی سکران بن عمرو سے ہوئی جو اس کے باپ کے رشتہ داروں میں سے تھا، یہ اپنے خاوند کے ساتھ ہجرت حبشہ میں شامل تھیں اور وہاں کئی سال گزار کے جب واپس مکہ آئے تو ان کے خاوند کا انتقال ہو گیا۔ پھر آپؓ سے نبی ﷺ نے شادی کر لی۔ اور یہاں شادی کا معاملہ دونوں طرف سے حضرت خولہ بنت حکیمؓ کے تعاون سے ہوا۔ یہ نکاح حضرت سودہؓ کے والد نے پڑھایا اور اس میں چار سو درہم حق مہر مقرر ہوا، آپ کی وفات مشہور روایت کے مطابق ۲۳ ہجری کو ہوئی، نبی ﷺ سے آپ کی کوئی اولاد نہ تھی مگر پہلے خاوند سے ایک بیٹا عبد الرحمٰن تھا جو جنگ جلولاء میں شہید ہوا۔

☆ **ام المومنین حضرت عائشہؓ بنت ابی بکر صدیق** کا لقب خدیجہ اور حمیرا جبکہ کنیت ام عبد اللہ تھی، آپ کی والدہ کا نام زینب اور کنیت ام رومان تھی۔ آپؓ بعثت کے چار سال بعد شوال کے مہینہ میں پیدا ہوئیں۔ آپ ﷺ کی صرف یہی کنواری بیوی تھیں باقی سب بیوہ یا شادی شدہ تھیں۔ حضرت عائشہؓ کا نکاح بھی پانچ سو درہم میں ہوا اور یہ نکاح حضرت ابو بکرؓ نے پڑھایا تھا، غزوہ بنی المصطلق ۶ ہجری کو ہوا اور اسی غزوہ میں آپؓ پر بہتان لگا تھا، امیر معاویہؓ کے اخیر زمانہ خلافت میں ۶۷ سال کی عمر میں رمضان ۵۸ ھ کو فوت ہوئیں اور جنت البقیع میں دفن کی گئیں۔ آپ کی کوئی اولاد نہ تھی۔

☆ **ام المومنین حضرت حفصہؓ بنت عمر**، آپ کی والدہ کا نام زینب بنت مظعون تھا، آپ بعثت سے پانچ سال قبل پیدا ہوئیں، آپ کا پہلا نکاح خنیس بن حزافہ سے ہوا جو خاندان بنو سہم سے تھا، غزوہ بدر میں زخمی ہونے کے چند دن بعد آپ کے خاوند کا انتقال ہو گیا تو پھر آپ ﷺ سے نکاح ہوا، آپ نے شعبان ۴۵ ھ میں انتقال کیا، آپ کی کوئی اولاد نہ تھی۔

☆ **ام المومنین حضرت زینب بنت خذیمہؓ** ان کی کنیت ام المساکین تھی، آپ ﷺ سے پہلے حضرت عبد اللہ بن جحشؓ کے نکاح میں تھیں، ان کی جنگ احد میں شہادت ہوئی تو اسی سال آپ ﷺ سے اس کا نکاح ہوا، نکاح کے بعد صرف دو یا تین مہینے رہیں تو ان کی وفات ہوگئی۔ وفات کے وقت ان کی عمر ۳۰ سال تھی اور جنت البقیع میں ان کو دفن کیا گیا۔

☆ **ام المومنین حضرت ام سلمہؓ کا نام ہند بنت ابی امیہ سہیل** ہے، آپ کا تعلق خاندان مخزوم سے تھا، آپ کے والد کا لقب زاد الراکب مشہور تھا، آپ کا پہلا نکاح عبد اللہ بن عبد الاسد سے ہوا، اہل سیر کے نزدیک آپ پہلی عورت ہیں جنہوں نے مدینہ کی طرف ہجرت کی، آپ کے یہ خاوند جنگی

کنیت ابوسلمہؓ تھی غزوہ احد میں زخمی ہونے کی وجہ سے جمادی الثانی ۴ھ کو فوت ہوگئے، پھر شوال ۴ ہجری کو آپ ﷺ سے شادی ہوئی اور نکاح آپ کے بیٹے سلمہ نے پڑھایا۔ حضرت ام سلمہؓ کا انتقال ۶۳ یا ۶۱ ہجری کو ہوا اس وقت ان کی عمر ۸۴ سال تھی اور ان کو جنت البقیع میں دفن کیا گیا۔ اولاد میں ان کا ایک بیٹا سلمہ جو کہ ہجرت حبشہ کے دوران پیدا ہوا اور دوسری بیٹی برہ تھی جس کا نام آپ ﷺ نے زینب رکھ دیا تھا۔

☆ **ام المومنین حضرت زینب بنت جحشؓ** کی کنیت ام الحکیم تھی آپ کی والدہ کا نام امیمہ تھا، آپ کا پہلا نکاح رسول اللہ ﷺ نے زید بن حارثہ کے ساتھ کیا مگر نباہ نہ ہوسکا پھر بعد میں اللہ نے آپ ﷺ سے ان کی شادی کر دی، آپ کا انتقال ۲۰ ہجری میں ہوا اور اس وقت عمر ۵۳ سال تھی اور ان کو جنت البقیع میں دفن کیا گیا۔

☆ **ام المومنین حضرت جویریہؓ بنت حارث** کا تعلق قبیلہ خزاعہ کے خاندان مصطلق سے تھا، آپ کا پہلا نکاح مسافع بن صفوان سے ہوا تھا، پھر غزوہ مریسیع جو ۲ شعبان ۵ ھ کو ہوا تھا اس میں حضرت جویریہ ثابت بن قیس کے حصہ میں آئی تو انہوں نے نواوقیہ سے مکاتبت کر لی پھر وہ پیسے نبی ﷺ نے ادا کر کے ان سے شادی کر لی۔ بعد میں یہ ربیع الاول ۵۰ ہجری کو فوت ہوگئیں اس وقت ان کی عمر ۶۵ سال تھی اور جنت البقیع میں دفن ہوئیں۔

☆ **ام المومنین حضرت ام حبیبہؓ** کا نام رملہ تھا یہ ابوسفیان صخر بن حرب کی بیٹی تھی، ان کا پہلا نکاح عبیداللہ بن جحش سے ہوا تھا، ہجرت حبشہ میں ان کا خاوند ان کے ساتھ تھا مگر پھر وہ عیسائی ہوگیا اور اسی حالت میں بعد میں فوت ہوگیا۔ پھر نبی ﷺ کی طرف سے عمرو بن امیہ ضمریؓ اور ام حبیبہ کی طرف سے خالد بن سعید اموی وکیل مقرر ہوئے اور نجاشی نے چارسو دینار حق مہر کے عوض نکاح خود پڑھایا اور یہ ۶ یا ۷ ہجری کا واقعہ ہے اسوقت ان کی عمر ۳۶ سال کے قریب تھی۔ آپ کا انتقال اپنے بھائی امیر معاویہ کے زمانہ خلافت ۴۴ ہجری کو ہوا تھا اور مدینہ میں ہی دفن ہوئیں اس وقت ان کی عمر ۷۳ سال تھی۔ آپ کی اولاد میں پہلے شوہر سے دو بچے عبداللہ اور حبیبہ تھے۔

☆ **ام المومنین حضرت میمونہؓ بنت حارث** کا تعلق قبیلہ قریش سے تھا، آپ کا پہلا نکاح مسعود بن عمرو ثقفی سے ہوا تھا پھر دوسرا نکاح ابورہم بن عبد العزی سے ہوا یہ سات ہجری کو فوت ہوگئے پھر ذوالقعدہ سات ہجری کو آپ ﷺ جب عمرہ کے لئے گئے تو آپ ﷺ کے ساتھ نکاح ہوا۔ یہ آپ ﷺ کا آخری نکاح تھا اور اس اعتبار سے حضرت میمونہ آپ ﷺ کی آخری بیوی تھیں۔ جس جگہ ان کا نکاح ہوا یعنی مقام سرف میں تو ۵۱ ہجری میں ان کا انتقال بھی وہاں ہی ہوا۔

☆ **ام المومنین حضرت صفیہؓ** ان کا اصل نام زینب تھا اور یہ جنگ خیبر میں آپ کے حصہ میں آئیں، ان کی پہلی شادی سلام بن مشکم القرظی سے ہوئی پھر کنانہ بن ابی الحقیق سے ہوئی تو پھر جب خیبر کے تمام قیدی جمع کئے گئے تو دحیہ قلبیؓ کے کہنے پر آپ ﷺ نے ان سے نکاح کر لیا۔ ان کی وفات رمضان ۵۰ ہجری کو ہوئی تھی اور جنت البقیع میں دفن کی گئیں۔ اس وقت ان کی عمر ۶۰ سال تھی۔

☆ نبی ﷺ کی وفات کے بعد آپ کی ازواج مطہرات میں سب سے پہلے حضرت زینبؓ بنت جحش کا انتقال ۲۰ ھ کو ہوا تھا اور سب سے آخر میں حضرت ام سلمہؓ کا انتقال ۶۱ ھ یا ۶۳ ھ کو ہوا تھا۔ نبی ﷺ کی وفات کے وقت آپ کی نو بیویاں زندہ تھیں اور دو (حضرت خدیجہؓ، حضرت زینب بنت خزیمہؓ) کا انتقال آپ ﷺ کی زندگی میں ہی ہو چکا تھا۔

☆ نبی اکرم ﷺ کے تعدد ازواج کے چند اسباب تحریر کریں؟ جواب: ۱۔ آپ ﷺ نے اشاعت اسلام کے لئے شادیاں کیں، ۲۔ مختلف قبائل سے تعلق قائم کرنے کے لئے، ۳۔ مساوات اور عدل وانصاف قائم کرنے کے لئے، ۴۔ کچھ شادیاں تالیف قلبی کے لئے کیں ۵۔ کچھ شادیاں غلط رسومات کو مٹانے کے لئے کیں۔

☆ **اولاد النبی ﷺ کا اجمالی تعارف:**

☆ نبی ﷺ کی کل اولاد میں سے تین بیٹے حضرت قاسم، حضرت عبداللہ اور حضرت ابراہیم تھے جبکہ چار بیٹیاں حضرت زینب، رقیہ، ام کلثوم اور فاطمہؓ تھیں اور یہ تمام سوائے ابراہیم کے حضرت خدیجہ کے بطن سے تھے، جن کا مختصر تعارف درج ذیل ہے۔

☆ حضرت قاسمؓ: یہ آپ ﷺ کی اولاد میں سے پہلے بیٹے تھے جو بعثت سے پہلے ہی دو سال کی عمر میں فوت ہو گئے اسی کی مناسبت سے آپ ﷺ کی کنیت ابوالقاسم تھی، مکہ میں یہ پیدا ہوئے اور وہیں ان کا انتقال ہوا۔

☆ حضرت عبداللہؓ: آپؓ نبوت کے بعد پیدا ہوئے اور ایک سال چھ ماہ آٹھ دن زندہ رہے اور طائف میں وفات پائی۔

☆ حضرت ابراہیمؓ: حضور ﷺ کی آخری اولاد حضرت ابراہیم ہی تھے جو ماریہ قبطیہ کے بطن سے ۸ ہجری کو پیدا ہوئے، یہ سولہ ماہ زندہ رہے پھر ۱۰ ہجری کو انتقال فرمایا۔

☆ حضرت زینبؓ: آپ ﷺ کی سب سے بڑی بیٹی تھیں یہ بعثت سے دس سال قبل پیدا ہوئی تھیں ان کا نکاح ابوالعاص بن ربیع جو کہ خالہ زاد تھا ان کے ساتھ ہوا پھر ۸ ہجری کو ان کا انتقال ہوا اس وقت آپ کی عمر تقریباً ۳۱ سال تھی۔ ان کے دو بچے تھے ایک بیٹا علی اور دوسری بیٹی امامہ تھی۔ آپؓ کا نماز جنازہ نبی ﷺ نے خود پڑھایا تھا۔

☆ حضرت رقیہؓ یہ دوسری بیٹی ہیں یہ نبوت ملنے سے سات سال قبل اور حضرت زینب سے تین سال بعد پیدا ہوئیں۔ ان کا پہلا نکاح ابولہب کے بیٹے عتبہ سے ہوا تھا، آپ ﷺ کی تیسری بیٹی ام کلثومؓ کا نکاح ابولہب کے دوسرے بیٹے شیبہ سے ہوا تھا۔ نبوت کے اعلان کی وجہ سے انہوں نے طلاق دے دی پھر آپ ﷺ نے حضرت رقیہؓ کا نکاح حضرت عثمانؓ سے کر دیا، ہجرت حبشہ میں آپ اپنے خاوند کے ساتھ شامل تھیں، پھر ۲ ہجری کو غزوہ بدر کے موقع پر ان کا انتقال ہوا اسوقت آپ کی عمر ۲۲ سال تھی۔ ان کی اولاد میں ایک بیٹا عبداللہ تھا جو چھ سال کی عمر میں فوت ہو گیا تھا۔

☆ حضرت ام کلثومؓ آپ ﷺ کی تیسری بیٹی ہیں ان کا نکاح ربیع الاول میں حضرت عثمانؓ سے ہوا تھا، شعبان ۹ ہجری میں ان کی وفات ہوئی، اولاد کوئی بھی نہیں تھی۔ ان کا جنازہ نبی ﷺ نے خود پڑھایا۔

☆ حضرت فاطمہؓ سب سے چھوٹی بیٹی تھیں جو مکہ مکرمہ میں نبوت کے ایک سال بعد پیدا ہوئی تھیں، مشہور روایت کے مطابق ۱۸ سال کی عمر میں ذوالحجہ ۲ ہجری کو حضرت علیؓ سے نکاح ہوا۔ آپ کی وفات ۲۹ سال کی عمر میں رمضان ۱۱ ہجری کو ہوئی تھی۔ آپ کی اولاد میں سے حسن، حسین، محسن، ام کلثوم اور زینبؓ تھے۔ ان کا جنازہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے پڑھایا۔

☆ **نبی ﷺ کے نو چچے اور چھ پھوپھیاں تھیں**: ۱۔ ابوطالب، ۲۔ زبیر، ۳۔ عبداللہ، ۴۔ عباس، ۵۔ ضرار، ۶۔ حمزہ، ۷۔ مقوم، ۸۔ ابولہب عبد العزی، ۹۔ حارث، ۱۰۔ غیداق۔ پھوپھیاں: ۱۔ صفیہ، ۲۔ ام حکیم بیضاء، ۳۔ عاتکہ، ۴۔ امیمہ، ۵۔ اروی، ۶۔ برہ۔ آپ ﷺ کے چچاؤں میں سے صرف حمزہؓ اور عباسؓ نے اسلام قبول کیا اور پھوپھیوں میں صرف حضرت صفیہؓ مسلمان ہوئیں۔

☆ **غزوات وسرایا کا اجمالی تعارف**

فتح مکہ سمیت کل غزوات کی تعداد ۲۸ بنتی ہے ان میں پہلا غزوہ ودان صفر ۲ھ میں پیش آیا جبکہ آخری غزوہ تبوک رجب ۹ھ کو ہوا تھا، جنگ موتہ (۷ھ) کو بھی غزوہ کہا جاتا ہے کیونکہ میدان جنگ میں نبی کریم ﷺ کے فرمان کے مطابق زید بن حارثہؓ، جعفر طیارؓ اور عبداللہ بن رواحہؓ نے اسلامی لشکر کی قیادت کی تھی۔ سرایا کی کل تعداد ۵۵ ہے ان میں سے سب سے پہلا سریہ حمزہ (سیف البحر) تھا جو رمضان ۱ھ میں پیش آیا اور آخری سریہ علی بن ابی طالبؓ (یمن) تھا جو رمضان ۱۰ھ میں ہوا۔

☆ **غزوہ بدر**: بدر کا مقام مدینہ سے ۸۰ میل کے فاصلے پر ہے اور یہ غزوہ ۱۷ رمضان ۲ ہجری بمطابق ۱۷ مارچ ۶۲۴ ء کو ہوا تھا۔غزوہ بدر میں ۳۱۳ مجاہدین میں سے ۸۳ مہاجر باقی انصار تھے اور کل ۱۴ شہید ہوئے ان میں سے ۶ مہاجر اور ۸ انصار تھے جبکہ کفار جن کی تعداد ۱۰۰۰ تھی ان میں سے ۷۰ قتل ہوئے۔غزوہ بدر میں فتح کی خوشی مدینہ کی اوپر والی بستیوں میں عبداللہ بن رواحہ اور نیچے والی بستیوں میں زید بن حارثہؓ کو روانہ کیا گیا تھا۔اس غزوہ میں حضرت عباس سے ۲۰ ،اوقیہ فدیہ لیا گیا تھا۔جنگ بدر میں عمرؓ کے ہاتھوں ان کا ماموں عاص بن ہشام قتل ہوا تھا۔میدان بدر میں نبیﷺ نے عکاشہ بن محصن کو تلوار ٹوٹ جانے کے بعد چھڑی پکڑائی تھی۔اس غزوہ میں سب سے پہلے اسود بن عبدالاسد اور حضرت حمزہؓ کے درمیان مڈبھیڑ ہوئی تھی تو حضرت حمزہؓ نے اس کو واصل جہنم کیا، پھر اگلے مرحلے میں قریش کے تین شہسوار میدان میں اترے ان میں ایک عتبہ بن ربیعہ، دوسرا شیبہ بن ربیعہ اور تیسرا ولید بن عتبہ تھا ان کے مقابلے میں تین مسلمان عبیدہ بن حارثؓ،حمزہؓ،علیؓ سامنے آئے۔عبیدہؓ کا مقابلہ عتبہ سے ہوا،حمزہؓ کا مقابلہ شیبہ سے ہوا،علیؓ کا مقابلہ ولید سے ہوا۔اس جنگ میں اللہ تعالی نے ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ مسلمانوں کی مدد فرمائی تھی۔غزوہ بدر میں صرف حضرت زبیر بن عوامؓ اور مقدادؓ کے پاس گھوڑے تھے۔

☆ ضمضم بن عمر والغفاری نے سفیان کے قافلے کی مکہ والوں کو اطلاع دی تھی۔اور پھر بدر میں مشرکین کی شکست کی مکہ میں خبر حسمان بن ایاس خزاعی نے پہنچائی تھی۔

☆ **غزوہ بنو قینقاع** ۲ ہجری کو ہوا تھا اس موقع پر ابولبابہ بن عبدالمنذرؓ کو مدینہ کا انتظام سونپا اور خود جا کر آپﷺ نے یہود کے قبیلہ کا محاصرہ شوال ۱۵ کو شروع کیا اور ذوالقعدہ تک یہ محاصرہ جاری رہا پھر انہوں نے کچھ شرائط پر شکست تسلیم کر لی اور آپﷺ نے مدینہ سے نکل جانے کا حکم دیا۔یہ لوگ پیشہ کے اعتبار سے سونار،لوہار اور برتن ساز تھے،ان کے مردان جنگ کی تعداد اس وقت تقریباً سات سو کے قریب تھی۔

☆ **غزوہ سویق** ۲ ہجری ماہ ذوالحجہ میں ابوسفیان کی قیادت میں ۲۰۰ سواروں نے مدینہ پر حملہ کی نیت سے آئے مگر ناکام ہو کر واپس چلے گئے تھے

☆ **غزوہ احد** ۷ شوال ۳ ہجری بمطابق ۲۳ مارچ ۶۲۵ ء کو احد پہاڑ پر برپا ہوا۔احد پہاڑ مدینہ سے شمال میں ۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔☆۔جنگ احد میں درے میں پچاس تیرانداز حضرت عبداللہ بن جبیرؓ کی قیادت میں تھے اور دوسری طرف اسی درے کی جانب سے خالد بن ولید نے پہلے تین دفعہ حملہ کیا مگر چوتھی دفعہ کامیاب ہوئے۔اس میں مسلمانوں کی تعداد ۱۰۰۰ تھی اور مشرکین مکہ کی تعداد ۳۲۰۰ تھی،اس غزوہ میں ۷۵ مسلمان شہید ہوئے اور ۲۷ کافر ہلاک ہوئے۔بعض جگہ یہ بھی لکھا ہے کہ ستر مسلمان شہید ہوئے ان میں ۶۵ انصار تھے ایک یہودی اور چار مہاجرین تھے اور کافر ۳۷ ہلاک ہوئے تھے۔اس جنگ میں مشرکین کے لشکر کی قیادت ابوسفیان کے پاس تھی۔کفار کے پاس تین ہزار اونٹ اور دو سو گھوڑے تھے۔جنگ احد کے موقع پر مدینہ کی قیادت حضرت ابن ام مکتوم کو سونپی تھی۔جنگ احد میں سب سے پہلے مشرکین کی طرف سے طلحہ بن ابی طلحہ عبدری اور مسلمانوں کی طرف سے حضرت زبیرؓ کے درمیان مقابلہ ہوا۔اور اسی جنگ میں آپﷺ نے حضرت زبیرؓ کی تعریف کرتے ہوئے حواری رسول کا لقب دیا تھا۔

☆ **غزوہ بنی النضیر** ربیع الاول ۴ ہجری کو برپا ہوا یہ یہود کا ایک معروف قبیلہ تھا اس موقع پر آپﷺ نے مدینہ میں عبداللہ بن ابی کو نائب مقرر کیا۔سورہ حشر میں بھی ان کا ذکر ہے، چھ یا سات دن آپﷺ نے صحابہ سمیت ان کا محاصرہ کیا مگر انہوں نے شکست تسلیم کر لی تو آپﷺ نے مدینہ سے نکل جانے کا حکم دیا۔

☆ **غزوہ خندق** شوال، ذوالقعدہ ۵ ہجری بمطابق مارچ ۶۲۷ ء کو مدینہ کے قریب برپا ہوا۔اس میں مسلمانوں کی تعداد تقریباً ۳۰۰۰ تھی جبکہ کفار کی تعداد دس ہزار تھی،اس میں چھ مسلمان شہید ہوئے اور آٹھ کافر ہلاک ہوئے۔خندق حضرت سلمان فارسیؓ کے مشورے سے مدینہ کے تحفظ کے لئے مدینہ منورہ کی شمالی جانب کھودی گئی جس کی لمبائی ۵۵۴۴ میٹر اور اوسط چوڑائی ۴.۶۲ میٹر اور اوسط گہرائی ۳.۲۳۴ میٹر تھی۔☆۔خندق دس دس مجاہدین پر

مشتمل تین سوٹولیوں نے بیس بیس گز یعنی ساٹھ فٹ خندق کھودی، خندق ۱۵ فٹ چوڑی، ۱۵ فٹ گہری اور ساڑھے تین میل لمبی تھی جس کی کھدائی بیس دن میں مکمل ہوئی۔ کفار مکہ کے چند نامور بہادروں میں سے عمرو بن عبدود، عکرمہ بن ابی جہل، اور ضرار بن خطاب نے ایک تنگ مقام سے خندق کو عبور کرلیا تھا۔ ان میں سے عمر بن عبدود کو حضرت علی نے قتل کر دیا اور باقی دو واپس بھاگ گئے تھے۔

☆ **واقعہ افک** سن ۶ ہجری کو پیش آیا اور اس کا سرغنہ عبداللہ بن ابی منافق تھا اور اس میں ملوث مسلمانوں میں سے مسطح بن اثاثہ، حسان بن ثابت اور حمنہ بنت جحش تھیں۔

☆ **صلح حدیبیہ**: سوموار یکم ذوالقعدہ ۶ ہجری کو چودہ سو صحابہ کرام کے ساتھ آپ ﷺ (رات کو خواب میں عمرہ دیکھنے پر صبح) مکہ عمرہ کی نیت سے چل پڑے، حدیبیہ جگہ پہنچے تو آگے سے قریش مکہ نے آکر روک دیا اور آئندہ سال عمرہ کرنے اور تین دن مکہ میں قیام کرنے کی اجازت دے کر معاہدہ کر کے ان کو واپس لوٹا دیا۔ پھر ذوالقعدہ ۷ ہجری کو آپ ﷺ نے ۲ ہزار صحابہ کی معیت میں عمرۃ القضاء ادا کیا اور مدینہ کا انتظام ابورہم غفاری کے سپرد کیا۔ حدیبیہ مکہ سے انیس میل کے فاصلہ پر ہے۔ صلح حدیبیہ کی اہم شرائط یہ تھیں: ۱۔ مسلمان اس سال بغیر عمرہ کئے واپس چلے جائیں گے، ۲۔ اگلے سال عمرہ کے لئے آئیں اور تین دن سے زیادہ مکہ میں قیام نہ کریں، ۳۔ تلوار کے علاوہ کوئی ہتھیار ساتھ نہ لائیں اور تلوار بھی نیام میں ہو، ۴۔ جو مسلمان مکہ میں مقیم ہیں ان کو ساتھ لے کر نہ جائیں اور اگر کوئی مسلمان مکہ میں ٹھہرنا چاہے تو اسے نہ روکیں، ۵۔ مکہ کا کوئی شخص کافر یا مسلمان مدینہ چلا جائے تو اسے واپس کر دیا جائے گا، لیکن اگر کوئی مسلمان مکہ آجائے تو اسے واپس نہیں کیا جائے گا، ۶۔ قبائل عرب کو اختیار ہوگا کہ فریقین میں سے جس کے ساتھ چاہیں معاہدہ کرلیں، ۷۔ دس سال تک مسلمان اور قریش آپس میں جنگ نہیں کریں گے۔ یہ معاہدہ قریش مکہ کی طرف سے سہیل بن عمرو نے اور مسلمانوں کی طرف سے حضرت علیؓ نے تحریر کیا تھا۔

☆ **غزوہ خیبر** محرم ۷ ہجری بمطابق مئی ۶۲۸ء کو خیبر مقام پر ہوا، یہ مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان غزوہ ہوا، اس میں مسلمان سولہ سو اور یہودی دس ہزار سے زائد تھے، اس غزوہ میں ۱۸ مسلمان شہید ہوئے اور ۹۳ یہودی ہلاک ہوئے۔ خیبر مدینہ سے ۱۵۰ کلومیٹر عرب کے شمال مغرب میں واقع ہے۔ یہودیوں کے پانچ قلعے تھے ان میں سب سے مضبوط قلعہ قموص تھا اور مرحب یہودی اسی میں رہتا تھا اور اس کو حضرت علیؓ نے قتل اسی قلعہ میں کیا تھا۔ بیس دن کے محاصرہ کے بعد یہ فتح ہوا تھا۔

☆ **غزوہ ذات الرقاع**: خیبر کے بعد ربیع الاول ۷ ہجری کو نبی ﷺ نے سات سو صحابہ کرامؓ کے ساتھ بنوغطفان کے ساتھ لڑائی کا سفر کیا اور مدینہ منورہ کا انتظام عثمان بن عفان کے حوالے کر کے بلاد نجد کا رخ کیا، اس جنگ میں آپ ﷺ نے پہلی دفعہ نماز خوف پڑھائی تھی۔

☆ **غزوہ موتہ**: موتہ شام کا علاقہ تھا یہ علاقہ روم کے زیر اثر تھا یہاں آباد قبیلہ بنوغسان عیسائی مذہب کا پیروکار تھا اور ان کا سردار شرحبیل بن عمرو انتہائی متکبر تھا، اس نے نبی ﷺ کے دعوتی خط لے کر آنے والے سفیر حضرت حارث بن عمروؓ کو انتہائی بے دردی سے قتل کیا تھا جس کی وجہ سے لڑائی کی نوبت آئی، جیسے ہی آپ ﷺ کو حارث بن عمروؓ کی شہادت کی خبر ملی تو آپ ﷺ نے فوری طور پر تین ہزار مجاہدین کو حضرت زید بن حارثؓ کی قیادت میں روانہ فرما دیا تھا، دشمنان اسلام کی تعداد ایک لاکھ کے قریب تھی، اس غزوہ میں یکے بعد دیگرے مسلسل تین لیڈر حضرت زیدؓ پھر حضرت جعفر طیارؓ پھر حضرت عبداللہ بن رواحہؓ شہید ہوئے اور ان کے بعد حضرت خالد بن ولیدؓ کی قیادت میں فتح ہوئی۔ اور غزوہ میں بہادری کی وجہ سے حضرت خالد کو نبی ﷺ سیف اللہ کا لقب دیا تھا۔

☆ **فتح مکہ** کا واقعہ رمضان ۸ ہجری بمطابق جنوری ۶۳۰ء کو پیش آیا یہ غزوہ صلح نامہ حدیبیہ توڑنے پر پیش آیا تھا، یہ غزوہ مسلمانان مدینہ اور مشرکین مکہ کے درمیان ہوا تھا، اس میں مسلمانوں کی تعداد دس ہزار اور کفار تمام مشرکین مکہ تھے، اس موقع پر دو مسلمان شہید ہوئے اور بارہ کافر ہلاک ہوئے۔

مکہ معظّمہ ۸ ہجری ۲۰ رمضان بروز جمعہ کو فتح ہوا تھا۔اس موقع پر آپ ﷺ کا خیمہ حجون مقام پر نصب کیا گیا تھا۔فتح مکہ کے موقع پر ابوبکر صدیقؓ نبی ﷺ کے ساتھ القصواء اونٹنی پر سوار ہو کر مکہ میں داخل ہوئے تھے۔

☆ **غزوہ حنین** نبی ﷺ وادی حنین کی طرف بروز منگل ۱۰ شوال ۸ ہجری کو پہنچے اور بنو ہوازن سے مقابلہ ہوا تھا۔میدان حنین مکہ سے نو میل کے فاصلے پر ہے یہاں قبیلہ بنو ہوازن اور بنو ثقیف آباد تھا۔جبکہ حنین ایک وادی کا نام ہے جو طائف شہر سے شمال مشرقی جانب تقریباً ۴۰ میل کے فاصلے پر جبل اوطاس میں واقع ہے۔صرف اس موقع پر مسلمانوں کی تعداد دشمنان اسلام سے کئی گنا زیادہ تھی۔(مسلمانوں کی تعداد بارہ ہزار کے قریب تھی جب کہ بنو ہوازن اور بنو ثقیف کی تعداد چار ہزار کے قریب تھی)

☆ **غزوہ تبوک** رجب ۹ ہجری بمطابق اکتوبر ۶۳۰ء کو مقام تبوک میں ہوا۔تبوک مدینہ سے شمال میں تقریباً ۶۸۶ کلومیٹر کے فاصلے پر ایک وادی کا نام ہے۔یہ غزوہ مسلمانان مدینہ اور روم وشام کے عیسائیوں کے درمیان ہوا مگر لڑائی کے بغیر فتح حاصل ہوگئی تھی۔اس میں مسلمانوں کی تعداد تیس ہزار اور روم کے عیسائیوں کی تعداد چالیس ہزار تھی۔اسلامی لشکر نے ۱۹ دن تبوک کے میدان میں قیام فرمایا تھا۔

☆ **خطبہ حجۃ الوداع کے اہم نکات:**

۱۔حمد وثناء،۲۔توحید ورسالت کی گواہی،۳۔خدا خوفی اور بھلائی کا حکم،۴۔رسوم جاہلیت کا خاتمہ،۵۔مساوات کا درس،۶۔نسلی تفاخر کا خاتمہ، ۷۔جان ومال اور عزت کا تحفظ،۸۔امانت کی حفاظت،۹۔جاہلیت کے خون اور سود کا خاتمہ،۱۰۔عورتوں کے حقوق،۱۱۔غلاموں کے حقوق، ۱۲۔میراث کا تعین،۱۳۔نسب کا تحفظ،۱۴۔اطاعت امیر،۱۵۔جرم وسزا کی وضاحت،۱۶۔حرام مہینوں کا تعین،۱۷۔ارکان اسلام کی پابندی، ۱۸۔گمراہی سے بچاؤ کا طریقہ۔

☆ **سیرت کے اردو ماخذ:** سیرت النبی ﷺ از شبلی نعمانی (آپ اعظم گڑھ میں ۱۸۵۷ء کو پیدا ہوئے اور اعظم گڑھ ہی ۱۹۱۴ء کو فوت ہوگئے)، سید سلیمان (آپ پٹنا میں ۱۸۸۴ء کو پیدا ہوئے اور ۱۹۵۳ء کو فوت ہوئے) یہ کتاب اردو میں ۴ جلدوں پر مشتمل ہے۔جو کہ کل سات حصوں پر مشتمل ہے اس کتاب کی پہلی تین جلدیں مولانا شبلی نعمانی نے لکھی تھیں پھر ان کی وفات کے بعد بقیہ کام مولانا سلیمان ندویؒ نے کیا تھا ☆۔ضیاء النبی ﷺ از پیر کرم شاہ ازہری، یہ کتاب اردو میں ۷ جلدوں پر مشتمل ہے آپ ۱۹۱۸ء کو بھیرہ ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے اور اپریل ۱۹۹۸ء کو اسلام آباد میں فوت ہوئے، موصوف کو اس کتاب پر پہلا سیرت ایوارڈ بھی ۱۹۹۴ء کو دیا گیا تھا، ☆۔سیرت سید البشر از غلام رسول چیمہ۔یہ اردو میں ایک جلد میں ہے۔☆۔رحمۃ للعالمین از قاضی محمد سلیمان منصور پوری، یہ کتاب اردو میں تین جلدوں میں ہے۔☆ مولانا ابوالکلام آزاد کی اردو میں سیرت کی کتاب ایک جلد میں ''رسول رحمت'' ہے موصوف کی یہ کوئی باقاعدہ سیرت کے عنوان پر لکھی ہوئی کتاب نہیں ہے بلکہ ان کے متفرق مضامین کا مجموعہ ہے جو ان کے رسالہ الہلال اور البلاغ میں چھپتے تھے وہاں سے مولانا غلام رسول مہر نے کتابی شکل میں مرتب کرنے کا بیڑہ اٹھایا، یہ کتاب ۸۰۰ صفحات پر مشتمل ہے اور یہ ۱۹۷۰ء کو شائع ہوئی تھی۔☆۔مولانا مودودیؒ کی اردو میں سیرت کی کتاب ''سیرت سرور عالم ﷺ'' کے نام سے ہے۔یہ کتاب ان مضامین کا مجموعہ ہے جو مولانا نے وقتاً فوقتاً رسول اکرم ﷺ کی سیرت پر تحریر فرمائے جن کو ان کے رفیق جناب نعیم صدیقی اور جناب مولانا عبدالوکیل نے ترتیب دیا اور مولانا کی نظر ثانی کے بعد یہ کتاب زیور طبع سے آراستہ ہوئی ☆۔سیرت مصطفی از ابراہیم سیالکوٹی، ☆۔الرحیق المختوم از صفی الرحمٰن مبارکپوریؒ، آپ ۱۹۴۲ء کو مبارکپور کے قریبی گاؤں موضع حسین آباد میں پیدا ہوئے اور ۲۰۰۷ء کو ان کا انتقال ہوا ہے موصوف نے رابطہ عالم اسلامی کے منعقد کردہ مقابلہ برائے سیرت نویسی ۱۳۹۶ھ کے موقع پر یہ کتاب عربی میں لکھی اور بعد میں اسی کا اردو ترجمہ خود کیا ☆۔سیرۃ المصطفی از محمد ادریس کاندھلویؒ ☆۔محسن انسانیت از نعیم صدیقی، یہ کتاب ایک جلد کی اردو میں ہے۔☆۔الامین از محمد رفیق ڈوگر کی اردو میں لکھی جانے والی سیرت

کی کتاب چار جلدوں میں ہے، ہر جلد اوسطاً ۶۰۰ صفحات کو محیط ہے۔☆۔انسان کامل از ڈاکٹر خالد علوی، موصوف کی یہ کتاب ۱۹۷۴ء کو شائع ہوئی تھی اس کے صفحات ۶۷۶ تھے،☆۔اسوہ کامل از ڈاکٹر عبدالروٗف ظفر، نقوش رسول از محمد طفیل، شمائل سراج منیر از ڈاکٹر منیر احمد وغیرہ☆۔محاضرات سیرت از ڈاکٹر محمود احمد غازی، موصوف ۱۹۵۰ء کو پیدا ہوئے اور ۲۵ ستمبر ۲۰۱۰ء کو فوت ہوئے۔

☆ **سیرت کے عربی ماخذ:** ☆۔سیرت النبی ﷺ از ابوالفداء عمادالدین اسماعیل بن کثیر، یہ کتاب سیرت کی اصل میں عربی زبان کی ہے جس کا ترجمہ ہدایت اللہ نے کیا ہے اور یہ چار جلدوں میں مطبوع ہے۔امام ابن کثیرؒ ۷۰۰ھ کو بمقام مجدل جو ملک شام کے مشہور شہر بصری کے اطراف میں ہے وہاں پیدا ہوئے، امام صاحب ۲۶ شعبان ۷۷۴ھ کو فوت ہوئے۔☆۔مختصر سیرۃ الرسول از محمد بن عبدالوہاب، آپ درعیہ میں پیدا ہوئے اور مصر میں ۱۲۴۲ھ کو فوت ہوئے۔☆۔حافظ مغرب ابن عبدالبر کے شاگرد ابو محمد علی بن احمد بن سعید المعروف ابن حزم (ف ۴۵۶) نے سیرت پر عربی میں جوامع السیرۃ لکھی۔،☆۔شمس الدین ابوعبداللہ محمد بن بکر بن ایوب سعد المعروف القیم الجوزیہ (ف ۷۷۱ھ) کی کتاب عربی میں سیرت پر ''زاد المعاد فی ہدی خیر العباد'' ہے۔،☆۔نورالدین علی بن ابراہیم بن احمد حلبی (ف ۱۰۴۴ھ) کی عربی میں مشہور سیرت پر ''انسان العیون فی سیرۃ الامین المامون'' ہے یہ کتاب اب اردو میں سیرت حلبیہ کے نام سے مشہور ہے۔☆۔الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ از قاضی عیاض بن موسیٰ (۵۴۴ھ) ☆ آپ ﷺ کی سوانح حیات کے لئے سب سے پہلے سیرت کا لفظ ابن ہشام نے استعمال کیا۔موصوف کا نام عبدالملک ہے آپ حمیر کے قبیلہ سے تھے اور آپ کی وفات ۲۱۳ھ/۲۱۸ھ کو ہوئی تھی۔آپ نے ابن اسحاق کی کتاب المغازی کو منقح اور اضافہ کر کے سیرت النبی ﷺ لکھی۔☆۔سیرت کے معاملہ میں واقدی تو قابل اعتبار نہیں لیکن ان کے شاگرد ابن سعد بہت معتبر ہیں یہ موالی بنی ہاشم ہیں۔بصرہ میں پیدا ہونے والا مشہور مورخ بلاذری ابن سعد کا ہی شاگرد ہے۔ابن سعد ۲۳۰ھ کو ۶۲ سال کی عمر میں فوت ہوا۔☆۔روض الانف دراصل سیرت ابن ہشام کی شرح ہے جو عبدالرحمٰن سہیلی نے کی تھی آپ ۵۸۱ھ کو فوت ہوئے تھے۔

☆ The Life of Muhammad : Sir William Muir یہ مستشرق کی انگلش میں سیرت پر لکھی ہوئی کتاب ہے

☆۔اسی طرح ایک اور مستشرق کیرن آرمسٹرانگ نے بھی Muhammad Biography of the Prophet لکھی جس کا ترجمہ نعیم اللہ ملک نے محمد، پیغمبر اسلام کی سوانح عمری کے نام سے کیا ہے،☆۔ایک سیرت پر کتاب سکھ سرجیت سنگھ لانبہ نے بھی قرآن ناطق کے نام سے رقم فرمائی ہے۔

☆ ہادی عالم یہ سیرت پر لکھی گئی کتاب ہے جس کے مصنف مولانا ولی محمد ہیں اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ پوری کتاب میں نقطے نہیں ہیں یعنی اردو کی پہلی غیر منقوط سیرت کی کتاب ہے۔جو کہ ۱۲۱۴ صفحات پر مشتمل ہے۔

☆ **ابتدائی مشہور سیرت نگاروں** میں ابان بن عثمان (۲۰ھ۔۱۰۰ھ)، عروہ بن زبیر (۲۳ھ۔۹۴ھ)، شرجبیل بن حسنہ، وہب بن منبہ (۳۴ھ۔۱۱۰ھ)، ابن شہاب زہری (۵۱ھ۔۱۲۴ھ)، معمر بن راشد (۹۶ھ۔۱۵۰ھ)، ابومعشر السندی (متوفی ۱۷۰ھ) محمد بن اسحاق (۸۵ھ۔۱۵۱ھ) اور موسیٰ بن عقبہ (۵۵ھ۔۱۴۱ھ)، ابوعبداللہ محمد بن عمر الواقدی (۱۳۰ھ۔۲۰۷ھ)، محمد بن سعد (۱۶۸ھ۔۲۳۰ھ) ہیں۔

﴿تاریخ،خلافت﴾

اس حصہ میں درج بالاعنوان کے بارے اہم معلومات درج کی گئی ہیں۔

☆ **خلافت راشدہ** تیس سال یعنی ۴۰ ہجری تک رہی پھر ۴۱ھ بمطابق ۶۶۲ء تا ۱۳۲ھ بمطابق ۷۵۰ء تک ۹۲ سال بنوامیہ کی حکومت کا دور رہا جس میں سب سے پہلے امیر معاویہ تھے اور آخری مروان ثانی مروان بن محمد تھے، امیہ ان کے جد امجد تھے امیر معاویہ کے بعد چودہ فرمانروا گزرے۔☆۔امیر معاویہؓ نے باقاعدہ سب سے پہلے ڈاکخانہ کا سلسلہ چلایا، زراعت کی ترقی کے لئے نہریں کھدوائیں، ویران شہر آباد کئے، مسجدیں تعمیر کیں اور ذمیوں کے حقوق اداء کئے۔

☆ بنوعباس کا پہلا خلیفہ ابوالعباس سفاح تھا عبداللہ بن محمد اس کا نام تھا اور آخری خلیفہ محمد الملقب بہ متوکل علی اللہ الثالث تھا۔ بنوعباس کی خلافت ۱۳۲ھ تا ۹۲۳ھ ہجری تک ۷۹۱ سال رہی۔

☆ طلوع اسلام سے پہلے سپہ سالاری کا عہدہ بنوامیہ کے پاس تھا جبکہ تولیت کعبہ کا شرف بنوہاشم کے پاس تھا۔

☆ **مشہور کتب تاریخ:**

☆ **تاریخ خلیفہ بن خیاط از خلیفہ بن خیاط (م 240ھ):** موصوف نے اس تاریخ کو نبی کریمﷺ کی پیدائش سے شروع کیا، آپ کی سیرت کا تذکرہ کیا اور مختلف سالوں میں پیش آمدہ واقعات اور بعض شخصیات کا مختصر تعارف 232ھ تک ذکر کیا ہے۔ یہ کتاب سہیل زکار اور ڈاکٹر اکرم ضیاء عمری کی تحقیق سے طبع ہو چکی ہے اور تاریخ اسلامی کا قدیم ترین مسودہ ہے۔

☆۔ **تاریخ یعقوبیؒ از احمد بن ابی یعقوب (متوفی ۲۸۴ھ)** کی ہے۔ یہ دو جلدوں میں ہے۔

☆۔ **تاریخ الامم والملوک المعروف تاریخ طبری از ابوجعفر محمد بن جریر الطبریؒ (۲۲۴ھ۔۳۱۰ھ)** اس کتاب کو سالوں کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے، ہر سال کے اہم واقعات وشخصیات کو ذکر کیا اور تخلیق آدم اور بعد میں آنے والے انبیاء ورسل کے احوال کا مختصر تذکرہ کرنے کے بعد نبی کریمﷺ کی سیرت کو ذکر کیا، پھر اسلام کے زمانہ ابتداء کے حالات، سلطنت امویہ وعباسیہ کے احوال کو 302ھ تک ذکر کیا۔ یہ کتاب مصر سے آٹھ جلدوں میں مطبوع ہے۔

☆ **کتاب البدء والتاریخ از مطہر بن طاہر مقدسی (م 355ھ)** موصوف نے اس کتاب میں توحید سے بحث کا آغاز کیا، پھر بدء خلق کا ذکر کیا اور دولت امویہ اور سلطنت عباسیہ کا اختصار سے جائزہ لیا۔

☆ **المقتبس فی اخبار بلد الاندلس از حیان بن خلف قرطبی المعروف ابن حبان (م 469ھ)** موصوف نے اندلس کی تاریخ کو جمع کیا ہے۔

☆ **المنتظم فی تاریخ الملوک والامم از ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی المعروف ابن جوزی:** موصوف نے اس تاریخ کو سالوں کے حساب سے ترتیب دیا ہے۔

☆۔ **الکامل فی التاریخ از عزالدین علی بن محمد الجزری المعروف ابن الاثیر (۵۵۵ھ۔۶۳۰ھ)** کتاب کو سالوں کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے اور تمام اسلامی ممالک کی 628ھ تک کی تاریخ کو جمع کیا ہے۔

☆۔ **تاریخ الاسلام وطبقات المشاہیر والاعلام از شمس الدین ابوعبداللہ محمد بن احمد المعروف علامہ ذہبیؒ (۶۷۳ھ۔۷۴۸ھ)** یہ آپﷺ کے نسب نامہ سے لے کر ۷۰۰ھ تک کے واقعات کا احاطہ کرتی ہے۔ موصوف نے سالوں کے اعتبار سے واقعات کو مرتب کیا ہے اور اکابر علماء کے حالات حروف تہجی کے اعتبار سے ذکر کئے ہیں۔

☆ **البدایۃ والنہایہ از ابوالفداء عماد الدین، اسماعیل بن کثیر (م 774ھ)** اس کتاب کو سالوں کے اعتبار سے مرتب کیا ہے اور اکابر علماء کے حالات کا ذکر کیا ہے۔

☆۔ **کتاب العبر ودیوان المبتداء والخبر المعروف مقدمہ ابن خلدون از ابوزید عبدالرحمٰن بن محمد بن خلدون المغربی (۷۳۲ھ۔۸۰۸ھ)** مصنف نے اس کتاب کا آغاز حضرت نوحؑ کے ذکر سے کیا اور اپنے زمانہ ۷۹۷ھ تک کے واقعات کا ادراک کیا۔ موصوف نے اپنی اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے، قسم اول میں عمرانیات، ملک، سلطان، کسب، معاش، صنائع اور علوم کا ذکر ہے، اور قسم ثانی وثالث میں تاریخی روایات جمع کی گئی ہیں۔

☆ **تاریخ الشعوب الاسلامیہ از کارل بروکلمان:** مشہور مستشرق نے بعثت نبوی سے لے کر 1939ء تک اسلامی اقوام کے حالات کو اختصار کے ساتھ قلمبند کیا ہے۔

☆ عرب جزیرہ نما ہے۔ جس کے تین اطراف پانی اور ایک طرف خشکی ہے۔ مغرب میں بحیرہ قلزم، ابنائے سویز اور بحیرہ روم ہے۔ مشرق میں بحرہند، خلیج فارس اور بحرعمان، جنوب میں بحرہند، شمال کے حدود بہت مختلف ہیں۔ عرب کا تخمینی رقبہ بارہ لاکھ مربع میل ہے۔

☆ عرب کے اہم طبقات تین ہیں: ا۔ عرب بائدہ: یہ وہ طبقہ ہے جو عاد اور ثمود سے تھا مگر اب ختم ہو چکا ہے۔ ۲۔ عرب عاربہ: یہ قحطانی ہیں اور یمن کے رہائشی ہیں، ۳۔ عرب مستعربہ: یہ حضرت اسماعیلؑ کی نسل سے ہیں۔

☆ **خلافت راشدہ کے ادوار کی مشہور جنگیں:**

☆ **جنگ کاظمہ یا ذات السلاسل:** عراق پر حملہ سے قبل حضرت خالد بن ولیدؓ والی عراق نے ہرمز کو خط لکھا تھا کہ اسلام قبول کر لو یا ذمی بن جائے تو اس نے یہ خط شاہ ایران کو بھیج کر خود کاظمہ کے مقام پر خیمہ زن ہو کر اسلامی فوج کا انتظار کرنے لگا تو حضرت خالدؓ نے اسکی فوج پر حملہ کر دیا اور اس کو قتل کر دیا تو اس کے قتل کے بعد ایرانی حوصلے ہار گئے، ایرانیوں کی ایک جماعت نے اس جنگ میں اپنے آپ کو آہنی زنجیروں سے باندھ رکھا تھا تا کہ ان کے دل میں میدان سے بھاگنے کا خیال نہ آئے اس وجہ سے اس جنگ کو جنگ سلاسل (زنجیروں والی جنگ) کہتے ہیں۔

☆ **جنگ اجنادین:** یہ جنگ رومیوں اور مسلمانوں کے درمیان اجنادین مقام پر ہوئی تھی مسلمان مجاہدین کی قیادت حضرت خالدؓ کے پاس تھی، حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور خلافت کی یہ آخری جنگ ہے کیونکہ اس کی فتح کے بعد آپؓ کا انتقال ہو گیا تھا۔

☆ **جنگ یرموک:** یرموک ایک دریا ہے جو حوازن کی بلند سطح سے نکلتا ہے اور دریائے اردن میں جا ملتا ہے مذکورہ دونوں دریاؤں کے درمیان والا ٹکڑا میدان یرموک کہلاتا ہے۔ اس جنگ میں مجاہدین کی تعداد چوبیس ہزار تھی اور رومیوں کی تعداد ایک لاکھ بیس ہزار تھی۔ مسلمان فوج کا کمانڈر ابتداء میں خالد بن ولیدؓ تھے اور پھر ابوعبیدہ بن الجراح بن گئے، یہ جنگ رومیوں کے خلاف رجب ۱۵ھ کو ہوئی تھی۔

☆ **جنگ قادسیہ** حضرت عمر فاروقؓ کی خلافت میں ۱۵ ہجری کو بروز جمعرات، جمعہ اور ہفتہ تین دن ہوئی اس میں مسلمانوں کی تعداد دس ہزار کے قریب تھی جب کہ ایرانیوں کی تعداد ایک لاکھ بیس ہزار کے قریب تھی اور ان کے پاس تیس (۳۰) ہاتھی تھے۔ ایرانیوں نے یہ جنگ رستم کی قیادت میں لڑی جب کہ مسلمانوں کے قائد حضرت سعد بن ابی وقاصؓ تھے مگر عین جنگ والے دن ان کو عرق النساء کا دورہ پڑا جس کی وجہ سے وہ نقل و حرکت سے مجبور ہو گئے۔ تو اپنی جگہ خالد بن ارفط کو مقرر کیا اور خود خیمہ میں بیٹھ کر کمان کی۔ جنگ قادسیہ کے پہلے دن کو یوم ارماث اور دوسرے دن کو یوم اغواث کہتے ہیں۔

☆ **بیت المقدس** کی فتح کے حوالے سے سب سے پہلے وہاں محاصرہ عمرو بن العاصؓ نے کیا تھا پھر ان کے تعاون میں ابوعبیدہؓ بھی پہنچ گئے آخر کار

رجب ١٦ھ کوحضرت عمر فاروقؓ نے آ کر بیت المقدس کے عیسائیوں سے جانبیہ مقام پر معاہدہ لکھوایا اور بیت المقدس مسلمانوں کے قبضہ میں ہو گیا۔

اہم اسلامی خلافتیں

خلافت راشدہ (660-632ء)

آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد اس اسلامی مرکزیت کو برقرار رکھنے کے لیے آپ ﷺ کے جانشین مقرر کرنے کا جو طریقہ اختیار کیا گیا اسے خلافت کہتے ہیں پہلے چار خلفاء ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ کے عہد کو خلافت راشدہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اور اس کا دورانیہ 30 سال کا ہے۔

☆ **بنوامیہ کا دور (750-660ء)**

حضرت علیؓ کی شہادت کے بعد شام کے حاکم حضرت امیر معاویہؓ خلیفہ بن گئے تو اس طرح یہ خلافت ملوکیت میں بدل گئی تو اب خلیفہ کا چناؤ موروثی ہونے لگا عالم اسلام پر تقریباً نوے سال تک بنوامیہ نے حکومت کی جن کا دار الخلافہ دمشق رہا۔

☆ **بنوعباس کا دور (1258-750ء)**

بنوامیہ کے بعد بنوعباس برسر اقتدار پر آئے اور دار الخلافہ بغداد تھا بنوعباس کی حکومت کا خاتمہ منگول فاتح ہلاکو خان کے ہاتھوں ہوا، بنوعباس نے تقریباً 500 سال حکومت کی، ان کے کل 37 حکمران برسر اقتدار میں آئے۔

☆ **خلافت عثمانیہ (1924-1299)**

اسلامی حکومت میں سے سب سے زیادہ طاقت ور اور دیرپا خلافت عثمانیہ کی سلطنت تھی، اس کے حکمران ترک تھے، خلافت عثمانیہ کو آخر کار کمال اتاترک نے 1924ء میں ختم کر دیا، خلافت کو ختم کر کے ترکی میں جمہوری حکومت قائم کر دی گئی۔

☆ **خلافت فاطمی / سلطنت فاطمیہ (1171-909ء)**

یہ خلافت عباسیہ کے خاتمے کے بعد شمالی افریقہ کے شہر قیروان میں قائم ہوئی اس سلطنت کا بانی عبید اللہ مہدی تھا ان کا تعلق آپ ﷺ کی بیٹی حضرت فاطمہؓ کے خاندان سے تھا تو اس مناسبت سے نام بھی فاطمی رکھا۔

☆ اسلامی تاریخ میں چند دیگر خلافتوں کا تذکرہ بھی آتا ہے، مثلاً اندلس کی خلافت امویہ اور مراکش کی خلافت موحدین قابل ذکر ہیں۔

نوٹ:۔ عثمانی خلافت کے خاتمہ کے بعد احیاء خلافت کی مناسبت سے جماعت اسلامی کے بانی مولانا مودودیؒ اور اخوان المسلمون کے بانی شیخ حسن البناء اور تنظیم اسلامی کے بانی ڈاکٹر اسرار احمد کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔

﴾صحابہ کرام کے متعلق اہم معلومات﴿

☆ **عشرہ مبشرہ کا اجمالی تعارف**

عشرہ مبشرہ صحابہ کرامؓ یہ ہیں: ۱۔ابوبکر صدیقؓ، ۲۔عمر فاروقؓ، ۳۔عثمان غنیؓ، ۴۔علی المرتضیٰؓ، ۵۔طلحہؓ، ۶۔زبیرؓ، ۷۔عبدالرحمٰن بن عوفؓ، ۸۔سعد بن ابی وقاصؓ، ۹۔سعید بن زیدؓ، ۱۰۔ابوعبیدہ بن جراحؓ۔

☆ **حضرت ابوبکر صدیقؓ**: آپ مکہ میں 573ء کو پیدا ہوئے اور آپ کا نام عبدالکعبہ تھا مگر حضورﷺ نے آپ کا نام عبداللہ رکھ دیا۔ باپ کا نام ابو قحافہ عثمان تھا جبکہ ماں کا نام ام الخیر، سلمیٰؓ تھا۔ ☆۔ابوبکرؓ قریش کی شاخ بنوتیم سے تعلق رکھتے تھے، آپ کی ذاتی رہائش مدینہ کے قریب سخ بستی میں تھی۔ ☆۔ابوبکرؓ کے باپ ابوقحافہ ۱۴ھ بمطابق ۶۳۵ء کو بعمر ۹۷ سال میں ابوبکر کی وفات کے چھ ماہ بعد فوت ہوئے۔ ☆۔ابوبکرؓ کو شب معراج کے واقعہ کی تصدیق کی وجہ سے صدیق کا لقب ملا تھا۔ ☆۔ابوبکر صدیقؓ کی مواخات خارجہ بن زیدؓ انصاری سے ہوئی تھی جو بعد میں ابوبکرؓ کے سسر بن گئے تھے، ☆۔ابوبکر صدیقؓ نے مسجد نبوی کی جگہ پانچ ہزار درہم میں دو یتیم بچوں سہل اور سہیل سے خرید کر وقف کی تھی۔ ☆۔حضرت ابوبکرؓ پندرہ روز بیمار رہ کر بتاریخ ۲۲ جمادی الاخر ۱۳ھ بمطابق ۲۳، اگست ۶۳۴ء بروز منگل کو فوت ہوئے تھے، اس وقت آپ کی عمر ۶۳ سال اور مدت خلافت ۲ سال ۳ ماہ ۱۱ دن تھی۔ آپؓ کی قبر نبیﷺ کی بائیں جانب ہے۔ آپؓ کی چار بیویاں: ۱۔قتیلہ بنت عبدالعزی (عبداللہ، اسماء) ۲۔ام رومان (عائشہ، عبدالرحمٰن) ۳۔اسماء بنت عمیس (محمد) ۴۔حبیبہ (ام کلثوم) تھیں۔ ☆۔ابوبکر صدیقؓ نے جب اسلام قبول کیا تو ان کی عمر ۳۸ سال کی تھی۔ ☆۔اسلام میں سب سے پہلے امیر الحج حضرت ابوبکر صدیقؓ تھے۔ ☆۔مرتدین کی سرکوبی کے لئے ابوبکر صدیقؓ نے ۱۱ لشکر روانہ کئے تھے۔ موصوف نے نبیﷺ کی زندگی میں ۱۷ نمازیں پڑھائیں۔ آپ سے ۱۴۲ روایات مروی ہیں۔ ☆۔آپ کا شجرہ نسب ساتویں پشت میں مرہ پر پہنچ کر حضورﷺ سے مل جاتا ہے۔ قریش کی سیاسی تنظیم میں خون بہا اور دیت کے مال کی ذمہ داری آپ کے سپرد تھی۔

☆ **حضرت عمر فاروقؓ**: آپ کی پیدائش حضور نبی کریمﷺ کی پیدائش سے تقریباً گیارہ برس بعد 582ء میں ہوئی، ہجرت نبوی کے وقت آپ کی عمر چالیس سال کے لگ بھگ تھی، آپ کا نام عمر کنیت ابوحفص اور لقب فاروق ہے، آپ کے باپ کا نام خطاب/نفیل اور والدہ کا نام حنتمہ بنت ہاشم تھا۔ آپ کا تعلق قریش کے قبیلہ بنوعدی سے تھا، آپ کا سلسلہ نسب نویں پشت میں حضورﷺ سے مل جاتا ہے، بنوعدی کا موروثی عہدہ سفارت وثالثی کا تھا۔ آپ نے ۲۶ سال کی عمر میں اسلام قبول کیا اس وقت نبوت کا چھٹا سال تھا۔ آپ نے 63 سال کی عمر میں شہادت پائی، آپ کو شہید کرنے والا مغیرہ بن شعبہ کا ایرانی غلام ابولولو فیروز تھا، جس نے نماز فجر کے وقت آپ پر خنجر سے وار کیا۔ حضرت عمرؓ کی مدت خلافت دس سال چھ ماہ اور چار دن تھی۔ حضرت عمرؓ کی نماز جنازہ حضرت صہیب نے پڑھائی تھی۔ آپ نے وفات کے وقت مجلس شوری کے چھ ارکان منتخب کئے تھے جو کہ یہ ہیں: ۱۔علی بن ابی طالبؓ، ۲۔زبیر بن عوامؓ، ۳۔عبدالرحمٰن بن عوفؓ، ۴۔عثمان بن عوفؓ، ۵۔طلحہ بن عبیداللہؓ، ۶۔سعد بن ابی وقاصؓ۔ ☆۔عراق میں بصرہ شہر حضرت عمر فاروقؓ کی حکومت میں ان کے حکم سے آباد ہوا تھا۔ آپ کی مرویات کی تعداد ۵۳۹ ہے۔

☆ **حضرت عثمانؓ**: آپ طائف میں واقعہ فیل کے چھ سال بعد پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام عفان اور والدہ کا نام اروی بنت کریز تھا۔ حضور کے اعلان نبوت کے وقت آپ چونتیس سال کے تھے، ہجرت نبوی کے وقت آپ کی عمر سنتالیس سال تھی، آپ کا نام عثمان اور کنیت ابوعبداللہ اور لقب غنی و ذوالنورین تھا، ذوالنورین یعنی دونوروں والا لقب حضورﷺ کی دو صاحبزادیوں حضرت رقیہؓ اور حضرت ام کلثومؓ کے یکے بعد دیگرے آپ کے نکاح میں آنے کی بنا پر پڑا اور غنی اپنی دولت وثروت کی بنا پر کہلوائے۔ آپ قریش کے قبیلہ بنوامیہ سے تعلق رکھتے تھے، آپ کا ذریعہ معاش تجارت تھا، آپ نے 35ھ میں باغیوں کے حملے کے نتیجے میں شہادت پائی اور جنت البقیع میں دفن ہوئے۔ ☆۔حضرت عثمانؓ کی مدت خلافت بارہ دن کم بارہ

سال تھی۔

☆۔ حضرت عثمان غنیؓ پر لگائے گئے اعتراضات اور ان کا جائزہ

شر پسندوں نے حضرت عثمانؓ کو خلافت سے دستبردار کرنے کے لئے آپ پر حسب ذیل اعتراضات کئے۔

1۔کبار صحابہ کی معزولی اور ان کی جگہ اموی خاندان کے نااہل افراد کا تقرر۔

2۔بعض اکابر صحابہ کے ساتھ آپ کا ناروا سلوک۔ 3۔بقیع کی چراگاہ کو اپنے لئے مخصوص کر لینا۔

4۔بدعتوں کی ترویج۔ 5۔اموی عمال کے ساتھ نرمی۔

6۔قرآن مجید کے نسخوں کو جلا دینا۔ 7۔رسول اللہ کے جلاوطن کئے ہوئے افراد کو واپس مدینہ بلا لینا۔

8۔بیت المال کا غلط استعمال۔ 9۔اقارب واعزہ میں تقسیم اراضی۔

10۔حدود کے نفاذ میں تساہل۔ 11۔مصری وفد سے بدعہدی۔

1۔اعتراض: آپؓ پر سب سے پہلا الزام یہ تھا کہ آپ نے جلیل القدر صحابہ مغیرہ بن شعبہؓ، ابوموسیٰ اشعریؓ، عبداللہ بن ارقمؓ اور عمرو بن العاصؓ کو ان کے عہدوں سے معزول کر دیا تھا۔

اعتراض کا جائزہ: معزولی کے اسباب معقول ہوں تو بڑی سے بڑی شخصیت کو بھی اس کی ذمہ داری سے سبکدوش کیا جا سکتا ہے مغیرہ بن شعبہؓ کو حضرت عمرؓ کی وصیت کی بنا پر معزول کیا گیا، ابوموسی اشعریؓ گورنر بصرہ کو معزول کرنے کی وجہ وہاں کے عوام کا مطالبہ تھا، سعید بن ابی وقاصؓ بیت المال کی رقم واپس نہ کرنے کی بناء پر معزول کئے گئے، حضرت عمرو بن العاصؓ کو مصر جیسے زرخیز علاقہ میں آمدنی میں غیر معمولی کمی کی وجہ سے فارغ کر دیا گیا اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو ضعف پیری کی وجہ سے ان کے عہدہ سے ہٹا دیا گیا الغرض تمام معزولی معقول وجوہ کی بنا پر عمل میں آئی تھیں۔ نیز یہ اعتراض بھی غلط ہے کہ آپ نے ان عہدوں پر بنوامیہ کے نااہل افراد کا تقرر فرمایا۔ بلکہ جن لوگوں کو ان مناصب کی ذمہ داری سونپ گئی انہوں نے وسعت سلطنت اور انتظام سے اپنے آپ کو اس کا اہل ثابت کیا۔

2۔اعتراض: مفسدین کا آپ پر الزام تھا کہ آپ نے ابوذر غفاریؓ، عمار بن یاسرؓ اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے ساتھ ناروا سلوک برتا۔

اعتراض کا جائزہ: حضرت ابوذر غفاریؓ کو جلاوطن کرنے کا الزام سراسر بے بنیاد ہے بلکہ انہوں نے خود حضرت امیر معاویہؓ سے اختلاف کی بنا پر مکہ کے قریب ایک ویرانہ میں سکونت اختیار کر لی تھی، حضرت عمار بن یاسرؓ کے ساتھ اس لئے سختی کی گئی کہ وہ سبائی جماعت سے متاثر ہو کر اس کیساتھ مل گئے تھے، عبداللہ بن مسعودؓ کا وظیفہ اس لئے بند کر دیا کہ حضرت عثمانؓ امت کو ایک قرآن پر متحد رکھنے کے لئے ان کے پاس موجود نسخہ قرآن بھی تلف کر دینا چاہتے تھے لیکن عبداللہ بن مسعودؓ اس کے تیار نہ تھے۔ اس مقصد کی اہمیت کے پیش نظر حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا انکار کرنا قطعاً نامناسب تھا۔

3۔اعتراض: آپ پر الزام لگایا گیا کہ آپ نے بقیع کی چراگاہ اپنے جانوروں کے لئے وقف کر رکھی ہے اور عوام الناس کو اس میں تصرف کی اجازت نہیں۔

اعتراض کا جائزہ: آپ نے وضاحت فرمادی کہ یہ چراگاہ حسب سابق بیت المال کے جانوروں کے لئے ہی مخصوص ہے اور مجھے اس میں ذاتی تصرف کا حق حاصل نہیں ہے۔

4۔اعتراض: آپ پر بدعتوں کو رواج دینے کا الزام لگایا گیا کہ آپ منیٰ میں دو کی بجائے چار رکعت نماز ادا کرتے ہیں۔

اعتراض کا جائزہ: حضرت عثمانؓ نے اس کی وضاحت یوں فرمائی ”میں نے مکہ میں قیام کی نیت کر لی تھی اس لئے پوری نماز ادا کی یہ زیادہ سے زیادہ

اجتہادی اختلاف ہوسکتا ہے حضرت عثمانؓ کی نیت میں قطعاً کوئی شبہ نہ تھا۔

5۔اعتراض: اموی عمال کے ساتھ نرمی کرنے کا الزام ہے۔

اعتراض کا جائزہ: اموی عمال کے خلاف کارروائی نہ کرنے کا الزام بھی بے بنیاد ہے آپ نے لوگوں کو دعوت دی کہ وہ عمال کے خلاف شکایات پیش کریں۔آپ کے علم میں جو بدعنوانی آتی تھی آپ اس کا ضرور تدراک فرماتے تھے جب کسی عہدہ دار کے خلاف لوگوں کو شکایت ہوتی اور وہ اس کی معزولی کا مطالبہ کرتے تو حضرت عثمان غنیؓ فوراً اسے معزول کردیتے تھے اہل کوفہ کی شکایت پر ہی آپ نے سعید بن العاصؓ کو معزول کرکے ان کی جگہ ابو موسٰی اشعریؓ صحابی کو مقرر کیا۔

6۔اعتراض: آپ پر مصحف صدیقی کے علاوہ قرآن مجید کے باقی نسخوں کو جلانے کا بھی الزام تھا۔

اعتراض کا جائزہ: درحقیقت یہ حضرت عثمانؓ کی بہت بڑی دینی خدمت اور مسلمانوں پر احسان عظیم ہے کہ انہوں نے ساری امت کو ایک قرآن مجید پر متحد کردیا اور قرآن مجید کے بارے میں شکوک وشبہات پیدا ہونے کے تمام دروازے بند کردیئے اگر آپ یہ خدمت سرانجام نہ دیتے تو آج مسلمان بھی اہل کتاب کی طرح بے شمار اختلافات کا شکار ہوجاتے۔

7۔اعتراض: آپ پر ایک بے بنیاد الزام یہ بھی تھا کہ آپ نے حکم بن العاصؓ کو جسے رسول ﷺ نے جلاوطن کردیا تھا واپس بلا لیا تھا۔

اعتراض کا جائزہ: آپ نے وضاحت فرمائی کہ میں نے حضور ﷺ سے حکم بن العاصؓ کو واپس بلانے کی اجازت طلب کرلی تھی حضرت ابوبکرؓ وعمرؓ کو اس اجازت کا علم نہ تھا لہذا انہوں نے حکم کو واپس آنے کی اجازت نہ دی لیکن حضرت عثمانؓ نے اپنے دور میں ان کو واپس بلا لیا اور صلہ رحمی کرتے ہوئے اسے عطیات سے نوازا مفسدین نے اصل واقعہ کو توڑ موڑ کر پیش کیا۔

8۔اعتراض: بیت المال سے اپنے خاندان والوں کو وظیفہ دینے کا الزام بھی سراسر غلط اور بے بنیاد تھا۔

اعتراض کا جائزہ: حضرت عثمانؓ بے پناہ فیاضی کا مظاہرہ کرتے تھے اللہ تعالٰی نے آپ کو اتنا رزق دیا تھا کہ بیت المال سے لینے کی ضرورت نہ تھی وہ ہمیشہ اپنے کنبہ والوں کی سرپرستی کرتے تھے اور اپنی گرہ سے ان کی امداد کرتے تھے اس الزام کی وضاحت آپ نے یوں فرمائی ”میں اپنے خاندان والوں کو جو کچھ دیتا ہوں وہ اپنے ذاتی مال سے دیتا ہوں مسلمانوں کا مال نہ میں اپنے لیے حلال سمجھتا اور نہ کسی دوسرے کے لئے“ عبداللہ بن ابی سرح اور عبداللہ بن خالدؓ کی خدمات کے صلہ میں آپ نے ان حوصلہ افزائی ضرور فرمائی لیکن جب لوگوں نے اعتراض کیا تو ان سے رقم واپس لے کر بیت المال میں جمع کروادی۔

9۔اعتراض: حضرت عثمانؓ پر اپنے عزیز واقارب کو جاگیریں عنایت کرنے کا بھی الزام تھا۔

اعتراض کا جائزہ: اس کی حقیقت یہ تھی کہ اہل یمن آبادکاری کے لئے مدینہ آئے تو ان کو مدینہ میں زمین کے قطعے دیئے گئے اور اس کے بدلہ میں ان کی یمن کی زمینیں لے لی گئیں۔عراق کی بے آباد زمینیں ان لوگوں کو دے دی گئیں جنہوں نے اس کی آبادکاری میں کوشش کی تھی۔

10۔اعتراض: حدود میں تساہل برتنے کا الزام۔

اعتراض کا جائزہ: حدود میں تساہل برتنے کے سلسلہ میں عبداللہ بن عمرؓ کے خلاف ہرمزان اور جفینہ کو اس شبہ میں قتل کردیا تھا کہ یہ دونوں حضرات اس کے باپ کے قتل میں شریک ہیں حضرت عثمانؓ کے سامنے سب سے پہلے یہی مقدمہ پیش ہوا صحابہ میں حضرت علیؓ نے قصاص لینے کی رائے دی لیکن دوسرے بزرگوں نے اختلاف کیا اور کہا یہ مناسب نہیں کہ کل امیر المومنین قتل ہوئے ہیں آج ان کے بیٹے کو قتل کردیا جائے چنانچہ حضرت عثمانؓ نے قصاص کو دیت میں بدل دیا اور اپنی جیب سے دیت ادا فرمائی۔ان خاص حالات میں دانشمندانہ فیصلہ یہی ہوسکتا تھا۔

ولید بن عقبہ کی حد میں تاخیر ضرور ہوئی لیکن غفلت نہیں برتی گئی چونکہ مطلوبہ شرعی شہادت فوری طور پر میسر نہ تھی اس لئے تاخیر ہوئی جونہی شہادت میسر آ گئی اس پر شرعی حد جاری کر دی گئی۔

11۔اعتراض: آپ پر آخری الزام بدعہدی کا تھا۔

اعتراض کا جائزہ: اس کی تفصیل یہ ہے کہ مصر کے مفسدین کو حضرت علیؓ نے سمجھا بجھا کر واپس کر دیا۔ راستے میں انہوں نے سرکاری قاصد سے ایک خط برآمد کیا جس میں گورنر مصر کو امیر المومنین کی طرف سے ہدایت کی گئی تھی کہ ان تمام مفسدین کو قتل کر دیا جائے۔ حضرت عثمانؓ نے قسم کھا کر اس خط سے اپنی لاعلمی کا اظہار کیا۔ اس وضاحت کے بعد حضرت عثمانؓ پر کسی قسم کے شک وشبہ کی قطعاً گنجائش نہ تھی۔

☆ **علی المرتضیٰؓ:** ۱۳رجب بعثت نبوی سے دس سال پہلے اور ہجرت نبوی سے ۲۳ سال پہلے پیدا ہوئے تھے اور آپ پر ۱۸رمضان المبارک ۴۰ھ بروز جمعۃ المبارک بوقت صبح مسجد میں داخل ہوتے ہوئے بد بخت عبدالرحمٰن بن ملجم نے تلوار سے وار کر کے شہید کیا (اسی دوران برک بن عبداللہ نے امیر معاویہؓ پر حملہ کیا اور عمرو بن بکر نے عمرو بن عاصؓ پر حملہ کیا)۔ موصوف کے تین اور بھائی طالب، عقیل اور جعفر طیار تھے۔☆ ۔حضرت علیؓ کے باپ کا نام ابوطالب (عبدمناف بن عبدالمطلب) اور ماں کا نام فاطمہ بنت اسدؓ تھا۔ آپ نے غزوہ بدر میں ولید بن عقبہ اور خندق میں عمرو بن ود کو شکست دی تھی۔☆ ۔آپ سے پانچ سو چھیاسی (۵۸۶) احادیث مروی ہیں۔☆ ۔حضرت علیؓ کی مدت خلافت چار سال نو ماہ تھی، حضرت علیؓ نے رجب ۳۶ھ کو مدینہ کی بجائے کوفہ کو دارالخلافہ بنایا تھا اور کوفہ کو حضرت عمرؓ نے ۱۷ھ کو آباد کیا تھا، حضرت علیؓ پر حملہ کوفہ کی جامع مسجد میں ہوا اور ان کو کوفہ میں نجف قبرستان میں دفن کیا گیا تھا۔ حضرت علیؓ کی کنیت ابوالحسن اور ابوتراب تھی اور لقب حیدر اور اسداللہ تھا۔ حیدر کا لقب آپ کی والدہ نے رکھا اور اسداللہ کا لقب فتح خیبر کے موقع پر بہادری کے جوہر دکھانے پر ملا۔

☆ **حضرت طلحہؓ:** آپ کی کنیت ابومحمد اور لقب طلحۃ الفیاض اور طلحۃ الخیر تھا، آپ کا پیشہ تجارت تھا، آپؓ کو حضرت ابوبکر صدیقؓ سے بہت لگاؤ تھا اور یہ محبت ہی اسلام لانے کا سبب بنی، آپ نے تقریباً تمام غزوات میں شرکت کی اور غزوہ احد میں نبی کریم ﷺ کے سامنے ڈھال بنے رہے، روایات کے مطابق تقریباً 75 زخم آپ کو اس دن لگے تھے، پھر انہی خدمات کے عوض نبی ﷺ نے غزوہ احد کے موقع پر ان کو جنت کی بشارت سنائی۔

☆ **حضرت زبیر بن عوامؓ:** آپ کی کنیت ابوعبداللہ تھی، آپ اسدی قریشی ہیں، آپ کی والدہ صفیہ حضور ﷺ کی پھوپھی تھی، آپ کے والد عوام بن خویلد حضرت خدیجہؓ کے بھائی تھے، آپ نے پندرہ سال کی عمر میں اسلام قبول کیا، حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیٹی حضرت اسماءؓ سے آپ کی شادی ہوئی تھی، آپ کے مشہور بیٹوں میں سے حضرت عروہ بن زبیرؓ اور حضرت عبداللہ بن زبیرؓ شامل ہیں۔ آپ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اللہ کی راہ میں حضور ﷺ کے دفاع کی غرض سے تلوار بے نیام کی۔ غزوہ بدر کے موقع پر مشہور کافر سردار عتبہ کا آپ نے ہی قتل کیا تھا، آپ کو نبی ﷺ کے حواری ہونے کا بھی اعزاز حاصل ہے۔

☆ **حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ:** آپ قریش کے قبیلہ بنی زہرا سے تعلق رکھتے تھے، قبول اسلام سے قبل آپ کا نام عبدعمرو یا عبدالاکعبہ تھا تو آپ ﷺ نے بدل کر عبدالرحمٰن رکھ دیا، آپ کی ولادت دس عام الفیل اور بعثت نبوی کے وقت عمر 30 سال بیان کی جاتی ہے، آپ نے 32,35ھ میں تقریباً پچھتر سال کی عمر میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ ہجرت کے بعد آپ مدینہ کے امیر ترین لوگوں میں سے تھے۔

☆ **حضرت سعد بن ابی وقاصؓ:** آپ کی کنیت ابواسحاق تھی آپ کا تعلق قریش کے قبیلے بنی زہرا سے تھا، آپ حضور ﷺ کی والدہ حضرت آمنہ کے چچازاد بھائی تھے اس لئے نبیؐ ان کو ماموں کہہ کر پکارا کرتے تھے، آپ کی ولادت بعثت نبوی سے تقریباً بیس سال قبل ہوئی تھی، آپ نے سترہ یا اٹھارہ سال کی عمر میں اسلام قبول کیا، آپ نے ۵۱ یا ۵۴ھ میں مدینہ سے ساتھ میل کے فاصلے پر واقع وادی عتیق میں وفات پائی، آپ عشرہ مبشرہ میں

وفات پانے والے آخری صحابی ہیں۔آپ اہل اسلام میں مشہور فاتح ہیں، جنگ قادسیہ اور مدائن وغیرہ کی عظیم فتوحات کا سہرہ آپ ہی کے سر ہے، آپ حضرت عمرؓ کے عہد میں والی عراق اور حضرت عثمانؓ کے عہد میں والی کوفہ بھی رہے۔ جہاد فی سبیل اللہ اور نبیﷺ کی خدمت نے آپ کو مستجاب الدعوات بنا دیا تھا۔

☆ **حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ:** آپ کا اصل نام عامر بن عبداللہ تھا، جراح آپ کے دادا کا نام تھا۔آپ کی ولادت بعثت نبوی سے تقریباً تیس سال قبل ہوئی تھی، آپ نے ۱۸ھ میں اٹھاون برس کی عمر میں وفات پائی۔غزوہ بدر میں آپ نے اپنے والد کو قتل کر دیا تھا،غزوہ احد میں جب چہرہ اقدس میں زرہ کی کڑیا کھب گئی تو حضرت ابوعبیدہؓ نے اپنے دانتوں سے نکالیں جس کے نتیجے میں آپ کے سامنے والے دو دانت شہید ہو گئے تھے، حضرت ابوعبیدہؓ نے خلافت ابوبکرؓ کے وقت آپ کی سقیفہ بنی ساعدہ میں سب سے پہلے بیعت کی تھی۔ نبیؐ نے آپ کو''امین الامت'' کے اعزاز سے نوازا،حضرت عمرؓ نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو بعض مصلحتوں کی وجہ سے معزول کر کے ان کی جگہ حضرت ابوعبیدہؓ کو مقرر کیا تھا۔حضرت عمرؓ کے بقول عرب میں سب سے زیادہ خوبصورت اور خوش اخلاق لوگ تین ہیں (حضرت ابوبکر صدیقؓ،حضرت عثمانؓ،حضرت ابوعبیدہؓ)

☆ **حضرت سعید بن زیدؓ:** آپ حضرت عمرؓ کے چچازاد بھائی اور بہنوئی تھے،آپ کے والد گرامی شرک اور بتوں سے نفرت کرتے تھے اور نبیؐ کے متعلق انہوں نے سن رکھا تھا مگر آپ کی بعثت سے پہلے ہی وہ فوت ہو گئے تو آپؓ نے جیسے ہی حضورﷺ کی بعثت کے متعلق سنا تو فوری اسلام قبول کر لیا ،اس وقت آپ کی عمر بیس سال کے قریب تھی، پچاس ہجری کے قریب آپ نے تقریباً اسی سال کی عمر پا کر وفات پائی۔

☆ **دیگر مشہور صحابہ کا تعارف**

☆ **حضرت امیر معاویہؓ:** آپ ۳۹ سال ۸ ماہ مسند اقتدار پر رہے ان میں سے بیس سال شام کے گورنر اور انیس سال آٹھ ماہ مکمل ملت اسلامیہ کے حکمران کی حیثیت سے گزارے۔☆۔امیر معاویہ کے باپ کا نام ابوسفیان صخر بن حرب تھا اور ماں کا نام ہند بنت عتبہ تھا۔آپ کا تعلق بنوامیہ خاندان سے تھا۔☆۔امیر معاویہ نے ۷ ہجری کو اسلام قبول کیا اور آپ نے تاریخ میں سب سے پہلے ایک بڑا بحری بیڑہ تیار کیا تھا جو سترہ سو بحری جہازوں پر مشتمل تھا اور اس کو قبرص کی طرف روانہ کیا تھا۔آپؓ ۸۲ سال کی عمر پا کر بروز جمعرات ۱۵ رجب ۶۰ ہجری کو فوت ہوئے۔

☆ **فاتح مصر حضرت عمرو بن عاصؓ:** موصوف سے چالیس روایات مروی ہیں۔آپ یکم شوال ۴۳ ہجری کو فوت ہوئے۔عمرو بن العاصؓ نے ۲۱ھ کو مصر فتح کیا تھا۔

☆ **فاتح ایران سعد بن ابی وقاصؓ:** آپ نے ۱۷ سال کی عمر میں اسلام قبول کیا اور انہی کے بارے رسول اللہﷺ نے غزوہ احد میں فرمایا تھا: کہ سعد تیر چلاؤ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔☆۔دریائے دجلہ میں گھوڑوں سمیت لشکر اتارنے والے بھی حضرت سعد ہی ہیں، ایرانیوں نے حیرت سے کہا کہ دیوان آمدند، دیوان آمدند۔آپ سے ۲۷۰ روایات مروی ہیں۔موصوف ۵۴ ہجری کو ۸۰ سال کی عمر میں مقام عقیق پر فوت ہوئے۔

☆ مدینہ منورہ کے فقہائے سبعہ یعنی کبار تابعین یہ ہیں: ۱۔سعید بن مسیبؒ، ۲۔قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیقؒ، ۳۔عروہ بن زبیرؒ، ۴۔خارجہ بن زید بن ثابتؒ، ۵۔سلیمان بن یسارؒ، ۶۔عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہؒ، ۷۔ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف۔

☆ حکمران صحابہ کرام کی تعداد اکیس ہے۔

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ وہ پہلے شخص ہیں جنہیں محمد رسول اللہﷺ کے بعد کعبہ میں سر عام قرآن پڑھنے پر کفار مکہ نے مارا پیٹا تھا۔

☆ رسول اللہﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ رحمدل ابوبکرؓ، احکام الٰہی کی تعمیل میں سب سے زیادہ سخت عمر بن خطابؓ، سب سے زیادہ حیادار عثمان بن عفانؓ، سب سے زیادہ حلال وحرام کے مسائل جاننے والے معاذ بن جبلؓ اور سب سے بہتر قاری ابی بن کعبؓ اور اس امت کے امین ابو

عبیدہ بن جراحؓ (آپ کا اصل نام عامر بن عبداللہ بن جراح) ہیں۔

☆ حضرت مغیرہ بن شعبہ ؓ کو والی کوفہ و بحرین کہا جاتا ہے آپ سے ۱۳۳ روایات مروی ہیں۔آپ نے ۴ ہجری کو اسلام قبول کیا تھا موصوف شعبان ۵۰ ہجری کو ۷۰ سال کی عمر میں کوفہ میں رحلت فرما گئے۔

☆ ابوموسی اشعریؓ (عبداللہ بن قیس) والی یمن ہیں۔آپ یمن کے اشعر قبیلہ کے سردار تھے،آپ سے ۳۶۰ روایات مروی ہیں،موصوف ۴۳ ہجری کو ۶۱ سال کی عمر میں فوت ہوئے۔

☆ **حضرت زید بن حارثہؓ** کا لقب محبوب رسول اللہ ﷺ ہے،آپ یمن میں بنو قضاعہ (بنو کلب) قبیلہ میں پیدا ہوئے اور آپؓ کو حضرت خدیجہؓ کے بھتیجے حکیم بن حزامؓ نے چارسو درہم میں مکہ میں عکاظ منڈی سے خریدا تھا۔اور یہی وہ صحابی رسول ہیں جن کا نام قرآن مجید میں آیا ہے

☆ **حضرت زید بن ثابتؓ** کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج سے تھا جب نبی ﷺ نے مدینہ میں ہجرت فرمائی تو اس وقت یہ اسلام قبول کر چکے تھے اوران کو کئی صورتیں بھی یاد تھیں جبکہ اس وقت ان کی عمر صرف گیارہ سال تھی،ہجرت کے بعد نبی ﷺ نے ان کو اپنا کاتب وحی مقرر کرلیا،حضور ﷺ کی ہدایت پرانہوں نے یہودیوں کی زبان صرف سترہ دنوں سیکھ لی تھی،سقیفہ بنی ساعدہ میں یہ پہلے انصاری تھے جنھوں نے حضرت ابوبکرؓ کے انتخاب کی تجویز اور حمایت کی تھی،حضرت عمرؓ کے دور خلافت میں مدینہ کے قاضی رہے،حضرت عثمانؓ کے دور خلافت میں بیت المال کے نگران مقرر ہوئے،یہ 45ھ کے کچھ عرصہ بعد فوت ہوئے تھے۔آپ قراءت،فقہ اور علم الفرائض میں امتیازی وخصوصی مہارت رکھتے تھے۔

☆ حبر الامت حضرت عبداللہ بن عباسؓ کا لقب تھا۔آپ کو والی بصرہ کہا جاتا ہے۔آپ کی والدہ کا نام ام الفضل لبابہ بنت حارث ہے،آپ سے ۱۶۶۰ روایات مروی ہیں،موصوف ۶۸ ہجری کو ۷۱ سال کی عمر میں فوت ہوئے۔

☆ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: خذوا القرآن من اربع من ابن مسعود وابی بن کعب،ومعاذ بن جبل وسالم مولی ابی حذیفہ۔اور آپ ﷺ نے حضرت معاذؓ کے بارے فرمایا: اعلمھم بالحلال والحرام معاذ بن جبل۔معاذ بن جبلؓ نے ۱۸ سال کی عمر میں اسلام قبول کیا،موصوف یمن میں گورنر کی حیثیت سے دوسال رہے۔ ☆۔موصوف ۱۸ ہجری کو ۳۶ سال کی عمر میں اردن کے کنارے پر واقع شہر بیان میں قیام کے دوران طاعون کی بیماری سے شہید ہوئے۔

☆ عبداللہ بن زبیرؓ اسماء بنت ابی بکر کے بیٹے تھے،بنو امیہ کی حکومت نے عبداللہ بن زبیرؓ کی حکومت کو تسلیم نہیں کیا تھا۔

☆ حضرت خالد بن ولیدؓ کا لقب سیف اللہ تھا،آپ قبیلہ بنو مخزوم سے تعلق رکھتے تھے۔آپ ۲۱ ہجری کو حمص میں فوت ہوئے اور حمص شام کا مشہور شہر تھا۔غزوہ موتہ جو کہ آٹھ ہجری کو ہوا اس وقت حضرت خالدؓ کو سیف اللہ کا لقب ملا تھا۔

☆ حضرت خالد بن ولیدؓ فاتح عراق وشام اور عمرو بن العاصؓ فاتح مصر ۶ ہجری کے آخر میں یا ۷ ہجری کے شروع میں مسلمان ہوئے۔

☆ غزوہ خیبر سے واپسی پر سلام بن مشکم یہودی کی بیوی زینب نے آپ ﷺ کی دعوت بنائی جس میں زہر ملا تھا اور اس کھانے کی وجہ سے ایک صحابی بشر بن براء شہید ہوگئے تو آپ ﷺ نے زینب کو اس کے عوض قتل کرا دیا تھا۔

☆ مدینہ میں آپ ﷺ نے پہلا معلم اور داعی حضرت مصعب بن عمیرؓ کو بنا کر بھیجا تھا آپؓ مدینہ جا کر سعد بن زرارہ کے ہاں ٹھہرے تھے۔

☆ حضرت زینب بنت خزیمہؓ کا لقب ام المساکین تھا اور جعفر بن ابی طالبؓ کا لقب ابوالمساکین تھا۔

☆ بنو عبد مناف میں پانچ اشخاص ایسے تھے جن کی شکل رسول اللہ ﷺ سے ملتی تھی وہ یہ ہیں: ۱۔ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب،۲۔قثم بن عبدالمطلب،۳۔سائب بن عبید،۴۔حسن بن علیؓ،۵۔جعفر بن ابی طالبؓ۔

☆ ذوالجناحین کا لقب حضرت علیؓ کے بھائی جعفر طیار کا تھا جو غزوہ موتہ میں ملا تھا۔ نیز پہلا قافلہ جو حبشہ کی طرف ہجرت کے لئے روانہ ہوا اس کے امیر جعفر بن ابی طالب ہی تھے۔

☆ ۳ ہجری رمضان المبارک کی ۱۵ تاریخ کو حسن بن علیؓ پیدا ہوئے تھے۔ موصوف کی عمر اس وقت آٹھ سال تھی جب نبی ﷺ کا انتقال ہوا تھا۔

☆۔ آپ ۵ ربیع الاول ۵۰ ہجری کو ۴۷ سال کی عمر پا کر مدینہ میں فوت ہو گئے تھے۔

☆ اسلامی تاریخ میں سب سے پہلے امیر قافلہ جہاد کے حضرت عبداللہ بن جحشؓ ہیں ان کو طائف اور مکہ کے درمیان واقع نخلستان میں پڑاؤ کا کہا۔ نیز اسلامی تاریخ میں پہلا مشرک قتل، قیدی اور مال غنیمت بھی اسی نے حاصل کیا تھا۔ عبداللہ بن جحشؓ وہ پہلے عظیم صحابی ہیں جن کو امیر المومنین کے لقب سے پکارا گیا۔

☆ یمامہ کے علاقہ میں بنو حنیفہ قبیلے کے سردار کا نام ثمامہ بن اثالؓ تھا، آپ وہ پہلے مسلمان ہیں جو بلند آواز سے تلبیہ کہتے ہوئے مکہ میں داخل ہوئے تھے۔

☆ ابوایوب انصاریؓ کا نام خالد بن زید تھا جو بنو نجار قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے، مدینہ میں آپ ﷺ ہجرت کے بعد ابوایوب انصاری کے گھر تقریباً سات ماہ ٹھہرے تھے۔

☆ ابوسفیان بن حارثؓ نے اپنی قبر خود کھودی تھی قبر کھودنے کے تین دن بعد فوت ہو گئے۔

☆ حذیفہ بن یمانؓ کو راز دان رسول ﷺ کا شرف حاصل ہے۔ اور زبیر بن عوام کو حواری رسول ﷺ کہا جاتا ہے

☆ حکیم بن حزامؓ کی ولادت خانہ کعبہ میں ہوئی تھی یہ ام المومنین حضرت خدیجہؓ کا بھتیجا تھا۔ دار الندوہ کی عمارت حکیم بن حزام کی تھی جو انہوں نے اسلام قبول کرنے کے بعد ایک درہم میں فروخت کر دی تھی۔

☆ عدی بن حاتمؓ ۹ ہجری کو مسلمان ہوئے تھے، ام کلثومؓ کا انتقال بھی ۹ ہجری کو ہوا تو ان کو غسل اسماء بنت عمیسؓ نے دیا اور قبر میں حضرت طلحہؓ نے اتارا تھا۔ رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کا انتقال بھی اسی سال ہوا تھا۔ اور پھر اسی سال نجاشی شاہ حبشہ بھی فوت ہوا۔

☆ غسیل الملائکہ حضرت حنظلہؓ ہیں۔ ☆۔ حضرت سعید بن جبیرؓ (متوفی ۹۲ھ) کو جامع الفنون بھی کہا جاتا ہے۔

☆ حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ کی عمر ۱۰۰ سال تھی اور ان کا لقب ذات النطاقین تھا۔

☆ حضرت مسروق بن اجدع (متوفی ۶۳ھ) کو امام التفسیر کہا جاتا ہے۔

﴾انبیائے کرام کے متعلق اہم معلومات﴿

☆ **حضرت آدمؑ**

حضرت آدمؑ کو ہر علاقہ کی مٹی کی آمیزش سے بنایا گیا تھا جب ان میں روح پھونکی تو سب سے پہلے انہوں نے چھینک ماری اور جب فرشتوں کے سامنے پیش کیا گیا تو سب سے پہلے انہوں نے سلام کیا، ایک روایت کے مطابق حضرت آدمؑ جنت میں سو سال رہے تھے اور ابن کثیر کے بقول چالیس سال چار ماہ جنت میں رہے تھے، مشہور روایت کے مطابق حضرت آدمؑ کو ہندوستان میں اور حضرت حوا کو جدہ میں اتارا گیا تھا۔

حضرت آدمؑ جمعہ والے دن پیدا ہوئے اور جمعہ والے دن ہی ہزار سال کی عمر گزار کر فوت ہوئے ان کے لیے کفن اور خوشبو فرشتے جنت سے اللہ تعالی کی اجازت سے لے کر آئے اور فرشتوں نے ہی غسل دیا ،کفن پہنایا، جنازہ پڑھایا اور لحد قبر میں دفنایا اور ان کی اولاد کو غسل اور دفنانے کا طریقہ بتایا مشہور روایت کے مطابق ان کو بیت المقدس میں دفنایا گیا حضرت آدمؑ کی وفات کے ایک سال بعد حضرت حوّا وفات پا گئیں تھیں، قصص الانبیا میں ابن کثیرؒ نے یہ بات درج کی ہے کہ حضرت آدمؑ کی زندگی میں ان کی اولاد، پوتوں اور نواسوں اور ان کی اولاد کی تعداد چار لاکھ تک پہنچ چکی تھی

حضرت آدمؑ کے نمایاں اعزازات (۱) اللہ تعالی نے خود اپنے ہاتھ سے بنایا (۲) اپنی روح ان کے مجسمے میں پھونکی (۳) فرشتوں سے ان کو سجدہ کروایا (۴) مختلف چیزوں کے نام سکھلائے (۵) جنت میں ٹھہرایا (۶) اللہ تعالی نے فرشتوں سے غسل، کفن اور جنازہ کروا کر دفنانے کا اہتمام کروایا۔

☆ **حضرت شیثؑ**

ہابیل کے قتل کے بعد اللہ تعالی نے حضرت آدمؑ کو شیثؑ بیٹا عطا کیا جو کہ ان کی اولاد میں مشہور ترین نبی تھا، ان پر حدیث کے مطابق پچاس صحیفے نازل کیے گئے تھے۔

☆ **حضرت ادریسؑ**

حضرت آدمؑ کے بعد دوسرے نبی حضرت شیثؑ اور تیسرے نبی حضرت ادریسؑ تھے جن کا اصل نام خنوخ تھا قرآن میں بھی ان کا ذکر ''صدیقًا نبیًا'' سے کیا گیا ہے چوتھے آسمان پر ان کی روح کو قبض کیا گیا تھا۔

☆ **حضرت نوحؑ (نوح کا لغوی معنی گریہ زاری کرنے والا)**

یہ حضرت ادریسؑ کے پڑپوتے تھے اور حضرت آدمؑ کی وفات کے 126 سال کے بعد پیدا ہوئے تھے، قرآن مجید میں ان کا کئی مقامات پر ذکر آیا ہے، یہ زمین پر پہلے رسول آئے ہیں جس کا ذکر روایات میں موجود ہے، حضرت نوحؑ کی کشتی کی لمبائی چوڑائی میں اختلاف ہے مگر اونچائی تیس ہاتھ ہے یعنی 45 فٹ کے قریب تھی اور یہ تین منزلوں پر مشتمل تھی سب سے اوپر والی میں پرندے، درمیان والی میں انسان اور سب سے نچلے حصے میں چوپائے اور درندے تھے۔

حضرت قتادہؓ کی روایات کے مطابق لمبائی تین سو ذراع (ہاتھ) یعنی 450 فٹ کے قریب تھی اور پچاس ذراع یعنی پچھتر فٹ چوڑی تھی، اس کشتی میں ہر چیز کا جوڑا جوڑا سوار کیا گیا تھا، اس کشتی میں مشہور روایت کے مطابق تقریباً 80 افراد عورتوں سمیت سوار ہوئے تھے، کشتی میں سب سے آخر میں گدھا سوار ہوا تھا۔ کشتی میں رجب کی دس تاریخ کو سوار ہوئے اور 150 دن کے سفر کے بعد محرم کو اترے تھے اور بعض روایات کے مطابق تقریباً ایک سال کشتی میں گزارا تھا۔ حضرت نوحؑ کی قوم پر آنے والا عذاب کی شکل میں پانی سطح زمین سے تقریباً پندرہ ذراع یعنی تقریبا 22 فٹ بلند تھا۔

حضرت نوحؑ کے تین بیٹے (سام، حام اور یافث) مسلمان تھے اور ایک بیٹا یام (ایک قول کے مطابق اس کا نام کنعان تھا) غیر مسلمان تھا، انہی تین بیٹوں کے حوالے سے روایت ہے کہ سام ابوالعرب ہے، حام ابوالحبش، اور یافث ابوالروم ہے روم کو آج کل یونان کہتے ہیں اس کے علاوہ اور بھی اقوال موجود ہیں۔☆ حضرت نوحؑ نے ۹۵۰ سال تبلیغ کی۔ قوم نوح میں مشہور بت ود، سواع، یغوث، یعوق اور نسر تھے۔ آپ کی قوم پر پانی کا عذاب آیا تھا اور آپ کی کشتی جودی پہاڑ (جو کہ عراق میں ہے) پر آ کر ٹھہری۔ اور آپؑ کو ہی آدم ثانی کہا جاتا ہے۔

تفسیر ابن کثیر میں ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت نوحؑ کو 480 سال کی عمر میں رسالت ملی اور طوفان کے بعد 350 سال زندہ رہے اس طرح کل عمر 1780 سال زندہ رہے اور ان کی قبر مسجد حرام کے پاس ہے۔

☆ **حضرت ھودؑ**

یہ حضرت نوحؑ کے بیٹے سام کے پڑپوتے تھے یہ عمان اور حضرموت کے درمیانی علاقہ یمن کے ریگستانوں (احقاف) میں رہتے تھے اور ان کی قوم عاد تھی، ان کا ذکر بھی قرآن میں مختلف مقامات پر آیا ہے، طوفان نوحؑ کے بعد سب سے پہلے بتوں کی پوجا قوم عاد نے شروع کی تھی۔ قوم عاد پر مسلسل سات راتیں اور آٹھ دن تیز ہوا اور سیاہ بادلوں کا عذاب آیا تھا۔ حضرت ھودؑ کی قوم کو ہی عاد اولیٰ کہا جاتا ہے۔ دمشق یا یمن کے علاقہ میں حضرت ھودؑ کی قبر موجود ہے

☆ **حضرت صالحؑ**

یہ حضرت نوح کے بیٹے سام کی نسل سے ثمود کے پوتے تھے اور ثمود ان کی قوم اور قبیلے کا نام بھی متعارف ہوا ہے یہ حجر جو کے حجاز اور تبوک کے درمیان واقع ہے وہاں رہتے تھے قوم عاد کے بعد اس قوم نے بتوں کی پوجا کی، اللہ نے اس قوم میں معجزہ کے طور پر اونٹنی کو بھیجا مگر اس بد بخت قوم نے اسکو قتل کر دیا۔ (حضرت صالحؑ کا ذکر قرآن مجید میں آٹھ مقامات پر ہے)

حضرت صالحؑ ان کی قوم اور اونٹنی کا قرآن مجید میں کئی دفعہ ذکر آیا ہے، اس اونٹنی کو بعد میں قدار بن سالف نے قتل کیا تھا اس کے ساتھ آٹھ لوگ تھے مشہور روایت کے مطابق حضرت ھودؑ اور صالحؑ پھر ان دونوں نبیوں کی قومیں (عاد اور ثمود) عرب کہلاتی ہیں حضرت صالحؑ کی قوم ثمود نے جب اونٹنی کو قتل کر دیا تو اس کے تین دن (جمعرات، جمعہ، ہفتہ) کے بعد ان پر عذاب آ گیا آسمان کیطرف چیخ اور زمین کیطرف سے زلزلہ کا عذاب آیا

☆ **حضرت ابراھیمؑ** (آپؑ حضرت محمد ﷺ سے تقریبا 2585 سال پہلے آئے تھے، قرآن مجید میں آپ کا ذکر 68 مرتبہ آیا ہے)

حضرت ابراھیمؑ بھی حضرت نوحؑ کے بیٹے سام کی نسل سے تھے حضرت ابراھیمؑ کی والدہ کا نام بونا/ امیلۃ تھا اور باپ کا نام تارخ/ آزر تھا، تارخ کی جب عمر پچھتر سال ہوئی تب ان کے ہاں ابراھیم، ناحور اور ھاران تین بیٹوں کی پیدائش بابل کے علاقہ میں ہوئی، ھاران کے بیٹے کا نام حضرت لوطؑ تھا۔ بابل کے علاقہ میں کلدانیوں میں رہے پھر کنعانیوں کے علاقہ میں چلے گئے تھے یہ بیت المقدس کا قریبی علاقہ ہے۔ اہل حران ستاروں اور بتوں کی پوجا کیا کرتے تھے۔ حضرت ابراھیمؑ اور ان کے اہل وعیال کا قرآن میں کئی مقامات پر ذکر آیا ہے۔ حضرت ابراھیمؑ کا بابل بلکہ پوری دنیا کے بادشاہ نمرود کے ساتھ مناظرہ ہوا تھا نمرود کی حکومت تقریباً چار سو سال رہی تھی۔ حضرت ابراہیمؑ پر کل دس صحائف اترے تھے۔ سب سے پہلے یہ تین کام ختنہ، مہمان نوازی اور شلوار کا استعمال حضرت ابراہیمؑ نے ہی کیا تھا۔

حضرت ھاجرہؑ کے بطن سے جب حضرت اسماعیلؑ کی ولادت ہوئی تو حضرت ابراھیمؑ کی عمر 86 سال تھی اور ان کی ولادت کے تیرہ سال بعد حضرت سارہؑ کے ہاں حضرت اسحاقؑ پیدا ہوئے۔ حضرت سارہؑ ملک شام میں ۱۲۷ سال کی عمر میں فوت ہوئی تھیں، حضرت ابراھیمؑ کو اسحاقؑ کی ولادت کی خوشخبری دینے کے لیے تین فرشتے حضرت جبرائیلؑ، میکائیلؑ، اور اسرافیلؑ آئے تھے اور یہی بعد میں لوطؑ کی قوم پر عذاب لے کر آئے۔

حضرت ابراھیمؑ 175 سال کی عمر میں فوت ہوئے تھے اور بعض جگہ 200 سال عمر درج ہے۔ابوالقاسم السہیلی نے حضرت ابراھیمؑ کی چار بیویوں اور ان کی اولاد کا ذکر کیا ہے۔حضرت ھاجرہؓ سے ایک بیٹا اسماعیلؑ ،حضرت سارہؓ سے ایک بیٹا اسحاقؑ پھر قنطورا سے چھ بیٹے اور اس کے بعد حجون سے پانچ بیٹے تھے۔

☆ **حضرت لوطؑ:**

یہ سدوم کے علاقہ میں نبی کی حیثیت سے مبعوث ہوئے تھے جو کہ اردن کے علاقہ میں تھا،سدوم سمیت چار مزید بستیاں (عمورہ،ادومہ، ضبیم اور بیلا) ہموار شہر(Cities of the plain) کے نام سے مشہور تھیں ،مگر عذاب کی وجہ سے یہ پانچوں بستیاں تباہ ہو گئیں اور اب ان کے آثار(Dead Sea) میں پائے جاتے ہیں۔آپؑ پر ایمان صرف ان کی دو بیٹیاں لائی تھیں،آپؑ کی قوم پر نوکدار پتھروں کی بارش کی صورت میں عذاب آیا تھا۔

☆ **حضرت شعیبؑ:**

قرآن مجید میں اکثر مقامات پر حضرت لوطؑ کے قصہ کے بعد آپؑ کا قصہ ذکر کیا گیا ہے،یہ مدین کی طرف نبی کی حیثیت سے مبعوث ہوئے جو کہ شام ہی کا ایک علاقہ تھا،اہل مدین دراصل حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے مدین کی نسل سے تھے آج کل مدین کا نام معان ہے،آپؑ کی قوم ''ایکہ'' درخت کی پوجا کرتی تھی اور اس کے علاوہ ڈاکہ زنی،ناپ تول میں کمی کی برائی میں بھی مبتلا تھے،آپؑ کی قوم پر زلزلہ اور بادل وچنگھاڑ کا عذاب آیا تھا اور آسمان سے آگ کے انگارے بھی برسائے گئے ۔قرآن میں کل آپؑ کا نام گیارہ دفعہ استعمال ہوا ہے،آپؑ کو فصاحت وبلاغت کی وجہ سے خطیب الانبیاء کا لقب دیا گیا تھا۔اور بعض جگہ یہ لقب حضرت زکریاؑ کے بارے بھی لکھا ہے۔اصحاب مدین اور اصحاب الایکۃ دراصل ایک ہی قوم کے دو نام ہیں اور یہ فرق جگہ اور قبیلہ کی وجہ سے ہے۔

☆ **حضرت یوسفؑ:**

حضرت یوسفؑ پہلے کنعان اور اس کے بعد مصر کے علاقے میں رہے،جب آپ کو کنویں میں ڈالا گیا تو آپ کی عمر سترہ سال تھی اور کنویں میں آپ تین دن رہے۔اور پھر اٹھارہ سال باپ سے جدا رہنے کے بعد ملاقات ہوئی تھی،آپؑ حضرت ابراہیمؑ کے پڑپوتے تھے اور یعقوبؑ کے بیٹے تھے،حضرت یعقوبؑ کے بارہ بیٹوں میں صرف حضرت یوسفؑ نبی بنے تھے،حضرت یعقوبؑ کی اولاد کو ہی بنی اسرائیل کہا جاتا ہے،حضرت یوسفؑ کی کل عمر ایک سوبیس سال تھی۔قرآن مجید کی چھبیس آیات میں حضرت یوسفؑ کا ذکر آیا ہے اور 24 مرتبہ سورہ یوسف میں آپ کے نام کا ذکر آیا ہے۔

☆ **حضرت ایوبؑ:**

یہ حضرت یعقوبؑ بن اسحاق کے بھائی عیص کا پڑپوتا تھا اور روم کے علاقہ میں نبی تھے،حضرت ایوبؑ مشہور روایت کے مطابق ستر سال کی عمر میں مسلسل اٹھارہ سال بیمار رہے تھے جب ان کی آل اولاد اور مال سب کچھ تباہ ہو گیا تھا پھر اس آزمائش کے بعد ستر سال زندہ رہے اور اللہ تعالی نے سب کچھ پہلے سے کئی گناہ زیادہ دے دیا۔

☆ **حضرت یونسؑ:**

موصل کے علاقہ نینوی میں اللہ تعالی نے حضرت یونسؑ کو نبی کی حیثیت سے بھیجا،جتنی بھی قوموں پر عذاب آیا ان میں سے صرف ان کی قوم سے عذاب ٹل گیا تھا،آپؑ جب اپنی قوم سے ناراض ہو کر گئے تو مچھلی کے پیٹ میں تین دن رہے تھے۔

☆ **حضرت موسیٰؑ:**

یہ حضرت یوسفؑ کے بھائی لاوی بن یعقوبؑ کے بیٹے عازر کے پڑپوتے تھے، یہ شروع میں مصر میں ہی رہے تھے، ایک دفعہ حضرت موسیٰؑ سے ایک قبطی مصر میں قتل ہوگیا جس کی وجہ سے وہ مصر چھوڑ کر مدین حضرت شعیبؑ کے پاس چلے گئے، واضح رہے کہ یہ قوم شعیب/اصحاب الایکۃ کی تباہی کے بعد کا واقعہ ہے، کوہ طور پر چالیس دن ٹھہرے تھے، ان میں ذوالقعدہ کا مہینہ اور ذوالحجہ کے ابتدائی دس دن تھے۔ آپؑ کی والدہ کا نام یوحانذ تھا اور بیوی کا نام صفورا بنت شعیب تھا، آپ کے خلاف قتل کی سازش کی اطلاع آپ کو حزقیل نے دی تھی، آپ کی کل عمر ۱۲۰ سال تھی۔

☆ **حضرت عیسیٰؑ:**

حضرت عیسیٰؑ یا یسوع مسیح، مسیحی مذہب کے بانی ہیں، مسیحی عقائد کے ایک بڑے گروہ کے مطابق آپ خدا کے بیٹے اور خدا ہیں، آپؑ بیت اللحم کی رہائشی حضرت مریمؑ کے بطن سے بغیر باپ کے پیدا ہوئے، آپؑ کا یوم پیدائش 25 دسمبر کو منایا جاتا ہے، آپ تبلیغ کے لئے فلسطین، دیکاپولس، گلیل، سامریہ اور دریائے اردن کے پار گئے، پھر جب یروشلم گئے تو وہاں کے یہودیوں نے کفر کا فتوی اور الزام لگا کر گرفتار کروایا اور رومی حاکم پلاطس کے ذریعے آپ کو صلیب پر مصلوب کروایا گیا۔ اور مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق اللہ تعالی نے آپ کو زمین سے اوپر آسمان کی طرف اٹھا لیا اور قرب قیامت ان کو زمین پر اتارا جائے گا۔

☆۔ قرآن مجید میں حضرت زکریاؑ کا ذکر 43 بار آیا ہے۔

﴿تقابل ادیان﴾

اس حصہ میں درج بالا عنوان کے بارے اہم معلومات درج کی گئی ہیں۔

☆ مذاہب عالم کا تقابلی مطالعہ کا آغاز قرآن مجید کے نزول کے بعد شروع ہوا۔تقابل ادیان علم کلام کی ایک قسم ہے ۔اس پر بحث ، مناظرہ،مطالعہ اور لکھنے کا رواج خلیفہ مامون الرشیدؒ کے دور میں شروع ہوا۔☆ ۔مامون کے دور کا ''ابوالہذیل علاف'' سب سے بڑا مناظر تھا۔اس کا شاگرد ابواسحاق ابراہیم بن سیارؒ بھی بہت بڑا مناظر تھا۔توریت،انجیل اور زبور کا حافظ تھا۔

☆ **تقابل ادیان کی اہم کتب:**

☆ ابن حزمؒ:ابن خلکانؒ نے دعوی کیا ہے کہ تقابل پر ان کی پہلی تصنیف ''الفصل فی الملل والاھواء والنحل'' ہے۔

☆ علامہ محمد بن عبدالکریم شہرستانیؒ کی تقابل پر دو اہم کتب ہیں:ا۔تلخیص الاقسام المذاہب الانام ،۲۔ملل ونحل۔موصوف ملل کی وجہ سے زیادہ مشہور ہیں۔اس کتاب کے دو حصے ہیں ایک میں اسلامی فرقوں کا ذکر ہے اور دوسرے میں تمام مذاہب کا۔☆ ۔ابن تیمیہؒ نے عیسائیوں کے رد میں چار جلدوں میں کتاب لکھی۔☆ ۔شاہ ولی اللہؒ نے بھی حجۃ اللہ البالغہ میں مذاہب پر بحث کی ہے۔☆ ۔محمد قاسم نانوتویؒ نے بھی تقابل ادیان کے موضوع کی مناسبت سے ''قبلہ نما'' کتاب لکھی۔☆ ۔مولانا ثناءاللہ امرتسریؒ نے ''حق پرکاش'' لکھی جو کہ سیتارتھ پرکاش کا رد ہے،سوامی دیانند (۱۸۸۴ء) نے اپنی مشہور کتاب ستیارتھ پرکاش میں قرآن مجید پر ایک سوانسٹھ ۱۵۹ اعتراض کئے تھے۔چوہدری نواز کی کتاب مذاہب کا تقابلی مطالعہ ہے۔

☆ قرآن نے مذہب کو مختلف ناموں سے بیان کیا ہے مثلاً: دین،ملت،سبیل،شریعت،ہدایت،صراط اور طریق وغیرہ۔

☆ ۔مذہب: راستہ،روش،رہنمائی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔☆ ۔مذہب کے آغاز میں دو نظریئے موجود ہیں:ا۔ارتقائی نظریہ: مظاہر قدرت ،سورج چاند،ستارے، پہاڑ،درخت،آگ،ہوا،اعضائے جنس،حیوان پرستی اور اکابر پرستی وغیرہ۔۲۔مذہبی نظریہ: خالق اللہ تعالی ہے۔

☆ **یہودیت**:موسی کا معنی نجات دہندہ ہے،اور عبرانی میں اسے موشے کہا جاتا ہے جس کا معنی پانی سے نکالا ہوا ہے☆ ۔حضرت موسیؑ کا واسطہ دو فرعونوں سے پڑا تھا ایک وہ جس نے آپکی پرورش کی اس کا نام رعمسیس تھا اور دوسرا اس کا بیٹا منفتاح جس کو آپ نے دعوت اسلام دی تھی،☆ ۔یہود دراصل حضرت یعقوبؑ کے بڑے بیٹے کی مناسبت سے مشہور ہیں ان کی کتب مقدس بنیادی طور پر دو ہیں:ا۔عہد نامہ قدیم ،۲۔تالمود۔(اب عہد نامہ قدیم تین حصوں پر مشتمل ہے:ا۔توراۃ ،۲۔انبیاء کی کتب،۳۔متفرق کتب،اور تالمود(بمعنی نظام) دو ہیں:ا۔تالمود بابل،۲۔تالمود یروشلم) ☆ ۔توراۃ عبرانی زبان کا لفظ ہے اس کا معنی شریعت ہے اسے قانون بھی کہتے ہیں اور توراۃ پانچ اجزاء پر مشتمل ہے:ا۔پیدائش،۲۔خروج،۳۔احبار،۴۔گنتی،۵۔استثناء۔

☆ **عیسائیت**:گلیل کی بستی ناصرہ میں نبی ﷺ کی آمد سے ۵۷۱ سال قبل حضرت عیسیؑ پیدا ہوئے،☆ ۔انجیل متی کے بقول آپ کی عمر ۳۰ برس تھی جب آپ کو ۱۸ رمضان میں نبوت ملی،☆ عقیدہ تثلیث عیسائیوں کا ہے،اس کو اقانیم ثلاثہ بھی کہا جاتا ہے:ا۔باپ،۲۔بیٹا،۳۔روح القدس یا ا۔باپ، ۲۔بیٹا،۳۔مریم ☆ ۔عسائیوں کی مقدس کتب جو اب عہد نامہ جدید کہلاتی ہیں وہ یہ ہیں ا۔انجیل متی،۲۔انجیل مرقس،۳۔انجیل لوقا،۴۔انجیل یوحنا، ۵۔انجیل برنباس وغیرہ۔☆ ۔عیسائیوں کے تین بڑے فرقے ہیں:ا۔کیتھولک (یہ سب سے بڑا فرقہ ہے رہنما کو پاپائے روم کہا جاتا ہے اور مرکز روم ہے)،۲۔پروٹسٹنٹ (یورپ اور امریکہ میں اس سے منسلک لوگ پائے جاتے ہیں) پروٹسٹنٹ کا بانی مارٹن لوتھر ہے۔،۳۔مشرقی تقلید پسند ☆

۔عیسائیت میں کفارہ ، بپتسمہ (عیسائی مذہب میں یہ ایک رسمی غسل ہے جو دائرہ عیسائیت میں داخل ہونے والے کو دیا جاتا ہے) نیز آخری مالش ، عشائے ربانی کی اصطلاحات مشہور ہیں

☆ بائبل میں نبی کریم ﷺ کو فارقلیط کے نام سے پکارا جاتا ہے جس کا معنی تعریف کیا گیا کے ہیں۔

☆ کرسمس ڈے (یوم میلاد مسیح) ۲۵ دسمبر کو اور ایسٹر (عیسیٰ کے مر کر زندہ ہونے کی یاد میں خوشی کا تہوار) ۲۱ مارچ کو منایا جاتا ہے۔

☆ حضرت عیسیٰ کے مشہور معجزات یہ ہیں: ا۔ بن باپ کے پیدا ہونا، ۲۔ مادر زاد اندھے اور برص کے مریض کو صحیح کرنا، ۳۔ مردوں کو زندہ کرنا وغیرہ۔

☆ **ہندومت**: ہندو کا معنی غلام، چور ہے۔☆، ہندوؤں کی مشہور مذہبی کتاب وید ہے جس کا معنی جاننا، سوچنا، موجود ہونا اور مقدس علم ہے اور انکی تعداد چار ہے: ا۔ رگ وید (یہ وید دس کتب پر مشتمل ہے ہر کتاب میں ایک ہزار اشلوگ اور نظمیں ہیں یہ وید سب سے اہم ہے)، ۲۔ یجر وید (یہ کتاب نظم و نثر پر مشتمل ہے، منتر، دعائیں اور مذہبی رسوم کا اس میں ذکر ہے)، ۳۔ اتھر وید (یہ ساری کتاب خرافات، جادو، منتر اور ٹوٹکوں پر مشتمل ہے)، ۴۔ سام وید (اس میں اشعار اور دعائیں ہیں جو اکثر خوشی کے موقع پر پڑھی جاتی ہیں)۔ ان کے زمانہ تالیف میں بہت اختلاف ہے۔☆۔ اپنیشد: معنی قریب بیٹھنا، اپ: نزدیک، نی: ہم تن گوش، شد: بیٹھ جانا۔ اس کا موضوع روح، خدا اور نیچر ہے۔ ویدوں کے بعد دوسرا درجہ اس کا ہے۔ یہ اصل میں فلسفیانہ خطابات ہیں جو گروؤں نے اپنے شاگردوں کو بیان کئے تھے ان کو فقہی کتب بھی کہا جاتا ہے۔☆۔ ہندوؤں کے ہاں طبقاتی تقسیم موجود ہے جو کہ چار ذاتوں پر مشتمل ہیں: ا۔ برہمن، ۲۔ کشتری، ۳۔ ویش، ۴۔ شودر ☆۔ مشہور ہے کہ برہمن "پرماتما" کے منہ سے، کشتری بازوؤں سے، ویش رانوں سے اور شودر پاؤں سے پیدا ہوئے۔☆۔ ان کی ایک اور تقسیم بھی مشہور ہے کہ: برہمن وید کے لئے، کشتری حکومت کے لئے، ویش کاروبار کے لئے، اور شودر خدمت کے لئے۔☆۔ مہا بھارت اور رامائن ہندوؤں کی مشہور کتب ہیں۔☆ ہندوؤں کا مشہور مذہبی عقیدہ تریمورتی کا ہے جو برہما، وشنو اور شیو پر مشتمل ہے۔☆۔ ویدک دھرم میں اندر (بجلی اور طوفان کا دیوتا) اگنی (آگ) سوریہ (سورج) وایو (ہوا) مشہور دیوتا ہیں ۔☆۔ برہما کو روح الارواح کہا جاتا ہے۔☆۔ عقیدہ تناسخ: سنسکرت زبان میں آواگون یا جونی چکر کا نام ہے جس کا معنی گناہوں اور نیکیوں کی بدولت بار بار جنم لینا اور مرنا ہے۔ ہندو عقیدہ کے مطابق انسانی روح نروان حاصل کرنے کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار بار چکر لگاتی ہے۔ اور روح کا بدلنا اپنے اعمال کی بنیاد پر ہے۔ کبھی حیوان، نباتات، اور جمادات کے روپ میں بدلتی ہے۔☆۔ ہندومت میں نجات کی راہیں: ا۔ جنان مارگ (علم و معرفت کے طریقے)، ۲۔ بھگتی مارگ (عبادت و عقیدت کے طریقہ پر)، ۳۔ کرم مارگ (عمل اور قربانی کے طریقہ پر)۔☆۔ تحریکیں: ا۔ برہمو سماج: بانی رام ہون رائے ہے جو ۱۷۷۴ء برہمن گھرانے میں پیدا ہوا اس نے ۱۵ سال کی عمر میں بت پرستی کے خلاف رسالہ بنگالی زبان میں نکالا۔ اور خود مختلف زبانیں: عربی، فارسی، سنسکرت، انگریزی، فرانسیسی، لاطینی، یونانی اور عبرانی زبانیں سیکھیں ۱۸۲۸ء میں برہمو سماج کی بنیاد رکھی۔۲۔ آریا سماج: اس کا بانی سوامی دیانند سرسوتی (۱۸۲۴ء۔۱۸۸۳ء) ہے اس نے ۱۸۷۵ء کو بنیاد رکھی ☆۔ ہندو تہوار: ا۔ دیوالی: چار روز وشنو کے پیروکار اور تاجر مناتے ہیں، چراغاں اور رام مندر کی تاج پوشی کی جاتی ہے، مٹھائیاں تقسیم ہوتی ہیں۔۲۔ ہولی: بسنت، بہار اور رنگ بکھیرا جاتا ہے۔۳۔ راکھی بندھن: حقیقی یا منہ بولی بہن بھائیوں کی کلائی پر سلونو کے دھاگے باندھتی ہیں یہ ساون میں منایا جاتا ہے۔۴۔ دوسہرہ: اس کا معنی ہے دس روزہ یعنی دس گناہوں کو لے جانے والا۔ یہ جیٹھ میں گنگا میں نہایا جاتا ہے۔

☆۔ ہندو مصلحین اور قائد: گورو نانک، رائے داس اور مہاتما گاندھی وغیرہ۔

☆ آریائی مذاہب یہ ہیں: ا۔ ہندومت، ۲۔ جین مت، ۳۔ زرتشت، ۴۔ سکھ۔

☆ منگولیا کے مشہور مذاہب بدھ دھرم، کنفیوشزم، تاؤازم اور شنٹوازم ہیں۔

☆ **جین مت**: لفظ جین جنا سے مشتق ہے جس کا معنی فاتح اور غالب کے ہیں۔ ویسے مذہبی پیشواؤں کو جنا بھی کہا جاتا ہے اس کا بانی مہاویر سوامی ہے۔ اصل نام وردہمان ہے اس کا تعلق کھشتری خاندان سے تھا یہ بپھرے ہوئے ہاتھی کی سونڈ پکڑ کر سوار ہو گیا اس سے مہابیت نام پڑ گیا۔ ☆۔ ان کی مشہور کتب میں سے اپانکہ اور انگسی وغیرہ ہیں۔ ☆۔ اس تحریک کا اصول یہ تھا کہ ذی روح کو تکلیف نہیں پہنچانی، یہ ہندو مت کی طبقاتی تقسیم کے بھی خلاف تھا۔

☆ **بدھ مت**: نیپال کی ریاست کے والی جس کا نام شدودھن تھا کہ ہاں ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام سدھارتھ رکھا گیا، 568ء قبل مسیح میں پیدا ہوئے اس کا خاندان کشتری تھا۔ بدھ بمعنی عابد ہے۔ ☆ گوتم بدھ کے بنیادی عقائد: اس کی کوئی تحریری کتاب نہیں ہے جس سے یہ پتہ چلے کے اس کے بنیادی عقائد کیا ہیں، بدھ مت کی ترویج فی الحقیقت راجہ اشوک اور راجہ چندر نے کی البتہ کچھ کتبے مختلف علاقوں سے کھدائی کے بعد ملے، جس پر اس کے بنیادی عقائد درج تھے۔ تصورِ الٰہ: اشوک کے وقت کے لوگ خدا کو ایسا نہ کہتے تھے۔ جب کوئی حق کو قبول کرتا ہے تو وہ پاک زندگی گذارتا ہے وہ برہما کو پالے گا اور موت کے بعد وہی برہمہ سے ملے گا۔ ☆۔ روح کے متعلق گوتم کے نظریات: روح اور انسانی جسم الگ الگ شے کا نام ہے، جب انسان مرتا ہے تو اس کے عناصر ترکیبی عناصر میں تبدیل ہو جاتے اس کی آتما کی حیثیت ہے جیسے کوئی مہمان کسی کے ہاں چند دن ٹھہرے اور بعد از اں اپنی منزل کو چل دے۔

فرشتوں کے متعلق بدھ مت کے نظریات: فرشتوں کا بدھ قائل تھا، بدھ کے دیوتا ہندو میتھیالوجی کے مطابق فرشتوں کا درجہ رکھتے ہیں

قیامت کے متعلق بدھ مت کے نظریات: یہ قیامت کا بھی قائل تھا مثلاً: بادشاہ کے بیٹے، پوتے اور پڑپوتے دھرم کی پابندی کو تا قیامت ترقی دیتے رہیں گے۔

بدھ مت کی تعلیمات: بدھ مت ان چیزوں کی تعلیم دیتے تھے:

۱: عقیدے کی سچائی	۲: ارادے کی سچائی	۳: قول کی سچائی	۴: افعال کی سچائی
۵: کھانے کی سچائی	۶: توجہ کی سچائی	۷: تصور کی سچائی	۸: لذات اور خواہشات کے ترک کی سچائی

حقوق وفرائض: بدھ مت ایک دوسرے کے حقوق وفرائض کا بھی قائل تھا مثلا: والدین کے حقوق وفرائض، اولاد کے حقوق وفرائض، استاد کے حقوق وفرائض، شاگرد کے حقوق وفرائض، شوہر اور بیوی کے حقوق وفرائض، آقا اور غلام کے حقوق وفرائض وغیرہ۔

☆ بدھ مت کے دو بڑے فرقوں کے نام یہ ہیں: ۱۔ مہایان: یعنی بڑا پہیہ یا بڑی گاڑی اس میں بہت سے لوگ بیٹھ کر نروان کا سفر کر سکتے ہیں، ۲۔ ہنایان: یعنی چھوٹا پہیہ جس میں چند آدمی سوار ہو کر نروان کا سفر کر سکتے ہیں۔

☆ برہموسماج کا بانی رام موہن رائے ہے اور آریہ سماج کا بانی دیانند سرسوتی ہے۔

☆ تری پتا کا (تری پتکا) سے مراد بدھ مت کی تین مقدس کتابیں ہیں اور یہ بدھ مت کا مذہبی ادب ہیں انہیں تین ٹوکریاں بھی کہتے ہیں: ۱۔ ویناپتکا (اس کا مصنف اپالی ہے)، ۲۔ ستاپتا کا (مصنف انند ہے)، ۳۔ ابھیدھماپتا کا (اس کا مصنف کسیاپا ہے)

☆ گوتم بدھ کی لاش کو جلانے کے بعد اس کی راکھ کو مختلف مقامات پر دفن کر دیا گیا اور ان جگہوں پر بڑے بڑے گنبد بنا دئے گئے جنہیں اسٹوپا کہتے ہیں۔

☆ **سکھ مت**: سکھ مت کا اصل بانی قبیل داس ہے پھر اس کا شاگرد گرونانک نے اس میں زیادہ شہرت حاصل کی، ولیم میور نے اپنی کتاب میں

اس کے بارے لکھا ہے:"The living religion's of the Indian people" آپ کا خاندان کھشتری تھا۔ باباجی کے والد کا نام ''کالو'' تھا، والدہ کا نام ''ترپتہ'' تھا۔ پیشے کے اعتبار سے دکان دار تھے اور ملازمت کے اعتبار سے پٹواری تھے، سات برس کی عمر میں ایک استاد کے سامنے تعلیم کے لئے بیٹھایا گیا، بابا گرونانک نے مروجہ تعلیم کسی مدرسہ، سکول اور کالج سے حاصل نہیں کی، تاہم ایک مسلم عالم دین سید حسن کے سامنے عربی اور فارسی سیکھی۔ پھر مختلف مقامات کے دورے کیے۔

مقدس لٹریچر: گرو نانک نے اپنے پیروکاروں کیلئے مذہبی نظمیں اور مناجات چھوڑی ہیں سکھ مت کے دوسرے گرو نے ''گور مکھی'' ایجاد کی ہے۔ پانچویں گرو نے بنیادی گرنتھ کی جمع تدوین بھی کی اور اس میں ترمیم بھی کی۔ اسکو سکھ ''آدی'' یا اصلی گرنتھ کہتے ہیں۔

فرقے: سکھ مت میں دو مشہور فرقے پائے جاتے ہیں: ۱) نام داری ۲) اقالی سکھ

نامداری: اس فرقے کے بانی کا نام ''بھائی رام سنگ'' ہے

اقالی سکھ: یہ جدید فرقہ ہے اور جنونی قسم کا ہے۔ اعتدال اور رواداری ان کے ہاں موجود نہیں ہے۔

☆ سکھوں کا مرکز امرتسر ہے: امرت کہتے ہیں 'آب حیات' اور سر 'تالاب' کو کہتے ہیں۔

☆ **کنفیوشس ازم:** کنفیوشس ازم چین کا سب سے بڑا مذہب ہے۔ یہ اپنے آپ کو کائنات پرست کہتے ہیں۔ کائنات بظاہر قدرت کی پوجا کا نام ہے۔ کنفیوشس چھٹی صدی قبل مسیح میں دارالسلطنت ''لیولیو'' موجودہ صوبہ شہاگ کے قصبہ ''کوفو'' میں پیدا ہوا۔ تین برس میں والدین کا انتقال ہو گیا۔ انیس برس کی عمر میں شادی کر دی۔ شادی کے چار سال بعد کنفیوشس اپنی بیوی کو طلاق دینے پر مجبور ہو گئے اور مجرد زندگی گزارنا شروع کر دی۔ بعد ازاں چین کے محکمہ مال میں ملازم ہوئے۔

کنفیوشس کے خیالات: کنفیوشس دین و دنیا اور مذہب و سیاست کو الگ الگ نہیں سمجھتا تھا۔ کنفیوشس انسان کے ظاہر کی بجائے باطن کا زیادہ قائل ہے۔ اس کے مطابق اصل انسان وہ ہے جو انسان کے اندر چھپا ہوا ہے۔ اس کو ایسی کھری کھری باتوں پر اکثر اپنی جان کا خطرہ رہتا تھا۔ کنفیوشس کے نظریات یہ ہیں: ۱) خدا پرستی ۲) تخلیق کائنات ۳) حیات بعد از موت ۴) مردہ پرستی۔

کنفیوشس کی اخلاقی تعلیمات: کنفیوشس کی اجتناب کرنے کا حکم دیا: ۱) غصے سے اجتناب ۲) تکبر سے اجتناب ۳) ظلم سے اجتناب ۴) گروہ بندی سے اجتناب، کنفیوشس کے رابطے: اس کے رابطے ان لوگوں کے ساتھ تھے: ۱) حکمران اور رعایا کا رابطہ ۲) باپ اور بیٹے کا رابطہ ۳) بڑے اور چھوٹے بھائی کا رابطے ۴) شوہر اور بیوی کا رابطہ دوست کا دوست سے رابطہ۔

مقدس کتب: ۱) تعلیم آدمی ۲) شیو چنگ ۳) شی چنگ ۴) لیچی ۵) پی چنگ ۶) علم عظیم ۷) انیلکٹس ۸) چونگ چونگ ۹) چون چن ۱۰) نظریہ اعتدال۔

زرتشت ازم: زرتشت کو اہل ایران مجوسی کہتے ہیں۔ اس کی تاریخ پیدائش میں اختلاف ہے۔ مگر اس کے حالات زندگی اس کی اپنی کتاب ''اوستا'' کے مطابق اس کا سن پیدائش 610 ق م اور وفات 583 ق م ہے۔ زرتشت قدیم ایرانی لفظ زردشترا سے نکلا ہے جس کا معنی بڑا پادری یا روحانی پیشوا کے ہیں۔ یہ ایران کے صوبہ آذربائیجان میں پیدا ہوا تھا۔

حصول تعلیم: بلوغت کے بعد اس کے والدین نے ایک بہت بڑے معلم جس کا نام ''بزاکرزا'' تھا کے سامنے تعلیم کے لئے بٹھا دیا۔

زرتشت کی تعلیمات: زرتشت اس چیزوں کی تعلیمات کا درس دیتا تھا:

۱) تصور الہ ۲) صفات الہ ۳) تخلیق کائنات ۴) تصور ملائکہ ۵) تصور رسالت ۶) تصور جنت و دوزخ اور حیات بعد الموت

افکار کی پاکیزگی: زرتشت ہر حال میں پاکیزگی کا قائل ہے۔ خواہ انسان کے افکار ہوں یا خیالات، اعمال ہوں یا معاملات ہر حال میں انسان کو پاکیزہ

رہنا چاہئے اس کا کہنا ہے: ''انسان کو ہر کام میں صفائی کا خیال رکھنا چاہئے صفائی سے مراد نہ صرف جسم ولباس کی صفائی ہے بلکہ خیالات کی صفائی ،اعمال، مال اور گردونواح کی صفائی شامل ہے۔''

مقدس مذہبی لٹریچر: ان کی مذہبی کتب یہ ہیں: ۱)اوستا ۲) گاتھا ۳) دساتیر ۔

☆ زرتشت کے دو بڑے خدا: خدائے خیر (آھورمزدا، یزدان) اور خدائے شر (اہرمن) ہیں

☆ زرتشتیوں کا نظریہ ہے کہ مردے ناپاک ہوتے ہیں اس لئے وہ مرنے کے بعد اس کو اونچی جگہ رکھ دیتے ہیں تاکہ گوشت خور پرندے کھا جائیں اور زمین گندگی سے محفوظ رہے۔

☆ **سیکولرزم:** سیکولرزم انگلش کا لفظ ہے جسکو عربی میں العلمانیۃ کہتے ہیں۔اور سیکولرزم کا صحیح معنیٰ ''لادینی اور دینوی'' ہے یہ زندگی کو بغیر دین کے گزارنے کا نام ہے۔ہماری مراد یہ ہے کہ جسکی سیاسی زندگی کے احکام لادینیت پر مبنی ہوں اور یہ ایسی اصطلاح ہے جس کا علمی مذہب اور علم کے نام کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

☆ علمانیۃ (سیکولرزم) کی ابتداء: یہ دعوت یورپ میں پروان چڑھی اور استعماری قوت ،تبلیغ اور کمیونزم سوچ کے ساتھ تمام دنیا میں پھیل گئی۔ ۱۷۸۰ء میں فرانس کے انقلاب سے پہلے ہی یہ دعوت بہت سے علاقوں میں پھیل گئی۔اور انقلاب فرانس کے بعد اسکا پھیلاؤ بہت وسیع ہوگیا اور اس کا نظریہ ومنہج واضح ہوگیا۔

☆ علمانیۃ کے افکار ونظریات: (۱) بعض علمانی اللہ تعالیٰ کے وجود کا کلی طور پر انکار کرتے ہیں۔(۲) بعض علمانی وجود الٰہی پر ایمان تو رکھتے ہیں لیکن وہ اللہ اور حیات انسانی کے درمیان کسی بھی قسم کے تعلق نہ ہونے کا اعتقاد رکھتے ہیں۔(۳) علمانیوں کے نزدیک عالم روحانیت اور مادیت کے درمیان تفریق کی مضبوط دیوار ہے اور روحانیت انکے نزدیک سلب مادیت کے قائم مقام ہے۔(۴) سیاست میں دین کی لاتعلقی اور مادی بنیادوں پر قیام زندگی کا نظریہ رکھتے ہیں۔(۵) اسلام، قرآن اور نبوت کے بارے میں طعنہ زنی کرتے ہیں۔(۶) وہ گمان کرتے ہیں کہ اسلامی فقہ رومی قانون سے ماخوذ ہے۔(۷) وہ کہتے ہیں کہ اسلام ترقی کے مخالف ہے اور دقیانوسی کی طرف لے کر جاتا ہے۔(۸) مغربی منہج کے مطابق آزادی نسواں کی دعوت دیتے ہیں۔(۹) نئی نسلوں کی لادینی منہج پر تربیت کرنا وغیرہ۔

سیکولرزم کے مراکز: علمانیہ تحریک کی ابتدا یورپ میں ہوئی اور ۱۷۸۹ء کے فرانسی انقلاب کی وجہ سے اس تحریک کو سیاسی وجود بھی حاصل ہوگیا۔اور انیسویں صدی میں علمانیہ یورپ میں پھیل گئی اور بڑے عالمی ممالک کے شمول کی وجہ سے سیاست اور حکومت میں منتقل ہوگئی۔اور پھر بڑے بڑے ممالک میں سیکولرزم تحریک وباء کی طرح پھیل گئی چند ممالک درج ذیل ہیں: مصر، ہند، جزائر، یتونس، مغرب، ترکی، عراق وشام، اور اسی طرح انڈونیشیا اور ایشیاء کے بڑے بڑے جنوب مشرقی ممالک علمانیہ حکومت کے ماتحت ہوگئے۔

سیکولرزم کے داعی: (۱) طٰہٰ حسین (۲) جمال عبدالناصر (۳) مصطفیٰ کمال (۴) نہرو (۵) قاسم امین (۶) انور سادات وغیرہ۔

☆ **کیمونزم:** کیمونزم انگلش کا لفظ ہے اسکو عربی میں الشیوعیہ کہتے ہیں اور یہ ایسی فکری تحریک ہے جسکی بنیاد الحاد پر ہے اور اس چیز پر کہ مادہ ہی ہر چیز کی بنیاد ہے۔

☆ کیمونزم کی ابتداء: یہ مذہب المانیا میں مارکس اور انجلز کے ہاتھوں شروع ہوا۔ یہودی منصوبہ کے تحت اسکو عملی جامہ انتہا پسند اشترا کی انقلاب جو کہ روس میں ۱۹۱۷ء کو آیا تو اس وقت پہنایا گیا تھا۔ پھر اس کو وسعت آگ اور گولی کی بنیاد پر ملی تھی۔سب سے پہلے کیمونزم کو گاول مارکس (جو ۱۸۱۸ء میں پیدا ہوا) نے قبول کیا تھا۔اس کے بعد اسکا ہمنوا فرور یک انجلز بنا تو اس نے اس نظریاتی مذہب کو پھیلانے میں کافی تعاون کیا۔ پھر

تحریک کومزید فروغ دینے کے لئے لینن نے سرتوڑ کوشش کی۔ اور اسکے بعد سٹالن اس تحریک کا بانی بنا تو پھر پانچویں نمبر پر ٹروٹسکی کی باری آئی جو خارجی معاملات کا والی بنا۔ اور یہ آدمی نرم طبیعت کا مالک تھا۔

کیمونزم کے افکار ونظریات: ا۔ انکے نزدیک ہر چیز حکومت کی ہے اور حکومت کی ہر چیز عوام کی خدمت میں ہے۔

۲۔ انکے نزدیک کوئی بھی کسی چیز کا اصل مالک نہیں ہے۔

۳۔ انکا شعار یہ ہے کہ تین چیزوں پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان بھی اس حد تک کہ انکے بیانات کیمونزم کے نزدیک حرف آخر ہیں اور یہی انکے نزدیک خدا، رسول بلکہ ہر چیز ہیں اور تین چیزوں کا انکار کرتے ہیں۔ ایمان والی تین چیزیں یہ ہیں (۱) کارل (۲) سٹالن (۳) لینن۔ اور انکار والی چیزیں (۱) خدا (۲) ذاتی ملکیت (۳) دین۔

۴۔ انکے نزدیک مادہ اصل ہے۔ یہ نظریہ ۷۰ سال تک دنیا میں رہا لیکن پھر اپنی موت آپ مر گیا۔

۵۔ انکا قرآن کے بارے میں خیال ہے کہ حضرت عثمانؓ کے دور میں لکھا گیا ہے اور ساتویں صدی ہجری تک اسمیں تبدیلی ہوتی رہی ہے لہذا یہ کتاب قابل یقین نہیں ہے۔

۶۔ انکا عقیدہ ہے کہ آخرت نہیں ہے اور نہ ہی اس دنیا کے علاوہ کسی جگہ جزا سزا کا تصور ہے وغیرہ۔

کیمونزم کے مراکز: وہ ممالک جو خود کفیل نہ تھے تو ان میں کیمونزم، قوت اور پست طبقے کو سبز باغات دکھا کر داخل ہوئے تھے۔ اور یہ تحریک مسلمانوں کے ملک میں وباء کی طرح پھیل گئی۔ اہم ممالک کے نام درج ذیل ہیں: مصر، لیبیا، فلسطین، اردن، شام وغیرہ۔

☆ **شیعہ امامیہ + اثنا عشریہ:** یہ لوگ اماموں کے قائل ہیں اس لئے ان کو امامیہ کہا جاتا ہے اور پھر بارہ اماموں کے قائل ہونے کی بناء پر ان کو اثنا عشریہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ وہ فرقہ ہے جو حضرت علیؓ کو اپنا امام سمجھتا ہے لیکن حضرت عثمانؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خلافت کو تسلیم نہیں کرتے۔

بارہ اماموں کے نام: (۱) علیؓ بن ابی طالب (انکا لقب مرتضٰی ہے)، (۲) حسنؓ بن علیؓ (انکا لقب المجتبیٰ ہے)، (۳) حسینؓ بن علیؓ (لقب، شہید)، (۴) زین العابدین (لقب سجاد)، (۵) محمد الباقرؒ (لقب الباقی)، (۶) جعفر صادقؒ (الصادق)، (۷) موسی بن جعفرؒ (موسیٰ کاظم)، (۸) علیؒ (رضا)، (۹) محمد الجواد (التقی)، (۱۰) علی الہادی، (النقی)، (۱۱) حسن العسکری (الزکی)، (۱۲) محمد المہدی (الحجۃ القائمۃ المنتظر)۔ بارہویں امام کے بارے میں شیعہ کے قول کے مطابق ۸ سال کی عمر تھی۔ اور اسی امام کے انتظار میں شیعہ حضرات غار کے منہ کے قریب پہرہ دار بمعہ سواری کو کھڑے کرتے ہیں۔ اور امام منتظر کو آواز دے کر باہر آنے کی دعوت دیتے ہیں۔

شعیت کے مشہور آدمی: عبداللہ بن سباء، یہ یمن کا رہائشی یہودی تھا اس نے شعیت میں کئی طرح کے نظریات پھیلائے کچھ درج ذیل ہیں: (۱) رجعت کا نظریہ (۲) بداء کا نظریہ (۳) اس نے یہ نظریہ بھی عام کیا کہ اللہ پر نسیان کا احتمال ہے۔ یہ مدینہ سے نکل کر مصر، کوفہ وغیرہ کے علاقوں میں ان نظریات کی تشہیر کے لئے پھرتا رہا۔ اسی بناء پر شعیت کو یہودیت کا کاشت کردہ پودہ کہا جاتا ہے (۲) دوسرا بڑا آدمی منصور ہے (۳) الکلینی اس کی کتاب ''الکافی'' ہے جس کی بخاری جیسی اہمیت حاصل ہے (۴) چوتھا بڑا آدمی مرزا حسین ہے (۵) پانچواں بڑا آدمی آیۃ اللہ المکا لکانی ہے (۶) اور اسی طرح چھٹا بڑا آدمی ابوجعفر ہے۔

شیعہ کے واضح اعتقادات: (۱) امامت: اس کے لئے پیغمبر کی نص ہونی چاہیے۔ جس طرح نبی ﷺ نے حضرت علیؓ کو امام بنایا تھا۔ (۲) تمام آئمہ معصوم عن الخطاء ہوتے ہیں۔ (۳) رجعت کے بارے میں اعتقاد ہے یعنی امام غار سے نکل کر واپس آئے گا۔ (۴) التقیہ: دشمن کے لئے تقیہ کرنا

فرض ہے۔(۵) متعہ: جس طرح شروع اسلام میں جائز تھا اسی طرح متعہ اب بھی جائز ہے(٦) براءت کا نظریہ: یعنی حضرت علیؓ کی امامت کا اقرار کرتے ہوئے باقیوں سے براءت کا اظہار کرنا۔(٦) شیعہ کا یہ بھی نظریہ ہے کہ ہمارے پاس ایسا مصحف ہے جو مصحف فاطمہ کے نام سے مشہور ہے جس میں کافی احکام ایسے ہیں جو کہ عام قرآن میں نہیں ہیں۔

شیعہ کے اہم تہوار: (۱) غدیر خم کیوجہ سے انکے ہاں ایک عید اکبر ہے۔(۲) فارسی سال کے شروع میں پہلا دن انکے ہاں عید نور روز کے نام سے منایا جاتا ہے۔(۳) ۹ ربیع الاول کو عید مناتے ہیں جسکا نام بابا شجاع الدین رکھا ہوا ہے۔

شعیت کی ابتداء: شعیت کا اصل نظریہ حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد پھیلا تھا جبکہ بعض کا خیال ہے کہ جنگ جمل سے اس نظریہ کی ابتداء ہوئی تھی۔

☆ **قادیانیت:** قادیان ہندوستان کا شہر ہے جس کی طرف قادیانیت کی نسبت ہے۔

قادیانیت کی ابتداء: مرزا غلام احمد قادیانی ۱۸۳۹ء کو پیدا ہوا تھا اور اس وقت ہندوستان میں انگریز حاکم تھے۔انگریز کو مسلمانوں کی طرف سے شدید جنگ کا دباؤ تھا اور مسلمانوں کو حکومت کے چھن جانے کا دکھ اور رنج تھا۔اس لئے انگریز حکومت نے مسلمانوں کو پسماندہ رکھنے کے کئی طریقے ایجاد کئے تھے ان میں سے ایک یہ طریقہ تھا کہ مسلمانوں کے بھیدی آدمی تلاش کیے تو علماء کے بتلانے کے مطابق دو آدمی ان کے معیار پر پورے اترے۔(۱) غلام احمد قادیانی (۲) احمد رضا۔پھر غلام احمد قادیانی کی وجہ سے یہ نیا گروہ عالم اسلام میں متعارف ہوا اور باقاعدہ طور پر ۱۹۰۰ء میں انگریز کی تخطیط کے ساتھ قادیانی سامنے آئے۔

قادیانیوں کے اہداف اور مقاصد: (۱) جہاد غیر درست ہے(۲) متحدہ ہندوستان درست ہے اس لئے الگ اسٹیٹ حاصل نہیں کرنی چاہیے۔(۳) مسلمانوں کو دین سے الگ رکھا جائے۔(۴) پورے قرآن میں حقیقت کو مجاز مانتے ہیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی: مرزا صاحب ۱۸۳۹ء کو پیدا ہوئے اور وفات ۱۹۰۸ء کو ہوئی تھی۔اس دور میں انگریز حکومت کی ملازمت کرنا جائز نہیں تھی جبکہ مرزا صاحب کا پورا خاندان حکومت کا ملازم تھا۔مرزا صاحب کا خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ انگریزی بولتے ہیں کیونکہ مجھ پر آنے والی وحی انگریزی زبان میں ہے اور مرزا صاحب کا یہ بھی خیال ہے کہ نبی ﷺ خاتم النبیین نہیں ہیں کیونکہ فاولئک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبیین والصدیقین۔۔۔۔اطاعت کے نتیجہ میں جہاں صدیقین شہداء، صالحین بنا جا سکتا ہے وہاں نبی بھی بنا جا سکتا ہے اور اسی طرح مرزا صاحب کے نزدیک قادیان اسی طرح محرم ہے جس طرح مکہ اور مدینہ مرزا غلام بہت سی کتابوں کا مصنف بھی تھا چند ایک کا نام درج ذیل ہے۔(۱) اعجاز احمد (۲) انوار الاسلام (۳) اعجاز مسیح (۴) تجلیات الٰہیہ (۵) تبلیغ وغیرہ۔

قادیانیوں کے بڑے گروہ: انکے دو بڑے گروہ ہیں۔(۱) لاہوری قادیانی: یہ مرزا صاحب کو نبی تسلیم نہیں کرتے بلکہ مجدد مانتے ہیں۔(۲) احمدی قادیانی: یہ مرزا صاحب کو نبی مانتے ہیں۔

قادیانیوں کا اللہ کے بارے میں نظریہ: قادیانیوں کا خیال ہے کہ اللہ لکھتا ہے، دستخط بھی کرتا ہے۔غلطی بھی کرتا ہے، مسیح کے ساتھ مجامعت بھی کی (نعوذ باللہ) وغیرہ وغیرہ۔

قادیانیوں کے ابتدائی خلفاء: پہلا خلیفہ حکیم نور الدین ہے یہی وہ شخص ہے جس نے اصل میں مرزا صاحب کو نبوت پر ابھارا تھا۔پھر انکے خلیفہ محمد لاہوری بھی ہے۔اسی طرح قادیانیت کا بڑا آدمی محمد صادق پھر بشیر احمد بن غلام اور اسکے بعد محمود احمد بن غلام وغیرہ۔مرکزی رہنماؤں کی حیثیت سے سامنے آتے ہیں۔انکا دعویٰ ہے کہ مرزا مسیح موعود ہے۔قادیانیوں کے نزدیک ہر وہ آدمی جو مرزا صاحب کی نافرمانی کرتا ہے وہ کافر ہے۔

﴾اہم تحریکوں اور فرقوں کا تعارف﴿

اس حصہ میں درج بالا عنوان کے بارے اہم معلومات درج کی گئی ہیں۔

☆ مشہور اسلامی فرقوں میں سے پانچ فرقے ہیں: ۱۔اہل السنّت،۲۔معتزلہ،۳۔مرجیئہ،۴۔شیعہ،۵۔خوارج۔

☆ **خوارج:** اسلامی تاریخ میں پہلا گمراہ فرقہ خوارج کا ہے جو حضرت علیؓ اور امیر معاویہؓ کے دوران ہونے والی ۳۶ھ کی جنگ صفین میں معرض وجود پر آئے۔ان کے بانیوں میں سے اشعث بن قیس الکندی،مسعود بن وفد اور زید بن حصین کے نام قابل ذکر ہیں۔ان کے مخصوص عقائد میں سے سب سے زیادہ مشہور یہ ہے کہ گناہ کبیرہ کا مرتکب کافر ہے اسی طرح یہ قبر کے عذاب کے بھی قائل نہیں ہیں،اس فرقہ کو حروریہ بھی کہا جاتا ہے۔

☆ **جہمیہ:** دوسری صدی ہجری کے آغاز میں ہشام بن عبدالملک (۱۰۵ھ تا ۱۲۵ھ) کے زمانہ میں جہم بن صفوان جو ارسطو کے نظریہ سے متاثر تھا اس نے اللہ کی صفات کا انکار کیا اور یہی جہمیہ کا بانی ہے، یہ خدا کے لئے جہت، ہاتھ، پاؤں، چہرہ، پنڈلی وغیرہ کے ماننے کو شرک قرار دیتا ہے، جہم بن صفوان ملحد اور عیار تھا اپنی عیاریوں کی وجہ سے 128ھ کو قتل کردیا گیا۔

☆ **معتزلہ:** اسی زمانہ میں واصل بن عطا (۸۰ھ۔۱۳۱ھ) جو امام حسن بصریؒ کے درس میں بیٹھا تھا اس کا اپنے استاد امام حسن بصریؒ سے گناہ کبیرہ کے مرتکب پر حکم لگانے کے مسئلہ میں اختلاف ہوا تو اس نے علیحدگی اختیار کر لی اور پھر یہی سے معتزلہ فرقہ کا آغاز ہوا اور یہ اس کا بانی ہے۔ واصل بن عطا پر یونانی فلسفہ کا رنگ غالب تھا۔معتزلہ کے مزید عقائد میں سے یہ باتیں شامل ہیں کہ اللہ تعالی دیکھتا نہیں ہے،قرآن مخلوق ہے،اللہ اس جہان کے اوپر نہیں،اس کے ساتھ نہ علم ہے اور نہ قدرت، نہ حیات اور نہ ہی سمع، وغیرہ۔☆۔معتزلہ کے اصول خمسہ یہ ہیں: ۱۔توحید،۲۔عدل،۳۔وعد اور وعید،۴۔المنزلۃ بین المنزلتین، ۵۔امر بالمعروف ونہی عن المنکر۔

☆ اسلامی تاریخ میں جن لوگوں نے سب سے پہلے اصول دین میں اختلاف کیا وہ جہمیہ اور معتزلہ تھے۔ان دونوں فرقوں کا اختلاف تین اصولی مسائل میں تھا: ۱۔دونوں فرقے ذات وصفات باری تعالی میں ارسطو کے ہم نوا تھے جو خدا کو محض ایک تجریدی تصور کے طور پر پیش کرتا ہے۔۲۔دونوں فرقے وحی کے مقابلہ میں عقل کے تفوق اور برتری کے قائل تھے۔۳۔دونوں فرقوں نے تقدیر کے مسئلہ میں مسلمانوں کے مسلمہ عقیدہ سے اختلاف کیا

☆ **ماتریدیہ:** یہ فرقہ عقل کو شریعت پر حاکم مانتا ہے۔

☆ **روافض:** شیعوں کا غالی فرقہ ہے،صدیق اکبرؓ اور فاروق اعظمؓ جیسے کبار صحابہ کرام کی تکفیر کرتے ہیں۔

☆ **امامیہ:** شیعہ کا وہ فرقہ جو بارہ اماموں کو مانتے ہیں۔

☆ **قدریہ:** تقدیر الٰہی کے انکاری تھے اور کہتے تھے کہ انسان اپنی دنیا خود بناتا ہے یعنی اپنے افعال کا خود خالق ہے، اللہ تعالی کو اس میں کوئی دخل نہیں ہے۔

☆ **مرجئہ:** اس فرقے کا یہ عقیدہ ہے کہ نجات کے لئے عمل ضروری نہیں،صرف خالی خولی ایمان کافی ہے اور بدکاری وبدکرداری سے ایمان کا کچھ نہیں بگڑتا۔

☆ **امت مسلمہ کے زوال کے اسباب:** شام کے مفکر امیر البیان علامہ شکیب ارسلان نے اپنے مقالہ میں امت مسلمہ کے زوال کے اہم اسباب بیان کئے ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں: ۱۔جانی اور مالی جہاد سے پہلو تہی،۲۔اپنے دین اور قوم سے غداری اور دشمنوں سے وفاداری،۳۔جہالت،۴۔کم علمی،۵۔اخلاق کا زوال،۶۔علماء اور حکمرانوں کا زوال،۷۔الحاد پروری،۸۔قدامت پسندی،۹۔اسلامی تہذیب اور مذہب سے

روگردانی۔

☆ **اکبر کا دین الٰہی / اسلام مخالف تحریک**: مغلیہ خاندان کے تیسرے بادشاہ جلال الدین اکبر (1542-1605) کی مذہبی پالیسی اسلام اور مسلمانان ہند کے لئے بہت نقصان دہ ثابت ہوئی، یہ ابتداء میں علماء کا احترام کرتا تھا مگر آہستہ آہستہ اسلام سے متنفر ہوگیا اور نیا کلمہ لا الہ الا اکبر خلیفۃ اللہ بنا کر تمام سابقہ الہامی وغیر الہامی ادیان کی اچھائیاں کو جمع کر کے نئے دین اکبری کو متعارف کروایا اور اسلام کے نام لیوا کو قتل کروانا شروع کر دیا۔

☆ **تحریک جہاد**: برصغیر پاک و ہند میں جہاد کی تحریک دراصل مجدد الف ثانی نے شروع کر دی تھی پھر اس کو ان کے بعد شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے جاری رکھا اور ان کے بعد ان کے بیٹے شاہ عبدالعزیزؒ نے در پردہ اسی مشن کو تسلسل دیا اور ان کے بعد ان کے تربیت یافتہ بھتیجے شاہ اسماعیل شہیدؒ اور شاگرد سید احمد شہیدؒ نے عروج پر پہنچایا۔ ۶ مئی ۱۸۳۱ء کو بروز جمعہ ضلع ہزارہ میں بالا کوٹ اور مٹی کوٹ کے درمیانی میدان میں تحریک مجاہدین کے کارکنان اور سکھوں کے درمیان خون ریز جنگ ہوئی اور اس جنگ میں تقریبا تین سو غازیوں نے شہادت پائی ان میں سید احمد اور شاہ اسماعیل شہیدؒ بھی شامل تھے۔ گویا اس تحریک نے اڑھائی سو سال کام کیا۔

☆ **فرائضی تحریک**: جس دوران برصغیر میں سید احمد شہیدؒ کی تحریک جہاد کا بول بالا تھا اسی عرصہ میں بنگال میں حاجی شریعت اللہ کی زیر قیادت فرائضی تحریک کا آغاز ہو چکا تھا ویسے بھی سید احمد شہیدؒ سے حاجی شریعت اللہ چھ سال بڑے تھے کیونکہ حاجی صاحب ۱۷۸۰ء کو پیدا ہوئے اور سید احمد شہیدؒ ۱۷۸۶ء کو پیدا ہوئے۔ حاجی صاحب ضلع فرید پور کے غیر معروف گاؤں بندر کھولہ میں پیدا ہوئے تھے۔ موصوف کی فرائضی تحریک میں سارا زور فرائض کی ادائیگی پر تھا، گناہوں اور پچھلی زندگی سے توبہ ان کی نئی زندگی کی بنیاد ٹھہری۔ اس تحریک کے نام لیواؤں کو بنگلہ زبان میں توبار کہا جانے لگا اور یہ لفظ توبہ سے نکلا تھا۔ موصوف حاجی شریعت اللہ کی وفات ۱۸۴۰ء کو ہوئی تو ان کے بیٹے حاجی محسن میاں نے قیادت سنبھالی اور ان کو پیار سے دودھو میاں کے نام سے پکارا جاتا تھا۔

☆ **تحریک پان اسلامزم / سید جمال الدین افغانی**: مشہور ہے کہ تحریک اخوان المسلمین ہو یا انیسویں اور بیسویں صدی کی کوئی بھی اسلامی تحریک ہو وہ دراصل سید جمال الدین افغانی کی اتحاد اسلامی (پان اسلامیت) کی تحریک کی خوشہ چیں ہے، ۱۸۳۸ء یا ۱۸۳۹ء کو جب سید صاحب ابھی ماں کی گود میں تھے تو دنیائے اسلام کے حالات بہت خراب تھے، ۱۸۵۷ء کو ایک سال سید صاحب حرم میں رہے، اور پھر ان کو مصر بھیج دیا گیا، ۱۸۷۰ء کو موصوف قسطنطنیہ گئے، پھر دوبارہ ۱۸۷۱ء کو مصر گئے، وہاں جب برطانیہ نے ۱۸۸۱ء کو مداخلت کی تو ان کو ہندوستان میں بھیج کر قید کرا دیا گیا کچھ عرصہ بعد جب رہا ہوئے تو امریکہ چلے گئے اور پھر یورپ اور اس کے بعد پیرس آئے مئی ۱۸۸۴ء کو سید صاحب کا رسالہ ''العروۃ الوثقی'' منظر عام پر آیا اس کے کل اٹھارہ نمبر شائع ہوئے تھے، ۱۸۸۵ء کو موصوف کو لندن جانا پڑا اور اس کے بعد آپ ۱۸۸۹ء کو ایران آئے، پھر یہاں سے دوبارہ سیاسی حالات کی وجہ سے آپ کو لندن اور وہاں سے قسطنطیہ جانا پڑا اور قسطنطنیہ میں ہی ۹ مارچ ۱۸۹۷ء کو رحلت فرما گئے۔ موصوف کی تحریک کو بعد میں ان کے شاگرد خاص مولانا محمد عبدہ (یہ مصر میں ۱۸۴۹ء کو پیدا ہوئے اور ۱۱ جولائی ۱۹۰۵ء کو اسکندریہ میں فوت ہوئے) نے جاری رکھا اور پھر مولانا عبدہ کے شاگرد سید محمد رشید رضا (یہ ۱۸۶۵ء کو طرابلس الشام (لبنان) میں پیدا ہوئے اور ۲۲ اگست ۱۹۳۵ء کو قاہرہ میں دوران سفر حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے رحلت فرما گئے) نے کسی نا کسی انداز میں جاری رکھا۔

☆ **تحریک اخوان المسلمین / حسن البناء شہیدؒ**: مارچ ۱۹۲۸ء کو حسن البناء نے اپنے گھر پر حافظ عبدالمجید، احمد الحصر ی، فواد ابراہیم، عبدالرحمٰن حسب اللہ، اسماعیل عزا اور زکی مغربی کی موجودگی میں تحریک اخوان المسلمین کی بنیاد رکھی، موصوف حسن البناء قاہرہ کے قصبہ محمودیہ میں اکتوبر ۱۹۰۶ء کو پیدا ہوئے اور مصر میں ۱۲ فروری ۱۹۴۹ء کو شہید ہوئے۔ حسن البناء کی شہادت کے بعد اس تحریک کو احمد الباقوری نے جاری رکھا پھر اصل قیادت اس

تحریک کی حسن الہضیبی (۱۸۹۱ء۔۱۹۶۵ء) کو دی گئی اور اس دور میں مصر کی صدارت کے عہدے پر جمال عبدالناصر تھے شروع میں اخوان المسلمین اور حکومت کے معاملات ٹھیک چلتے رہے مگر ۱۹۶۵ء کو جمال عبدالناصر نے اس تحریک کو کچلنا شروع کر دیا اور اسی سال ۸ نومبر ۱۹۶۵ء کو حسن الہضیبی کا انتقال ہو گیا، سید قطب شہیدؒ (۱۹۰۶ء۔۱۹۶۶ء) کا تعلق بھی مصر سے تھا آپ امریکہ میں تھے جب حسن البناء کی شہادت کی خبر سنی اور اس کے بعد ۱۹۵۳ء کو آپ نے ملازمت چھوڑ کر تحریک اخوان میں شرکت کی اور اگلے سال جمال عبدالناصر نے گرفتار کروا دیا تو موصوف قطب کو دس سال کے بعد عراق کے صدر عبدالسلام عارفی کی خصوصی سفارش سے ۱۹۶۴ء کو رہا کر دیا گیا، موصوف نے جیل ہی میں اپنی مایہ ناز تفسیر ''فی ظلال القرآن'' مکمل کی ، پھر اسی جمال عبدالناصر نے موصوف سید قطب کو ۲۹ اگست ۱۹۶۶ء کو پھانسی دے کر ختم کر دیا۔ اس کے بعد شیخ عمر تلسمانی (۱۹۰۴ء۔۱۹۸۷ء) نے اس تحریک کو سنبھالا، جب ۱۹۵۴ میں جمال عبدالناصر خود صدر اور وزیر اعظم بنا تو اس نے کئی اخوانیوں کو گرفتار کروایا تھا ان میں شیخ عمر تلسمانی بھی تھے جو تقریباً ۱۷ سال جیل میں رہے اور پھر جب جمال عبدالناصر ۱۹۷۰ء کو فوت ہوا تو اس کے بعد انور السادات نے انکو کئی ساتھیوں سمیت رہا کیا پھر ۱۹۷۱ء سے تحریک اخوان المسلمین کی قیادت ان کے ہاتھ میں آئی اور ۱۹۸۷ء تک کام جاری رکھا، ان کے بعد سید محمد حامد ابوالنصر (۱۹۱۳ء۔) نے قیادت سنبھالی۔ اس تحریک کے اہم مقاصد یہ ہیں: ۱۔ اسلامی تعلیمات سے روشناسی، ۲۔ مسلمانوں میں خود اعتمادی، ۳۔ اسلام کامل ترین نظام حیات، ۴۔ فحاشی وعریانی کے سیلاب کی روک تھام۔ اسی تحریک میں شعبہ خواتین کی نگران معروف عالمہ زینب الغزالی (۱۹۱۷ء۔۲۰۰۵ء) تھیں۔ جنہوں نے خواتین کی رگوں میں اس تحریک کو پیوست کر دیا تھا۔ تحریک اخوان المسلمون کے امیر کو مرشد عام کہا جاتا ہے تو قیام تحریک سے تا حال ان کے مرشد عام یہ ہیں: سب سے پہلے اس جماعت کے بانی امام حسن البناء شہیدؒ ۱۹۲۸ء تا ۱۹۴۹ء، پھر احمد الباقوری ۱۹۴۹ء تا ۱۹۵۱ء، پھر تیسرے مرشد عام حسن الہضیبی ۱۹۵۱ء تا ۱۹۷۲ء، پھر چوتھے مرشد عام شیخ عمر تلسمانی ۱۹۷۲ء تا ۱۹۸۶ء، پھر سید محمد حامد ابوالنصر ۱۹۸۶ء تا ۱۹۹۶ء، پھر مصطفیٰ مشہوری ۱۹۹۶ء تا ۲۰۰۲ء، پھر مامون الہضیبی ۲۰۰۲ء تا ۲۰۰۴ء، پھر محمد مہدی عاکف ۲۰۰۴ء تا ۲۰۱۰ء اور اس کے بعد ۲۰۱۰ء جنوری سے لے کر تا حال محمد بدیع الدین مرشد عام کی حیثیت سے قیادت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

☆ ***تحریک سنوسی / سید محمد بن علی سنوسی:*** انیسویں صدی میں لیبیا کے جنوبی صحرائی علاقے میں سنوسی تحریک کا آغاز ہوا، جس کے بانی سید محمد بن علی سنوسی (۱۷۸۷ء۔۱۸۵۹ء) ہیں ان کی وفات کے بعد سید مہدی (۱۸۴۴ء۔۱۹۰۲ء) نے قیادت کو سنبھالا۔ ان کے بعد تحریک کی قیادت سید احمد شریف (۱۸۷۳ء۔۱۹۳۳ء) نے کی، تو انہوں نے ۱۹۱۰ء کو قیادت سید محمد کو سونپی، پھر ان کے بعد سید مہدی کے بیٹے محمد ادریس سنوسی کو قیادت دی گئی موصوف ۱۹۶۹ء کو یونان کے دورے پر تھے کہ فوج نے بغاوت کر دی جس کے نتیجہ میں پھر کرنل معمر قذافی لیبیا کے پہلے صدر بنے۔ اس تحریک کے اہم مقاصد میں خالصۃً قرآن وسنت کے احکام کی روشنی میں عالم اسلام کا مکمل روحانی ارتقاء یعنی اسلامی نظام کا نفاذ تھا۔

☆ ***مہدیہ تحریک /:*** مسلم ملک سوڈان میں بھی اصلاحی تحریک چلی تھی جس کے بانی محمد احمد سوڈانی تھے، ان کے بعد خلیفہ عبداللہ نے قیادت سنبھالی اور ان کے بانیوں میں ڈاکٹر حسن ترابی کا نام بھی ہے۔

☆ ***ترکی:*** ترکی میں احیائے اسلامی کے حوالے سے پروفیسر نجم الدین اربکان نے محنت کی۔

☆ ***وطنی تحریک:*** الجزائر میں عبدالحمید بن بادیس (متوفی ۱۹۴۰ء) کی وطنی تحریک جو سنوسی تحریک کی طرح ایک اصلاحی تحریک تھی اور بالآخر ۱۹۵۴ء میں الجزائر کی آزادی پر منتج ہوئی۔

☆ ***تحریک استشراق:*** استشراق کا مادہ شرق ہے جس کا معنی چمکنا ہے اور اصطلاح میں ایسے مغربی سکالر کو مستشرق کہتے ہیں جو مشرقی آداب، علوم اور رسم ورواج سے ماہر ہو۔ ☆ تحریک استشراق کا آغاز ساتویں صدی عیسویں میں جان آف دمشق نے کیا تھا۔ مگر اس تحریک کا باقاعدہ

آغاز صلیبی جنگوں کے بعد ایک دینی تحریک کے طور پر ہوا۔ ☆ مشہور مستشرق بڈویل Bedwell کی کتاب Muhammad The imposture (محمد الکاذب) ہے ☆ جدید تحریک استشراق کے فرانس کے سلوسٹری (۱۶۵۸ء۔۱۷۳۸ء) اور برطانیہ کے ایڈورڈ ولیم لین (۱۸۰۱ء۔۱۸۷۶ء) کو بانی سمجھا جاتا ہے ان کی پہلی کانفرنس ۱۸۷۳ء کو پیرس میں ہوئی تھی۔ ☆ مشہور مستشرقین رابسن، ہوروونز، مالمبسری، جان آف دمشق، پیٹر الفانسی، کیتانی، اسپرنگر، گولڈزیہر اور شاخت وغیرہ ہیں۔ ☆ The isnad in muslim tradition۔ یہ رابسن کا مشہور مقالہ ہے۔ ☆ اسلام کے خلاف سب سے پہلے تحریک چلانے والے مستشرق کا نام جان آف دمشق ہے۔ ☆ ۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن بدوی نے موسوعۃ المشرقین میں ڈیڑھ سو سے زیادہ مستشرقین کے بارے اہم معلومات جمع کی ہیں۔ ☆ ۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد 'مستشرقین ایڈوائزر' یا 'ایریا سٹڈی سپیشلسٹ' کہلوانا پسند کرتے ہیں۔ ☆ ۔ مستشرقین کے مقاصد: ۱۔ اسلام کے بارے بدگمانی پیدا کرنا، ۲۔ مسلم علماء سے بدظن کرنا، ۳۔ ابتدائی مسلم معاشرے کی غلط تصویر کشی کر کے مسلمانوں کی تاریخ کو مسخ کرنا، ۴۔ اسلامی تہذیب کی تحقیر وتذلیل کرنا، ۵۔ کتاب وسنت میں تحریف کرنا، عبادتوں کو غلط مفہوم میں پیش کرنا اور حسب خواہش قبول کرنا یا رد کرنا۔

☆ **ماہر مضمون مستشرقین اور ان کا مختصر تعارف:**

☆ **قرآن اور مستشرقین:**

☆ **تھیڈ ونولڈیکے (Theodor Noldeke)(1836-1930)**

یہ جرمن مستشرق تھا، اس نے 1856 میں تاریخ قرآن پر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی، یہ مقالہ بعد میں ''The History of the quran'' کے نام سے طبع ہوا، نولڈیکے کو جرمن مستشرقین کا شیخ (Leader) بھی کہا جاتا ہے، نولڈیکے کا خیال ہے کہ قرآن مجید پیغمبر اسلام کی ذاتی تصنیف ہے اور وحی آپ سے ایک بے قابو ہیجانی حالت میں صادر ہوتی ہے، لہذا وحی آسمان سے نازل نہیں ہوتی۔

☆ **رچرڈ بیل (Richard Bell)(1876-1952)**

یہ برطانوی مستشرق تھا، اس نے قرآن مجید کا انگریزی میں ترجمہ بھی کیا، اس کی ایک اور مشہور کتاب ''The Origin of islam'' کے نام سے طبع ہوئی ہے، اسی طرح ایک کتاب ''Introduction to the Quran'' بھی شائع ہوئی ہے، یہ یونیورسٹی آف ایڈنبرا برطانیہ میں عربی کا استاد رہا ہے۔

☆ **آرتھر جیفری (Arthur Jeffery)(1892-1959)**

یہ آسٹریلین مستشرق تھا، کولمبیا یونیورسٹی، نیو یارک میں سامی زبانوں کا پروفیسر رہا ہے، مشرق وسطی کے اسلامی مخطوطات (Manuscripts) کو اس نے اپنی تحقیق کا موضوع بنایا، آپ کی معروف کتاب یہ ہے ''Materials for the history of the text of the Quran'' آرتھر جیفری کی تمام کتابوں اور مقالہ جات کا مرکزی خیال تقریباً ایک ہی ہے اور وہ یہ کہ بائبل کی طرح قرآن مجید بھی کوئی مستند کتاب نہیں ہے، آرتھر جیفری اور منٹگمری واٹ کا یہ دعوی ہے کہ نبی کریم ﷺ پڑھنا لکھنا نہیں جانتے تھے، آرتھر جیفری کے بقول آپ ﷺ کے زمانہ میں قرآن تحریری صورت میں موجود نہ تھا، آرتھر جیفری نے ابن ابی داؤد کی کتاب ''کتاب المصاحف'' کو ایڈٹ بھی کیا اور اسی کو بنیاد بنا کر اپنی کتاب تحریر کی تھی۔

☆ **آرتھر جان آربری (Arthur John Arberry)(1905-1969)**

یہ برطانیہ میں پیدا ہوا اور قاہرہ یونیورسٹی ،مصر میں پروفیسر رہا ، اس کی وجہ شہرت انگریزی ترجمہ قرآن ''The Koran Interpreted'' بنا۔

☆ **ولیم منٹگمری واٹ(William Montgomery Watt)(1909-2006)**

یہ برطانوی مستشرق ہے، اور رچرڈ بیل کا شاگرد ہے، یہ بھی یونیورسٹی آف ایڈنبرا میں بطور استاد رہا ہے، قرآن پر اس کا ایک مقدمہ ''Introduction to the quran'' ہے،اسی طرح مشہور کتب میں''Muhammad at Mecca''، ''Muhammad at Medina''، ''Islamic Philosophy and theology''، ''Islamic Political thought'' ہیں اور منٹگمری واٹ کو آخری مستشرق کہا جاتا ہے۔

☆ **جان برٹن(John Burton)**

یہ بھی یونیورسٹی آف ایڈنبرا میں عربی زبان کا استاد رہا،اس نے جمع قرآن پر''The collection of the quran'' کے نام سے کتاب مرتب کی۔

☆ **ابن وراق(Ibn Warraq)(پیدائش1946)**

یہ موصوف کا قلمی نام ہے، جو اسلام اور قرآن پر تنقید کے حوالے سے مشہور ہے، یہ انڈیا میں پیدا ہوا اور 19 سال کی عمر میں اسکاٹ لینڈ میں یونیورسٹی آف ایڈنبرا میں منٹگمری واٹ کی شاگردی میں فلاسفی ،علوم اسلامیہ اور عربی زبان کی تعلیم حاصل کی ۔ یہ پیدائشی طور پر مسلمان تھا بعد میں دہریہ بن گیا۔

☆ **نوٹ:مستشرقین کے نزدیک مصادر قرآن میں جاہلی عرب شاعری،عرب حنفاء کے نظریات،تورات وانجیل سے اخذ شدہ مواد شامل ہے۔**

☆ **حدیث اور مستشرقین**

☆ **گولڈزیہر(Ignaz Goldziher)(1850-1921)**

یہ ہنگرین یہودی مستشرق ہے،اس کو علوم حدیث میں مستشرقین کا شیخ کہا جاتا ہے، یہ پہلا مستشرق ہے جس نے باقاعدہ حدیث پر کھل کر نقد کیا، گولڈزیہر سے قبل ولیم میور(william Muir) نے اپنی کتاب''The Life of Mahomet'' میں حدیث کی صحت وضعف معلوم کرنے کے لئے اپنا ایک ذاتی معیار متعارف کروایا تھا،اس کے نزدیک حدیث کی حیثیت ایک تاریخی ریکارڈ کی سی ہے۔

گولڈزیہر کے بقول اپنے ذاتی مسائل یا مفادات کی خاطر احادیث گھڑنے کا عمل پیغمبر اسلام ﷺ کے صحابہ ہی سے شروع ہو گیا تھا، پھر مزید اضافہ بنوامیہ کے دور میں ہوا۔

☆ **جوزف شاخت(Josef Schacht)(1902-1969)**

یہ جرمن مستشرق ہے، کیتھولک خاندان میں پیدا ہوا، یہ آکسفورڈ، لائیڈن اور کولمبیا یونیورسٹی میں عربی اور اسلامیات کا پروفیسر رہا، اہل مغرب میں حدیث اور فقہ اسلامی میں تخصص کی وجہ سے معروف ہوا حدیث کے بارے اس نے اپنا نقطہ نظر اپنی کتاب ''محمدی فقہ کے مصادر'' ''Origins of Muhammadan Jurisprudence'' میں پیش کیا۔

فقہ اسلامی کے بارے اس کی کتاب ''فقہ اسلامی کا تعارف'' ''An Introduction to islamic Law'' میں پیش کیا۔شاخت نے اپنی کتاب کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ اس کی کتاب کا اصل مقصد گولڈزیہر کے نقطہ نظر کو تقویت دینا اور قانونی وفقہی احادیث کا ماخذ امام شافعی کے

زمانے کے بعد ثابت کرنا ہے، شاخت کا خیال ہے کہ پیغمبر اسلام کے قانون کا آغاز بنوامیہ کے آخر دور میں ہوا، نیز شاخت کہتا ہے کہ احادیث کی کتب میں فقہی مسائل سے متعلقہ جو روایات ہمیں ملتی ہیں وہ امام مالک اور امام شافعی کے زمانے کے بعد گھڑی گئیں ہیں۔

☆ نابیہ ایبٹ (Nabia Abbott)(1897-1981)

یہ امریکن مستشرق ہے، یہ یونیورسٹی آف شگاگو میں مشرقی علوم کی پہلی پروفیسر تھیں، یہ ترکی میں عیسائی گھرانے میں پیدا ہوئیں، اس کے والد تاجر تھے تو ان کے ساتھ یہ عراق اور انڈیا میں رہی۔ مسلمان خواتین کی تاریخ پر اس نے کافی کام کیا، سیرت عائشہ پر اس کی کتاب ''Aisha, the Beloved of muhammad'' کے نام سے شائع ہوئی۔

نابیہ ایبٹ کا کہنا ہے کہ میں نے احادیث کے جن مخطوطات پر تحقیق کی ہے اس کے مطابق احادیث زبانی اور تحریری دونوں صورتوں میں پیغمبر اسلام ﷺ کے زمانے سے نسل در نسل ہوتی چلی آئی ہیں۔

☆ جیمز روبسن (James Robson)(پیدائش 1890)

اس نے مشکوۃ کا انگریزی میں ترجمہ کیا، روبسن کی تحقیق وتنقید کا زیادہ تر ہدف سند رہی ہے۔

☆ **نوٹ: مستشرقین کے نزدیک اکثر احادیث پہلی دو صدیوں میں اسلام کے مذہبی، تاریخی اور سماجی ترقی کی وجہ سے بنائی گئی ہیں اور بعض خاص مقاصد کے تحت وضع کی گئی ہیں۔**

☆ **سیرت اور مستشرقین**

☆ **یوحنا دمشقی (متوفی 749ء)**

یہ پہلا عیسائی عالم ہے جس نے اسلام پر طعن کیا کہ اسلام بت پرستی کی تعلیم دیتا ہے اور اس میں ایک جھوٹے رسول کی عبادت کی جاتی ہے۔

☆ ایلاس سپرنگا (Aloys Sprenger)(1813-1893)

یہ آسٹرین عیسائی مستشرق تھا، اس نے مختلف اداروں میں تدریس کا کام کیا، اس نے 1851ء میں سیرت پر ''The Life of Mohammad'' کے نام سے کتاب لکھی، سپرنگا کا کہنا ہے کہ پیغمبر اسلام ﷺ توہم پرستی میں مبتلا تھے وہ جنات پر یقین رکھتے تھے، فال نکالتے تھے اور جھاڑ پھونک کرتے تھے۔

☆ ولیم میور (William Muir)(1819-1905)

یہ اسکاٹش مستشرق ہے، جس نے گلاسگو اور ایڈنبرا کی یونیورسٹیوں سے تعلیم حاصل کی، اس کی مشہور کتب یہ ہیں: ''The Life of Mohamet from original Sources'', ''The Mohammedan Controversy''

سرسید احمد خاں نے اس کی کتاب ''دی لائف اف محمد'' کا جواب دینے کے لئے لندن کا سفر کیا اور ''الخطبات الاحمدیہ فی العرب والسیرۃ المحمدیہ'' کے نام سے سر ولیم میور کے رکیک اعتراضات کا جواب دیا، یہ کتاب اردو میں خطبات احمدیہ کے نام سے شائع ہوئی۔

☆ ڈیوڈ صموئیل مارگولیتھ (David Samuel Margoliouth)(1858-1940ء)

یہ لندن میں پیدا ہوا، چرچ آف انگلینڈ کے پادری کے طور پر شہرت حاصل کی، آکسفورڈ یونیورسٹی میں 1889ء سے لے کر 1937ء تک عربی زبان کا استاذ رہا۔ اس نے بنوامیہ اور بنوعباس پر کتاب لکھی نیز اہم کتب یہ ہیں: ''Mohammed and the rise of islam''.

☆ ولیم منٹگمری واٹ (William Montgomery watt)(1909-2006ء)

یہ برطانوی مستشرق تھا اور عیسائی مشنری تھا، یونیورسٹی آف ایڈنبرا میں بطور استاذ علوم اسلامیہ رہا، اسے آخری مستشرق کا لقب دیا گیا تھا۔
منٹگمری واٹ کی معروف کتب حسب ذیل ہیں: اسی طرح مشہور کتب میں ''Muhammad at Mecca''، ''Muhammad at Medina''، ''Islamic Philosophy and theology''، ''Islamic Political thought'' ہیں اور منٹگمری واٹ کو آخری مستشرق کہا جاتا ہے۔

☆ تاریخ اور مستشرقین

☆ رینالڈ ایلین نکلسن (Reynold Alleyne Nicholson)(1868-1945ء)

یہ برطانوی انگریز مستشرق ہے، اس نے تعلیم یونیورسٹی آف کیمبرج سے مکمل کی۔ اور اسی یونیورسٹی میں فارسی اور عربی کا استاد رہا، یہ اسلامی لٹریچر اور صوفی ازم میں ماہر اسکالر کے طور پر معروف تھا، اس کی معروف کتب یہ ہیں: ''A Literary History of the Arabs''، ''The Mystics of islam''.

☆ کارل بروکلمان (Carl Brockelmann)(1868-1956ء)

یہ جرمن مستشرق ہے اور یونیورسٹی آف برلن میں پڑھتا رہا ہے، اس کی کتاب کا عربی ترجمہ ڈاکٹر عبدالحلیم نجار نے ''تاریخ الادب العربی'' کے نام سے کیا ہے، یہ اسلامی تاریخ کا ماہر تھا۔

☆ فلپ خوری ہٹی (Philp Khuri Hitti)(1886-1978)

یہ لبنانی عیسائی اسکالر ہے، جس نے مطالعہ عرب وثقافت کا موضوع امریکہ میں متعارف کروایا، امریکن یونیورسٹی آف بیروت سے تعلیم حاصل کی، اس کی مشہور کتب یہ ہیں: ''History of the Arabs , The Arabs A Short History , Islam and the west , Mackers of the Arabs History , Capital cities of Arabs Islam , Islam : A way of life'' ہٹی نے عبدالملک بن مروان پر بیت اللہ میں ''قبۃ الصخرہ'' کی صورت میں نیا کعبہ بنانے کا الزام لگایا ہے، جو کہ خلاف حقیقت ہے۔

☆ ہاملٹن الیگزینڈر رراسکین گب (Hamilton Alexander Rosskeen Gibb)(1895- 1971ء)

یہ اسکاٹش مستشرق ہے، اس نے ابتدائی تعلیم یونیورسٹی آف ایڈنبرا سے حاصل کی، یہ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام ''Encyclopedia of islam'' کا ایڈیٹر بھی رہا ہے۔ اس کی معروف کتب یہ ہیں: ''Arabic Literature: An introduction Modern Trends in islam , Studies on the civilization of islam , shorter encycolopedia of islam , Mohammedanism:An historical Survey''

☆ برنارڈ لیوس (Bernard Lewis)(پیدائش 1916ء)

یہ برطانوی نژاد امریکی یہودی مستشرق ہے، اس کی مشہور کتب یہ ہیں: ''The Roots of muslis Rage, The origins of ismailism, the Arabs in history'' وغیرہ۔

☆ فقہ اسلامی اور مستشرقین

☆ ڈنکن بلیک میکڈونلڈ (Duacan Black Macdonald)(1863-1943ء)

یہ امریکی مستشرق اور پروٹسٹنٹ فرقے کا عیسائی ہے، اس نے سامی زبانوں کی تعلیم گلاسگو اور برلن یونیورسٹی سے حاصل کی، اس کی دلچسپی

مسلم الٰہیات میں تھی ، اس کی اہم کتب یہ ہیں : '' The Religious Attitude and life in islam , the life of Al-Ghazzali, Aspects of islam , Development of Muslim Theology , Jurisprudence and Consitrtional theory'' وغیرہ

☆ **گاٹ ہیف بیگش ٹراسا (Got helf Bergstrasser) (1886-1933ء)**

یہ جرمن مستشرق ہے اور پروٹسٹنٹ فرقے کا عیسائی ہے ۔اس کی معروف کتاب یہ ہے '' Introduction to the Semitic lenguages''

☆ **جوزف شاخت (Joseph Franz Schacht) (1902- 1969ء)**

یہ جرمن برطانوی مستشرق ہے ،اسے فقہ اسلامی اور قانون اسلامی کا ماہر سمجھا جاتا ہے ، فقہ اسلامی پر اس کی کتاب '' Origins of Muhammadan Jurisprudance, An Introduction to islamic Law'' ہے۔

☆ **نورمن کولڈر (Norman Calder) (1950-1998ء)**

یہ اسکاٹ لینڈ میں پیدا ہوا اور یونیورسٹی آف لندن سے پی ایچ ڈی مکمل کی ، اس کی مشہور کتب یہ ہیں : '' Studies in early Muslim Jurisprudence, Islamic Jurisprudence in the classical era'' وغیرہ۔

☆ **فتنہ انکار حدیث کا اجمالی تعارف:**

اس فتنہ کا آغاز نبی ﷺ کی زندگی میں ذوالخویصرہ نے آپ ﷺ کے فیصلہ کو منظور نہ کر کے کر دیا پھر عبداللہ بن سباء، منکرین زکوۃ، منکرین نبوت، معتزلہ، قدریہ، مرجیئہ، وغیرہ نے اس سلسلہ کو جاری رکھا اور آج بھی شیعہ، قادیانی مرزئی، اور حدیث کو حجت تسلیم نہ کرنے والے اس کی مثال ہیں ۔عصر حاضر میں مشہور نام سر سید احمد خان ؒ (آپ ۱۸۱۷ء کو دہلی میں پیدا ہوئے اور ۱۸۹۸ء کو فوت ہوئے ،آپ کی مشہور تصانیف میں سے آثار الصنادید، تاریخ ضلع بجنور اور خطبات احمد یہ ہے)، عبداللہ چکڑالوی (آپ ضلع گورداسپور کے موضع چکڑالہ میں پیدا ہوئے ،آپ اہل القرآن کے بانی ہیں ،آپ کا تبلیغی مرکز لاہور تھا اور آپ ہی نے سب سے پہلے ہندوستان میں کھلم کھلا حدیث کا انکار کیا ،آپ کی مشہور تصانیف میں سے برہان القرآن، معجزہ قرآن، ریحان القرآن اور اصل مطاع ہیں ،آپ کی وفات ۱۹۱۵ء کو ہوئی)، حافظ اسلم جیراجپوری (آپ بھارت کے ضلع اعظم گڑھ کے علاقہ جیراج پور میں ۱۲۹۹ھ بمطابق ۱۸۸۱ء کو پیدا ہوئے اور ۱۹۵۵ء کو فوت ہوئے ،آپ کی تصانیف میں تاریخ الامت ، تاریخ اسلام کا جائزہ ، تعلیمات قرآن، تاریخ القرآن وغیرہ ہیں)، غلام احمد پرویز (آپ بٹالہ ضلع گورداسپور میں ۱۹۰۳ء کو پیدا ہوئے اور فروری ۱۹۸۵ء کو بیاسی سال کی عمر پا کر لاہور ماڈل ٹاون میں وفات پائی ،)، نیاز فتح پوری (آپ بھارت کے علاقہ فتح پور میں ۱۸۷۷ء کو پیدا ہوئے اور ۱۹۶۶ء کو فوت ہوئے)، علامہ عنایت اللہ مشرقی (۱۸۸۸ء۔۱۹۶۴ء، آپ لاہور کے علاقہ اچھرہ میں مدفون ہیں)، تمنا عمادی پھلواری (آپ صوبہ بہار کے علاقہ پھلوار میں ۱۹۱۸ء کو پیدا ہوئے)، جاوید غامدی مولوی غلام محمد قصوری (آپ ۱۸۲۶ء کے قریب قصور ضلع لاہور میں پیدا ہوئے اور ۱۸۸۹ء کو قصور ہی فوت ہوئے) مولوی چراغ علی (آپ ۱۸۴۴ء کو میرٹھ میں پیدا ہوئے اور بمبئ میں ۱۸۹۵ء کو فوت ہوئے ،آپ کی مشہور تصانیف میں تحقیق الجہاد اور اعظم الکلام ہیں) وغیرہ کے ہیں۔

☆ دور جدید میں منکرین حدیث نے اپنا نام اہل قرآن رکھا ہے ۔، برصغیر میں فتنہ انکار حدیث کا بانی سر سید احمد خاں کو کہا جاتا ہے۔'' من ویزداں'' یہ کتاب منکر حدیث نیاز فتح پوری کی ہے ، امام زہری اور طبری پر تمنا عمادی (منکر حدیث) نے اعتراضات کئے ہیں ، مشہور منکر حدیث خوجہ

احمد الدین کی کتاب ''معجزہ قرآن'' ہے ، ڈاکٹر غلام جیلانی برق کی کتاب ''حرف محرمانہ'' ہے ، حافظ اسلم جیراجپوری کی کتاب ''تاریخ الامت'' ہے۔☆۔فتنہ انکار حدیث کے اسباب: ۱۔قطع و برید نصوص،۲۔سطحی تعلیم وناقص مطالعہ،۳۔اصول حدیث سے بے خبری،۴۔ذہنی مرعوبیت، ۵۔نفسانی خواہشات،۶۔مادی لالچ،۷۔نفسیاتی بیماری،۸۔حریت فکر کا شاخسانہ،۹۔پست ہمتی،۱۰۔موضوع احادیث،۱۱۔منصب رسالت سے بے اعتنائی،۱۲۔ایرانی تصور تصوف،۱۳۔معجزات کو عقل انسانی پر پرکھنا،۱۴۔اسلام اور جدید علوم،۱۵۔شہرت و ناموری،۱۶۔تقوی کا فقدان۔

☆ ڈاکٹر غلام جیلانی برق (م ۱۹۸۵ء) کی آخری کتاب تاریخ حدیث ہے۔

☆ **جماعت اسلامی** کے بانی مولانا ابوالاعلی مودودی ہیں انہوں نے اس جماعت کی بنیاد پاکستان بننے سے قبل ۳ شعبان ۱۳۶۰ھ بمطابق ۲۶ اگست ۱۹۴۱ء کو لاہور میں رکھی۔اس جماعت کے پہلے بانی مولانا مودودیؒ نے ۲۶ اگست ۱۹۴۱ء سے لیکر ۴ نومبر ۱۹۷۲ء تک قیادت کی، پھر میاں طفیل مرحوم نے نومبر ۱۹۷۲ء سے اکتوبر ۱۹۸۷ء تک قیادت کی، پھر قاضی حسین احمد نے اکتوبر ۱۹۸۷ء سے اپریل ۲۰۰۹ء تک قیادت کی، پھر سید منور حسن نے اپریل ۲۰۰۹ء تا مئی ۲۰۱۴ء تک قیادت کی اور اب جون ۲۰۱۴ء سے تا حال سراج الحق صاحب قیادت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اس جماعت کا نمائندہ رسالہ ترجمان القرآن کے نام سے ماہنامہ جاری وساری ہے۔

☆ **رابطہ عالم اسلامی** (World Muslim League) کو ۱۹۶۲ء کو مکہ میں عمل میں لایا گیا۔اس کے تحت پہلی کانفرنس ۱۹۷۴ء کو مکہ میں ہوئی جس میں ۱۴۰ وفود نے شرکت کی۔

☆ **موتمر عالم اسلامی** (world Muslim congress) کے تحت سلطان بن مسعود نے ۱۹۲۶ء کو مکہ میں پہلی کانفرنس بلائی۔اس کی ایک کانفرنس ۱۹۵۱ء کو نوبزادہ لیاقت علی خان کی محنت سے پاکستان میں بھی ہوئی تھی۔

☆ **تحریک نورسی** کے بانی بدیع الزماں نورسی (پیدائش ۱۸۷۳ء) ہے یہ تحریک زیادہ تر ترکی میں کامیاب ہوئی۔جبکہ تحریک سنوسی کے بانی محمد ادریس (پیدائش ۱۷۸۷ء) ہے۔اور مہدی تحریک کے بانی محمد احمد المعروف مہدی سوڈانی ہے۔

﴾عربی گرائمر﴿

اس حصہ میں درج بالاعنوان کے بارے اہم معلومات درج کی گئی ہیں۔

☆ نحو کے بارے مشہور ہے کہ: ''النحو فی العلوم کالبدر فی النجوم'' ایک اور مقولہ یوں ہے کہ: ''الصرف ام العلوم والنحو ابوھا'' اور ایک یہ مقولہ بھی مشہور ہے ''النحو فی الکلام کالملح فی الطعام'' حضرت عمرؓ نے فرمایا ''تعلموا النحو کما تعلمون السنن والفرائض''۔

☆ امام النحو امام سیبویہؒ کو کہا جاتا ہے۔

☆ نحو کے موجد کے بارے مختلف اقوال ہیں: ۱۔نحو کا موجد حضرت عمرؓ ہیں، ۲۔ نحو کا موجد حضرت علیؓ ہیں، ۳۔نحو کا موجد ابوالاسوالدئلی ہیں ۔وغیرہ۔

☆ معرب وہ ہے جس کا عامل کی وجہ سے اعراب بدلتا رہے اور مبنی وہ ہے جس کا عامل کی وجہ سے اعراب نہیں بدلتا۔

☆ حرکت زبر، زیر، اور پیش کو کہتے ہیں، اور ان کے مشہور نام یہ ہیں، ضمہ: رفعہ، پیش۔فتحہ: نصب، زبر۔کسرہ: جر، زیر۔

☆ حروف علت تین ہیں: ۱۔واؤ، ۲۔الف، ۳۔یا۔☆ جملہ کی دو اقسام ہیں: ۱۔جملہ اسمیہ۔۲۔جملہ فعلیہ۔

☆ اسم معرفہ کی سات اقسام ہیں: ۱۔اسم علم، ۲۔اسم ضمیر، ۳۔اسم اشارہ، ۴۔اسم موصول، ۵۔منادیٰ،
۶۔مضاف الی المعرفۃ، ۷۔معرف باللام۔

☆ مرکب کی دو اقسام ہیں: ۱۔مرکب تام، ۲۔مرکب ناقص۔ پھر مرکب ناقص کی کئی اقسام ہیں: ۱۔مرکب اضافی، ۲۔مرکب توصیفی۔

☆ مشتق کی سات اقسام ہیں: **۱۔اسم فاعل** (اسم فاعل کے کل چھ صیغے ہیں: فاعل، فاعلان، فاعلون، فاعلۃ، فاعلتان، فاعلات)، **۲۔اسم مفعول** (اس کے بھی کل چھ صیغے ہیں: مفعول، مفعولان، مفعولون، مفعولۃ مفعولتان، مفعولات)، **۳۔صفت مشبہ** (وہ اسم مشتق ہے جو فعل لازم سے بنایا جائے اور اس ذات کا پتہ دے جس میں مصدری معنی کی پائداری پائی جائے جیسے کریم، شریف وغیرہ اس کے کثیر الاستعمال اوزان یہ ہیں: فَعِیل، فَعُول، فَعْلان، فاعل اور جو افعال رنگ یا عیب وغیرہ کے معنی میں مستعمل ہوں ان سے صفت مشبہ کا صیغہ اَفْعل کے وزن پر آتا ہے جیسے: احمر، اسود، ابیض وغیرہ)، **۴۔اسم آلہ** (وہ اسم مشتق ہے جو کسی ایسی چیز کا پتہ دے جو کسی کام کے کرنے کا ذریعہ ہو اس کے اوزان تین ہیں: مِفْعَل جیسے مِخْیط، مِفْعلۃ جیسے مِروحۃ، مِفعال جیسے مِفتاح)، **۵۔اسم ظرف** (وہ اسم مشتق ہے جو اس زمان یا مکان پر دلالت کرے جس میں کوئی کام واقع ہوا ہو۔ اور اس کی دو اقسام ہیں ۱۔ظرف زمان، ۲۔ظرف مکان، اسم ظرف کے تین اوزان ہیں: مَفْعَل جیسے مکتب، مَفْعِل جیسے مشرق، مَفْعَلۃ جیسے مدرسۃ ان الفاظ کی تثنیہ بھی ہے اور جمع سب کی مَفَعِل کے وزن پر آتی ہے)، **۶۔اسم تفضیل** (وہ اسم مشتق ہے جس سے کسی شے میں کسی صفت کی زیادتی دوسری چیز کے مقابلہ میں سمجھی جائے جیسے اَعْلم، اکبر وغیرہ اس کا مذکر کے لئے صیغہ اَفعل کے وزن پر اور مونث کا صیغہ فُعْلٰی کے وزن پر آتا ہے۔)، **۷۔اسم مبالغہ**۔ (وہ اسم مشتق ہے جس میں فی نفسہ مصدری معنی کی زیادتی پائی جائے اس کے اکثر اوزان سماعی ہیں جیسے فعول، فعیل، مِفعال، فعال، فعالۃ وغیرہ)

☆ نوٹ: اسم حروف اصلیہ کے اعتبار سے ثلاثی، رباعی اور خماسی تین طرح کا ہوتا ہے جبکہ فعل ثلاثی و رباعی تو ہوتا ہے مگر خماسی نہیں ہوتا، حروف زوائد کو شامل کر کے اسم کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ سات حروف پر مشتمل ہوتا ہے، فعل کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ چھ حروف کا جامع ہوتا ہے۔

☆ **ثلاثی مجرد**: اس فعل کو کہتے ہیں جس کے ماضی کے صیغے واحد مذکر غائب میں تین حروف ہوں جیسے ضرب، علم، فتح وغیرہ۔ تو ثلاثی مجرد کے کل چھ ابواب ہیں ۱۔فعل یفعل جیسے ضرب یضرب، ۲۔فعل یفعل جیسے نصر ینصر، ۳۔فعل یفعل جیسے فتح یفتح، ۴۔فعل یفعل جیسے سمع یسمع، ۵۔فعل

یفعِل جیسے حسب یحسب، ۶۔ فعُل یفعُل جیسے کرم یکرم۔

☆ **ثلاثی مزید فیہ**: ثلاثی مزید فیہ ثلاثی مجرد پرکسی حرف کا اضافہ کرنے سے بنایا جاتا ہے، ثلاثی مجرد پرکبھی ایک حرف، کبھی دو حرف اور کبھی تین حروف کا اضافہ کر کے ثلاثی مزید فیہ کے ابواب بنائے جاتے ہیں۔ اور اس کے مشہور ابواب دس ہیں جو کہ یہ ہیں:۔ ۱۔ اِفعال، ۲۔ تفعیل ۔۳۔ مفاعلۃ (یہ تین ابواب ایک حرف کے اضافے سے بنتے ہیں) ۴۔ تفعُّل، ۵۔ تفاعُل، ۶۔ اِفتِعال، ۷۔ اِنفعال، ۸۔ اِفعِلا ل (یہ پانچ ابواب دو حروف کے اضافے سے بنتے ہیں) ۹۔ اِفعیلال، ۱۰۔ اِستفعال (یہ دو ابواب تین حروف کے اضافے سے بنتے ہیں)

☆ **رُباعی مجرّد**: رباعی مجرد اس فعل کو کہتے ہیں جس میں حروف اصلیہ چار ہوتے ہیں جیسے دَحْرَجَ، رباعی مجرد کا صرف ایک ہی باب ہے جو فَعْلَلَۃ کے وزن پر ہے۔

☆ **رُباعی مزید فیہ** :رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں جو رباعی مجرد کے ماضی کے صیغہ میں ایک یا دو حروف زائد بڑھانے سے بنتے ہیں جیسے ا۔ تَفَعْلُل جیسے تدحرج، ۲۔ اِفْعِنْلا ل جیسے احرنجام، ۳۔ اِفْعِلاّ ل جیسے اقشعر ار۔

☆ فعل کی چار اقسام ہیں: ا۔ فعل ماضی، ۲۔ فعل مضارع، ۳۔ فعل امر، ۴۔ فعل نہی۔

☆ کلمہ بامعنی لفظ کو کہتے ہیں اور اس کی تین اقسام ہیں: ا۔ اسم، ۲۔ فعل، ۳۔ حرف۔

☆ اسم کی تین اقسام ہیں: ا۔ مصدر، ۲۔ مشتق، ۳۔ جامد۔

☆ مونث وہ اسم ہے جس میں علامت تانیث لفظی یا پوشیدہ طور پر موجود ہو۔ اور علامت تانیث تین ہیں ا۔ ۃ جیسے مسلمۃ، ۲۔ الف مقصورہ زائدہ جیسے عظمیٰ، ۳۔ الف ممدودہ جیسے الزہراء وغیرہ۔ اور باعتبار ذات مونث کی دو اقسام ہیں: ا۔ مونث حقیقی، ۲۔ مونث لفظی۔

☆ عدد کے اعتبار سے اسم کی تین اقسام ہیں: ا۔ واحد، ۲۔ تثنیہ، ۳۔ جمع۔ پھر جمع کی آگے تین اقسام ہیں ا۔ جمع سالم، ۲، جمع مکسر، ۳۔ جمع منتہی الجموع۔ اسی طرح ایک اسم جمع بھی ہے جس کا مطلب ہے کہ ایسا لفظ جو بظاہر مفرد ہو مگر زیادہ چیزوں پر بولا جائے جیسے قوم، رھط وغیرہ۔

☆ مرفوعات کی تعداد آٹھ ہے: ا۔ فاعل، ۲۔ نائب فاعل، ۳۔ مبتدا، ۴۔ خبر، ۵۔ انَّ وغیرہ کی خبر، ۶۔ کان وغیرہ کا اسم، ۷۔ ما اور لا کا اسم، ۸۔ لائے نفی جنس کی خبر۔

☆ منصوبات کی تعداد بارہ ہے: ا۔ مفعول بہ، ۲۔ مفعول مطلق، ۳۔ مفعول لہ، ۴۔ مفعول معہ، ۵۔ مفعول فیہ، ۶۔ حال، ۷۔ تمیز، ۸۔ مستثنٰی، ۹۔ انَّ وغیرہ کا اسم، ۱۰۔ کان وغیرہ کی خبر، ۱۱۔ ما اور لا کی خبر، ۱۲۔ لائے نفی جنس کا اسم ۔

☆ مجرورات کی دو اقسام ہیں: ا۔ مجرور بحرف جر، ۲۔ مجرور بالاضافت۔

☆ جس فعل کے فاعل کا نام بتا دیا جائے اسے معروف کہتے ہیں اور جس فعل کے فاعل کا نام نہ بتایا جائے اسے مجہول کہتے ہیں۔

☆ حروف شمسیہ: ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن۔

☆ حروف قمریہ: الف، ب، ج، ح، خ، م، و، ہ، ء، ی، ے۔

☆ ہمزۃ الوصل: کسی لفظ کے شروع کا وہ ہمزہ جو ماقبل سے ملنے کی حالت میں تلفظ سے گر جائے جیسے الکتاب کا ہمزہ اور ذا لک الکتاب میں تلفظ سے گر جاتا ہے۔

☆ اسم اشارہ: وہ اسم ہے جس کے ذریعے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے: اور اس کی دو اقسام ہیں ۱ . اسم اشارہ قریب :ھذا ،ھذہ ، ھذان ، ھاتان ، ھولاء ۲ . اسم اشارہ بعید :ذلک، تلک ، ذانک ، تانک ، اولٰئک

☆ اسم ضمیر: وہ اسم معرفہ ہوتا ہے جو اسم کا قائم مقام ہو اور متکلم یا مخاطب یا غائب پر دلالت کرے۔ اور اس کی دو قسمیں ہیں: ا۔ ضمیر متصل، ۲۔ ضمیر منفصل

☆ حروف ناصبہ جو مضارع کے آخری حرف کو نصب دیتے ہیں وہ یہ ہیں: اَنْ، لَنْ، کَیْ، اِذَنْ، حَتّٰی۔

☆ **ہفت اقسام**: ا۔ صحیح (جس فعل کے حروف اصلی میں ہمزہ حرف علت اور ایک جنس کے دو حرف نہ ہوں اسے فعل صحیح یا فعل سالم کہتے ہیں جیسے جلس، ذھب، حسب، کرم وغیرہ)، ۲۔ مہموز (وہ فعل ہے جس کے حروف اصلی میں ہمزہ ہو جیسے امر، سال، قرء وغیرہ)، ۳۔ مضاعف (وہ فعل ہے جس کا عین کلمہ اور لام کلمہ ایک جنس کے ہوں جیسے فَرَّ، مسّ، رُدَّ وغیرہ)، ۴۔ مثال (معتل الفاء یا مثال اس فعل کو کہتے ہیں جس کے ف کلمہ میں حرف علت ہو جیسے وجد)، ۵۔ اجوف (معتل العین یا اجوف اس فعل کو کہتے ہیں جس کے عین کلمہ میں حرف علت ہو جیسے قال، باع وغیرہ)، ۶۔ ناقص (معتل اللام یا فعل ناقص اس فعل کو کہتے ہیں جس کے لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو جیسے دعا، رضی وغیرہ)، ۷۔ لفیف۔ (وہ فعل یا اسم جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف علت ہوں جیسے روی، وقی۔ اس کی مشہور دو قسمیں ہیں ا۔ لفیف مقرون ۲۔ لفیف مفروق)

☆ معتل: جس فعل کے اصلی حروف میں کوئی حرف علت ہو اسے فعل معتل کہتے ہیں۔

﴿تعلیمی اداروں سے متعلقہ اجمالی معلومات﴾

اس حصہ میں درج بالا عنوان کے بارے اہم معلومات درج کی گئی ہیں۔

☆ علم کے معروف اور اہم ذرائع یہ ہیں:۱۔جبلت،۲۔وجدان۳۔تصوف،۴۔حواس خمسہ،۵۔عقل،۶۔علم وحی۔

☆ پاکستان میں سب سے پرانی یونیورسٹی پنجاب یونیورسٹی لاہور کی ہے جو کہ 1882ء کو بنی تھی۔اور پاکستان بننے کے بعد پہلی یونیورسٹی سندھ یونیورسٹی ہے جو 1947ء کو بنی تھی۔

☆ سب سے پہلے سمیسٹر سسٹم کا آغاز اسلام آباد میں قائداعظم کالج سے ہوا۔

☆ پاکستان کئی حصوں پر مشتمل ہے مثلاً:۱۔اسلام آباد،۲۔پنجاب،۳۔بلوچستان،۴۔خیبر پختونخواہ،۵۔سندھ،۶۔آزاد کشمیر، ۷۔گلگت بلتستان۔تو پاکستان کے ہر حصے میں بے شمار یونیورسٹیاں موجود ہیں ان میں سب سے زیادہ پنجاب میں ہیں۔

☆ **پنجاب کی یونیورسٹیز کی معلومات:**

☆۔**اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور:** نواب سر محمد صادق الخامس عباسی ریاست بہاولپور کے حکمران تھے،ان کے دور حکومت ۱۹۲۵ءکو جامعہ عباسیہ علمی مرکز کی حیثیت سے منظر عام پر آیا پھر ۱۹۶۳ءکو اس نے جامعہ اسلامیہ کی شکل اختیار کی اور ساتھ ہی سائنسی و عمرانی علوم کا آغاز ہوگیا اور پھر تیسرے مرحلے میں ۱۹۷۵ءکو پنجاب اسمبلی ایکٹ کے ذریعے اسلامیہ یونیورسٹی کا روپ اپنایا گیا۔جواب پنجاب کی مشہور یونیورسٹیوں میں شامل ہے۔☆۔**پنجاب یونیورسٹی لاہور:** پنجاب یونیورسٹی لاہور اکتوبر ۱۸۸۲ءمیں قائم ہوئی اور یہ برٹش گورنمنٹ نے چوتھے نمبر پر بنائی تھی اس سے پہلے وہ تین بمبئی،مدارس اور کلکتہ بنا چکے تھے۔

☆۔بہاالدین زکریا یونیورسٹی ملتان ۱۹۷۵ءکو بنی۔☆۔فاطمہ جناح وومن یونیورسٹی راولپنڈی میں ۱۹۹۸ءکو بنی۔☆۔گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور ۱۸۶۴ءکو بنا۔☆۔گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد ۱۹۳۳ءکو بنا۔☆۔لاہور کالج فاروومن یونیورسٹی لاہور میں ۱۹۲۲ءکو بنا۔☆۔یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد ۱۹۶۰ءکو بنی۔☆۔یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور ۲۰۰۲ءکو بنی۔☆۔یونیورسٹی اف گجرات ۲۰۰۴ءکو گجرات میں بنی۔

☆۔یونیورسٹی آف سرگودھا ۲۰۰۲ءکو سرگودھا میں بنی۔☆۔گفٹ یونیورسٹی گوجرانوالہ میں ۲۰۰۲ءکو بنی۔☆۔منہاج یونیورسٹی لاہور میں ۲۰۰۵ءکو بنی۔☆۔لاہور لیڈز یونیورسٹی ۲۰۱۱ءکو بنی۔☆۔یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب لاہور میں ۲۰۰۲ءکو بنی۔یونیورسٹی آف ساؤتھ ایشیا لاہور میں ۲۰۰۳ءکو بنی۔☆۔لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنس لاہور میں ۱۹۸۵ءکو بنی۔

☆ **اسلام آباد کی یونیورسٹیز کی معلومات:**

☆۔**انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد:** یہ ۱۴۰۰ھ بمطابق ۱۹۸۰ءکو قائم ہوئی اور ۱۹۸۵ءکو باقاعدہ اسے پاکستان کے آئین کے تحت بین الاقوامی یونیورسٹی کا درجہ دیا گیا،اس کا چانسلر صدر پاکستان ہوتا ہے۔اس کا کل رقبہ ایک ہزار ایکڑ ہے،اس کی ابھی تک ۹ فیکلٹیز ہیں اور ۳۹ شعبہ جات کے تحت ۱۳۱ پروگرام چل رہے ہیں،اس یونیورسٹی میں تقریباً پچاس اسلامی ممالک کے تیس ہزار کے قریب طلبہ پڑھتے ہیں۔☆۔علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد میں ۱۹۷۴ءکو بنی۔☆۔کامسیٹ انسٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اسلام آباد میں ۲۰۰۰ءکو بنی۔☆۔فیڈرل اردو یونیورسٹی اسلام آباد میں ۲۰۰۲ءکو بنی۔☆۔نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویج (نمل) اسلام آباد میں ۲۰۰۰ءکو بنی۔☆۔نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اسلام آباد (NUST) ۱۹۹۱ءکو بنی۔☆۔قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد ۱۹۶۵ءکو بنی۔☆۔شہید ذوالفقار علی بھٹو میڈیکل یونیورسٹی اسلام

آباد۲۰۱۳ءکو بنی۔☆۔رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد۲۰۰۲ءکو بنی۔

☆ **بلوچستان کی یونیورسٹیز کی معلومات:**

☆۔بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار میں ۱۹۸۷ءکو بنی۔☆۔یونیورسٹی آف بلوچستان کوئٹہ میں ۱۹۷۰ءکو بنی۔☆۔سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی کوئٹہ میں ۲۰۰۴ءکو بنی۔ ☆۔یونیورسٹی آف تربت، تربت میں ۲۰۱۲ءکو بنی۔☆۔یونیورسٹی آف لورالائی، لورالائی میں ۲۰۱۳ءکو بنی۔☆۔الحمد اسلامک یونیورسٹی کوئٹہ میں ۲۰۰۵ءکو بنی۔

☆ **خیبر پختونخواہ کی یونیورسٹیز کی معلومات:**

☆۔عبدالولی خان یونیورسٹی مردان میں ۲۰۰۹ءکو بنی۔☆۔گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان میں ۱۹۷۴ءکو بنی۔☆۔حضارہ یونیورسٹی مانسہرہ میں ۲۰۰۲ءکو بنی۔☆۔خیبر میڈیکل یونیورسٹی پشاور میں ۲۰۰۷ءکو بنی۔☆۔یونیورسٹی آف اگریکلچر پشاور میں ۱۹۸۱ءکو بنی۔☆۔یونیورسٹی آف فاٹا کوہاٹ میں ۲۰۱۳ءکو بنی۔☆۔یونیورسٹی آف پشاور پشاور میں ۱۹۵۰ءکو بنی۔☆۔قرطبہ یونیورسٹی پشاور میں ۲۰۰۱ءکو بنی۔

☆ **سندھ کی یونیورسٹیز کی معلومات:**

☆۔بینظیر بھٹو شہید یونیورسٹی کراچی میں ۲۰۱۰ءکو بنی۔☆۔جناح سندھ میڈیکل یونیورسٹی کراچی میں ۲۰۱۲ءکو بنی۔☆۔مہران یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کراچی میں ۱۹۲۱ءکو بنی۔☆۔شاہ عبداللطیف یونیورسٹی خیرپور میں ۱۹۷۴ءکو بنی۔☆۔سندھ ایگریکلچر یونیورسٹی ٹنڈوجام میں ۱۹۷۷ءکو بنی۔☆۔یونیورسٹی آف کراچی، کراچی میں ۱۹۵۱ءکو بنی۔☆۔یونیورسٹی آف سندھ، جامشورو میں ۱۹۴۷ءکو بنی۔☆۔آغا خان یونیورسٹی کراچی میں ۱۹۸۳ءکو بنی۔☆۔اسراء یونیورسٹی، حیدرآباد میں ۱۹۹۷ءکو بنی۔

☆ **آزاد کشمیر کی یونیورسٹیز کی معلومات:**

☆۔میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی امیرپور میں ۱۹۸۰ءکو بنی۔☆۔یونیورسٹی آف آزاد جموں اینڈ کشمیر، مظفرآباد میں ۱۹۸۰ءکو بنی۔☆۔یونیورسٹی آف پونچھ، راولہ کوٹ میں ۲۰۱۲ءکو بنی۔

☆ **گلگت بلتستان کی یونیورسٹیز کی معلومات:**

☆۔کاراکورن انٹرنیشنل یونیورسٹی، گلگت میں ۲۰۰۲ءکو بنی۔

☆ **سعودیہ کی اہم یونیورسٹیز:**

ام القریٰ یونیورسٹی: بادشاہ عبدالعزیز نے ۱۹۴۹ میں کالج آف شریعہ (اسلامک لاء) مکہ مکرمہ میں بنایا تھا پھر اس کو ۱۹۷۹ءمیں ام القریٰ یونیورسٹی میں بدل دیا گیا جو کہ اب مکہ کی مشہور ترین یونیورسٹی ہے۔☆ **کنگ سعود یونیورسٹی:** یہ ریاض میں ۱۹۵۷ءکو قائم ہوئی اور سعودیہ کے شہر ریاض کی مشہور ترین یونیورسٹی ہے، ☆**اسلامک یونیورسٹی آف مدینہ:** یہ جامعہ اسلامیہ کے نام سے مدینہ منورہ کی مشہور ترین یونیورسٹی ہے جو کہ ۱۹۶۱ءکو بنی تھی۔

☆**ازہر یونیورسٹی مصر:** یہ دراصل ۹۷۰ءکو مصر میں مدرسہ تعمیر کیا گیا تھا جس کو ۱۹۶۱ءکو ازہر یونیورسٹی کے نام سے شہرت ملی۔

﴾سائنس اور سائنسدانوں سے متعلقہ معلومات﴿

☆ مسلمان سائنسدانوں کی خدمات کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے پروفیسر Hitti کی کتاب ’’History of the Arabs‘‘ معتبر ہے۔

☆۔ بیت الحکمہ کا ادارہ بغداد میں تھا۔

☆۔ ارسطو کے نزدیک عناصر اربعہ یہ ہیں: آگ، پانی، ہوا، مٹی۔

☆۔ اسلامی تاریخ کا سب سے پہلا باقاعدہ ہسپتال اموی خلیفہ ولید بن عبدالملک (86ھ تا 96ھ) کے زمانے میں پہلی صدی ہجری میں ہی تعمیر ہو گیا تھا۔

☆۔ خالد بن یزید ایک اموی شہزادہ ہے جس کی طرف فردوس الحکمت منسوب کی جاتی ہے۔

☆۔ اندلس کے مشہور مسلم سائنسدان ابن رشد نے سورج کی سطح کے دھبوں کو پہچانا، اور میڈیسن پر ’’کتاب الکلیات‘‘ تحریر کی۔

☆۔ علم فلکیات پر سب سے اہم کتاب مسلم سائنسدان عبدالرحمٰن الصوفی نے ’’صورالکواکب‘‘ Figures of the Stars کو تحریر کیا۔

☆۔ علم النباتات (Botany) پر الدنیوری (متوفی 895ء) کی چھ جلدوں پر مشتمل کتاب ’’کتاب النبات‘‘ ہے۔ اس کو سائنس کی دنیا میں سب سے پہلا ضخیم اور جامع (Encyclopaedia Botanica) ہے۔

☆۔ **ابراہیم الفزاری (777ء متوفی)**: خلافت عباسیہ کے دور میں خلیفہ ہارون الرشید کے تحقیقاتی اداروں سے وابستگی رہی، علم فلکیات پر تحقیق و تحریر کیں، جن میں اسطرلاب اور سالنامہ کی ترتیب بھی شامل ہیں۔

☆۔ **جابر بن حیان (815 to 721ء)**: موصوف کا باپ احمد حیان کوفہ کا مشہور عطار (دوافروش) تھا تو بیٹے نے بھی آبائی پیشہ اختیار کیا، آپ مشہور کیمیا دان ہیں (بابائے کیمیا کا لقب دیا گیا) یہی وجہ ہے کہ جدید کیمسٹری کی تمام تر عمارت اس کے نظریات پر ہے، ایٹمی نظریہ کا تصور سب سے پہلے جابر ہی نے متعارف کروایا تھا، علم الادویہ میں تحقیق علم الہیت میں تحقیق، امام جعفر الصادق اور الحمیاری جیسے معلمین سے فائدہ اور علم حاصل کیا، ’’کتاب الکیمیاء‘‘ اور ’’کتاب الزہرہ‘‘ ان کی تصنیفات میں سے ہیں۔ گندھک کے تیزاب کی تیاری کا سہرا موصوف کے سر پر ہی ہے۔ آپ نے کیمیائی فنی استعمال پر بھی بہت زور دیا، مزید براں فولاد کی تیاری، پارچہ اور چمڑے کی رنگائی، کپڑے کو واٹر پروف بنانا، لوہے کو زنگ سے محفوظ رکھنے، بالوں کا خضاب تیار کیا، شیشے کو میگا نیز ڈائی آکسائیڈ سے رنگین بنانے، آئرن پائرائیڈ سے سونے پر لکھنے اور سرکہ تیار کرنے کی تدابیر دریافت کیں، آب سلطانی یا ماء الملوک بھی اسی کی ایجاد ہے جو سونے جیسی غیر عامل دھات کو بھی اپنے اندر حل کرنے کی خصوصیت رکھتا ہے

☆۔ **محمد الفزاری (متوفی 806ء)**: مسلم ریاضی دان، فلکیات دان اور فلسفی مشہور تھے، ان کے والد کا نام ابراہیم الفزاری تھا جو خود بھی ایک مشہور سائنسدان گزرے تھے۔

☆۔ **یعقوب بن طارق (متوفی 796ء)**: یہ مسلم ریاضی دان، فلکیات دان اور فلسفی تھے۔

☆۔ **الاصمعی (831 to 739ء)**: حیوانیات و نباتات پر تحقیق و تحریر کیں، آپ کی مشہور کتب میں سے ’’کتاب الخلیل‘‘، ’’کتاب خلق الانسان‘‘ ہیں، عباسی خلیفہ مامون الرشید کے استاد اور بہت بڑے عالم دین، عربی لغت میں درجہ امامت پر فائز تھے۔

☆۔ **محمد بن موسیٰ الخوارزمی (850 to 780ء)**: ریاضی، فلکیات، علم النجوم، اور جغرافیہ کے شعبہ جات میں تحقیق و تحاریر کیں، (بابائے الجبراء کا لقب حاصل کیا، کیونکہ المامون کے دور میں آپ نے ایجاد کیا) مشہور کتب میں سے: کتاب الجبر والمقابلہ، کتاب الجمع والتفریق بحساب الہند،

کتاب صورۃ الارض ہیں۔الجبرے کے بعد مسلمانوں کی ایک بڑی ایجاد علم مثلثات (ٹرگنومیٹری) تھی۔ یہ ایجاد البتانی (877 to 918ء) نے کی تھی۔

☆۔ **الجاحظ (776 to 868ء):** تاریخ ،الہایات، حیوانیات اور فلسفہ میں تحقیق وتحاریر کیں، ان کی مشہور کتب میں سے: کتاب الحیوان، کتاب البخلاء، کتاب البیان والتبیین وغیرہ شامل ہیں،

☆۔ **الکندی (801 to 873ء):** ریاضی دان، فلسفی، طبیعیات دان اور موسیقی سے بھی لگاؤ تھا، خلافت عباسیہ کے بغداد میں بیت الحکمہ کی ایک اہم ترین شخصیت ہیں، (بابائے Cryptanalysis یا صغری تجزیہ کا اعزاز حاصل ہے)، اطباء کے لئے ادویات کی طاقت ناپنے کا صیغہ (فارمولا) تشکیل دیا، ان کی مشہور کتاب ''کتاب فی الاستعمال الاعداد الہند'' ہے۔

☆۔ **ابن فرناس (810 to 887ء):** طبیعیات اور علم الہیت میں تحقیق وتجربات ، ساعت الماء (آبی گھڑی) کی ایجاد کی ، انہوں نے (Wright Brothers) سے ہزار سال قبل 875ء اپنا Glider تخلیق کر کے پہلی انسانی پرواز کا تجربہ کیا، اس سے قبل 852ء میں مسلم اسپین ہی کے آرمین فرمان نے اسی قسم کا تجربہ کیا تھا اور وہ ہوائی چھتری کے ذریعے کیا گیا تھا، ابن فرناس تاریخ میں پہلے شخص تھے جنہوں نے سائنسی طریقے سے پرواز کی کوشش کی اور یہ تجربہ قرطبہ کی جامع مسجد کے مناروں سے کیا)۔

☆۔ **علی بن ربان طبری (838 to 870ء)** طب میں تحقیق وتحریر کی ،انہوں نے دنیا کا سب سے پہلا طبی دائرۃ المعارف مرتب کیا، آپ کی مشہور کتاب: فردوس الحکمۃ ،تحفات الملوک، اور حفظ الصحت ہے۔

☆۔ **ابوبکر محمد الرازی (864 to 925ء):** طب ،فلسفہ وکیمیاء میں تحقیق وتحریر کیں ، کیمیائی مرکب الکحل کی دریافت کا سہرا ان کے سر ہے، جب کہ بعض ذرائع تیزاب کبریت (Sulfuric acid) کی دریافت بھی انہی سے منسوب کرتے ہیں۔آپ نے مرکبات کی چار اقسام بیان کیں: متعدی مرکبات، نباتاتی مرکبات، حیواناتی مرکبات، ماخوذ مرکبات۔

☆۔ **الفارابی (870 to 950ء):** علم ریاضی، طب، فلسفہ اور موسیقی میں تحقیق وتحریر کیں، منطق کی علمی گروہ بندی کی، ان کو ارسطو کے بعد دوسرا بڑا فلسفی بھی کہا جاتا ہے۔

☆۔ **المسعودی (896 to 956ء)** پہلی بار وسیع پیمانے پر تاریخ اور جغرافیہ کو پیوست کرتے ہوئے کتب تحریر کیں۔

☆۔ **ابوالقاسم الزہراوی (936 to 1013ء):** جدید آپریشن کا موجد اس نے آپریشن میں کام آنے والے بہت سے اوزار بنائے جو اب تک استعمال ہو رہے ہیں، اس کی مشہور کتاب ''التصریف لمن عجز عن التالیف'' ہے۔

☆۔ **ابن الہیثم (965 to 1040ء):** تیسری صدی ہجری میں مصر کا عظیم سائنسدان تھا، اس نے سب سے پہلے روشنی پر تجربات کئے تھے، ان کو ماہر بصریات کہا جاتا ہے، اس کی مشہور کتاب ''کتاب المناظر'' ہے۔

☆۔ **البیرونی (973 to 1048ء):**

☆۔ **بوعلی سینا (981 to 1037ء):** اس کی مشہور کتاب ''القانون فی الطب'' ہے، اس کو طب کا بانی کہا جاتا ہے۔

☆۔ **عمر خیام (1048 to 1131ء):** علم نجوم اور ریاضی کے ماہر تھے، شمسی کیلنڈر ان کی محنت کا نتیجہ تھا۔

☆۔ **عبدالکلام (1931 to 2015ء):** انڈیا کے ایٹمی پروگرام کا موجد ہے، بعد ازاں بھارت کا صدر بھی رہا۔

☆۔ **عبدالقدیر (---- 1936 to):** موصوف پاکستان میں ایٹمی پروگرام کے موجد ہیں۔

﴾مشہور مذہبی اسکالرز وشخصیات کا مختصر تعارف﴿

☆ امام جعفر صادقؒ (148-80ھ)

موصوف کا نام جعفر، کنیت ابوعبداللہ اور لقب صادق وصابر ہے، موصوف ۱۷ ربیع الاول ۸۰ھ کو مدینہ میں پیدا ہوئے اور مدینہ میں ہی ۶۸ سال کی عمر میں ۱۴۸ھ کو فوت ہو گئے۔ آپؒ باپ کی طرف سے حضرت علیؓ کے پڑپوتے زین العابدین علی بن حسین کے بیٹے محمد باقر کے بیٹے تھے اور ماں کی طرف سے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے پوتے قاسم بن محمد کی بیٹی فاطمہ کے بیٹے تھے، آپؒ کی صدق بیانی کی وجہ سے صادق کا لقب ملا، آپ نے اپنے نانا قاسم اور دادا زین العابدین کی صحبت میں رہ کر بہت کچھ سیکھا۔ آپؒ ایک الگ مکتب فکر اور فقہ کے بانی سمجھے جاتے ہیں جو بعد میں فقہ جعفری کے نام سے مشہور ہوئی۔ فقہ جعفری میں مصادر شریعت قرآن، حدیث اور اجماع ہیں لیکن ان کے ہاں احادیث وہی قابل قبول ہیں جو اہل بیت سے مروی ہیں۔ اور اجماع سے مراد ہے علماء کا امام معصوم کے قول پر متفق ہونا۔

☆ امام ابوحنیفہؒ (150-80ھ)

آپ کا نام نعمان بن ثابتؒ ہے اور لقب امام اعظم ہے آپ ۸۰ ہجری کو عراق کے شہر کوفہ میں پیدا ہوئے اور ان دنوں مشہور صحابی حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ کی وجہ سے فقہی میدان میں شہرت کا حامل تھا، امام صاحب نے اپنے استاد حماد بن ابی سلمہ کی وفات کے بعد 120ھ کو کوفہ کی جامع مسجد سے تدریس کا آغاز کیا۔ موصوف نے ۲۵ سال بنوامیہ کے عہد میں اور ۱۸ سال بنوعباس کے عہد میں گزارے، امام موصوفؒ کو بنوعباس کی حکومت کے دوران ابراہیمؒ جس نے حاکم وقت کے خلاف خروج کیا تھا اس کی طرفداری کی پاداش میں 146ھ کو قید خانے میں ڈال دیا گیا تھا، اور یہاں قید خانے میں آپ کو حاکم وقت کی طرف سے زہر دلوایا گیا تھا جس کی وجہ سے آپؒ جیل میں ہی 150ھ کو فوت ہو گئے، امام صاحب خلیفہ المنصور کے عہد میں سن ۱۵۰ھ کو فوت ہوئے، آپ کی قبر بغداد میں ہے۔

☆ امام مالکؒ بن انس (179-93ھ)

آپ کی کنیت ابوعبداللہ تھی۔ آپ کا لقب امام دارالہجرت اور شیخ الکل ہے، موصوف مدینہ منورہ میں ۹۳ھ کو پیدا ہوئے اور ۸۶ سال کی عمر میں ۱۷۹ھ کو مدینہ ہی میں فوت ہوئے جنت البقیع میں آپ کی قبر ہے۔ موصوف کے آباؤ اجداد اصل میں یمن کے رہائشی تھے اور دادا نے وہاں سے ہجرت کر کے مدینہ آ کر رہائش اختیار کی، آپؒ نے والدہ کی ترغیب سے علم حاصل کرنا شروع کیا اور سترہ برس کی عمر میں تدریس کا آغاز کر دیا، موصوفؒ کی مدینہ سے اتنی زیادہ محبت تھی کہ کبھی بھی اس کو چھوڑ کر باہر جانا گوارا نہیں کیا۔ آپؒ جبری طلاق کے قائل نہیں تھے جس کی وجہ سے گورنر نے آپ کو کوڑے بھی لگوائے تھے۔ آپ نے خلیفہ منصور کے کہنے پر ایک حدیث کی کتاب ''الموطا'' کے نام سے تحریر کی جس میں 1720 کے قریب احادیث موجود ہیں۔

☆ امام شافعیؒ (150-204ھ)

آپ کا نام محمد بن ادریس ہے۔ موصوف کی کنیت ابوعبداللہ اور لقب ناصر السنہ ہے، امام صاحب ۱۵۰ھ کو غزہ میں پیدا ہوئے، موصوف کی نسبت دراصل ان کے دادا کے دادا کے نام شافع سے شافعی ہے، آپ نے چھوٹی بڑی ۱۱۳ کتب تصنیف کیں جن میں الرسالہ اور الام زیادہ مشہور ہوئیں۔ الرسالہ اصول فقہ کی اور الام فقہ الحدیث کی مشہور کتاب ہے۔ موصوف اگرچہ پیدائشی اعتبار سے فلسطین کے علاقہ سے تعلق رکھتے تھے مگر تعلیم زیادہ تر مکہ اور مدینہ جا کر حاصل کی، اور پندرہ سال کی عمر میں تدریس کا آغاز شروع کر دیا اور پھر کچھ عرصہ یمن میں سرکاری عہدہ پر کام کیا، آپ نے عراق، مصر، یمن، مکہ وغیرہ میں تدریس کی اور آخر میں مصر ۲۰۴ھ کو فوت ہو گئے اور فسطاط میں آپ کی قبر ہے۔

☆ امام احمد بن حنبلؒ (241-164ھ)

آپ کی کنیت ابوعبداللہ اور لقب امام اہل السنہ ہے، آپ ربیع الاول ۱۶۴ھ کو بغداد میں پیدا ہوئے اور وہاں ہی ۲۴۱ھ کو فوت ہو گئے۔ آپؒ کے دادا کا نام حنبل تھا تو اسی سے یہ مشہور ہیں، آپؒ کی عمر تین برس تھی تو آپ کے باپ بغداد میں فوت ہو گئے، موصوف نے ابتدائی علم بغداد سے حاصل کیا پھر اعلیٰ تعلیم کے لئے کوفہ، بصرہ، حجاز، یمن اور شام کے سفر کئے۔ عباسی خلیفہ مامون نے اپنے عہد حکومت کے آخری حصے میں معتزلہ کی حمایت شروع کر دی، معتزلہ نے بدقسمتی سے خلق قرآن کا ایک کلامی مسئلہ کھڑا کر دیا تو امام احمد بن حنبلؒ نے اس مسئلے میں معتزلہ کے موقف کی سخت مخالفت کی جس کی پاداش میں ان کو قید کر دیا گیا۔ کچھ دنوں کے بعد مامون فوت ہو گیا اور معتصم خلیفہ بنا تو اس نے بھی امام صاحب پر بہت سختی کی بالاخر دو سال کے بعد قید سے رہا کر دیا۔ آپؒ نے چالیس برس کی عمر میں تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ موصوف کی قبر بغداد میں ہے۔ آپ کی مشہور حدیث کے موضوع پر لکھی جانے والی کتاب ''المسند'' ہے۔

اہل سنت کے چاروں مذاہب میں سے سب سے کم حنبلی مذہب کو قبول و رواج ملا، ابن تیمیہؒ اور ابن قیمؒ نے اس مذہب کے احیاء کی تحریک چلائی تھی، اٹھارہویں صدی عیسوی میں شیخ محمد بن عبدالوہاب نے اپنی اصلاحی تحریک کے ذریعے اس مذہب کی نشاۃ ثانیہ کے لئے کامیاب کوشش کی جس کے نتیجے میں آل سعود نے اسے سعودی عرب کا سرکاری مذہب بنا دیا۔

☆۔ امام غزالیؒ (1611-1558ء): موصوف کا نام محمد ہے آپ طوس کے گاؤں میں پیدا ہوئے، غزالی کی نسبت باپ کے پیشہ کی طرف ہے کیونکہ اس کا معنی سوت کاتنے والا ہے اور آپ کے باپ یہی کام کرتے تھے، آپ فقہ میں شافعی اور کلام میں اشعری ہیں، آپ نے نیشاپور سے تعلیم حاصل کی اور بغداد میں تدریس کی، آپ نے گیارہ سال خلوت میں گزارے جس کا حال آپ نے المنقذ من ضلال میں درج کیا ہے، مقاصد الفلاسفہ، تہافتہ الفلاسفہ، احیائے علوم الدین آپ کی بڑی اہم کتب ہیں۔

☆۔ شیخ احمد سرہندی/مجدد الف ثانی (1624-1564): موصوف شیخ عبدالواحد کے بیٹے تھے آپ ۱۴ شوال ۹۷۱ھ بمطابق ۱۵۶۴ء کو پیدا ہوئے اور ۶۳ سال کی عمر گزار کر ۲۸ صفر ۱۰۳۴ھ بمطابق ۱۰ دسمبر ۱۶۲۴ء کو رحلت فرما گئے۔ آپ کا نسب نامہ امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ سے ملتا ہے، آپ مجدد الف ثانی کے نام سے مشہور تھے، موصوف سرہند میں پیدا ہوئے تھے، آپ کا ظہور اس زمانے میں ہوا جب برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں کا سیاسی اقتدار عروج پر تھا اور اکبر اعظم کی حکومت تھی جو اپنے آپ کو خلیفۃ الاسلام کہتا تھا، نئے دین الٰہی کا اجراء اس نے کیا ہوا تھا تو شیخ احمد سرہندی کو اس سے اپنی تبلیغ کا آغاز کرنا پڑا، موصوف حضرت خواجہ باقی باللہ (1603-1563) کے قائم کردہ سلسلہ نقشبندیہ کے قائل تھے اور باقی باللہ کے مرید بن گئے، حضرت مجدد الف ثانی کی تعلیمات سے عالمگیر اورنگ زیب بہت متاثر تھا اور اس نے آپ کا ساتھ بھی بہت دیا۔ اسی دور میں ملا نظام الدین کا مشہور درس نظامی شروع ہوا تھا۔

☆ احمد بن عبدالحلیم المعروف ابن تیمیہؒ (728-661ھ/1328-1263ء)

تقی الدین ابوالعباس احمد بن عبدالحلیم حران شہر میں پیدا ہوئے، جب ان کی عمر سات سال ہوئی تو ان کے خاندان کے افراد حران سے دمشق چلے گئے، تو آپ نے دمشق میں علمی نشو و نما پائی اور حنبلی مسلک کے پیروکار بنے، آپ بہت سی کتب کے مولف و مصنف تھے، ان میں سے آپ کا فتاوی سب سے زیادہ مشہور ہوا۔

☆ محمد بن ابی بکر المعروف ابن قیمؒ (751-691ھ)

آپ کا نام حافظ شمس الدین ابوعبداللہ محمد بن ابی بکر تھا، آپ 691ھ کو دمشق کے علاقہ میں پیدا ہوئے، آپ ابن تیمیہؒ کے مشہور شاگردوں

میں سے ہیں، آپ چھبیس سال تک ابن تیمیہؒ کے ساتھ رہے، آپ کی تصانیف کافی زیادہ ہیں ان میں زیادہ شہرت ''زادالمعاد'' کو ملی، موصوف کی وفات 33 رجب 751ھ کو ہوئی تھی، آپ حنبلی فقہ کے قائل اور پیروکار تھے۔

☆ **شاہ ولی اللہ قطب الدین (1703-1762)**: مجدد الف ثانی کی وفات کے اسی سال بعد حکیم الامت شاہ ولی اللہؒ ۴ شوال ۱۱۱۴ھ بمطابق ۱۰ فروری ۱۷۰۳ء کو ننھیال کے قصبہ پھلت ضلع مظفر نگر میں پیدا ہوئے۔ موصوف کی ولادت کے وقت آپ کے والد عبدالرحیم کی عمر ساٹھ سال تھی اور والدہ کا نام فخر النساء تھا۔ موصوف کی دو شادیاں ہوئی تھیں پہلی اپنے ماموں شیخ عبیداللہ کی بیٹی سے اور دوسری شادی سید ثناء اللہ پانی پتی کی بیٹی سے اور پھر موصوف کے چار بیٹے (شاہ عبدالعزیز: یہ شاہ صاحب کے سب سے بڑے بیٹے تھے جو ۱۷۴۶ء کو پیدا ہوئے ان کی عمر سترہ سال تھی جب شاہ ولی اللہ کا انتقال ہو گیا شاہ عبدالعزیز کی اولاد میں صرف تین بیٹیاں تھیں ان کی وفات ۷۹ سال کی عمر میں ہوئی تو موصوف ۱۷ جولائی ۱۸۲۳ء کو رحلت فرما گئے، شاہ رفیع الدین: یہ شاہ صاحب کے دوسرے بیٹے تھے، آپ کا سب سے اہم کام قرآن مجید کا تحت اللفظ اردو ترجمہ ہے آپ ستر سال کی عمر میں ۱۸۱۷ء کو فوت ہو گئے، شاہ عبدالقادر: آپ کا اہم کارنامہ قرآن مجید کا بامحاورہ ترجمہ موضح القرآن ہے آپ ۶۳ سال کی عمر میں ۱۸۱۵ء کو فوت ہوئے اور شاہ عبدالغنی:) اور ایک بیٹی اسی دوسری بیوی سے ہیں، موصوف کا سب سے بڑا کارنامہ فارسی زبان میں قرآن کا ترجمہ ہے جو 1738ء کو منظر عام پر آیا، اس کے علاوہ فوز الکبیر، تفہیمات الٰہیہ، حجۃ اللہ البالغہ، شرح تراجم امام بخاری وغیرہ تحریر کیں، آپؒ ۱۰ اگست ۱۷۶۲ء کو رحلت فرما گئے۔ موصوف کی اصلاحی اور تجدیدی تحریک کے اہم نکات واہداف درج ذیل ہیں: ۱۔ اصلاح عقائد اور دعوت الی القرآن، ۲۔ حدیث وسنت کی اشاعت وترویج اور فقہ وحدیث میں تطبیق کی دعوت وسعی، ۳۔ شریعت اسلامی کی مربوط ومدلل ترجمانی اور اسرار ومقاصد حدیث وسنت کی نقاب کشائی، ۴۔ اسلام میں خلافت کے منصب کی تشریح، خلافتِ راشدہ کے خصائص اور اس کا اثبات اور رد رفض، ۵۔ سیاسی انتشار اور حکومت مغلیہ کے دور زوال و اختصار میں شاہ صاحب کا مجاہدانہ وقائدانہ کردار، ۶۔ امت کے مختلف طبقات کا احتساب اور ان کی اصلاح وانقلاب کی دعوت، ۷۔ علمائے راسخین اور مردان کار کی تعلیم وتربیت، جو ان کے بعد اصلاح امت اور اشاعت دین کا کام جاری رکھیں، ۸۔ فقہ میں معتدل مسلک، ۹۔ تحقیق واجتہاد کا راستہ، ۱۰۔ پورے اسلامی نظام کی تدوین۔

☆ **مولانا قاسم نانوتویؒ (1832-1880ء)**: موصوف دارالعلوم دیوبند کے بانی انیسویں صدی کے مشہور مجاہد، متکلم، معلم ومصنف تھے آپ شعبان ۱۲۴۸ھ بمطابق ۱۸۳۲ء کو نانوتہ ضلع سہارن پور میں پیدا ہوئے، موصوف، رشید احمد گنگوہی، حاجی امداد اللہ مہاجر اور احمد علی سہارنپوری کے ہم عصر ہیں اور دہلی میں کام بھی کافی دیر اکٹھا کیا ہے، نانوتوی صاحب کی شادی ۱۸۵۳ء کو ہوئی اور جنگ آزادی ۱۸۵۷ء کو شروع ہوئی، دہلی میں دیوبند کی ایک مسجد میں ۳۰ مئی ۱۸۶۷ء کو مدرسہ عربیہ دیوبند کا آغاز ہوا جو بعد میں دارالعلوم دیوبند کے نام سے مشہور ہوا۔ اور اس کے بانی موصوف نانوتوی صاحب ہیں۔ شب وروز کی محنت کے بعد موصوف ۴ جمادی الاولی ۱۲۹۷ھ بمطابق ۱۵ اپریل ۱۸۸۰ء کو ظہر کے وقت فوت ہو گئے اور دارالعلوم میں ہی ان کو دفن کیا گیا۔

☆ **نواب صدیق حسن خاں (1832-1890ء)**

موصوف 1832ء کو اپنے ننھیال بانس بریلی میں پیدا ہوئے اور پھر آبائی علاقہ قنوج آ کر تربیت پائی، آپ نے علمی میدان میں مہارت حاصل کرنے کے بعد تدریس وتصنیفی کام کا باقاعدہ آغاز کیا اور پہلی شادی کے کچھ عرصہ بعد دوسری شادی نواب باقی محمد کی بیوہ ملکہ بھوپال شاہ جہان بیگم سے 1871ء کو ہوئی۔ نواب صاحب نے ملکہ کے تعاون سے مملکت میں اہم اصلاحات کیں، نفاذ شریعت علوم کی نشر واشاعت اور بدعات کے خاتمے کے لئے اہم اقدامات کئے، موصوف کے تخصصات میں قرآن، علوم القرآن، سنت، فقہ الحدیث اور تصوف تھے، آپ نے کم وبیش دو سو سے زائد

چھوٹے بڑے رسائل اور اصلاحی وعلمی اور تحقیقی کتابیں تالیف کیں،آپ کا سب سے بڑا کارنامہ علوم کتاب وسنت کی اشاعت ہے۔

☆۔ **سر سید احمد خان (1897-1817ء)**: آپ دہلی میں پیدا ہوئے،آپ نے دہلی کے آثار قدیمہ پر ''آثارالصنادید'' (1847ء) تصنیف کی، پھر 1858ء میں معرکۃ الآراء تصنیف ''اسباب بغاوت'' شائع کی۔آپ نے پہلا مدرسہ 1859ء میں مرادآباد میں اور دوسرا 1863ء میں غازی پور میں قائم کیا۔1853ء کو سائنٹفک سوسائٹی (Scientific Society) کی بنیاد رکھی جس کے ذریعے جدید مغربی علوم کی کتابیں اردو میں ترجمہ کرکے چھاپی جائیں جب موصوف کا تبادلہ علی گڑھ 1864ء کو ہوا تو یہ ادارہ بھی وہاں چلا گیا،آپ نے 70-1869 کو انگلینڈ وغیرہ کا سفر کیا، 1868ء کو آپ نے ایک رسالہ ''تہذیب الاخلاق'' کے نام سے تحریر کیا،موصوف نے 1877ء کو دارالعلوم کی بنیاد رکھی، پھر 1886ء کو محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی بنیاد رکھی۔

☆ **علامہ محمد اقبال (1938-1877)**

آپ بیسویں صدی کے مشہور شاعر، مصنف، قانون دان، سیاستدان، مسلم صوفی اور تحریک پاکستان کی اہم شخصیت ہیں، شاعری میں بنیادی رحجان تصوف اور احیائے امت اسلام کی طرف تھا۔

سیاستدان کی حیثیت سے ان کا سب سے نمایاں کام نظریہ پاکستان کی تشکیل ہے،آپ کے والد کا نام شیخ نور محمد تھا،آپ کا خاندان کشمیر سے آکر سیالکوٹ آباد ہوا، علامہ اقبال نے میٹرک اور ایف اے کی تعلیم اپنے علاقہ میں حاصل کی اور پھر بی اے کے لیے لاہور گورنمنٹ کالج میں آکر داخلہ لیا 1898ء کو بی اے پاس کیا اور پھر 1899ء کو ایم اے فلسفہ پنجاب بھر میں پہلی پوزیشن میں پاس کیا، 1903ء کو گورنمنٹ کالج لاہور میں انگریزی کے اسسٹنٹ پروفیسر کی حیثیت سے ملازمت کا آغاز کیا، پھر 1905ء کو تین سال کی چھٹی لے کر یورپ چلے گئے،آپ نے ابتدا میں انگلینڈ میں جا کر کیمبرج یونیورسٹی میں داخلہ لیا پھر جرمنی جا کر میونخ یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی پھر جرمنی سے واپس انگلستان جا کر بیرسٹری کے امتحانات پاس کیے اور 1908ء کو اپنے وطن واپس آ گئے اور اپنی وکالت کے ساتھ لاہور میں تدریس کا آغاز کیا۔موصوف کا خطبہ صدارت 30 دسمبر 1930ء الہ آباد کا کافی شہرت کا حامل ہے۔آپ کا مزار لاہور بادشاہی مسجد کے باہر ایک کونہ پر موجود ہے۔

☆ **مولانا اشرف علی تھانویؒ (1943-1863ء)**

آپ تھانہ بھون میں پیدا ہوئے اور وہاں سے ابتدائی دینی تعلیم حاصل کی،آپ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کے بڑے معتقد تھے،آپ کی چھوٹی بڑی آٹھ سو تصانیف ہیں، تفسیر بیان القرآن، بہشتی زیور اور نشر الطیب نے کافی شہرت اختیار کی۔آپ نے تھانہ بھون میں ساری زندگی گزار دی اور وہاں ہی ان کو دفن کیا گیا۔

☆ **قائد اعظم محمد علی جناح (1948-1876)**

آپ کراچی میں 25 دسمبر 1876ء کو پیدا ہوئے اور 11 ستمبر 1948ء کو 71 سال کی عمر میں فوت ہوئے،موصوف 1913 سے لے کر پاکستان کی آزادی تک آل انڈیا مسلم لیگ کے سربراہ رہے، محمد علی جناح کے تین بھائی اور تین بہنیں تھیں ان کا اپنے بہن بھائیوں میں دوسرا نمبر تھا،آپ برطانیہ میں پہلی دفعہ 1892 میں گئے اور 1895 کو برطانیہ میں سب سے کم عمر 19 سالہ بار کہلوائے، واپس آکر کچھ عرصہ کراچی قیام کیا اور پھر بمبئی چلے گئے،آپ کا مزار کراچی میں ہے۔

☆ **سید ابوالاعلی مودودیؒ (1979-1903)**

مولانا 1903ء کو انڈیا کی ریاست حیدرآباد کے علاقہ اورنگ آباد میں پیدا ہوئے اور 1979ء کو 75 سال کی عمر میں نیویارک امریکہ میں

فوت ہوگئے آپ مشہور عالم دین، مفسر قرآن اور جماعت اسلامی کے بانی تھے اور بیسویں صدی کے موثر ترین اسلامی مفکر تھے، آپ کی مشہور تفسیر ''تفہیم القرآن'' ہے آپ کے آباواجداد میں خواجہ قطب الدین مودود چشتی تھے جسکی طرف نسبت کی وجہ سے مودودی کہلوائے، آپ نے مولانا محمد علی جوہر کی خواہش پر ''الجہاد فی الاسلام'' 24 سال کی عمر میں تحریر کی، 1932ء میں حیدر آباد سے رسالہ ''ترجمان القرآن'' جاری کیا، 1935ء کو ''پردہ'' کے نام سے کتاب لکھی، 26 اگست 1941 کو لاہور سے جماعت اسلامی کا باقاعدہ تنظیمی شکل میں آغاز کیا۔

☆ **علامہ ناصر الدین البانیؒ (1914-1999)**

آپ البانیہ میں 1914ء کو پیدا ہوئے اور 2 اکتوبر 1999ء کو 85 سال کی عمر میں اردن کے دارالحکومت عمان میں وفات پائی، اپ کی پیدائش سے کچھ ہی عرصہ بعد ان کے والدین کو البانیہ چھوڑ کر دمشق آنا پڑا اور علامہ البانیؒ نے یہاں تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ گھڑی ساز کا پیشہ اختیار کیا اور اضافی مطالعہ میں علامہ رشید رضاؒ اور ابن تیمیہؒ کی تحریرات کا خصوصی مطالعہ کیا۔

موصوف نے بالخصوص حدیث کے عنوان پر بہت سی کتب پر تعلیقات اور تخریج وغیرہ کا کام کیا اور تمام عمر دعوتی سرگرمیوں میں بھی مصروف رہے، اس کے لئے انہوں نے دمشق کو دعوتی مرکز بنایا جہاں غالی تصوف، متعصب و جامد فقہی مکاتب فکر اور شعیت کے بطن سے جنم لینے والے نصیری، دروزی اور اسماعیلی جیسے گمراہ و بدعتی فرقوں کا بڑا زور تھا اور صحیح اسلامی عقیدہ رفض وتشیع اور تصوف کی انہیں مختلف گمراہ کن شکلوں اور بدعات وخرافات کے گردوغبار میں روپوش تھا ان تمام کی اصلاح پر علامہ البانیؒ نے بہت زور دیا۔

1364ھ تا 1367ھ تک تین سال جامعہ اسلامیہ مدنیہ میں تدریس حدیث کی، علامہ البانیؒ کے دعوت کے دو مشہور اصول تھے۔ ا۔ تصفیہ (مذہب اسلام کو ہر شک وشبہ سے پاک کیا جائے) ۲۔ تزکیہ (مسلم نسل کو قرآن وسنت سے ماخوذ کیا صحیح اسلامی عقائد پر چلنا سکھایا جائے)۔

☆۔ **ابوالکلام آزاد (1888-1958)**: آپ کا نام محی الدین احمد ہے اور آزاد تخلص ہے، آپ کا آبائی وطن دہلی ہے اور مادری وطن مدینہ ہے، موصوف گیارہ نومبر 1888 کو مکہ میں پیدا ہوئے تھے، آپ پانچ بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے، آپ کے والد جنگ آزادی کے بعد مکہ رہائش پذیر ہوئے اور پھر 1898 کو کلکتہ چلے آئے، موصوف نے ابتدائی تعلیم اپنے والدین سے حاصل کی، آپ نے 1900 میں فارسی تعلیم مکمل کی اور 1903 کو درس نظامیہ سے فارغ ہوئے، آپ نے مختلف رسائل وجرائد میں کام کیا، پھر 13 جولائی 1912 کو اپنا رسالہ ''الہلال'' نکالا، پھر اس کے بعد 1915 کو ''البلاغ'' نکالا اور اس کے بعد 1921 کو ''پیغام'' رسالہ جاری کیا، آپ 22 فروری 1958 کو دہلی میں فوت ہوئے، آپ کی اہم تصانیف یہ ہیں: تذکرہ، غبار خاطر، خطبات، جامع الشواہد، مکاتیب، مسئلہ خلافت و جزیرۃ العرب، اسلام اور آزادی وغیرہ۔

☆۔ **ڈاکٹر محمد حمید اللہ (1908-2002)**: آپ فروری 1908 کو حیدر آباد دکن کے مذہبی اور علمی خاندان میں مولانا محمد خلیل اللہ کے گھر پیدا ہوئے، موصوف اپنے 8 بہن بھائیوں میں سے سب سے چھوٹے تھے، آپ نے ابتدائی تعلیم وتربیت اسی علاقہ میں حاصل کی پھر 1924 تا 1930 تک جامعہ عثمانیہ میں ایم اے اور ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی، پھر 1932 میں بون یونیورسٹی (جرمنی) سے اسلام کے بین الاقوامی قانون پر تحقیقی مقالہ لکھ کر ڈی فل کی ڈگری حاصل کی، اس کے بعد سوربون یونیورسٹی (پیرس) سے عہد نبوی اور خلافت راشدہ میں اسلامی سفارت کاری پر مقالہ لکھ کر ڈاکٹریٹ کی سند پائی، پھر کچھ عرصہ جامعہ عثمانیہ اور جرمنی و پیرس کی جامعات میں تدریس کی، فرانس کے نیشنل سنٹر آف سائنٹیفک ریسرچ سے تقریباً بیس سال تک وابستہ رہے۔ ڈاکٹر صاحب اردو، فارسی، عربی، ترکی، انگریزی، فرانسیسی، جرمنیا و راطالوی وغیرہ زبانوں پر عبور رکھتے تھے۔

موصوف نے فرانسیسی زبان میں ترجمہ قرآن کیا اور سیرت کی کتاب دو جلدوں میں تحریر فرمائی، آپ کی دیگر کتب میں سے صحیفہ ہمام بن منبہ، القرآن فی کل لسان، قانون بین المما لک، الوثائق السیاسیہ للعہد النبوی والخلیفۃ الراشدہ، تعارف اسلام Introduction of islam کو رقم

کیا، آپ نے 1980ء کو آٹھ تا بیس مارچ تک بارہ دن مختلف عنوانات پر بہاولپور یونیورسٹی میں بارہ لیکچر دئے جو خطبات بہاولپور کے نام سے مطبوع ہیں۔

☆۔ **ڈاکٹر محمود احمد غازی (1950-2010)**: آپ 13 ستمبر 1950 کو کاندھلہ مظفر نگر (ہندوستان) میں پیدا ہوئے، موصوف جب چھ یا سات سال کے ہوئے تو کراچی ان کا خاندان آ گیا وہاں پھر موصوف کو بنوری ٹاؤن مدرسہ میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے داخل کرا دیا گیا، پھر ان کے والد صاحب راولپنڈی منتقل ہوئے تو آپ وہاں مدرسہ تعلیم القرآن میں تعلیم حاصل کی، 1962ء میں عربی کا امتحان پاس کیا اور 1966ء میں درس نظامی مکمل کیا، 1972ء میں عربی زبان میں ایم اے کیا، پھر پنجاب یونیورسٹی لاہور سے پی ایچ ڈی کی جس کا موضوع شاہ ولی اللہ سے متعلق تھا۔

تعلیم کی تکمیل کے بعد راولپنڈی کے مدرسہ فاروقیہ اور مدرسہ ملیہ میں پڑھایا پھر ادارہ تحقیقات اسلامی میں خدمت انجام دی، اسی طرح کچھ دیر قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں بھی پڑھایا اور عرصہ دراز بین الاقوامی یونیورسٹی اسلام آباد تدریس اور انتظامی امور سرانجام دئے، آپ 1987 تا 1994 تک اسلام آباد فیصل مسجد کے خطیب بھی رہے، موصوف نے کئی کتب و مقالات رقم فرمائے اور عربی سے اردو اور اردو سے عربی میں تراجم کئے مگر ان میں سے بالخصوص آپ کے محاضرات یعنی لیکچرز کا خاصی شہرت ملی جو لاہور سے الفیصل ناشران نے طبع کئے ہیں۔

☆ **ڈاکٹر اسرار احمدؒ (1932-2010ء)**

موصوف ایک ممتاز پاکستانی مسلمان سکالر تھے، آپ انڈیا کے ضلع ہریانہ میں 26 اپریل 1932ء کو پیدا ہوئے اور 14 اپریل 2010ء کو لاہور میں فوت ہوئے تھے، آپ تنظیم اسلامی کے بانی تھے، جو پاکستان میں نظام خلافت کے قیام کے خواں تھے، تنظیم اسلامی کا مرکزی دفتر لاہور میں موجود ہے۔ قیام پاکستان کے بعد آپ لاہور منتقل ہو گئے اور گورنمنٹ کالج سے ایف ایس سی کا امتحان پاس کیا، 1954ء کو کنگ ایڈورڈ کالج سے ایم بی بی ایس کرنے کے بعد 1965ء کو جامعہ کراچی سے ایم اے کی سند حاصل کی اور 1971ء تک میڈیکل پریکٹس کی۔

دوران تعلیم آپ اسلامی جمعیت طلبہ سے وابستہ رہے اور فعال کردار اداء کرتے رہے، تعلیم سے فراغت کے بعد آپ نے جماعت اسلامی میں شمولیت اختیار کی، تاہم جماعت کی انتخابی سیاست اور فکری اختلافات کے باعث آپ نے علیحدگی اختیار کر لی اور 1975ء کو تنظیم اسلامی کی بنیاد رکھی، تنظیم اسلامی کی تشکیل کے بعد تمام توانائیاں تحقیق و اشاعت اسلام کے لئے وقف کر دیں، آپ نے سو سے زائد کتب تحریر کیں اور کئی ممالک میں لیکچرز دینے کے لئے بھی جانے کا موقع ملا۔

☆ **عبدالستار ایدھی (1928-2016)**

موصوف یکم جنوری 1928ء کو بھارت کی ریاست گجرات کے شہر بانٹوا میں پیدا ہوئے اور 8 جولائی 2016 کو 88 سال کی عمر پا کر کراچی میں فوت ہوئے، 1947ء کو تقسیم ہندوستان کے بعد آپ کا خاندان ہندوستان چھوڑ کر پاکستان کے علاقہ کراچی میں آ کر آباد ہو گیا۔

1951ء میں آپ نے ایک ڈاکٹر کی مدد سے چھوٹی سی ڈسپنسری کھولی اور طبی امداد کا سلسلہ شروع کیا اور یہیں سے ایدھی فاونڈیشن کا آغاز ہو گیا اور پھر ابتداء میں ایک ایدھی ایمولینس سے رفاہی کام کا آغاز کیا تو اب ملک بھر میں تقریبا چھ سو ایمولینس ہیں، ایمولینس خدمات کے علاوہ ایدھی فاونڈیشن نے کلینک، زچگی گھر، پاگل خانے، مزدوروں کے لیئے گھر، بلڈ بنک، یتیم خانے، لاوارث بچوں کو گود لینے کے مراکز، پناہ گاہیں اور اسکول کھولے ہیں اس کے علاوہ فاونڈیشن نرسنگ اور گھر داری کے کورس بھی کرواتی ہے۔ فاونڈیشن نے صرف پاکستان میں ہی نہیں بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی ترقی کی ہے اسلامی دنیا میں ایدھی فاونڈیشن ہر مصیبت اور مشکل وقت میں اہم مدد فراہم کرتی ہے پاکستان کے علاوہ فاونڈیشن جن ممالک میں کام کر رہی ہے ان میں چند نام افغانستان، عراق، چیچنیا، بوسنیا سوڈان، ایتھوپیا اور قدرتی آفات سے متاثرہ ممالک کے ہیں۔

تعلیم الفرائض

☆ علم فرائض سے کیا مراد ہے؟

☆ جواب: علم فرائض سے مراد ایسا علم ہے جس کے ذریعے مستحق افراد پر ترکہ تقسیم کرنے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔

ایک اور تعریف یہ کی گئی ہے کہ: ایسا علم جس کے ذریعے وارث اور غیر وارث کی پہچان اور ہر وارث کے حصے کی مقدار معلوم ہوتی ہے۔

☆ ترکہ سے متعلقہ حقوق کون سے ہیں۔

☆ جواب: ترکہ سے متعلقہ پانچ قسم کے حقوق بیان کئے جاتے ہیں: ا۔تجہیز وتکفین: یعنی میت کے کفن، دفن، قبر اور اس کے متعلقات اسراف وتبذیر کے بغیر میت کے مال سے خرچ کیا جائے، ۲۔قرض کی ادائیگی: اگر میت پر کسی قسم کا قرض، بیوی کا حق مہر، مزدور کی مزدوری، چٹی یا کسی کے ہاں کوئی گروی چیز ہو چاہے جانور، مکان، اسلحہ وغیرہ، تو ان تمام چیزوں کو میت کے مال سے پورا کیا جائے گا، ۳۔حقوق اللہ ونذر وغیرہ کی تکمیل: جیسے میت نے زکوۃ، عشر، یا قسم کا کفارہ، یا نذر مانی ہو تو اس کی ادائیگی کے لئے بھی اس کے مال سے اداء کیا جائے گا، ۴۔وصیت کی تکمیل: اس میں شرط ہے کہ میت کی وصیت ثلث یا اس سے کم ترکہ پر مشتمل ہو اور وارث کے لئے نہ ہو، اگر وصیت وارث کے لئے ہو تو ورثا کی رضا وصیت کی تکمیل کے لیے ضروری ہے، ۵۔ورثاء کا حصہ: یعنی جو ورثا میں سے زندہ ہوں اس کا حصہ ہوگا۔

☆ وراثت کے کتنے اور کون سے اسباب ہیں؟

☆ جواب: وراثت کے تین اسباب ہیں: ا۔نسب، ۲۔نکاح، ۳۔ولاء

☆ نسب کے تعارف پر مختصر نوٹ لکھیں۔

☆ جواب: نسب سے مراد رشتہ داری ہے، دو یا زیادہ آدمیوں کے درمیان جو رشتے داری ہوتی ہے اس کو نسب کہتے ہیں اور اس کا سبب ولادت ہوتی ہے، اس قرابت کی تین اقسام ہیں: ا۔فروع، ۲۔اصول، ۳۔حواشی

☆ فروع: اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو میت کی طرف منسوب ہوں اور میت نے ان کو جنا ہو جیسے میت کی اولاد بیٹے اور بیٹیاں اور میت کے بیٹوں کی اولاد جیسے پوتے اور پوتیاں وغیرہ۔

☆ اصول: اس سے مراد وہ لوگ ہیں جن کی طرف میت منسوب ہو یعنی انہوں نے میت کو جنا ہو اور اوپر تک جیسے باپ، ماں اور دادا، دادی اور نانی وغیرہ۔

☆ حواشی: اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو اس کی طرف منسوب ہوں جس کی طرف میت منسوب ہوتی ہے جیسے سگے بھائی بہن، علاتی بھائی بہن، اخیافی بھائی۔ سگے بھائیوں کے بیٹے، علاتی بھائیوں کے بیٹے، سگے چچے، اور ان سب کے بیٹے وغیرہ۔

☆ سوال: وراثت کے ارکان کتنے ہیں؟

☆ جواب: وراثت کے تین ارکان ہیں: ا۔مورث، ۲۔وارث، ۳۔موروث

☆ موانع الارث یعنی وراثت میں حائل رکاوٹیں کتنی اور کون سی ہیں؟

☆ جواب: بعض دفعہ حصول وراثت میں رکاوٹ آجاتی ہے اور یہ تین ہیں: ا۔رق (غلامی)، ۲۔القتل (یعنی جس کی ورثت ملنی تھی اس کو قتل کر دیا)، ۳۔اختلاف دین وغیرہ

☆ مردوں میں کون سے مرد کسی میت کے وارث بن سکتے ہیں؟

☆ جواب: مردوں میں سے درج ذیل پندرہ افراد وراثت کے حقدار بن سکتے ہیں:

بیٹا، پوتا، باپ، دادا، عینی بھائی، علاتی بھائی، اخیافی بھائی، عینی بھتیجا ،

علاتی بھتیجا، عینی چچا، علاتی چچا، عینی چچے کا بیٹا، علاتی چچے کا بیٹا، خاوند، آزاد کرنے والا۔

نوٹ: جب مذکورہ بالا پندرہ افراد کسی مسئلہ میں جمع ہو جائیں تو صرف تین (بیٹا، باپ، خاوند) وارث بنیں گے۔

☆ خواتین میں کون سی خواتین کسی میت کی وارث بن سکتی ہیں؟

☆ جواب: خواتین میں سے درج ذیل دس خواتین وراثت کی حقدار بن سکتی ہیں:

بیٹی، پوتی، ماں، نانی، دادی، عینی بہن، علاتی بہن، اخیافی بہن،

بیوی، آزاد کرنے والی عورت۔

نوٹ: جب مذکورہ بالا تمام عورتیں کسی مسئلہ میں جمع ہو جائیں تو صرف پانچ (بیٹی، پوتی، ماں، بیوی، عینی بہن) وارث ہوں گی۔

☆ ایسے ورثاء جو صرف فرض حصہ لیتے ہیں یعنی اصحاب الفرائض ہیں، وہ کتنے ہیں اور کون سے ہیں؟

☆ جواب: ایسے افراد صرف سات ہیں: خاوند، بیوی، ماں، نانی، دادی، اخیافی بھائی، اخیافی بہن۔

☆ ایسے ورثاء جو صرف عصبہ کی حیثیت سے حصہ لیتے ہیں یعنی اصحاب العصبہ ہیں، وہ کتنے ہیں اور کون سے ہیں؟

☆ جواب: ایسے افراد صرف بارہ ہیں: بیٹا، پوتا، عینی بھائی، علاتی بھائی، عینی بھتیجا، علاتی بھتیجا

عینی چچا، علاتی چچا، عینی چچے کا بیٹا، علاتی چچے کا بیٹا، آزاد کرنے والا مرد، آزاد کرنے والی عورت۔

☆ ایسے کتنے وارث ہیں جو کبھی اصحاب الفروض اور کبھی اصحاب العصبہ کی حیثیت سے وراثت کے حقدار بنتے ہیں؟

☆ جواب: ایسے ورثاء صرف دو ہیں: باپ، دادا

☆ اصحاب الفروض اور اصحاب العصبہ سے کیا مراد ہے؟

☆ جواب: اصحاب الفروض سے مراد میت کے وہ رشتہ دار جو طے شدہ حصہ کے حقدار ہوتے ہیں اور اصحاب العصبہ سے مراد وہ رشتے دار ہیں جو میت کے غیر مقرر شدہ حصے کے حقدار ہوتے ہیں۔

﴿پاکستان کے مشہور اخبارات﴾

☆انگریزی اخبارات:

☆۔ Dawn اخبار جو کہ پاکستان میں انگلش زبان کا مشہور اور پرانا اخبار ہے اس کو قائداعظم محمد علی جناح نے دہلی انڈیا سے ۲۶ اکتوبر ۱۹۴۱ء کو شروع کیا تھا اور پاکستان میں ۱۹۴۷ء کو متعارف ہوا۔

☆۔ The Nation کا آغاز ۱۹۸۶ء کو ہوا تھا، لاہور میں نوائے وقت والوں نے اس کا آغاز کیا اور ان کا ٹی وی چینل وقت نیوز کے نام سے متعارف ہے۔

☆۔ The News International کا آغاز ۱۹۹۱ء کو ہوا تھا یہ جنگ گروپ والوں کا ہے ان کے ٹی وی چینل جیو نیوز کافی شہرت کا حامل ہے۔

☆۔ Daily Times کا آغاز ۲۰۰۲ء کو ہوا یہ تین بڑے شہروں لاہور، اسلام آباد، اور کراچی سے شائع ہوتا ہے اس کو گورنر سلمان تاثیر نے شروع کیا تھا۔

☆۔ The express Tribune کا آغاز ۲۰۱۰ء کو ہوا، یہ کراچی، لاہور، اسلام آباد اور پشاور سے شائع ہوتا ہے۔

☆۔ The Friday Times یہ لاہور سے ہفتہ وار شائع ہونے والا اخبار ہے جو ۱۹۸۹ء سے چل رہا ہے۔

☆اردو اخبار:

☆۔ نوائے وقت: یہ اخبار حمید نظامی نے ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو شروع کیا تھا یہ پہلے ہفتہ وار تھا پھر ۱۹ جولائی ۱۹۴۴ء سے روزانہ چھپ رہا ہے۔

☆۔ جنگ: یہ اخبار ۱۹۴۶ء میں شروع ہوا تھا اور پاکستان کے تمام بڑے شہروں میں شائع ہوتا ہے۔

☆۔ ایکسپریس: یہ ۳ ستمبر ۱۹۹۸ء کو شروع ہوا تھا، خبریں: یہ ۲۶ ستمبر ۱۹۹۲ء کو لاہور سے شروع ہوا اس کا ایڈیٹر ضیاء شاہد ہے۔ اس کے علاوہ اوصاف، مشرق، ملت اور دنیا وغیرہ کے نام سے بھی اخبارات متعارف ہیں۔

☆ **تحقیق کے عنوان کی اہم کتب:**

☆ **عربی کتب:**

اعداد البحث العلمی از ڈاکٹر غازی حسین عنایہ، البحث الادبی از ڈاکٹر شوقی ضیف، تحقیق النصوص ونشرھا از محمد ہارون، کیف تکتب بحثا او رسالۃ از ڈاکٹر احمد شلبی، قواعد تحقیق النصوص از صلاح الدین منجد، کیف تکتب بحثا او منھجیۃ البحث از امیل یعقوب، کیف تکتب بحثا از ڈاکٹر محمد علی خولی وغیرہ۔

☆ **اردو کتب:**

تحقیق وتدوین کا طریقہ کار از ڈاکٹر خالق ملک داد، اصول تحقیق از ڈاکٹر ایم سلطانہ بخش، اصول تحقیق از ڈاکٹر عبد الحمید خان عباسی، تحقیقی طریقہ کار از ایس ایم شاہد، تحقیق کا فن از ڈاکٹر گیان چند وغیرہ

☆ **کتب لغات کا اجمالی تعارف**

☆ **کتاب العین از خلیل بن احمد فراہیدی (م 160ھ)**: یہ کتاب عربی زبان کی سب سے پہلی ڈکشنری ہے۔

☆ **جمھرۃ اللغۃ از ابوبکر محمد بن حسن الازدی (م 321ھ)**: مولف مذکور کا مقصد یہ تھا کہ وہ اس کتاب میں عربی زبان کے ان الفاظ کو جمع کردے جو کثیر الاستعمال ہیں۔

☆ **مقاییس اللغۃ از ابوالحسن احمد بن فارس بن زکریا (م 395ھ)**: مولف ابن فارس کے نام سے مشہور ہیں۔

☆ **الصحاح از ابونصر اسماعیل بن حماد الجوہری (م 397ھ)**: یہ معجم تاج اللغۃ وصحاح العربیہ کے نام سے معروف ہے، علامہ جوہری نے اس کتاب میں صرف ان الفاظ کو جگہ دی ہے جو خالصتاً عربی ہیں۔ آپ نے اس کتاب کو حروف ہجاء پر مرتب کیا ہے، اسی لئے اس کے اٹھائیس ابواب بنائے ہیں، ان میں سے ہر حرف ایک باب ہے پھر تمام ابواب کو اٹھائیس فصول میں تقسیم کیا ہے، اس کتاب کے بارے میں یہ بات ملحوظ رہے کہ علامہ جوہری نے الفاظ کو ہر باب میں ان کے آخری حرف کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے نہ کہ پہلے حرف کے اعتبار سے۔ اسی وجہ سے ہم دیکھتے ہیں کہ لفظ ''کتب'' باب باء میں ہے نہ کہ باب کاف میں۔ یہ طرز امام جوہری کی ایجاد ہے۔ یہ پہلی مرتبہ قاہرہ سے دو جلدوں میں شائع ہوئی تھی۔

☆ **لسان العرب از جمال الدین ابوالفضل محمد بن مکرم (م 711ھ)**: ان کی معجم لسان العرب عربی زبان میں سب سے زیادہ جامع اور شواہد سے بھرپور معجم ہے، موصوف کی یہ خوبی ہے کہ الفاظ سے مشتق ہونے والے اسماء اشخاص، قبائل اور اسماء امکنہ کو بھی فراموش نہیں کرتے، اس اعتبار سے اس لغت کو لغوی وادبی انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت حاصل ہے۔ ابن منظور نے اپنی معجم کو ابواب وفصول میں تقسیم کیا ہے، امام صاحب نے اپنی معجم کے کلمات میں آخری حروف کا اعتبار کیا ہے لہذا جس کلمہ کا آخری حرف لام ہے ہم اسے باب اللام میں پائیں گے۔ یہ پہلی مرتبہ قاہرہ سے بیس جلدوں میں طبع ہوئی تھی۔

☆ **القاموس المحیط از مجد الدین ابوطاہر محمد بن یعقوب فیروز آبادی (م 816ھ)**: آپ نے یہ کتاب یمن کے علاقے زبید میں ترتیب دی تھی چونکہ مولف کا یہی علاقہ تھا، موصوف نے اس میں اختصار کے پیش نظر اکثر مقامات پر رموز او قاف سے کام لیا ہے، فیروز آبادی کی قاموس کی امتیازی خصوصیات یہ ہیں کہ انہوں نے اس میں پودوں طبی جڑی بوٹیوں اور مختلف علوم کی اصطلاحات مثلاً نحو وصرف وفقہ وغیرہ کا تعارف بھی کروایا ہے۔ اس کی کئی شروحات بھی تحریر ہوئیں ان میں سب سے مشہور سید محمد مرتضی زبیدی کی ''تاج العروس من جواہر القاموس'' ہے۔

﴿شعبہ علوم اسلامیہ سے متعلقہ HEC سے منظور شدہ اہم مجلّات﴾

☆ ذیل میں HEC سے منظور شدہ رسائل وجرائد کو درج کیا جاتا ہے۔

مجلّے کا نام	ادارے یا یونیورسٹی کا نام
☆ اسلامک سٹڈیز	ادارہ تحقیقات اسلامی، انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد۔
(یہ انگلش زبان میں 1962ء سے IRI یعنی اسلامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ اسلام آباد سے شائع ہو رہا ہے)	
☆ الدراسات الاسلامیہ	ادارہ تحقیقات اسلامی، انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد۔
(یہ عربی زبان میں 1965ء سے IRI یعنی اسلامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ اسلام آباد سے شائع ہو رہا ہے)	
☆ فکرونظر	ادارہ تحقیقات اسلامی، انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد۔
(یہ اردو زبان میں 1963ء سے IRI یعنی اسلامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ اسلام آباد سے شائع ہو رہا ہے)	
☆ البصیرہ	نمل یونیورسٹی، اسلام آباد۔
☆ معارف اسلامی	فیکلٹی آف عربیک اینڈ اسلامک سٹڈیز، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
☆ الاضواء	شیخ زید اسلامک سنٹر، یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور۔
☆ القلم	شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور۔
☆ جہات الاسلام	فیکلٹی آف اسلامک سٹڈیز، یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور۔
☆ مجلّہ القسم العربی	شعبہ عربی، یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور۔
☆ الایضاح	شیخ زید اسلامک سنٹر، یونیورسٹی آف پشاور، پشاور۔
☆ ہمدرد اسلامکس	بیت الحکمہ، ہمدرد یونیورسٹی، کراچی۔
☆ پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ	اسلامک ریسرچ سنٹر، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان۔
☆ التفسیر	تحقیق وتفسیر ویلفیر ایسوسی ایشن، کراچی۔
☆ پشاور اسلامکس	یونیورسٹی آف پشاور، پشاور۔
☆ علوم اسلامیہ	دی اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور۔
☆ ہزارہ اسلامکس	شعبہ علوم اسلامیہ، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ۔

☆ **اہم رسائل وجرائد:** پاکستان کے مختلف اداروں سے شائع ہونے والے مشہور مذہبی رسائل وجرائد مثلاً:

- ☆ محدث لائبریری لاہور سے ماہنامہ محدث ۱۹۷۰ء سے شائع ہو رہا ہے۔
- ☆ الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ سے ماہنامہ الشریعہ ۱۹۸۹ء سے شائع ہو رہا ہے۔
- ☆ جماعت اسلامی کا نمائندہ شمارہ ترجمان القرآن مئی 1933 سے شائع ہو رہا ہے۔ یہ رسالہ ماہنامہ ہے۔

F.A کی اسلامیات لازمی کی اہم معلومات

نوٹ: F.A میں سال اول (فسٹ ائیر) کی اسلامیات لازمی کے اہم معروضی نکات حسب ذیل ہیں۔اس کتاب کے چار ابواب ہیں تو اسی حساب سے باب کا عنوان اوراس کی اہم معروضی پیش خدمت ہے۔

☆۔ باب اول: بنیادی عقائد:۔ (MCQ,s)

☆۔ عقیدہ کا لغوی معنی ہے۔ جواب: گرہ لگانا،

☆۔ اسلام کے بنیادی عقائد کی تعداد ہے؟ جواب: پانچ

☆۔ شرک کا لغوی معنی ہے۔ جواب: حصہ داری

☆۔ مشہور آسمانی کتابوں کی تعداد کتنی ہے۔ جواب: چار

☆۔ توراۃ کس رسول پر نازل ہوئی؟ جواب: حضرت موسیٰؑ

☆۔ انجیل کس رسول پر نازل ہوئی؟ جواب: حضرت عیسیٰؑ

☆۔ زبور کس رسول پر نازل ہوئی؟ جواب: حضرت داوٗدؑ

☆۔ آخرت کی زندگی کا پہلا مرحلہ ہے؟ جواب: موت

☆۔ آخرت کے اصطلاحی معنی ہیں۔ جواب: بعد میں آنے والی زندگی

☆۔ قرآن میں کس گناہ کو ظلم عظیم کہا گیا ہے؟ جواب: شرک کرنا

☆۔ توحید کی مشہور کتنی اقسام ہیں؟ جواب: تین

☆۔ شرک کی کتنی اقسام ہیں؟ جواب: تین

☆۔ وہ کونسا عقیدہ ہے جو انسان کو عمل صالح کی بنیاد فراہم کرتا ہے؟ جواب: عقیدہ آخرت

☆۔ انسانی عظمت کا ضامن کون سا عقیدہ ہے؟ جواب: عقیدہ توحید

☆۔ قرآن میں سب سے زیادہ کس نبی کا ذکر ہے؟ جواب: حضرت موسیٰؑ،

☆۔ حضرت عزرائیلؑ کے ذمہ کون سا کام ہے؟ جواب: روح قبض کرنا

☆۔ حضرت اسرافیلؑ کے ذمے کون سی ذمہ داری ہے؟ جواب: صور پھونکنا

☆۔ حضرت جبرائیلؑ کے ذمے کون سا کام ہے؟ جواب: وحی لے کر آنا

☆۔ حضرت میکائیلؑ کے ذمے کون سا کام ہے؟ جواب: بارش برسانا، روزی پہنچانا

☆۔ اللہ نے کس آسمانی کتاب کی حفاظت کی ذمہ داری لی؟ جواب: قرآن مجید

☆۔ قرآن مجید میں کتنے انبیاء کے نام مذکور ہیں؟ جواب: چھبیس

☆۔ انسان کے پختہ اوراٹل نظریات کو کیا کہا جاتا ہے؟ جواب: عقائد اسلام

☆۔ قبر میں انسان سے سوال پوچھنے والے فرشتے ہیں۔ جواب: منکر و نکیر

☆۔ سورت التوحید کہا جاتا ہے؟ جواب: اخلاص کو

☆۔ نبیﷺ کو کس سورت میں خاتم النبیین کہا گیا ہے؟ جواب: سورہ الاحزاب

☆۔ برزخ کہا جاتا ہے؟ جواب: قبر کی زندگی کو

☆۔ انبیا کرام کی تعلیم کا بنیادی نکتہ ہے؟ جواب: توحید

☆۔ عقیدہ کی مثال کس چیز کی مانند ہے؟ جواب: بیج

☆۔ اعمال کی مثال ہے؟ جواب: بیج سے اگنے والا پودا

☆۔ قرآن مجید میں سب سے بڑی نیکی قرار دیا گیا ہے؟ جواب: اجزائے ایمان کو

☆۔ حدیث قدسی کے مطابق اللہ کا قلعہ کون سا ہے؟ جواب: لا الہ الا اللہ

☆۔ عربی زبان میں ختم کا لغوی معنی ہے؟ جواب: مہر لگانا

☆۔ بنی اسرائیل کی طرف آخری رسول ہیں؟ جواب: حضرت عیسیٰؑ

☆۔ رسول اللہﷺ نے نبوت کی مثال بیان فرمائی جواب: محل کی

☆۔ قرآن مجید میں نا قابل معافی گناہ کس کو کہا گیا ہے؟ جواب: شرک

☆۔ تورات کو آج کل کیا کہا جاتا ہے؟ جواب: عہد نامہ قدیم

☆۔ انجیل کو آج کل کیا کہا جاتا ہے؟ جواب: عہد نامہ جدید

☆۔ مَلَک کی جمع ہے؟ جواب: ملائکہ

☆۔ نبوت و رسالت ہے؟ جواب: وہبی

☆۔ وحی کا لغوی معنی ہے؟ جواب: اشارہ کرنا

☆۔ کس خلیفۃ المسلمین کے دور میں جھوٹے مدعیان نبوت کے خلاف جہاد کیا گیا؟ جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ

☆۔ فرشتے اللہ کی کون سی مخلوق ہیں؟ جواب: نوری

☆۔ آج بھی دنیا کے بیس سے زائد ممالک کی قومی زبان ہے؟ جواب: عربی

☆۔ اسلام کے بنیادی عقائد کا ذکر جس آیت میں کیا گیا ہے اسے کہتے ہیں؟ جواب: آیت بر

☆۔ سب سے پہلے نبی کا نام ہے؟ جواب: حضرت آدمؑ

☆۔ سب سے آخری نبی کا نام ہے؟/ خاتم النبیین کس رسول کا لقب ہے؟ جواب: حضرت محمدﷺ

☆۔ آخرت کا متضاد لفظ ہے؟ جواب: دنیا

☆۔ نجات اخروی کا انحصار ہے؟ جواب: ایمان اور عمل صالح

☆۔ رسول کے لغوی معنی ہے؟ جواب: پیغام پہنچانے والے

☆۔ تمام انبیاء کی تعلیمات کا سرچشمہ ہے؟ جواب: وحی نبوت

☆۔ قرآن مجید کی مختصر ترین سورت ہے؟ جواب: سورت کوثر

☆۔ قرآن مجید کی طویل ترین سورت ہے؟ جواب: سورت بقرہ

☆۔ قرآن مجید کی موجودہ ترتیب ہے؟ جواب: توقیفی

☆۔ جامع القرآن کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟ جواب: حضرت عثمانؓ

☆۔ قرآن مجید کی رو سے عزت کا معیار کیا ہے؟ جواب: تقوی

☆۔ **باب دوم: اسلامی تشخص: (MCQ,s)**

☆۔ ارکان اسلام کی تعداد ہے؟ جواب: پانچ

☆۔ پانچ نمازیں فرض ہوئیں۔ جواب: دس نبوت

☆۔ صلوۃ کے لغوی معنی ہیں۔ جواب: دعا کرنا

☆۔ روزہ فرض ہوا۔ جواب: دو ہجری

☆۔ روزہ کا سب سے بڑا مقصد ہے۔ جواب: تقوی کا حصول

☆۔ زکوۃ کے لغوی معنی ہے۔ جواب: پاک کرنا

☆۔ سونے پر زکوۃ کا نصاب ہے۔ جواب: ساڑھے سات تولے

☆۔ چاندی پر زکوۃ کا نصاب ہے۔ جواب: ساڑھے باون تولے

☆۔ زکوۃ فرض ہوئی۔ جواب: دو ہجری

☆۔ زکوۃ کا بنیادی مقصد ہے۔ جواب: تزکیہ نفس

☆۔ حج کے لغوی معنی ہے۔ جواب: زیارت کرنا، ارادہ کرنا

☆۔ حج فرض ہوا۔ جواب: نو ہجری کو

☆۔ حج میں شیطان کو کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ جواب: میدان منیٰ میں

☆۔ زکوۃ کے مصارف ہیں۔ جواب: آٹھ

☆۔ خطبہ حج دیا جاتا ہے۔ جواب: نو ذوالحجہ کو

☆۔ طواف کا آغاز ہوتا ہے جواب: حجر اسود سے

☆۔ جہاد کے لغوی معنی ہے۔ جواب: کوشش کرنا

☆۔ شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ ہے۔ جواب: والدین کی نافرمانی

☆۔ حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق ہے۔ جواب: ماں

☆۔ حدیث کے مطابق رزق میں وسعت اور عمر درازی کے لئے جواب: صلہ رحمی کرے

☆۔ حدیث کے مطابق کسی مسلمان شخص کے باپ ہیں۔ جواب: تین

☆۔ ہمسایہ کی اقسام ہیں۔ جواب: تین

☆۔ زکوۃ کی شرح ہے۔ جواب: اڑھائی فیصد

☆۔ مساوات کا سب سے بہترین عملی نمونہ سامنے آتا ہے جواب: نماز باجماعت میں

☆۔ قرآن نے مردہ بھائی کے گوشت کھانے کے مترادف قرار دیا ہے۔ جواب: غیبت کو

☆۔ حضورﷺ نے ذوالوجہین (دو چہروں والا) قرار دیا۔ جواب: منافق کو

☆۔ رسول پاکﷺ نے کس گناہ کے بارے فرمایا وہ نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔ جواب: حسد

☆۔ خدا کا سایہ قرار دیا گیا ہے۔ جواب: سلطان عادل کو

☆۔ ایفائے عہد کا معنی ہے؟ جواب: وعدہ پورا کرنا

☆۔ رسول اللہﷺ نے سب سے پہلے کون سی مسجد تعمیر کروائی؟ جواب: مسجد قبا

☆۔ خاندان بنو ہاشم سے قطع تعلق کب کیا گیا؟ یا شعب ابی طالب کا واقعہ کب پیش آیا؟ جواب: 7 نبوی

☆۔ کون سی عبادت تمام عبادات کی جامع ہے؟ جواب: حج

☆۔ مسجد ضرار کس نے بنائی؟ جواب: منافقین نے

☆۔ صلح نامہ حدیبیہ کے وقت زنجیروں سے جکڑے ہوئے آئے مگر ایفائے عہد کی وجہ سے واپس کس صحابی کو واپس کر دیا گیا تھا؟

جواب: حضرت ابو جندلؓ

☆۔ دوزخ کے سب سے نچلے درجہ میں کون ہوں گے؟ جواب: منافق

☆۔ قیامت کے دن سب سے پہلے حساب لیا جائے گا۔ جواب: نماز کا

☆۔ حج کا سب سے اہم رکن کون سا ہے؟ جواب: وقوف عرفات

☆۔ حج کی اقسام ہیں؟ جواب: 3

☆۔ اسلامی ریاست میں غیر مسلمانوں کو کہا جاتا ہے۔ جواب: ذمی

☆۔ عدل زیادہ قریب ہے۔ جواب: تقوی کے

☆۔ کسی کی عدم موجودگی میں اس کی برائی بیان کرنا ہے۔ جواب: غیبت

☆۔ بے شک حسد کھا جاتا ہے۔ جواب: نیکیوں کو

☆۔ جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کی اس نے روش اختیار کی۔ جواب: کافرانہ

☆۔ باجماعت نماز کا ثواب انفرادی نماز کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے۔ جواب: 27 گنا

☆۔ اللہ تعالیٰ خود جزا دیں گے۔ جواب: روزے کی

☆۔ زکوۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف جہاد (جنگ یمامہ) کیا۔ جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ

☆۔ زکوۃ کے واجب ہونے کے لئے کتنی مدت کا گزرنا ضروری ہے۔ جواب: ایک سال

☆۔ نفسانی خواہشات کے خلاف جہاد کو حضورﷺ نے قرار دیا۔ جواب: جہاد اکبر

☆۔ زرعی پیداوار کی زکوۃ کو کہتے ہیں۔ جواب: عشر

☆۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر کا بہترین ذریعہ ہے۔ جواب: نماز

☆۔ بنکوں میں زکوۃ کس مہینہ میں کاٹی جاتی ہے اور کس دور میں شروع ہوئی۔ جواب: رمضان، ضیاء دور میں

☆۔ صفاومروہ پر سات مرتبہ تیز چلنا کہلاتا ہے۔ جواب: سعی

☆۔ حدیث کے مطابق کون ذلیل وخوار ہوا؟ جواب: والدین کا نافرمان

☆۔ اولاد کا پہلا حق ہے۔ جواب: زندگی کی حفاظت کرنا

☆۔ فاطمہ نامی چوری کرنے والی عورت کا تعلق تھا۔ جواب: قبیلہ بنی مخزوم سے

☆۔ یوم عرفہ سے مراد ہے۔ جواب: 9ذوالحج کا دن

☆۔ حضرت عمرؓ فرمایا کرتے تھے: حج کا سامان تیار رکھو کہ یہ بھی ایک جواب: جہاد ہے

☆۔ جہاد بالنفس سے کیا مراد ہے؟ جواب: خواہشات نفس کے خلاف جہاد

☆۔ حدیث میں ہے کہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ جواب: قاطع

☆۔ منافق کی اقسام ہیں۔ جواب: 2 (اعتقادی وعملی)

☆۔ مخلوقات میں سب سے پہلے تکبر کیا۔ جواب: شیطان نے

☆۔ **باب سوم: اسوہ رسول اکرم ﷺ (MCQ,s)**

☆۔ رسول اللہ ﷺ کو رحمت بنا کر بھیجا گیا۔ جواب: تمام جہانوں کے لئے،

☆۔ رسول اللہ ﷺ کی زندگی نمونہ ہے۔ جواب: تمام انسانیت کے لئے

☆۔ جنت قدموں کے نیچے ہے۔ جواب: ماں کے

☆۔ رسول اللہ ﷺ کے دندان مبارک شہید ہوئے۔ جواب: غزوہ احد میں

☆۔ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ دوس میں دعوت اسلام کے لئے کس صحابی کو بھیجا۔ جواب: حضرت طفیل بن عمرؓ ودوسی کو

☆۔ حضرت جعفر طیارؓ شہید ہوئے۔ جواب: جنگ موتہ میں

☆۔ حضرت اسماء بنت عمیسؓ کے شوہر کا نام ہے۔ جواب: حضرت جعفر طیارؓ

☆۔ آپ ﷺ نے دشمنوں کو دوست بنایا۔ جواب: اخلاق سے

☆۔ آپ ﷺ نے مہاجرین کا رشتہ مواخاۃ قائم کیا۔ جواب: انصار مدینہ کے ساتھ

☆۔ مسلمانوں میں مساوات کی تربیت کے لئے بہترین جگہ ہے۔ جواب: مسجد

☆۔ صبر کے لغوی معنی ہے۔ جواب: روکنا اور برداشت کرنا

☆۔ آپ ﷺ شعب ابی طالب میں محصور رہے۔ جواب: تین سال

☆۔ آنحضور ﷺ کے راستے میں کانٹے بچھاتی تھی۔ جواب: ابولہب کی بیوی (ام جمیل)

☆۔ ابوجہل اور ام جمیل کی مذمت پر کون سی سورت نازل ہوئی؟ جواب: سورہ لہب

☆۔ افضل الذکر کس کو کہا گیا ہے۔ جواب: ''لا الہ الا اللہ'' کو

☆۔ نبی ﷺ کی عبادت کا ذکر کس سورۃ میں آیا ہے؟ جواب: سورہ مزمل

☆۔ ذکر کی بہترین شکل کون سی ہے؟ جواب: نماز

☆۔ ذکر کی کتنی اقسام ہیں؟ جواب:3

☆۔ حضورﷺ نے نماز تراویح پڑھائی۔ جواب: تین دن

☆۔ ''بالمومنین روف رحیم'' کے بہترین مصداق ہیں۔ جواب: حضرت محمدﷺ

☆۔ جب اقرع بن حابسؓ آئے تو حضورﷺ پیار فرما رہے تھے۔ جواب: حضرت حسنؓ سے

☆۔ مساوات کا بہترین مظہر ہے جواب: نماز

☆۔ حضورﷺ نے حضرت زینبؓ کی شادی کس غلام سے کی۔ جواب: حضرت زیدؓ

☆۔ کس غزوہ کے موقع پر خندق کھودی گئی۔ جواب: غزوہ احزاب

☆۔ حضورﷺ پر نماز کی حالت میں ابوجہل کے اکسانے پر کس نے اوجھڑی ڈالی؟ جواب: عقبہ بن ابی معیط

☆۔ ابولہب کی بیوی کا نام تھا۔ جواب: ام جمیل

☆۔ قریش مکہ کی شدید مخالفت کے بعد حضورﷺ نے دعوت اسلام کے لئے سفر کیا۔ جواب: طائف کا

☆۔ ذکر کا لغوی معنی ہے۔ جواب: کسی کو یاد کرنا

☆۔ مومنوں کو اللہ کے ذکر سے غافل نہیں کرتی۔ جواب: تجارت

☆۔ ہجرت کے وقت آپﷺ نے امانتیں سپرد کیں۔ جواب: حضرت علیؓ

☆۔ حضورﷺ غار میں عبادت کے لئے جاتے تھے۔ جواب: غار حرا

☆۔ پہلی وحی کی آیات کس سورت میں سے تھیں۔ جواب: سورہ علق

☆۔ خانہ کعبہ میں آپﷺ کی پشت سے غلاظت کس نے دور کی۔ جواب: حضرت فاطمہؓ

☆۔ اخوت کا معنی ہے۔ جواب: بھائی چارہ

☆۔ اقرع بن حابس کے کتنے بیٹے تھے؟ جواب:10

☆۔ **باب چہارم: تعارف قرآن وحدیث: (MCQ,s)**

☆۔ قرآن مجید کی موجودہ ترتیب کون سی ہے؟ جواب: توقیفی

☆۔ کتاب البرہان کے مطابق قرآن مجید کے کتنے نام ہیں؟ جواب: پچپن

☆۔ قرآن مجید کی مکی سورتوں کی تعداد ہے۔ جواب:86

☆۔ قرآن مجید کی مدنی سورتوں کی تعداد ہے۔ جواب:28

☆۔ قرآن مجید کے نزول کا مدنی دور ہے۔ جواب: 10 سال

☆۔ قرآن مجید کے نزول کا مکی دور ہے۔ جواب:13 سال

☆۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے تدوین قرآن کے لئے مقرر کیا۔ جواب: حضرت زید بن ثابتؓ کو

☆۔ قرآن مجید کی کس سورت میں دو دفعہ بسم اللہ ہے؟ جواب: سورہ نمل،

☆۔ قرآن مجید کی کس سورت کے شروع میں بسم اللہ نہیں ہے۔ جواب: سورہ توبہ، براءت

☆۔ اہل سنت کے ہاں مشہور صحاح ستہ میں حدیث کی کتنی کتابوں کا ذکر ہے۔ جواب:6

☆۔ اہل تشیع کی مشہور کتب احادیث (اصول اربعہ) کی تعداد ہے۔ جواب: چار

☆۔ سب سے پہلی وحی نازل ہوئی۔ جواب: غار حراء میں

☆۔ قرآن مجید میں کس صحابی کا نام آیا ہے۔ جواب: حضرت زید بن حارثہؓ

☆۔ ''صحیفہ صادقہ'' کے مرتب کرنے والے کا نام ہے۔ جواب: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ

☆۔ ''صحیح بخاری'' کے مولف کا نام ہے۔ جواب: محمد بن اسماعیل

☆۔ ''صحیح مسلم'' کے مولف کا نام ہے۔ جواب: مسلم بن حجاجؒ

☆۔ ''السنن النسائی'' کے مولف کا نام ہے۔ جواب: احمد بن شعیبؒ

☆۔ ''السنن ابی داؤد'' کے مولف کا نام ہے۔ جواب: سلیمان بن اشعثؒ

☆۔ ''السنن الترمذی'' کے مولف کا نام ہے۔ جواب: محمد بن عیسیٰؒ (279ھ)

☆۔ ''السنن ابن ماجہ'' کے مولف کا نام ہے۔ جواب: محمد بن یزیدؒ (273ھ)

☆۔ ''الکافی'' کے مولف کا نام ہے۔ جواب: محمد بن یعقوب الکلینی

☆۔ ''من لا یحضرہ الفقیہ'' کے مولف کا نام ہے۔ جواب: محمد بن علی القمی

☆۔ ''الاستبصار'' اور ''تہذیب الاحکام'' کے مولف کا نام ہے۔ جواب: محمد بن حسن الطّوسی

☆۔ حضورﷺ نے گھر آ کر نزول قرآن کا واقعہ سنایا؟ جواب: حضرت خدیجہؓ

☆۔ مکہ میں تیرہ سال دعوت دینے کے بعد آپﷺ کو ہجرت کرنے کا حکم ہوا۔ جواب: مدینہ کی طرف

☆۔ مکی زندگی میں حضورﷺ کو تلقین کی گئی۔ جواب: صبر کی

☆۔ حضورﷺ نے آخری حج اداء کیا۔ جواب: 10 ہجری کو

☆۔ آیت کے معنی ہیں۔ جواب: نشانی

☆۔ قرآن مجید کی سب سے بڑی سورت ہے۔ جواب: البقرہ

☆۔ قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورت ہے۔ جواب: الکوثر

☆۔ قرآن مجید کو مکمل کتاب کی صورت میں مدون کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ جواب: دور صدیقیؓ میں

☆۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں جنگ ہوئی۔ جواب: مسیلمہ کذاب سے

☆۔ اکثر حفاظ شہید ہوئے۔ جواب: جنگ یمامہ میں

☆۔ حضرت عمرؓ کے بعد امام المصاحف کس کے پاس رہا۔ جواب: حضرت حفصہؓ

☆۔ حضورﷺ نے قرآن سنانے کی فرمائش کی۔ جواب: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ

☆۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے حضورﷺ کو ان کی فرمائش پر کس سورت کی تلاوت فرمائی۔ جواب: سورہ النساء

☆۔ حدیث کے لغوی معنی ہیں۔ جواب: بات

☆۔ کس غزوہ کے بعد مسلمانوں نے لکھنا پڑھنا سیکھا۔ جواب: غزوہ بدر

☆۔ کتابت حدیث کا آغاز ہو گیا تھا۔ جواب: عہد نبوی ﷺ میں

☆۔ ہمام بن منبہ شاگرد ہیں۔ جواب: حضرت ابو ہریرہؓ

☆۔ صحیفہ ابو ہریرہ مکمل طور پر محفوظ ہے۔ جواب: مسند احمد میں

☆۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ (اموی خلیفہ) کے حکم پر احادیث جمع کرنے پر کام کوفہ میں سرانجام دیا۔ جواب: امام شعبیؒ نے

☆۔ مدینہ میں حدیث کا کام سرانجام دیا۔ جواب: امام ابن شہاب زہریؒ

☆۔ شام میں حدیث کا کام سرانجام دیا۔ جواب: حضرت امام مکحولؒ نے

☆۔ امام مالکؒ کی حدیث کی کتاب کا نام ہے۔ جواب: الموطا

☆۔ امام سفیان ثوریؒ کی حدیث کی کتاب کا نام ہے۔ جواب: الجامع

☆۔ فقہ حنفی اور فقہ مالکی کی تدوین ہوئی۔ جواب: دوسری صدی میں

☆۔ صحاح ستہ کی کتابیں تدوین حدیث کے کس دور میں تصنیف ہوئیں۔ جواب: تیسرے دور میں

☆۔ قرآن مجید میں سجدہ تلاوت کتنی بار آیا ہے۔ جواب: 14

☆۔ اصول کافی کتاب ہے جواب: اہل تشیع کی

☆۔ قرآن مجید کے بعد سب سے صحیح کتاب ہے۔ جواب: صحیح بخاری

☆۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کو تدوین قرآن کا مشورہ دیا۔ جواب: حضرت عمرؓ نے

☆۔ ثلث القرآن کس سورت کو کہا جاتا ہے۔ جواب: سورہ اخلاص

☆۔ جس کام یا کلام پر رسول کریم ﷺ نے سکوت فرمایا۔ جواب: حدیث تقریری

☆۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم کو کہتے ہیں۔ جواب: صحیحین

☆۔ وہ حدیث جو صحیح بخاری اور مسلم میں پائی جائے وہ۔ جواب: متفق علیہ ہے

☆۔ قرآن پاک کا عرصہ نزول ہے تقریباً۔ جواب: تئیس سال

☆۔ ورقہ بن نوفل مذہباً جواب: عیسائی تھے

☆۔ علامہ اقبال نے مسلمانوں کی ذلت و پستی کا سبب قرار دیا ہے۔ جواب: قرآن سے دوری کو

☆۔ قرآن مجید کی منزلیں ہیں۔ جواب: 7

☆۔ قرآن مجید کے سب سے پہلے مفسر تھے۔ جواب: حضرت محمد ﷺ

☆۔ وحی خفی کہتے ہیں۔ جواب: حدیث نبوی کو

☆۔ سب سے زیادہ احادیث روایت کیں۔ جواب: حضرت ابو ہریرہؓ

F.A کی اسلامیات اختیاری کی اہم معلومات

نوٹ: F.A میں سال اول (فسٹ ائیر) کی اسلامیات اختیاری کا نصاب ہر باب کے عنوان کی مناسب سے حسب ذیل ہے۔

☆ حصہ اول: اسلامی تہذیب وتمدن

باب اول: اسلامی تہذیب وتمدن

☆ تہذیب وتمدن کا مفہوم ☆ اسلامی تہذیب کے عوامل

☆ اسلامی تہذیب کے عناصر ☆ اسلامی تہذیب وتمدن کی خصوصیات

باب دوم: شخصی وانفرادی زندگی

☆ اخلاق ☆ تقوی ☆ ذکر ☆ شکر ☆ صبر

☆ عفوودرگزر ☆ عدل ☆ احسان ☆ خدمت خلق

باب سوم: خاندانی وعائلی زندگی

☆ عائلی زندگی کا مفہوم ☆ حقوق وفرائض ☆ والدین کے حقوق ☆ اولاد کے حقوق

☆ حقوق الزوجین ☆ خاوند کے حقوق ☆ بیوی کے حقوق

باب چہارم: اسلام کا نظام تعلیم

☆ اسلامی معاشرے میں علم کی اہمیت ☆ شاگرد کے حقوق ☆ استاد کے حقوق

☆ مکتب ☆ مسجد

باب پنجم: اسلامی معاشرہ (حقوق وفرائض)

☆ اسلامی معاشرے کی ضرورت واہمیت ☆ اسلامی معاشرے کی خصوصیات

☆ صلہ رحمی (رشتے داروں کے حقوق) ☆ ہمسایہ کے حقوق ☆ شہری کے حقوق ☆ اسلامی ریاست

باب ششم: عالم اسلام

☆ امت ☆ اخوت ☆ تبلیغ ودعوت ☆ جہاد

☆ حصہ دوم: اسلام کی سیاسی وثقافتی تاریخ

باب اول: سیرت النبی ﷺ

☆ سرزمین عرب کا تعارف ☆ ظہور اسلام سے قبل عربوں کے حالات ☆ رسول اللہ ﷺ کی ابتدائی زندگی

☆ بعثت ☆ دعوت وتبلیغ کا آغاز ☆ مدینہ میں اشاعت اسلام

☆ مدنی زندگی ☆ ہجرت مدینہ ☆ میثاق مدینہ

☆ غزوات النبی ﷺ (غزوہ بدر، احد، خندق، صلح حدیبیہ، حکمرانوں کو دعوت اسلام، غزوہ خیبر، سریہ موتہ، فتح مکہ، غزوہ حنین، غزوہ تبوک، حجۃ الوداع، علالت ووفات النبی ﷺ، ازواج مطہرات، اولاد)

باب دوم: خلافت راشدہ

نوٹ: F.A میں سال اول (فسٹ ائیر) کی اسلامیات اختیاری کے اہم معروضی نکات حسب ذیل ہیں۔

☆ عرب کے کتنے اطراف میں خشکی ہے۔ جواب: ایک

☆ عرب پاکستان کے کس طرف واقع ہے؟ جواب: مغرب

☆ عرب کا سب سے بڑا اور مشہور صوبہ کون سا ہے؟ جواب: حجاز

☆ شہر مکہ اور مدینہ عرب کے کس صوبہ میں واقع ہیں؟ جواب: حجاز

☆ قبل از اسلام عربوں کا سب سے بڑا مذہب کون سا تھا؟ جواب بت پرستی

☆ آنحضرت ﷺ کا تعلق قریش کے کس خاندان سے تھا؟ جواب: بنو ہاشم

☆ نبی ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب کا سب سے اہم کارنامہ ہے۔ جواب: چاہ زمزم کی کھدائی

☆ آنحضرت ﷺ کا نام محمد کس نے تجویز کیا تھا؟ جواب: آپ ﷺ کے دادا نے

☆ حلف الفضول کا معاہدہ آنحضرت ﷺ کے کس چچا کی تحریک پر طے پایا؟ جواب: حضرت زبیرؓ

☆ پہلی اور دوسری وحی کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ جواب: چھ ماہ

☆ آنحضرت ﷺ نے کس مقام پر اپنے قریبی رشتہ داروں کو دعوت حق دی تھی؟ جواب: کوہ صفا

☆ آنحضرت ﷺ کے حکم سے مسلمانوں نے پہلی ہجرت کس طرف کی؟ جواب: حبشہ کی طرف

☆ کون سے خلیفہ راشد ہجرت حبشہ میں شریک تھے؟ جواب: حضرت عثمان غنیؓ

☆ کس سال کو عام الحزن کہا جاتا ہے؟ جواب: دس نبوی کو

☆ ہجرت مدینہ کے موقعہ پر آنحضرت ﷺ کو پکڑنے کے لئے قریش مکہ نے کتنے اونٹ دینے کا اعلان کیا تھا؟ جواب: سو اونٹ

☆ اسلام میں سب سے پہلی مسجد کون سی تعمیر ہوئی تھی؟ جواب: مسجد قباء

☆ مدینہ میں یہودیوں کے کتنے قبائل آباد تھے؟ جواب: تین

☆ غزوہ احد میں مشرکین کا علمبردار کس صحابی رسول ﷺ کے ہاتھوں مارا گیا؟ جواب: حضرت علیؓ

☆ صلح حدیبیہ کے موقع پر کس صحابی رسول نے عروہ بن مسعود کو آنحضرت ﷺ کی ریش مبارک کو بار بار چھونے پر ڈانٹا،
جواب: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ

☆ آنحضور ﷺ نے حضرت عثمانؓ کو کس صحابی کے مشورہ پر صلح حدیبیہ میں سفیر بنا کر بھیجا تھا؟ جواب: حضرت عمرؓ

☆ صلح حدیبیہ کا معاہدہ کتنی مدت کے لئے طے پایا؟ جواب: دس سال

☆ صلح حدیبیہ کو اللہ تعالی نے قرار دیا ہے؟ جواب: فتح مبین

☆ آنحضرت ﷺ نے ہم عصر فرمانرواؤں کو کس سن ہجری میں دعوتی خطوط لکھے؟ جواب: سات ہجری

☆ آنحضرت ﷺ کے دور میں ایران کے علاوہ اور کونسی بڑی سلطنت تھی؟ جواب: روم

☆ آنحضرت ﷺ کے دعوتی خطوط پر ثبت کی جانے والی مہر کس چیز کی بنی ہوئی تھی؟ جواب: چاندی

☆ نجاشی نے کس صحابی کے ہاتھ پر اسلام کی بیعت کی؟ جواب: حضرت جعفر طیارؓ

☆ کس فرمانروا نے آنحضرت ﷺ کے دعوتی خط کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا؟ جواب: کسریٰ ایران

☆ غزوہ خیبر میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟ جواب: سولہ سو

☆ غزوہ خیبر میں کس صحابی رسول ﷺ نے مرحب کو قتل کیا؟ جواب: حضرت علیؓ

☆ غزوہ خیبر میں یہودیوں کے اہم قلعوں کی تعداد کتنی تھی؟ جواب: چھ

☆ سریہ موتہ یا غزوہ موتہ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟ جواب: تین ہزار

☆ خیبر کے قلعوں میں یہودی فوج کی تعداد کتنی تھی؟ جواب: بیس ہزار

☆ آنحضرت ﷺ نے قریش سے بنوخزاعہ کے مقتولین کا مطالبہ کیا تو قریش نے کیا ردعمل ظاہر کیا؟ جواب: معاہدہ حدیبیہ توڑنے کا اعلان کیا

☆ قریش نے صلح حدیبیہ کی تجدید کے لئے کس سردار کو آنحضور ﷺ کے پاس بھیجا؟ جواب: ابوسفیان

☆ ہجرت مدینہ کے لئے آنے والے آخری مہاجر کا نام کیا ہے؟ جواب: حضرت عباسؓ

☆ فتح مکہ کے موقع پر ابوسفیان کو قتل کرنے کا مشورہ کس صحابی رسول ﷺ نے دیا؟ جواب: حضرت عمرؓ

☆ وہ کون سا غزوہ ہے جس میں مسلمانوں کی تعداد کفار سے زیادہ تھی؟ جواب: غزوہ حنین

☆ قبیلہ بنوہوازن اور بنوثقیف کے ساتھ جو جنگ لڑی گئی اس کا نام بتائیے؟ جواب: غزوہ حنین

☆ غزوہ حنین میں کفار کی تعداد کتنی تھی؟ جواب: چار ہزار

☆ کس غزوہ میں آنحضرت ﷺ نے پہلی مرتبہ قلعہ شکن آلات (دبابہ منجنیق) کا استعمال کیا؟ جواب: غزوہ طائف

☆ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کا پیدائشی نام عبدالکعبہ بدل کر نام رکھا؟ جواب: عبداللہ

☆ یار غار کس صحابی رسول ﷺ کو کہا جاتا ہے؟ جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ

☆ سقیفہ بنوساعدہ میں کس قبیلہ کے افراد اپنے سردار کو خلیفہ مقرر کرنا چاہتے تھے؟ جواب: قبیلہ بنوخزرج کے

☆ کس صحابی رسول ﷺ نے غزوہ تبوک کے موقع پر اپنے گھر کا سارا سامان بارگاہ نبوی ﷺ میں پیش کر دیا؟ جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ

☆ قبول اسلام کے وقت حضرت عمر فاروقؓ کی عمر تھی؟ جواب: ستائیس سال

☆ حضرت عمرؓ کا تعلق قریش کے کس قبیلہ سے تھا؟ جواب: بنوعدی

☆ بیت المقدس کس خلیفہ راشد کے دور میں فتح ہوا تھا؟ جواب: حضرت عمرؓ

☆ حضرت عمرؓ کے دور خلافت میں ایرانیوں کے ساتھ لڑی جانے والی اہم جنگ تھی؟ جواب: جنگ قادسیہ

☆ کس خلیفہ راشد کا قول ہے کہ اگر فرات کے کنارے کتا بھی مر گیا تو وہ جوابدہ ہے؟ جواب: حضرت عمرؓ

☆ کس غزوہ میں حضرت عثمانؓ اپنی زوجہ محترمہ کی بیماری کی وجہ سے شرکت نہ کر سکے؟ جواب: غزوہ بدر

☆ حضرت عمرؓ نے اپنی وفات کے وقت خلیفہ کے انتخاب کے لئے کتنے افراد کے نام پیش کئے؟ جواب: چھ

☆ حضرت عثمان غنیؓ نے اپنی کس زوجہ محترمہ کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت فرمائی؟ جواب: حضرت رقیہؓ

☆ حضرت زبیرؓ اور حضرت طلحہؓ کس جنگ میں شہید ہوئے؟ جواب: جنگ جمل

☆ قبل از اسلام عربوں کے سیاسی نظام پر تبصرہ کریں؟

☆ جواب: عرب میں کوئی باقاعدہ حکومت نہ تھی، پورا عرب قبیلوں میں بٹا ہوا تھا، ہر قبیلہ کا ایک سردار ہوتا تھا، پوار قبیلہ اپنے سردار کی اطاعت کا پابند تھا، آپس کے لڑائی جھگڑوں کا فیصلہ سردار کرتا تھا، ہر شخص اپنے قبیلہ کا وفادار ہوتا تھا اور اپنے قبیلے کی عزت وآبرو کے لئے کٹ مرنے پر تیار رہتا تھا ، ہر قبیلہ اپنے رسم ورواج اور قوانین کے مطابق زندگی گزارتا تھا۔

☆ قبل از اسلام عربوں کی معاشرتی اور تمدنی حالت بیان کیجیئے؟

☆ جواب: عربوں کی اکثریت خانہ بدوش تھی، شہروں میں بھی مختلف خاندان اور گھرانے مل کر زندگی گزارتے تھے، زیادہ تر عربوں کا ذریعہ معاش غلہ بانی تھا، اس کے علاوہ زراعت اور تجارت بھی کرتے تھے، تعلیم اور پڑھنے لکھنے کا رواج نہ تھا، معاشرہ میں عورت کا مقام انتہائی پست تھا، مرد ایک ہی وقت میں کئی عورتوں کے ساتھ شادی کرنے کا حق رکھتا تھا، سوتیلی ماؤوں کے ساتھ نکاح جائز تھا۔

☆ جزیرۃ العرب میں شامل مشہور علاقوں کے نام بتائیں؟

☆ جواب: یمن، بحرین، عمان، متحدہ امارات، قطر، کویت، سعودی عرب جزیرۃ العرب کے مشہور علاقے ہیں۔

☆ سعودی عرب کے چند مشہور شہروں کے نام درج کریں۔

☆ جواب: مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، طائف، ینبوع، جدہ، ریاض، وغیرہ۔

☆ قبل از اسلام عربوں کی چند اخلاقی برائیاں بیان کریں۔

☆ جواب: اولاد کشی، جنگ وجدل، زناکاری، عورت کی تذلیل، شراب نوشی، قمار بازی، بے حیائی، سفاکی وبے رحمی، توہم پرستی، سود خوری۔

☆ قبل از اسلام عربوں کی چند اخلاقی خوبیاں بیان کریں۔

☆ جواب: مہمان نوازی، سخاوت وفیاضی، ایفائے عہد، بہادری، وفاداری، زبان دانی، علم الانساب کے ماہر۔

☆ آنخضرت ﷺ کے خاندان کا مختصر تعارف بیان کریں؟

☆ جواب: آنخضرت ﷺ کا شجرہ نسب مشہور پیغمبر حضرت ابراہیمؑ سے حضرت آدمؑ تک جاملتا ہے، حضرت اسماعیلؑ کی نسل سے فہر پیدا ہوا، اس کا لقب قریش تھا اس وجہ سے آپ ﷺ کا خاندان قریشی کہلاتا تھا، آنخضرت ﷺ کا تعلق قریش کی شاخ بنو ہاشم سے تھا، ہاشم آنخضرت ﷺ کے پردادا تھے، حضرت عبدالمطلب حضور ﷺ کے دادا اور حضرت عبداللہ آپ ﷺ کے والد تھے۔

☆ حرب فجار سے کیا مراد ہے؟

☆ جواب: آنخضور ﷺ کی عمر پندرہ برس تھی کہ قریش اور بنو کنانہ وقیس کے درمیان جنگ ہوئی، حرام مہینوں میں لڑائی کی وجہ سے اس کو حرب فجار کہا جاتا ہے، اس جنگ میں آپ ﷺ نے اپنے چچاؤں کو تیر پکڑائے تھے۔ (حرب فجار کا مطلب ہے گناہ والی جنگ)

☆ فترۃ الوحی سے کیا مراد ہے؟

☆ جواب: آنخضرت ﷺ پر پہلی وحی کے نازل ہونے کے چھ ماہ تک دوبارہ وحی نازل نہ ہوئی، اس عرصہ کو فترۃ الوحی یعنی وحی کے رک جانے کا زمانہ کہا جاتا ہے۔

☆ اسلامی ریاست سے کیا مراد ہے؟

☆ جواب: اس سے مراد وہ ریاست ہے جہاں کا نظام حکومت اسلامی قوانین کے مطابق ہو۔

☆ ریاست کے عناصر ترکیبی بیان کریں۔

☆ جواب: ا۔حاکمیت الٰہی، ۲۔خلافت، ۳۔بااختیار شوری، ۴۔آزاد عدلیہ، ۵۔رفاہ عامہ۔وغیرہ۔

☆ امت اجابت اور امت دعوت سے کیا مراد ہے؟

☆ جواب: امت اجابت سے مراد وہ امت ہے جس نے اسلام قبول کرلیا ہو اور امت دعوت سے مراد وہ امت ہے جس کو دین کی دعوت دینا ضروری ہو یعنی غیر مسلم۔

☆ قوم اور امت میں کیا فرق ہے؟

☆ جواب: امت عقیدے کے اشتراک سے وجود میں آتی ہے جب کہ قوم کی بنیاد وطن، زبان اور نسل ہوتی ہے۔

☆ امت مسلمہ کے فرائض مختصرا بیان کریں۔

☆ اشاعت دین، عدل وانصاف کا قیام، امر بالمعروف ونہی عن المنکر، انسانیت کی فلاح، جذبہ اخوت کی بیداری، معاشی استحکام، دنیا میں قائدانہ کردار کی ادائیگی، دفاع کی مضبوطی، دینی تعلیمات پر عمل وغیرہ۔

☆ جنگ اور جہاد میں فرق واضح کریں۔

☆ جواب: جنگ کا مقصد لوگوں کو غلام بنانا، علاقے فتح کرنا، مال ودولت حاصل کرنا اور وہاں کے لوگوں کا معاشی استحصال ہوتا ہے، اس کا کوئی اصول وطریقہ نہیں ہوتا، جب کہ جہاد اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے ہوتا ہے اور اس میں کسی قسم کا ظلم واستحصال نہیں ہوتا۔

☆ جہاد کے مقاصد بیان کریں۔

☆ جواب: دشمن کے حملہ کا دفاع، مظلوم مسلمانوں کا تحفظ، مذہبی آزادی کا تحفظ، باہمی اختلافات کا خاتمہ، غیر مسلمانوں کو ظلم سے نجات دلانا۔

☆ آداب جہاد مختصرا بیان کریں۔

☆ جواب: عورتوں اور بچوں کو قتل نہ کیا جائے، عبادت گاہوں کا احترام کیا جائے، لوٹ مار نہ کی جائے، لاشوں کا مثلہ نہ کیا جائے، جنگی قیدیوں کو قتل نہ کیا جائے، جو کلمہ پڑھ لے اس کو قتل نہ کیا جائے، باغات اور فصلوں کو تباہ نہ کیا جائے، وغیرہ۔

☆ قریش مکہ کی اسلام دشمنی کی چند وجوہات بیان کیجئے؟

☆ جواب: ا۔بت پرستی کا خاتمہ، ۲۔نسلی تفاخر، ۳۔قبائلی عداوت، ۴۔معاشی بدحالی کا خوف، ۵۔بداخلاقی کا خاتمہ وغیرہ

☆ آپ ﷺ نے دعوت وتبلیغ کا آغاز کب کیا؟

☆ جواب: سورہ مدثر کے نزول کے بعد آپ ﷺ نے باقاعدہ دعوت وتبلیغ کا آغاز کیا (4 نبوت کو اعلانیہ دعوت کا آغاز کیا)

☆ نجاشی کے دربار میں حضرت جعفر طیارؓ کی گفتگو کا خلاصہ بیان کریں۔

☆ جواب: دوسری ہجرت حبشہ سن 7 نبوی کو ہوئی تھی، جس میں 83 مرد اور 18 عورتیں تھیں یعنی کل 101 افراد تھے تو ان کی نمائندگی کرتے ہوئے حبشہ کے بادشاہ نجاشی کے دربار میں حضرت جعفر طیارؓ نے تقریر کی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ: ہم جاہلیت میں مبتلا تھے، قرابت داروں سے تعلق توڑتے تھے، بت پوجتے تھے اور بدکاریاں کرتے تھے۔ اللہ تعالی نے رحم کر کے ہم میں رسول بھیجا جس نے کہا اللہ کو ایک مانیں، یتیم کا مال کھانے اور پاکدامن عورتوں پر الزام لگانے سے منع کیا اور ہماری قوم ہم سے بگڑ گئی۔ ہم پر زمین تنگ کردی گئی، ہم نے آپ کے ملک میں رہنا پسند کیا یہ امید ہے کہ آپ کے پاس ہمارے اوپر ظلم نہیں ہوگا۔

☆ قریش نے آنحضرت ﷺ اوران کے خاندان سے معاشرتی مقاطعہ کرلیا تھا، مختصراً بیان کریں۔

☆ جواب: سات نبوی کو قریش مکہ نے بنو ہاشم سے معاشرتی بائیکاٹ کرلیا، اہل قریش نے یہ طے کیا کہ: ا۔ بنو ہاشم کے ساتھ کوئی تعلق نہ رکھا جائے، ۲۔ ان کے ساتھ خرید وفروخت بند کردی جائے، ۳۔ شادی بیاہ کے تعلقات ختم کردئے جائیں، ۴۔ ان کے پاس کھانے پینے کا سامان نہ بھیجا جائے۔ تین سال تک یہ معاہدہ جاری رہا اس کے بعد اس معاہدہ کو ختم کرکے بنو ہاشم سے تعلقات بحال کرلئے گئے تھے۔

☆ بیعت عقبہ اولی میں آنحضرت ﷺ نے اہل مدینہ سے کیا بیعت لی تھی؟

☆ جواب: بیعت عقبہ اولی میں آنحضرت ﷺ نے یہ بیعت لی: ا۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے، ۲۔ چوری اور زنا سے بچیں گے، ۳۔ اپنی اولاد قتل نہ کریں گے، ۴۔ کسی پر جھوٹا الزام نہ لگائیں گے، ۵۔ آنحضرت ﷺ کی خلاف ورزی نہ کریں گے۔

☆ ہجرت مدینہ کے کوئی سے پانچ اسباب بیان کریں؟

☆ جواب: ا۔ مسلمانوں پر ظلم، ۲۔ اشاعت اسلام میں رکاوٹ، ۳۔ اہل مدینہ کا قبول اسلام، ۴۔ ہجرت حبشہ کا کامیاب تجربہ، ۵۔ نبیؐ کے قتل کا منصوبہ وغیرہ۔

☆ میثاق مدینہ کی کوئی سے پانچ شرائط بیان کریں؟

☆ ا۔ خون بہا اور فدیہ کا قدیم طریقہ جاری رہے گا، ۲۔ یہود اور مسلمانوں کے تعلقات دوستانہ ہوں گے، ۳۔ کوئی فریق قریش کو امان نہیں دے گا، ۴۔ مدینہ پر حملہ ہوا تو سب مل کر دفاع کریں گے، ۵۔ آپس کے جھگڑوں میں آنحضرت ﷺ کو ثالث مقرر کیا جائے گا۔

☆ غزوہ بدر کے اسباب مختصراً بیان کریں۔

☆ جواب: قریش کا اسلام دشمن رویہ، اقتصادی ناکہ بندی کا خطرہ، عمرو بن حضرمی کا قتل، مدینہ کی چراگاہ پر حملہ، ابوسفیان کے تجارتی قافلے پر حملے کا خطرہ وغیرہ غزوہ بدر کے اہم اسباب میں سے ہیں۔

☆ غزوہ بدر میں مسلمانوں کی کامیابی کے اسباب بیان کیجئے؟

☆ جواب: ا۔ مسلمانوں کا جذبہ جہاد، ۲۔ آنحضرت ﷺ کی بہتر قیادت، ۳۔ اللہ تعالی کی طرف سے مدد، ۴۔ مسلمانوں کا بلند مقام پر ہونا، ۵۔ باران رحمت کا نازل ہونا۔

☆ غزوہ احد میں آنحضرت ﷺ کی حکمت عملی کیا تھی؟

☆ جواب: غزوہ احد میں آنحضرت ﷺ نے احد پہاڑ کو پشت پر لے کر صف بندی کی اور پچاس تیراندازوں کا ایک دستہ جبل عینین پر متعین فرمایا جس کے قائد حضرت عبداللہ بن جبیرؓ تھے، اس دستہ کو ہدایت تھی کہ وہ کسی بھی صورت میں اپنی جگہ نہ چھوڑیں۔

☆ صلح حدیبیہ سے کیا مراد ہے؟

☆ ٦ ہجری میں آنحضرت ﷺ نے چودہ سو صحابہ کے ساتھ عمرہ کا ارادہ فرمایا لیکن قریش نے مسلمانوں کو عمرہ کی اجازت نہ دی، اس موقعہ پر قریش اور مسلمانوں کے درمیان امن وسلامتی کا ایک معاہدہ طے پایا، جس کو صلح حدیبیہ کہتے ہیں، اس کی سب سے بڑی شرط یہ تھی کہ فریقین دس سال تک آپس میں جنگ نہیں کریں گے۔

☆ غزوہ خیبر میں یہودیوں کے قلعہ قموص کی فتح کا حال بیان کیجئے؟

☆ جواب: خیبر میں یہودیوں کا سب سے مضبوط قلعہ قموص تھا جس کا سردار مرحب تھا، آنحضرت ﷺ نے یکے بعد دیگرے حضرت ابوبکر

صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کو فوج دے کر بھیجا لیکن کامیابی نہ ہوئی، آخر میں آپ ﷺ نے حضرت علیؓ کو بھیجا، مرحب اور حضرت علیؓ کا مقابلہ ہوا جس میں مرحب مارا گیا اور قلعہ فتح ہو گیا۔

☆ باغ فدک کا مختصر تعارف کروائیں۔

☆ جواب: یہ وہ باغ تھا جو نبی ﷺ نے اپنے اہل خانہ کے خرچہ کے لئے رکھا ہوا تھا، اس کی آمدن آپ ﷺ کے اہل خانہ پر خرچ ہوتی تھی۔

☆ سریہ موتہ کا سبب اور مختصر تعارف درج کریں۔

☆ جواب: آنحضرت ﷺ نے حاکم بصرہ شرحبیل بن عمرو کے پاس حضرت حارث بن عمرؓ کو دعوتی خط دے کر بھیجا، شرحبیل نے انتہائی بے دردی سے ان کو قتل کروا دیا، آنحضرت ﷺ نے اپنے قاصد کی شہادت کا انتقام لینے کے لیئے فوری طور پر ایک لشکر سرحد سے شام کی طرف روانہ کیا یہ علاقہ تلواروں کی صنعت کا مشہور تھا، یہ لشکر اسلام تین ہزار افراد پر مشتمل تھا جنہوں نے ایک لاکھ کے قریب عیسائیوں کا مقابلہ کیا، اس اسلامی لشکر میں پہلے لیڈر حضرت زید بن حارثؓ، پھر حضرت جعفر طیارؓ، پھر حضرت عبداللہ بن رواحہؓ اور ان کے بعد حضرت خالد بن ولید مقرر ہوئے تھے، یہ سریہ فتح خیبر کے بعد اور فتح مکہ سے پہلے ہوا تھا۔

☆ فتح مکہ کا کیا سبب تھا؟

☆ جواب: صلح حدیبیہ کے بعد قبیلہ بنوخزاعہ نے مسلمانوں سے دوستی کر لی جب کہ قبیلہ بنوبکر قریش کا حلیف بن گیا، بنوبکر نے بنوخزاعہ پر شب خون مارا اور ان کے بہت سے افراد کو قتل کر دیا، قریش نے بھی بنوبکر کا ساتھ دیا، اس پر بنوخزاعہ نے آنحضور ﷺ سے مدد طلب کی جس کے نتیجہ میں فتح مکہ کا واقعہ پیش آیا۔ (حضرت بلالؓ نے فتح مکہ کے موقع پر بیت اللہ کی چھت پر چڑھ کر آذان دی تھی)

☆ آنحضرت ﷺ نے بنوخزاعہ پر حملہ کے بعد قریش کو کیا شرائط پیش کیں؟

☆ جواب: آنحضرت ﷺ نے قریش مکہ کو تین شرائط پیش کیں: ۱۔ بنوخزاعہ کے مقتولین کا خون بہا ادا کرو، ۲۔ قریش بنوبکر کی حمایت سے الگ ہو جائیں، ۳۔ معاہدہ حدیبیہ توڑنے کا اعلان کر دیا جائے۔ (قریش نے تیسری شرط قبول کی)

☆ فتح مکہ کے موقعہ پر آنحضرت ﷺ نے شہر میں داخل ہوتے وقت کیا اعلان فرمایا؟

☆ جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: ۱۔ جو شخص ہتھیار ڈال دے اس کے لئے امان ہے، ۲۔ جو شخص ابوسفیانؓ کے گھر میں پناہ لے اس کے لئے امان ہے، ۳۔ جو شخص حرم کعبہ میں داخل ہو جائے اس کے لئے امان ہے۔

☆ غزوہ حنین سے کیا مراد ہے؟

☆ جواب: حنین مکہ اور طائف کے درمیان ایک وادی کا نام ہے، جہاں پر بت پرست قبائل بنوہوازن اور بنوثقیف کے ساتھ مسلمانوں کا مقابلہ ہوا، اس لڑائی کو غزوہ حنین کہتے ہیں۔ یہ فتح مکہ کے فوری بعد 8ھ کو ہوئی تھی۔

☆ محاصرہ طائف کی تفصیل بیان کریں۔

☆ جواب: حنین کی شکست خوردہ فوج نے طائف میں پناہ لی، آنحضرت ﷺ نے طائف کا محاصرہ کر لیا، بیس روز کے بعد نوفل بن معاویہ کے مشورہ سے آنحضرت ﷺ نے محاصرہ اٹھا لیا۔

☆ غزوہ تبوک کا معرکہ کیوں پیش آیا؟

☆ جواب: شام کے قبطی سرداروں نے مدینہ آ کر خبر دی کہ قیصر روم کی فوجیں مدینہ پر حملہ کی تیاری کر رہی ہیں اور رومی موتہ کی شکست کا بدلہ لینا

چاہتے ہیں، یہ خبر سنتے ہی آنحضرت ﷺ نے مسلمانوں کو تیار ہونے کا حکم دیا اور تبوک پہنچ گئے۔(غزوہ تبوک 9 ھ کو ہوا، تبوک مدینہ اور دمشق کے درمیان واقع ہے۔ اور اسی غزوہ کو نبی ﷺ کا آخری غزوہ کہا جاتا ہے)

☆ غزوہ تبوک کو جیش العسرت (تنگی والا لشکر) کیوں کہا جاتا ہے؟

☆ جواب: غزوہ تبوک میں سامان رسد کی بہت زیادہ کمی تھی، اکثر صحابہؓ کے پاس سواری کے جانور نہ تھے، اوسطاً اٹھارہ آدمیوں کے لئے ایک سواری تھی، کئی مقامات پر درختوں کے پتے کھا کر گزارہ کرنا پڑا، اس وجہ سے غزوہ تبوک کو جیش العسرت کہا جاتا ہے۔

☆ آپ ﷺ کی علالت کا آغاز کب ہوا؟

☆ جواب: آپ ﷺ کی علالت کا آغاز حج سے واپسی پر صفر کے مہینہ میں ہوا، نبی ﷺ کی بیماری کے ایام میں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے سترہ نمازیں پڑھائیں۔

☆ دور خلافت میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کی مشکلات بیان کیجئے؟

☆ جواب: ۱۔ مدینہ اندرونی طور پر انتشار کا شکار تھا، ۲۔ منکرین زکوۃ کا ایک گروہ پیدا ہو گیا، ۳۔ پورے عرب میں ارتداد کی لہر دوڑ گئی، ۴۔ بہت سے لوگوں نے نبوت کا دعوی کیا، ۵۔ شامی سرحدوں کی طرف سے عیسائیوں کے حملہ کا خطرہ تھا۔

☆ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں جھوٹے مدعیان نبوت کے نام تحریر کیجئے۔

☆ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنے دور حکومت میں جن مدعیان نبوت کے خلاف جہاد کیا ان کے نام یہ ہیں: ۱۔ طلیحہ بن خویلد، ۲۔ مسیلمہ کذاب، ۳۔ اسود عنسی، ۴۔ سجاح بنت حارث وغیرہ

☆ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے فضائل کے دور خلافت کے اہم کارنامے بیان کیجئے؟

☆ جواب: ۱۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور خلافت میں قرآن مجید کو کتابی شکل میں یکجا کیا گیا، ۲۔ جھوٹے مدعیان نبوت کے ساتھ جنگ لڑی اور ان کا خاتمہ کیا، ۳۔ مانعین زکوۃ کے خلاف جہاد کر کے دین اسلام کے اہم رکن کو منہدم ہونے سے بچانا، ۴۔ مرتدین کے خلاف جنگیں لڑیں اور ان کو دوبارہ اسلام کی طرف مائل کیا۔

☆ عہد فاروقی میں عمال کے تقرر کے وقت ان پر کیا پابندیاں عائد کی جاتی تھیں؟

☆ جواب: حضرت عمرؓ کسی عامل کو مقرر کرتے تو اسے پابند کرتے: ۱۔ ترکی گھوڑا پر سوار نہ ہو گا، ۲۔ باریک کپڑا نہیں پہنے گا، ۳۔ چھنا ہوا آٹا نہیں کھائے گا، ۴۔ دروازے پر دربان نہیں رکھے گا، ۵۔ اہل حاجت کے لئے اپنا دروازہ کھلا رکھے گا۔

☆ حضرت عمرؓ کے عہد میں عراق اور ایران کے محاذ پر کون کون سی مشہور جنگیں ہوئیں؟

☆ جواب: عراق و ایران کے محاذ پر جنگ جسر، جنگ بویب، جنگ قادسیہ، جنگ جلولاء اور جنگ نہاوند مشہور جنگیں ہوئیں۔

☆ حضرت عمر فاروقؓ کے عہد میں شام کے محاذ کے اہم معرکے لکھیں۔

☆ جواب: شام کے محاذ پر جنگ یرموک، جنگ اردن اور جنگ حمص جیسے بڑے معرکے ہوئے۔

☆ حضرت عمرؓ کے دور میں کون سے انتظامی ادارے قائم کئے گئے تھے؟

☆ جواب: آپؓ کے دور میں محکمہ پولیس، محکمہ جیل، محکمہ دفاع، محکمہ تعلیم اور محکمہ احتساب جیسے انتظامی ادارے قائم کئے گئے۔

☆ حضرت عمر فاروقؓ کے عہد خلافت میں بیت المال کے ذرائع آمدن کی تفصیل بیان کیجئے۔

☆ جواب: بیت المال سے مستحق لوگوں کی مدد کی جاتی تھی، اس کے ذرائع آمدن حسب ذیل ہیں:

ا۔زکوۃ، ۲۔عشر، ۳۔خراج، ۴۔جزیہ، ۵۔عشور، ۶۔خمس غنائم، ۷۔خالصہ زمین۔

☆ عشر، خراج، جزیہ اور عشور سے کیا مراد ہے؟

☆ جواب: عشر: مسلمانوں کی زمین پر عائد ٹیکس

خراج: مفتوحہ قوموں کی زمینوں پر ٹیکس جن کو مفتوحہ اقوام خود کاشت کریں۔

جزیہ: غیر مسلمانوں سے ان کی حفاظت کے لئے وصول کیا جانے والا ٹیکس۔

عشور: غیر ممالک سے تجارتی مال لے کر آنے والے تاجروں سے وصول کیا جانے والا ٹیکس۔

☆ حضرت عثمانؓ کے دور میں دور فتن کا آغاز ہوا، اس کی چند اہم وجوہات بیان کیجئے۔

☆ جواب: ا۔اکابر صحابہ کرام کی کمی، ۲۔بنو ہاشم اور بنو امیہ میں قبائلی رقابت، ۳۔حضرت عثمانؓ کی نرم مزاجی، ۴۔مال و دولت کی فراوانی، ۵۔منافقین کی ریشہ دوانیاں۔

☆ حضرت عثمانؓ کے دور خلافت کی چند شمالی فتوحات کا نام لکھیں۔

☆ جواب: آپؓ کے دور میں طرابلس، تیونس، مراکش اور الجزائر (۲۷ھ) اور قبرص (۲۸ھ) میں فتح ہوئے۔

☆ حضرت عثمانؓ پر لگائے گئے چند اعتراضات بیان کیجئے؟

☆ جواب: ا۔کبار صحابہ کی معزولی اور ان کی جگہ اموی خاندان کے نااہل افراد کا تقرر، ۲۔بقیع کی چراگاہ کو اپنے لئے مخصوص کرنا، ۳۔قرآن مجید کے نسخوں کو جلانا، ۴۔بیت المال کا غلط استعمال، ۵۔حدود کے نفاذ میں تساہل برتنا، ۶۔بدعتوں کو رواج دینا، ۷۔اپنے عزیز و اقارب کو نوازنا۔

☆ خلافت کے وقت حضرت علیؓ کی مشکلات بیان کیجئے؟

☆ ا۔داخلی انتشار کا سامنا، ۲۔قصاص عثمان کا مسئلہ، ۳۔غلط فہمیوں کا موجود ہونا، ۴۔حضرت امیر معاویہؓ کی بغاوت اور جنگ صفین، ۵۔خارجیوں کا ظہور اور جنگ نہروان۔

☆ خوارج سے کیا مراد ہے؟

☆ جنگ صفین میں حضرت علیؓ اور حضرت امیر معاویہؓ کے درمیان فیصلہ کروانے کے لئے ثالثوں کا تقرر کیا گیا، حضرت علیؓ کے حامیوں میں سے ایک جماعت اس کے خلاف ہوگئی، ان کا اعتراض تھا کہ فیصلہ کا حق صرف اللہ تعالیٰ کو ہے، آدمیوں کا ثالث مقرر کرنا کفر ہے، اس گروہ کو خوارج کہا جاتا ہے۔ (جنگ نہروان حضرت علیؓ اور خوارجیوں کے درمیان ہوئی تھی)

☆ خوارج کے عقائد بیان کیجئے؟

☆ جواب: ا۔دینی معاملات میں کسی انسان کو ثالث نہیں بنایا جا سکتا، ۲۔حضرت علیؓ خلیفہ برحق تھے، ان کی بیعت نہ کرنے والے واجب القتل تھے، ۳۔حضرت علیؓ اور امیر معاویہؓ نے حکم مقرر کر کے کفر کیا اس لئے واجب القتل ہیں، ۴۔ثالث اور ان کا فیصلہ ماننے والے سب کافر ہیں۔ ۵۔ان عقائد کو نہ ماننے والے بھی کافر ہیں اور واجب القتل ہیں۔

نوٹ: F.A میں سال دوم (سیکنڈ ائیر) کی اسلامیات اختیاری کا نصاب ہر عنوان باب کی مناسبت سے حسب ذیل ہے۔

☆ **تعارف قرآن:**

☆ قرآن کا لغوی مفہوم، قرآن کی صفات، اسماء القرآن۔ ☆ وحی، اس کے طریقے اور اقسام

☆ نزول قرآن ☆ مکی اور مدنی سورتیں ☆ قرآن کی حفاظت اور جمع تدوین ☆ اعجاز القرآن

☆ **مطالعہ قرآن:**

☆ سورہ بقرہ کا تعارف ☆ سورہ بقرہ کے رکوع ۱ تا ۲۰ کا ترجمہ وتشریح

☆ **سورہ بقرہ کی روشنی میں اہم سوالات:**

☆ تقوی، متقین اور ان کی صفات ☆ ایمان، مومن، مومنین ☆ انفاق فی سبیل اللہ

☆ منافقین ☆ قصہ آدمؑ وابلیس ☆ بنی اسرائیل

☆ بنی اسرائیل پر اللہ کے انعامات ☆ بنی اسرائیل کی گوسالہ پرستی ☆ واقعہ رفع طور

☆ واقعہ سبت ☆ واقعہ ذبح بقرہ ☆ قصہ ہاروت وماروت

☆ بنی اسرائیل کی مذہبی، معاشرتی اور اخلاقی حالت ☆ حضرت موسیٰؑ اور فرعون

☆ حضرت ابراہیمؑ ☆ تحویل قبلہ

☆ **تعارف حدیث:**

☆ حدیث وسنت کا معنی مفہوم ☆ اصطلاحات حدیث ☆ حدیث کی اقسام

☆ حدیث کی حجیت اور ضرورت واہمیت ☆ جمع وتدوین حدیث ☆ کتب حدیث کی اقسام

☆ صحاح ستہ ☆ امام نوویؒ اور اربعین نووی کا تعارف

☆ **اربعین نووی**

☆ سلیبس کی 42 احادیث کا ترجمہ وتشریح

☆ **عربی گرائمر**

نوٹ: F.A میں سال دوم (سیکنڈ ائیر) کی اسلامیات اختیاری کے اہم معروضی نکات حسب ذیل ہیں۔

☆ کس مشہور محدث کے نزدیک قرآن مجید کے 55 نام ہیں؟ (علامہ جلال الدین سیوطیؒ)

☆ وحی کی کتنی اقسام ہیں؟ (2، متلو، غیر متلو/ جلی، خفی)

☆ قرآن مجید کی جمع وتدوین والی کمیٹی کے سربراہ تھے؟ (حضرت زید بن ثابتؓ)

☆ تدوین وکتابت قرآن کے مشہور ادوار کتنے ہیں؟ (3، دور رسالت، دور صدیقیؓ، دور عثمانیؓ)

☆ سلسلہ بنی اسرائیل کے آخری نبی کون تھے؟ (حضرت عیسیٰؑ)

☆ ایلہ بستی کس نبی کے دور میں تباہ ہوئی؟ (حضرت داؤدؑ)

☆ منافق کی کتنی اقسام ہیں؟ (2، اعتقادی منافق اور عملی منافق)

☆ کس خلیفہ نے سرکاری سطح پر حدیث میں خصوصی دلچسپی لی؟ (حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ)

☆ ہاروت و ماروت کے تعارف پر چند جملے لکھیں۔

☆ جواب: حضرت سلیمانؑ کے دور میں دو فرشتے لوگوں کی آزمائش کے لئے بابل شہر میں آئے تھے جن کا نام ہاروت و ماروت تھا۔

☆ تحویل قبلہ کے تعارف پر چند جملے درج کریں۔

☆ جواب: حضور نبی کریم ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو سولہ یا سترہ ماہ گزر جانے کے بعد سن دو ہجری کو بیت المقدس سے نبی ﷺ کی خواہش کے مطابق بیت اللہ کی طرف کر دیا گیا اور یہ واقعہ عصر کی نماز میں پیش آیا تھا جب آپ ﷺ مسجد بنو سلمہ میں نماز پڑھا رہے تھے اس لئے اس مسجد کو ذوالقبلتین بھی کہا جاتا ہے۔

☆ پہلی اسلامی ریاست کی بنیاد کہاں پڑی؟

☆ جواب: پہلی اسلامی ریاست کی بنیاد حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں ہجرت مدینہ کے بعد یکم ہجری کو رکھی۔

☆ حق تلاوت قرآن سے کیا مراد ہے؟

☆ حق تلاوت قرآن سے مراد یہ ہے کہ: قرآن پر ایمان لایا جائے، آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھا جائے، معانی و مفہوم سمجھ کر تلاوت کی جائے، قرآن مجید کے احکامات پر عمل کیا جائے اور اس کی تعلیمات کی نشر و اشاعت کی جائے۔

☆ وحی متلو اور وحی غیر متلو سے کیا مراد ہے؟

☆ جواب: وحی متلو سے مراد ہے جس کی تلاوت کی جائے یعنی قرآن مجید کی آیات کریمہ اور جس کی تلاوت نہ کی جاتی وہ وحی غیر متلو ہے، احادیث مبارکہ، جن کا معنی مفہوم اللہ تعالی کی طرف سے ہے اور الفاظ رسول کریم ﷺ کے ہیں وحی غیر متلو ہیں۔

☆ انزال قرآن اور تنزیل قرآن سے کیا مراد ہے؟

☆ جواب: لیلۃ القدر کو قرآن حکیم کو لوح محفوظ سے دنیا کے آسمان پر نازل کیا گیا، اسے انزال قرآن کہتے ہیں اور اس کے بعد آسمان دنیا سے بتدریج حضور ﷺ پر قرآن مجید کا نزول ہوا اسے تنزیل قرآن کہتے ہیں۔

☆ فترۃ الوحی سے کیا مراد ہے؟

☆ جواب: سورہ علق کی پہلی پانچ آیات کے نزول کے بعد وحی میں وقفہ پڑ گیا، وحی کے اس وقفہ کو فَترہ الوحی کہتے ہیں، وقفہ کی مدت بعض کے بقول تین سال، بعض کے بقول اڑھائی سال، بعض کے بقول چھ ماہ اور بعض کے بقول چند روز کی تھی، چھ ماہ والی بات راجح ہے۔ اور فترۃ الوحی کے بعد سب سے پہلے سورہ مدثر کی ابتدائی پانچ آیات نازل ہوئی تھیں۔

☆ کتنی قرآنی سورتوں کے نام انبیاء کے ناموں سے موسوم ہیں؟

☆ جواب: چھ سورتوں کے نام انبیاء کے ناموں سے ہیں: یونسؑ، ہودؑ، یوسفؑ، ابراہیمؑ، محمدؐ، نوحؑ۔

☆ کتنی سورتوں کے نام جانوروں کے ناموں سے ہیں؟

☆ جواب: پانچ سورتوں کے نام جانوروں سے ہیں: البقرہ، النحل، النمل، العنکبوت، الفیل۔

☆ قرآن مجید کی ترتیب توقیفی سے کیا مراد ہے؟

☆ جواب: توقیف کا معنی واقف یا آگاہ کرنا، اللہ نے نبی کریم ﷺ کو بذریعہ جبرائیلؑ آیات کی ترتیب بتائی اور اسی ترتیب پر قرآن مرتب ہوا

اس لئے آیات کی ترتیب کو ترتیب توقیفی کہتے ہیں۔

☆ قرآن مجید کی قوت تاثیر سے ایمان لانے والے کوئی سے تین حضرات کے نام لکھیے۔

☆ جواب: طفیل دوسیؓ، انیس غفاریؓ، حضرت عمرؓ وغیرہ

☆ پہلی وحی کے تعارف پر چند جملے درج کریں۔

☆ **جواب:** حضور نبی کریم ﷺ پر جب سچے خوابوں کے ذریعے اسرار و حقائق منکشف کیے جانے لگے تو آپ ﷺ کے لیئے خلوت کو پسندیدہ بنا دیا گیا جس کی کی جستجو کے لئے آپ ﷺ غار حراء پہنچے جو مکہ مکرمہ کے مشرق میں بیت اللہ سے کوئی تین میل کے فاصلے پر جبل نور کی چوٹی پر واقع ہے، آپ ﷺ تحنث (عبادت و ریاضت اور غور و فکر) کے لئے اس غار میں کئی کئی رات قیام کیا کرتے تھے۔ ایک روز آپ ﷺ حسب معمول غار حراء میں تھے کہ فرشتہ یعنی حضرت جبرائیلؑ آپ ﷺ کے پاس سورہ علق کی پہلی پانچ آیات لے کر آئے اور اسی سے باقاعدہ وحی اور نبوت و رسالت کا آغاز ہو گیا۔ اس حادثہ سے نبی ﷺ ڈر گئے اور گھر آ کر حضرت خدیجہؓ کا سارا واقعہ سنایا تو وہ نبیؐ کو اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئے جس نے مذہب نصرانیت اختیار کیا ہوا تھا، عبرانی اور عربی میں انجیل لکھتا تھا۔

☆ سورہ بقرہ کے تعارف پر چند سطریں تحریر کریں۔

☆ **جواب:** یہ قرآن مجید کی دوسری بڑی سورت ہے، اس میں 40 رکوع اور 286 آیات ہیں، سبع طوال میں اس کا پہلا نمبر ہے، اس سورت کے مختلف نام ہیں مثلاً: فسطاط القرآن (قرآن کا خیمہ)، سنام القرآن (قرآن کی چوٹی) وغیرہ، اس سورت کی آیت نمبر 282 قرآن مجید کی طویل ترین آیت ہے، آیت نمبر 255 کو، جو آیۃ الکرسی کے نام سے مشہور ہے تمام آیات پر فضیلت حاصل ہے، آیت نمبر 281 ''واتقوا یوما ترجعون فیہ الی اللہ۔۔۔'' قرآن مجید کی سب سے آخری نازل ہونے والی آیت ہے، بقرہ کا معنی گائے ہے اس سورت میں چونکہ بنی اسرائیل کے ایک قصے میں گائے ذبح کرنے کا ذکر ہوا ہے جس کی مناسبت سے اس کا نام سورۃ البقرہ ہے، یہ بالاتفاق مدنی سورت ہے اور ہجرت کے بعد سب سے پہلی نازل ہونے والی سورت ہے۔

☆ بنی اسرائیل کی تاریخ اور تعارف پر مختصر نوٹ لکھیں۔

☆ **جواب:** حضرت یعقوبؑ کا لقب اسرائیل تھا، اسرائیل عبرانی زبان کے دو الفاظ (اسرا بمعنی بندہ، اور ایل بمعنی اللہ) کا مرکب ہے، تو اسرائیل کا معنی ہوا اسرائیل کی اولاد یعنی اللہ تعالی کے برگزیدہ بندے حضرت یعقوبؑ کی آل اولاد۔ حضرت یعقوبؑ کے بارہ بیٹے تھے ان سے بارہ قبیلے بنے، جنہیں اسباط کہتے ہیں، اللہ تعالی نے اس قوم پر بہت انعامات اور احسانات کئے ان میں حضرت موسیؑ، عیسیؑ، داوٗدؑ اور سلیمانؑ جیسے نبی اور رسول آئے۔

قرآن مجید میں بنی اسرائیل کے لئے ہود اور یہود کے الفاظ بھی استعمال ہوئے ہیں، حضرت یعقوبؑ کے بڑے بیٹے کا نام یہودا تھا تو اس کی مناسبت سے بنی اسرائیل یہودی کے لقب سے بھی مشہور ہوئے۔ جب حضرت یعقوبؑ کے بیٹے حضرت یوسفؑ مصر کے حاکم بنے تو انہوں نے فرعون مصر کی اجازت سے اپنے خاندان کو فلسطین سے بلوا کر یہاں مصر میں ایک دیہی اور زرخیز علاقہ کی جاگیر بخشی اور یہ سب یہاں رہنے لگے۔ جب یہ یہاں رہائش پذیر ہوئے تو حضرت یوسفؑ سمیت صرف سترہ افراد تھے، پھر 430 سال بعد حضرت موسیؑ کے دور میں فرعون مصر نے جو ظلم و ستم ان پر شروع کئے ہوئے تھے ان کی وجہ سے حضرت موسیؑ ان کو لے کر راتوں رات بھاگ گئے اور سمندر سے اللہ نے راستہ بھی بنا دیا تھا اس وقت ان کی تعداد کم و بیش چھ لاکھ کے قریب تھی، اب مصر سے نکل کر یہ میدان سینا میں گئے اور وہاں سے اپنے علاقہ فلسطین کے لئے روانہ ہونا تھا۔ مگر اس کا طریقہ

یہ پیش کیا گیا کہ ان کو فلسطین کے شہریوں سے لڑائی کا کہا گیا تو انہوں نے بزدلی دکھائی جس کی سزا کے طور پر چالیس سال تک اسی میدان میں رکنا پڑا تو اللہ تعالی نے ان کے لئے آسمان سے من وسلوی اور زمین سے بارہ چشموں کی صورت میں کھانے پینے کا بندوبست کر دیا۔ پھر حضرت موسیٰؑ اور ہارونؑ کی وفات کے بعد کافی وقت گزرنے پر ان کی فرمائش پر حضرت طالوتؑ کو ان کا بادشاہ مقرر کیا گیا جن کی قیادت میں انہوں نے فلسطین پر قبضہ کیا، پھر حضرت طالوتؑ کے جانشین حضرت داؤدؑ بنے اور ان کے بعد حضرت سلیمانؑ نے بادشاہت کی اور یہ دور بنی اسرائیلیوں کے عروج کا تھا۔

حضرت سلیمانؑ کے بعد بنی اسرائیل گروہوں میں بٹ کر کمزور ہو گئے، بابل کے بادشاہ بخت نصر نے انہیں کمزور دیکھ کر فلسطین پر حملہ کر دیا جس کے نتیجہ میں فلسطین میں ان کی حکومت ختم ہوگئی، کچھ وقت گزرنے کے بعد اللہ تعالی نے ان کی ہدایت کے لئے حضرت عیسیٰؑ کو مبعوث فرمایا مگر ان بنی اسرائیلیوں نے مخالفت ومزاحمت کی، رومی حاکم نے آپ کو صلیب دینا چاہی مگر اللہ تعالی نے آپ کو زندہ اوپر اٹھالیا۔

☆ امام نوویؒ اور اربعین نووی کے متعلق مختصر تعارف درج کریں۔

☆ جواب: محی الدین ابوزکریا یحی بن شرف الدین نووی، آپ دمشق کے قریب ''نوا'' نام کے ایک گاؤں میں 631ھ میں پیدا ہوئے، اور وہیں 676ھ کو وفات پائی، آپ نے عمر بھر شادی نہیں کی، موصوف بچپن سے ہی تحصیل علم کا وافر شوق رکھتے تھے اور 24 سال کی عمر میں دمشق کے ایک مدرسے میں تدریس وتصنیف وتالیف کے کام میں بغیر تنخواہ کے مصروف ہو گئے، آپ کی مشہور کتب میں شرح صحیح مسلم، ریاض الصالحین، تہذیب الاسماء واللغات، کتاب الاربعین، کتاب الاذکار، کتاب الفقہاء الشافعیہ، بستان العارفین وغیرہ

امام نوویؒ نے ''کتاب الاربعین'' کے نام سے چالیس حدیثوں کے انتخاب پر ایک کتاب تالیف کی جو اربعین نووی کے نام سے مشہور اور مقبول ہے، آپ نے یہ انتخاب رسول کریم ﷺ کے اس ارشاد کو ملحوظ رکھتے ہوئے کیا کہ جس نے میری امت میں اشاعت دین کے لئے چالیس احادیث حفظ کیں اللہ تعالی قیامت کے روز اسے فقہاء وعلماء کی جماعت میں اٹھائے گا، اس میں مختلف موضوعات کی حدیثیں شامل ہیں جو بیشتر صحیحین سے لی گئی ہیں۔

☆ الہامی کتابوں کے زمانہ نزول بتلایئے؟

☆ جواب: توراۃ: تقریباً 1250 قبل مسیح ☆ زبور: تقریباً 1000 قبل مسیح

☆ انجیل: پہلی صدی عیسوی کے آغاز میں ☆ قرآن مجید: ساتویں صدی عیسوی کے آغاز میں

☆ فرعون کس جگہ پانی میں غرق ہوا؟

☆ جواب: بنی اسرائیل کے بیٹوں کو ذبح کرنے والے فرعون کا نام فرعون رعمسیس تھا اور یہ بحیرہ احمر میں غرق ہوا تھا، اسے بحیرہ قلزم بھی کہتے ہیں۔

☆ حج کا رکن اعظم کون سا ہے؟

☆ جواب: 9 ذوالحجہ کو وقوف عرفات کرنا حج کا رکن اعظم ہے۔

﴾نصاب برائے بی اے اسلامیات لازمی﴿

یونیورسٹی آف سرگودھا اور اس سے ملحق دیگر کالجز واداروں کی بی اے، بی ایس سی ودیگر مساوی تدریسی درجات کے لئے اسلامیات لازمی کا نصاب یہ ہے۔

تفصیلی نصاب:

1- قرآن مجید:۔ (حصہ اول، عنوانات)

اس حصہ میں قرآن مجید کی مناسبت سے مختلف عنوانات ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں۔

۱۔مطالعہ قرآن مجید کی ضرورت واہمیت

۲۔ایمانیات (توحید، رسالت، ملائکہ، کتب، آخرت کے اثبات پر دلائل، ختم نبوت، ناموسِ رسالت)

۳۔عبادات (نماز، زکوۃ، روزہ، حج، جہاد ۴۔تفکر وتدبر اور اسلام کا تصور اجتہاد ۵۔خدمت خلق ۶۔مومن کی صفات

۷۔دعوت دین کی ضرورت واہمیت، نوعیت، امر بالمعروف ونہی عن المنکر ۸۔کسب حلال

(حصہ دوم، آیات کا ترجمہ وتشریح)

۱۔البقرہ: آیات 284,285,286 (ایمانیات)

۲۔آل عمران: آیات 190,191 (تفکر وتدبر)

۳۔المومنون: آیات 1-11 (صفات مومنین)

۴۔الفرقان: آیات 63-77 (موضوع آداب معاشرت)

۵۔الاحزاب: آیات 6,21,40,57,58 (تخصصات نبوی)

۶۔الحجرات: آیات 1-18 (موضوع آداب نبوی ﷺ، معاشرتی احکام)

۷۔الحشر: آیات 19,20 (فکر آخرت، عظمت قرآن)

۸۔الصّف: آیات 1-4 (تفکر وتدبر، بشارت بعثت ختم المرسلین، دعوت اور اقامت دین)

2۔احادیث نبویہ ﷺ:۔

درج ذیل احادیث کا ترجمہ وتشریح سلیبس میں شامل ہے

۱.عن عبد اللہؓ قال قال رسول اللہ ﷺ طلب کسب الحلال فریضة بعد الفرائض(بیھقی شعب الایمان)

۲.عن ابی سعیدؓ قال قال رسول اللہ ﷺ التاجر الصدوق الامین مع النبیین والصدیقین والشھداء (جامع ترمذی)

۳.عن ابن مسعودؓ عن النبی ﷺ لا تزول قدما ابن آدم حتی یسئل عن خمس عن عمره فیما افناه وعن شبابه فیما ابلاه وعن ماله من این اکتسبه وفیما انفقه وما ذاعمل فیما علم(جامع ترمذی)

۴.عن علیؓ قال قال رسول اللہ ﷺ من ملک زاد او راحلة تبلغه الی بیت اللہ ولم یحج فلا علیه ان یموت یھودیا او نصرانیا وذالک ان اللہ تبارک وتعالی یقول وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیه سبیلا (جامع ترمذی)

۵.عن ابی ہریرةؓ ان رسول اللہ ﷺ قال :اتدرون ما المفلس ؟قالوا المفلس فینا من لا درھم له ولا متاع فقال :ان

المفلس من امتی من یاتی یوم القیمة بصلوة وصیام وزکٰوة، ویاتی قد شتم هذا ،وقذف هذا،واکل مال هذا،وسفک دم هذا،وضرب هذا فیعطی هذا من حسناته ،فان فنیت حسناته ،قبل ان یقضی ما علیه اخذمن خطایاهم فطرحت علیه ثم طرح فی النار(صحیح مسلم)

٦.عن شبرمة بن معبدؓ قال قال رسول الله ﷺ مروا الصبی الصلٰوةاذا بلغ سبع سنین واذا بلغ عشر سنین فاضربوه علیها ، اخرجه ابو داود والترمذی ولفظه علموا الصبی الصلٰوةابن سبع سنین واضربوا علیها ابن عشر(صحیح البخاری)

٧.قال رسول الله ﷺ تجدون شر الناس یوم القیمة ذالوجهین الذی یاتی هٰولاء بوجه وهٰولاء بوجه(متفق علیه)

٨.قال رسول الله ﷺ ان اثقل شئی یوضع فی میزان المومن یوم القیمة خلق حسن ،وان الله یبغض الفاحش البذی (جامع ترمذی)

٩.عن عمر بن الخطابؓ قال قال رسول الله ﷺ حین سئل عن الایمان ان تومن بالله وملائکته وکتبه ورسله والیوم الاخر وتومن بالقدر خیره وشره (متفق علیه)

١٠.عن العباسؓ بن عبد المطلب قال قال رسول الله ﷺذاق طعم الایمان من رضی بالله ربا وبالاسلام دینا وبمحمد رسولا.

١١.عن انسؓ قال قال رسول الله ﷺوالذی نفسی بیده لا یومن عبد حتی یحب لاخیه ما یحب لنفسه(متفق علیه)

١٢.عن النعمان بن بشیرؓ قال قال رسول الله ﷺ تری المومنین فی تراحمهم وتوادهم وتعاطفهم کمثل الجسد اذا اشتکی عضو تداعی له سائر الجسد بالسهر والحمی(متفق علیه)

١٣.عن ابن عمرؓ قال قال رسول الله ﷺبنی الاسلام علی خمس شهادة ان لااله الاالله وان محمدا عبده ورسوله واقام الصلوة وایتاء الزکٰوةوالحج البیت وصوم رمضان (متفق علیه)

١٤.عن ابی سعید الخدریؓ عن رسول الله ﷺ قال من رای منکم منکرا فلیغیره بیده فان لم یستطع فبقلبه وذٰلک اضعف الایمان (مسلم)

١٥.عن عبد الله بن عمرؓ قال قال رسول الله ﷺ الاکلکم راع وکلکم مسئول عن راعیته فالامام الذی علی الناس راع وهو مسئول عن راعیته والرجل راع علی اهل بیته وهو مسئول عنهم والمراة راعیة علی بیت زوجها وولده وهی مسئولة عنهم وعبد الرجل راع علی ما قال سیده وهو مسئول عنه الا فکلکم راع وکلکم مسئول عن راعیته(متفق علیه)

3۔سیرۃ النبی ﷺ

١۔مطالعہ سیرت النبی ﷺ کی ضرورت واہمیت

٢۔تزکیہ نفس اور تعمیر سیرت وشخصیت کا نبوی منہاج

٣۔اخلاقی تعلیمات

٤۔اقامت دین کا نبی طریق

٥۔اجتماعیت وتشکیل معاشرت اوراسوہ حسنہ

٦۔قرآن مجید میں سیرت سرورعالم ﷺ کا بیان

٧۔غزوات نبوی ﷺ۔مقاصد وحکمت

٨۔اقامت دین،خلفائے راشدین کا منہاج

٩۔ مواخات مدینہ اور میثاق مدینہ

4۔اسلامی تہذیب وثقافت

۱۔تہذیب کی تعریف	۲۔اسلامی تہذیب کی خصوصیات
۳۔اسلامی تہذیب کی بنیادیں اورعناصر ترکیبی	۴۔اسلامی تہذیب کے علمی اثرات
۵۔اسلامی تہذیب کے عالمی اثرات	٦۔اسلامی تہذیب کے معاشرتی وسماجی اثرات
۷۔عصر حاضر کی تہذیبی کشمکش اوراسلام	۸۔بنیادی انسانی حقوق
۹۔تہذیب انسانی کے ارتقاء میں مسلمانوں کا کردار	۱۰۔طبیعی علوم،حیاتیاتی علوم اورمعاشرتی علوم میں مسلمانوں کا کردار

نوٹ:B.A میں اسلامیات لازمی کے نصاب کے بعداہم معروضی نکات حسب ذیل ہیں۔

☆ سورہ توبہ کا نمبر 9 ہےاوراس میں مصارف زکوۃ والی آیت کا نمبر 60 ہے۔

☆ سورہ حجرات کا نمبر 49 ہے۔

☆ سورہ الاحزاب کا نمبر 33 ہےاوراس میں موجودختم نبوت والی آیت کا نمبر 40 ہے۔

☆ ''**یا ایھا الذین امنو ان جاء کم فاسق بنبا فتبینو ا**''مفسرین کے مطابق یہ آیت ولید بن عقبہ بن معیط کے بارے نازل ہوئی تھی اس لئے کہ انہوں نے بنی مصطلق کوجا کرزکوۃ کی ادائیگی کا پیغام دیئے بغیرآ کر کہہ دیا تھا کہ انہوں نے زکوۃ دینے سے انکارکر دیا ہے۔

☆ ''**قالت الاعراب امنا قل لم تومنو ولکن قولوا اسلمنا**''یہ آیت جہینہ اور بنی اسد بن خزیمہ جیسے دیہاتی قبائل کے متعلق نازل ہوئی تھی۔

☆ سورہ مومنون کا نمبر 23 ہے۔ ☆ سورہ فرقان کا نمبر 25 ہے۔

☆ سورہ الصّف کا نمبر 61 ہے۔ ☆ سورہ الحشر کا نمبر 59 ہے۔

☆ حج کے رسوم واعمال کوکیا کہتے ہیں؟ یہ کون کون سے ہیں؟

☆ جواب:حج کے رسوم واعمال کومناسک کہتے ہیں،یہ احرام،تلبیہ،طواف،استلام،مقام ابراہیم پرنماز کی ادائیگی،سعی صفاومروہ،قیام منٰی، وقوف عرفات،قیام مزدلفہ،قربانی،حلق راس،طواف زیارت،رمی جمرات،طواف وداع وغیرہ۔

☆ ہارون الرشید نے کون سی اکیڈمی قائم کی تھی؟اس کا نام کیا تھا؟

☆ جواب:سائنس اکیڈمی،اس کا نام''بیت الحکمۃ''تھا۔

☆ ابن الہیثم کس علم کا ماہر تھا؟اس کی مشہورکتاب کا نام لکھیے؟

☆ جواب:فزکس،اس کی مشہورکتاب کا نام''کتاب المناظر''ہے۔

☆ جابر بن حیان کس علم کا ماہر ہے؟

☆ جواب: کیمیاء،اسے کیمیا کا باوا آدم کہا جاتا ہے۔اس کی مشہورکتابوں میں سے کتاب الکیمیا،کتاب التراکیب،الخواص الکبیر وغیرہ ہیں۔

☆ موسی الخوارزمی کوکس چیز کا بانی کہا جاتا ہے،اس کی مشہورکتابوں کے نام درج کریں۔

☆ جواب:موسی الخوارزمی کوموجودہ الجبرے کا بانی کہا جاتا ہے،اس کی مشہورکتابیں''الجبر والمقابلہ''اور''صورۃ الارض''ہیں۔

☆ ابوبکرزکریا رازی کس وجہ سے مشہور ہوئے؟اس نے کس موضوع پراورکس نام سے کتاب لکھی؟

☆ جواب: ابوبکر زکریا رازی طب میں غیر معمولی مہارت کی وجہ سے مشہور ہے، اس نے چیچک اور خسرے پر سب سے پہلے کتاب لکھی، اس کتاب کا نام ''الجدری والحصبہ'' ہے۔ اسی طرح موصوف کی طب پر المنصوری اور الحاوی بھی اہم کتابیں ہیں۔

☆ ابوالقاسم زہراوی کس فن میں مشہور ہے، اس کی اہم کتابوں کی نشاندہی کریں۔

☆ سرجری کے فن میں، اس کی اہم کتابیں: التعریف، کتاب فی الامراض النساء اور کتاب الزہراوی ہیں۔

☆ البیرونی کی مشہور کتاب کس حوالے سے ہے اور اس کا نام کیا ہے؟

☆ البیرونی کی مشہور کتاب ''کتاب الہند'' ہے، البیرونی نے یہ کتاب ہندوستان کی سیاحت کے بعد اس کے مذہب اور کلچر سے متعلق تحریر کی۔

☆ ابن سینا کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

☆ اس کو ملک الاطباء، المعلم الثانی اور الشیخ الرئیس کہا جاتا ہے، آپ دنیائے طب میں ممتاز تھے، طب پر اس کی کتاب ''القانون فی الطب'' بارہویں اور سترہویں صدی تک مغرب کی طبی تعلیم کے نصاب کا حصہ رہی۔

نوٹ: B.A میں سال اول (تھرڈ ائیر) کی اسلامیات اختیاری (پرچہ الف) کا نصاب ہر عنوانِ باب کی مناسبت سے حسب ذیل ہے۔

☆ **باب اول: تعارف تفسیر**

☆ تفسیر کی ضرورت واہمیت ☆ تفسیر کی اقسام ☆ چند اردو تفاسیر کا تعارف

☆ تفسیر قرآن کے ماخذ (قرآن مجید، حدیث، اقوال صحابہ، اقوال تابعین) ☆ قرآن اور دیگر آسمانی کتابیں ایک موازنہ

☆ **باب دوم: سورہ بقرہ (آخری بیس رکوع) ترجمہ وعربی قواعد**

☆ سورہ بقرہ کا تعارف نیز آخری بیس رکوع میں تمام اہم مضامین کا تعارف

☆ **باب سوم: سورہ نور (مکمل) ترجمہ وعربی قواعد**

☆ **باب چہارم: عنوانات سورہ بقرہ**

☆ قصاص ودیت، حرمت خمر ومیسر، ایلاء، طلاق، خلع، عدت، رضاعت، مہر، انفاق فی سبیل اللہ، ربو، جہاد فی سبیل اللہ، مداینت یعنی قرض، مسائل حل وحرمت

☆ **باب پنجم: عنوانات سورہ نور**

☆ صفات الٰہیہ، حدود اللہ، لعان، واقعہ افک، ابلاغیات کا اسلامی تصور، احکام پردہ/ حجاب کا اسلامی تصور، استیذان (نجی زندگی کے آداب)، اطاعت رسول اللہ ﷺ، مجلس نبوی کے آداب، حکومت الٰہیہ کا قیام (خلافت)، حسن معاشرت۔

☆ **باب ششم: عربی قواعد**

☆ **باب ہشتم: معروضی سوالات**

نوٹ: B.A میں اسلامیات اختیاری (پارٹ ون) کے نصاب کے بعد معروضی کے اہم نکات حسب ذیل ہیں۔

☆ تفسیر کی کتنی اقسام ہیں؟ (2، تفسیر بالماثور، تفسیر بالرائے)

☆ تفسیر قرآن کے مشہور اور معتبر ماخذ کتنے ہیں؟ (4، قرآن، حدیث، اقوال صحابہ، اقوال تابعین)

☆ B.A کے نصاب میں سورہ بقرہ کی کتنی آیات شامل ہیں؟ (119)

☆ آیات میں کس آیت قرآنی کو سردار آیت کہا جاتا ہے؟ (آیت الکرسی)

☆ جالوت کو کس نے قتل کیا تھا؟ (حضرت داؤدؑ نے)

☆ طلاق سنت کی کتنی اقسام ہیں؟ (2، طلاق حسن، طلاق احسن)

☆ چند مشہور مفسر صحابہ کے نام بتائیں۔

☆ جواب: حضرت علیؓ، حضرت عبداللہ بن عباسؓ، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، حضرت ابی بن کعبؓ وغیرہ

☆ چند مشہور مفسرین تابعین کے نام درج کریں۔

☆ جواب: سعید بن جبیرؒ، عکرمہؒ، عطاؒ، علقمہؒ، حسن بصریؒ وغیرہ۔

☆ سورہ بقرہ کے اہم مضامین کون سے ہیں؟

☆ جواب: تذکرہ گروہ ثلاثہ (مسلمان، منافقین، کافر)، حلال وحرام، مسائل نکاح وطلاق، رضاعت وعدت کے مسائل، انفاق فی سبیل اللہ،

معاشی مسائل، عبادات، اوصاف قیادت، ہاروت وماروت کا واقعہ، تعمیر کعبہ کا واقعہ، تحویل قبلہ کا واقعہ، بنی اسرائیل پر انعامات خداوندی کا ذکر، قرض کے مسائل وغیرہ

☆ سورہ نور کے تعارف پر چند جملے درج کریں۔

☆ جواب: یہ سورت 6ھ کے آغاز میں نازل ہوئی تھی، یہ مدنی سورت ہے، اس کے ۹ رکوع اور 64 آیات ہیں، اسی سورت میں واقعہ افک بیان ہوا ہے، نیز اس سورت کے اہم عنوانات یہ ہیں: منافقین، حدود وتعزیرات، پردہ، استیذان، غلاموں کے حقوق، توحید کے دلائل، تمثیل ایمان کفر، خلافت ارضی کے حق دار، قحبہ گری، معاشرتی ذمہ داریاں، فتنوں کا علاج وغیرہ

☆ جوئے کی چند جدید اقسام بیان کریں۔

☆ جواب: شطرنج، سٹہ بازی، گھڑ دوڑ، لاٹری، انعامی سکیمیں، انعامی بانڈز، تاش پر جوا وغیرہ۔

☆ ایلاء کے تعارف پر مختصر نوٹ لکھیں

☆ ایلاء کا لغوی معنی قسم اٹھانا ہے اور اصطلاحی معنی یہ ہے کہ: اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس چار ماہ یا اس سے زیادہ یا کم مدت تک نہ جانے کی قسم اٹھالے۔ ایلاء کی مشہور دو اقسام ہیں: ایلاء موبد، ایلاء موقت: ایلاء موبد سے مراد ایسا ایلاء ہے جس کی مدت کا تعین نہ ہو، اور ایلاء موقت سے مراد ایسا ایلاء جس کی مدت کا تعین ہو۔ ایلاء کی مدت چار ماہ ہوتی ہے۔

☆ طلاق کی اقسام کا مختصر تعارف تحریر کریں۔

☆ جواب: طلاق کی مشہور تین اقسام ہیں: طلاق رجعی، طلاق بائن، طلاق مغلظہ

☆ طلاق رجعی: اگر ایک یا دو طلاقیں دی جائیں اور عدت میں ہی دوبارہ صلح وصفائی ہو جائے تو اس کو طلاق رجعی کہتے ہیں کیونکہ شرعی نقطہ نظر سے ایک یا دو طلاقوں کے بعد خاوند کو عورت کی طرف رجوع کا حق حاصل ہوتا ہے۔

☆ طلاق بائن: اگر ایک یا دو طلاقیں دی جائیں اور دوران عدت صلح وصفائی بھی نہ ہو سکے تو یہ طلاق بائن ہو جائے گی یعنی اب میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دی جائے گی، اگر وہ دوبارہ گھر بسانا چاہتے ہیں تو بغیر حلالے کے ان کو آپس میں نئے نکاح کے ساتھ گھر آباد کرنے کی اجازت ہو گی۔

☆ طلاق مغلظہ: اگر خاوند نے بیوی کو وقفے سے دو رجعی طلاقوں کے بعد تیسری طلاق بھی دے دی تو اب یہ طلاق مغلظ ہے، کیونکہ اب یہ آپس میں خاوند اور بیوی کی حیثیت سے نہیں رہ سکتے جب تک اس عورت کی کسی دوسرے مرد سے شادی نہ ہو جائے اور وہ دوسرا مرد اپنی مرضی سے اس کو اگر طلاق دے گا تو دوبارہ پہلے خاوند کی طرف جانے کی گنجائش نکل آتی ہے، باقی جو بیک وقت یا ایک ہی مجلس میں اکھٹی تین طلاقیں دے کر بیوی کا حلالہ کرواتے ہیں اس کا اسلام میں کوئی تصور نہیں ہے کہ وقت یا دنوں کا تعین کر کے شادی کی جائے یہ بے حیائی اور بغیرتی ہے۔ (یہودیت میں طلاق کا کوئی اصول ضابطہ نہیں ہے، عیسائیت میں طلاق سرے سے منع ہے، ہندومت میں طلاق کی کوئی اجازت نہیں ہے جبکہ اسلام نے معتدل راستہ اپنانے کا حکم دیا ہے)

☆ طلاق سنت اور طلاق بدعی میں کیا فرق ہے؟

☆ جواب: طلاق سنت سے مراد ایسی طلاق ہے جو قرآن وسنت کی تعلیمات کے مطابق ہو۔ جبکہ طلاق بدعی سے مراد وہ طلاق ہے جو سنت طریقہ کے خلاف ہو۔

☆ طلاق حسن اور طلاق احسن میں کیا فرق ہے؟

☆ جواب: طلاق حسن: اگر شوہر نے تین طہروں میں ایک ایک بار بیوی کو طلاق دی ہو اور اس دوران اس نے ہم بستری بھی نہ کی ہو تو اس کو طلاق حسن کہتے ہیں۔

☆ طلاق احسن: اگر شوہر بیوی کو ایک طہر جس میں اس نے عورت سے ہم بستری نہ کی ہو عورت کو ایک طلاق رجعی دے اور عدت گزرنے دے تو اس طلاق کو طلاق احسن کہتے ہیں (واضح رہے کہ طلاق حسن اور احسن یہ دونوں طلاق سنت ہی کی ذیلی قسمیں ہیں)

☆ خلع کے تعارف پر چند جملے درج کریں۔

☆ جواب: خلع کا لفظی معنی ہے اتارنا، اور اصطلاحی معنی ہے: عورت کا اپنے خاوند کو ناپسند کرنا اور کچھ مال وغیرہ دے کر یا حق مہر معاف کر کے اس سے طلاق حاصل کرنا خلع کہلاتا ہے، حصول خلع کی چند اہم وجوہات یہ ہیں: شوہر کی بدصورتی، اخراجات کی عدم ادائیگی، نامرد ہونا، بے دینی، عورت پر جسمانی تشدد، غیر شرعی کاموں پر مجبور کرنا وغیرہ، دور نبوی میں حضرت ثابت بن قیسؓ کی بیوی نے اپنے خاوند سے خلع لیا تھا۔

☆ عدت کی چند حکمتیں بیان کریں۔

☆ جواب: طلاق رجعی کی صورت میں مرد رجوع کر سکتا ہے، عدت کے دوران حمل وغیرہ کا علم ہو جاتا ہے، عدت وفات پانے والے خاوند کے ساتھ وفاداری کا عملی اظہار ہے، بیوہ ہونے کی صورت میں عدت سوگ اور غم کا مظہر ہے، عدت کے بعد عورت ذہنی یکسوئی کے ساتھ نئی زندگی گزارنے کے قابل ہو جاتی ہے۔

☆ عدت کی مختلف اقسام کی مدت بیان کریں۔

☆ جواب: وہ عورت جس کے ساتھ مرد مباشرت کر چکا ہو اور اس کو حیض بھی آتا ہو اس کی عدت تین حیض ہے، لونڈی کی عدت دو حیض ہے، ایسی عورت جن کو حیض نہ آتا ہو ان کی عدت تین ماہ ہے، ایسی عورتیں جن کو ابھی حیض شروع نہ ہوئے ہوں ان کی عدت بھی تین ماہ ہے، مطلقہ حاملہ کی عدت وضع حمل ہے۔

☆ دوران عدت کے چند اہم مسائل بیان کریں۔

☆ جواب: عدت کے دوران بناؤ سنگھار کی ممانعت ہے، شادی کا پیغام دینے کی ممانعت ہے، سابقہ خاوند کے گھر میں عدت گزارے گی، اس کے نان ونفقہ کے ذمہ دار سابقہ خاوند یا اس کی وفات کی صورت میں اس کے رشتہ دار ہوں گے۔

☆ حق مہر کی اقسام کا مختصر تعارف درج کریں۔

☆ جواب: حق مہر کی مشہور اقسام یہ ہو سکتی ہیں: مہر معجّل، مہر موجل، مہر مطلق، مہر منجم، مہر مثل وغیرہ

☆ مہر معجّل: اگر جماع سے پہلے مہر اداء کرنے کی شرط پر نکاح ہو تو اس کو مہر معجّل کہتے ہیں اور خلوت سے پہلے اس مہر کا ادا کرنا ضروری ہے۔

☆ مہر موجل: اگر خاوند خلوت کے وقت مہر ادا نہیں کر سکتا اور عورت کے ساتھ اس کی ادائیگی کی میعاد مقرر کر لیتا ہے تو اس کو مہر موجل کہتے ہیں، مقررہ مدت کے دوران مہر اداء کرنا ضروری ہے۔

☆ مہر مطلق: اگر عورت خاوند کو مہر اداء کرنے میں مطلق آزادی دے دے تو اس کو مہر مطلق کہا جاتا ہے۔

☆ مہر منجم: اگر زوجین مہر کی یکمشت ادائیگی کی بجائے قسطوں میں ادائیگی پر رضامند ہو جائیں تو اس کو مہر منجم کہتے ہیں۔

☆ مہر مثل: اگر کسی عورت کا مہر بوقت شادی مقرر نہ ہو تو اس کے خاندان کی خواتین کے برابر اس کا حق مہر مقرر کیا جائے گا اس کو مہر مثل کہتے ہیں

☆ قرض لینے دینے کے چند اصول تحریر کریں۔

☆ جواب: قرض کی واپسی کی مدت کا تعین کیا جائے، معاملات قرض کی تحریر کی جائے، قرض پر گواہ مقرر کیئے جائیں، سفر کی صورت میں قرض کے لئے کوئی چیز رہن رکھوائی جائے، جو شخص قرض اداء کرنے کے قابل ہو جائے اس قرض اداء کر دینا چاہیے، تنگدست کو مہلت ملنی چاہیے۔

☆ جہاد کے اہم مقاصد کی نشاندہی کریں۔

☆ جواب: قیام امن، مظلوموں کی مدد، دین کا غلبہ، مذہبی آزادی کی حفاظت، وطن کا دفاع وغیرہ۔

☆ اللہ تعالیٰ کے ناموں کو کن عنوانات میں تقسیم کیا جا سکتا ہے؟

☆ اللہ تعالیٰ کے ناموں کو تین عنوانات میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: اسمائے جلالی (ایسے نام جن میں اللہ تعالیٰ کے جلال، قدرت، طاقت اور اقتدار کا اظہار ہوتا ہو مثلاً: الجبار، العزیز، القھار، المنتقم وغیرہ)، اسمائے جمالی (ایسے نام جن میں اللہ تعالیٰ کی محبت کرنے کی صفت نمایاں ہوتی ہوں، مثلاً: الرحیم، الودود، وغیرہ)، اسمائے کمالی (اس سے مراد وہ نام ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کی ہر صفت کے اعتبار سے کامل و اکمل ہونے کا اظہار ہوتا ہو مثلاً: القیوم، العلیم، البصیر وغیرہ)۔

☆ قرآن میں بیان کی گئی چند حدود بیان کریں۔

☆ جواب: حد سرقہ، حد زنا، حد حرابہ، حد قذف، حد بغاوت، حد ارتداد وغیرہ

☆ لعان کے تعارف پر چند جملے تحریر کریں۔

☆ جواب: لعان کا لغوی معنی لعنت کا ہے، اصطلاحی معنی: کسی مرد کا اپنی بیوی پر زنا کا الزام لگانا جب کہ اس کے پاس گواہ نہ ہوں لعان کہلاتا ہے، لعان کا طریقہ کار یہ ہوتا ہے کہ: مرد چار بار قسم کھا کر اپنے الزام کی توثیق کرے گا اور پانچویں دفعہ یہ کہے گا کہ اگر وہ جھوٹ بول رہا ہے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو، عورت بھی چار دفعہ قسم کھا کر الزام کی تردید کرے گی اور پانچویں دفعہ جھوٹے ہونے کی صورت میں خدا کی لعنت کا اقرار کرے گی۔ عہد نبوی میں حضرت عویمر عجلانیؓ اور ہلال بن امیہؓ کے ساتھ لعان کا مسئلہ پیش آیا تھا۔

☆ واقعہ افک کے متعلق اہم معلومات کی نشاندہی کریں۔

☆ جواب: غزوہ بنی مصطلق سے واپسی پر حضرت عائشہؓ قافلے سے پیچھے رہ گئیں تو کچھ دیر بعد ایک صحابی حضرت صفوان بن ابی معطلؓ نے دیکھا تو ان کو اونٹ پر سوار کر کے قافلے کے ساتھ ملا دیا، اب منافقین نے یہ دیکھ کر حضرت عائشہؓ پر زنا کا الزام لگا دیا، اس الزام میں کئی مخلص مسلمان بھی شامل ہو گئے مثلاً: حضرت حسان بن ثابتؓ، حضرت مسطح بن اثاثہؓ، حضرت حمنہ بنت جحشؓ۔ اس واقعہ افک کا اصل محرک عبداللہ بن ابی تھا، اس الزامِ زنا کی مذمت پر اللہ تعالیٰ نے سورہ نور کی تقریباً اٹھارہ آیات نازل کیں اور حضرت عائشہؓ کا براءت کا اعلان کیا۔

☆ موجودہ دور میں ابلاغیات کی اہمیت واضح کریں۔

☆ جواب: موجودہ دور میں ابلاغیات کے دو بڑے ذرائع ہیں: پرنٹ میڈیا، الیکٹرانک میڈیا، پرنٹ میڈیا میں تحریر طور پر چیزیں لوگوں تک پہنچائی جاتی ہیں مثلاً اخبارات، رسائل، میگزین وغیرہ کے ذریعے جبکہ الیکٹرانک میڈیا میں ریڈیو، ٹی وی، وی سی آر، کیبل، کمپیوٹر، انٹرنیٹ، ای میل وغیرہ شامل ہیں۔

☆ موجودہ دور میں نمایاں عالمی ذرائع ابلاغ کی کیا صورت حال ہے؟

☆ جواب: عالمی ذرائع ابلاغ پر اس وقت کفار کا قبضہ ہے، دنیا کے بڑے بڑے اخبارات، ٹی وی، وی سی آر، کیبل، انٹرنیٹ کفار کے قبضے میں

ہیں جن کے ذریعے وہ ایک طرف دنیا میں بے حیائی اور بداخلاقی پھیلا رہے ہیں اور دوسری طرف مسلمانوں کے بارے غلط معلومات فراہم کی جا رہی ہیں، تیسری طرف ان کو عیسائیت کی تبلیغ کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے، اس کے علاوہ مسلمانوں پر طنز و تضحیک کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے، آج کل خاص طور پر ان ذرائع ابلاغ کے پیش نظر یہ مہم ہے کہ اسلامی جہاد اور دہشت گردی کو ایک ہی چیز ثابت کیا جائے۔

☆ اسلامی ابلاغیات کے بنیادی اصول کیا ہیں؟

☆ جواب: اسلامی ابلاغیات میں سچی بات کو مدنظر رکھا جاتا ہے، کوئی خبر تصدیق کے بغیر جاری نہیں کی جاتی، بدگمانی سے پرہیز کیا جاتا ہے، اچھائی کے فروغ اور برائی کے روک تھام کی کوشش کی جاتی ہے، دوسرے مسلمانوں کی توہین سے گریز کیا جاتا ہے۔

☆ ستر اور حجاب میں کیا فرق ہے؟

☆ جواب: ستر سے مراد وہ لباس ہے جو جسم کو چھپانے کے لئے عورت پہنتی ہے یہ بالعموم گھر میں پہنا جاتا ہے جبکہ حجاب سے مراد ستر کے اوپر پردہ یا برقعہ جو جسم اور چہرے کو چھپانے کے لئے ڈالا جاتا ہے، یہ عورت کے گھر سے باہر نکلنے کا لباس ہے۔

☆ اسلامی خلافت کے چند اہم اصول درج کریں۔

☆ جواب: اسلامی خلافت حاکمیت الٰہیہ کی نمائندہ ہوتی ہے، اس کے تمام امور باہمی مشاورت سے طے پاتے ہیں، لوگوں کے درمیان عدل کرنا اسلامی خلافت کا بنیادی فرض ہے، اسلامی خلافت میں تمام انسانوں کو بنیادی حقوق حاصل ہوتے ہیں، اسلامی خلافت میں ہر شخص کو عدالت کے سامنے جواب دہ ہونا پڑتا ہے، اسلامی ریاست کی اطاعت صرف معروف یا نیکی کے کاموں میں کی جاتی ہے، اسلامی خدمت میں طلب اقتدار کی ممانعت ہے، نظام صلوۃ وزکوۃ کا قیام اسلامی خلافت کی بنیادی ذمہ داری ہے، امر بالمعروف ونہی عن المنکر اسلامی خلافت کا بنیادی اصول ہے، اسلامی خلافت میں غیر مسلموں کو تمام معاشرتی حقوق حاصل ہوتے ہیں۔

☆ ایام تشریق سے کون سے دن مراد ہیں؟

☆ جواب: عیدالاضحیٰ کے بعد والے تین دن 11,12,13 ذی الحجہ ایام تشریق کہلاتے ہیں۔

☆ اشہر حج سے کیا مراد ہے؟

☆ جواب: اشہر حج سے مراد حج کے مہینے ہیں جن میں شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے ابتدائی دس دن شامل ہیں۔

نوٹ: B.A میں سال دوم (فورتھ ائیر) کی اسلامیات اختیاری (پرچہ ب) کا نصاب ہر عنوانِ باب کی مناسبت سے حسب ذیل ہے۔

☆ **حصہ اول: تعارف حدیث**

☆ حجیت حدیث (منکرین حدیث کے اعتراضات کا مختصر جائزہ) ☆ حفاظت حدیث: (عہد نبوی، عہد صحابہ کرامؓ اور عہد تابعین)

☆ مطالعہ حدیث (48 احادیث کا ترجمہ وتشریح)

☆ **حصہ دوم: تعارف فقہ**

☆ ماخذ شریعت (کتاب وسنت، اجماع، قیاس) ☆ عصر حاضر میں اجتہاد کی ضرورت واہمیت

☆ مطالعہ فقہ (قدوری کی کتاب الصلوۃ کا ترجمہ وتشریح)

☆ **حصہ سوم: سیرت النبی ﷺ**

☆ نبی کریم ﷺ کے خصائص وامتیازات ☆ مطالعہ سیرۃ النبی ﷺ کی اہمیت

☆ دعوت دین میں نبی کریم ﷺ کا طریقہ کار اور مساعی جمیلہ ☆ امن عالم سیرت طیبہ کی روشنی میں

☆ **حصہ چہارم: تاریخ اسلام**

☆ مسلمانوں کے عروج کے اسباب واثرات

☆ مسلمانوں کے زوال کے اسباب واثرات

☆ دور بنو عباس اور ہسپانوی مسلمانوں کے رفاہی ادارے وفلاحی کارنامے

☆ طب، طبعیات، کیمیا، ریاضی، فلکیات میں مسلمانوں کے کارنامے

☆ موجودہ یورپ کی ترقی میں مسلمانوں کا کردار

☆ عالم اسلام کا مستقبل

نوٹ: B.A میں سال دوم (فورتھ ائیر) کی اسلامیات اختیاری (پرچہ ب) کے نصاب کے بعد معروضی کے اہم نکات حسب ذیل ہیں۔

☆ پن ہول کیمرہ کس کی ایجاد ہے؟ (ابن الہیثم)

☆ بغداد شہر کی تعمیر کس عباسی خلیفہ کے دور میں ہوئی تھی؟ (عباسی خلیفہ منصور)

☆ قیاس کی کتنی اقسام ہیں؟ (2، قیاس طرد، قیاس معکوس)

☆ فقہ میں صاحبین کس کو کہتے ہیں؟ (امام ابو یوسف اور امام محمد کو)

☆ منکرین حدیث کا جواب دینا کیوں ضروری ہے؟

☆ جواب: منکرین حدیث کے سوالوں کا جواب دینا اس لئے ضروری ہے تا کہ مسلمان اور غیر مسلمانوں میں حدیث کے متعلق شکوک وشبہات پیدا نہ ہوں اور حدیث محفوظ رہے اور مسلمانوں کا اسلام اور نبی کریم ﷺ پر اعتماد موجود رہے۔

☆ دور نبوی ﷺ میں معاہدہ حدیبیہ کے بعد ہونے والی جنگوں میں سے دو کے نام بتائیں؟

☆ جواب: معاہدہ حدیبیہ کے بعد جنگ خیبر، جنگ فتح مکہ، جنگ موتہ، جنگ حنین اور جنگ تبوک شامل ہیں۔

☆ اجماع کی اہم شرائط کون سی ہیں؟

☆ جواب: اجماع کی اہم شرائط میں سے: کسی مسئلے کا قرآن وسنت میں واضح نہ ہونا، اجماع قرآن وسنت کی روح کے منافی نہ ہو،، اس دور کے مجتہدین اس مسئلے پر متفق ہوں۔

☆ قیاس طرد سے کیا مراد ہے؟

☆ جواب: اس سے مراد وہ قیاس ہے جس میں فرع اور اصل میں مشترکہ علت یا وجہ پائی جائے جس کے سبب اصل کے حرام ہونے کا حکم دیا گیا ہو مثلاً ہیروئن کو شراب پر قیاس کر کے مشترکہ وجہ نشہ کی بناء پر حرام قرار دیا گیا ہے۔

☆ ترجیع سے کیا مراد ہے؟

☆ جواب: ترجیع سے مراد یہ ہے کہ موذن پہلے آہستہ آواز سے شہادت کے دونوں کلمات کہے اور پھر ان کو دوبارہ بلند آواز سے دے۔

☆ طب میں مسلمانوں کی کیا خدمات تھیں؟

☆ جواب: طب میں مسلمانوں کی خدمات میں قدیم کتب کے تراجم، میڈیکل کالجوں کا قیام، ہسپتالوں کا قیام، جڑی بوٹیوں سے دواسازی، غریب مریضوں کی مدد، آلات جراحی کی تیاری شامل ہیں۔

☆ مسلمانوں کے رفاہی کارنامے بیان کریں۔

☆ جواب: ڈاک کا نظام، نہروں کی کھدائی، مہمان خانوں کی تعمیر، ہسپتالوں کا قیام، سڑکوں کی تعمیر، اشاعت تعلیم، شہروں کی آبادکاری جیسے بڑے کام سرانجام دیئے۔

F.A اور B.A کے مطالعہ پاکستان کے اہم MCQ,S اورمختصر سوالات

☆ علامہ اقبال نے برصغیر کے شمال مغرب میں علیحدہ مسلم ریاست کے قیام کا تصور آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ 1930ء میں پیش کیا

☆ سرسید نے 1859ء میں مراد آباد اور پھر 1862ء کو غازی پور میں مدرسے کی بنیاد رکھی، ان مدرسوں میں عربی، فارسی کے علاوہ انگریزی زبان اور جدید علوم پڑھانے کا بندوبست بھی کیا گیا۔ نیز 1875ء میں انہوں نے علی گڑھ میں ایم۔اے۔او۔ ہائی سکول کی بنیاد رکھی جو بعد ازاں ایم۔اے۔او۔ کالج اور آپ کی وفات کے بعد 1920ء میں یونیورسٹی کا درجہ اختیار کر گیا۔ 1886ء میں سرسید نے محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے نام سے ایک ادارے کی بنیاد رکھی تھی۔ موصوف نے آثار الصنادید، تبیین الکلام، آئین اکبری، تفسیر قرآن، خطبات احمدیہ، رسالہ تہذیب الاخلاق وغیرہ جیسی اہم کتب تحریر فرمائی۔

☆ آل انڈیا مسلم لیگ کا قیام 1906ء میں ڈھاکہ کے مقام پر عمل میں آیا۔

☆ آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس 23 مارچ 1940ء کو لاہور کے تاریخی پارک ''اقبال پارک'' میں منعقد ہوا، اجلاس میں قرارداد لاہور کے نام سے ایک قرارداد مولوی فضل الحق نے پیش کی اور اسی یادگار دن کو تازہ رکھنے کے لئے مینار پاکستان بنایا گیا تھا۔

☆ حکومت برطانیہ نے 18 جولائی 1947ء کو برصغیر کو دو ممالک میں تقسیم کرنے کے لئے قانون آزادی ہند منظور کیا۔ جس کی وجہ سے 14 اگست 1947ء کو پاکستان اور 15 اگست 1947ء کو بھارت کی آزادی کا اعلان ہوا۔

☆ معاہدہ سندھ طاس کے تحت تین بڑے دریا (راوی، ستلج، بیاس) پر انڈیا کا قبضہ قرار دیا گیا اور باقی تین بڑے دریا (سندھ، جہلم، چناب) پر پاکستان کو قابض بنایا گیا تھا۔ پاکستان کو سیراب کرنے والے اکثر دریا کشمیر سے نکلتے ہیں۔

☆ انگریزوں کے دور حکومت میں ہندوستان کی چھوٹی بڑی 635 ریاستیں تھیں، ان میں مشہور ریاست حیدر آباد دکن، جونا گڑھ، مناوادر، اور ریاست جموں کشمیر تھی، ریاست جموں کشمیر برصغیر کی ریاستوں میں سب سے بڑی ریاست تھی، اس ریاست کی سرحدیں چین، تبت، افغانستان اور پاکستان سے ملتی ہیں۔ آزادی پاکستان سے لے کر اب تک انڈیا اور پاکستان کی آپس میں دو بڑی جنگیں 1961ء اور 1971ء ہوئی ہیں۔

☆ 30 ستمبر 1947ء کو پاکستان اقوام متحدہ کا رکن بنا تھا۔

☆ قائداعظم نے برصغیر کے مسلمانوں کو ایک مضبوط اور پُر اعتماد قوم بنانے کے لئے اتحاد، یقین اور نظم وضبط کا نعرہ دیا۔

☆ پاکستان کی مشرقی سرحد بھارت، شمالی سرحد چین اور مغربی سرحد افغانستان اور ایران سے ملتی ہے، پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے۔ اور جنوب مغرب میں فارس واقع ہے۔

☆ شاہراہ ریشم چین اور پاکستان کو ملاتی ہے۔

☆ پاکستان کے مغرب میں افغان سرحد کے ساتھ چاغی کی پہاڑیاں واقع ہیں، پاکستان نے ان پہاڑیوں میں 28 مئی 1998ء میں ایٹمی دھماکے بھی کئے تھے۔

☆ پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خاں نے پہلی دستور ساز اسمبلی میں قرارداد مقاصد پیش کی جو 12 مارچ 1949ء کو منظور ہوئی۔

☆ پاکستان کے اہم دساتیر: پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے بعد باقاعدہ پہلا دستور 23 مارچ 1956ء کو نافذ ہوا، اس دستور کے وقت ملک پاکستان کے وزیر اعظم چوہدری محمد علی ملک تھے پھر دوسرا دستور 8 جون 1962ء کو نافذ ہوا، اس وقت جنرل ایوب خاں نے ملک میں مارشل لاء لگا کر پہلے دستور کو ختم کر کے نیا دستور متعارف کروایا تھا، پھر تیسرا دستور 12 اپریل 1972ء کو عبوری آئین نافذ کیا گیا جس کو بعد میں اسمبلی

سے منظور کروا کر 14 اگست 1973ء کو نافذ کیا گیا تھا، اس وقت جنرل محمد یحیٰ خاں نے اقتدار بھٹو کے حوالے کیا تھا لہذا اس کا دور تھا۔

☆ 1973ء کے آئین میں ملک کا نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" رکھا گیا، صدر اور وزیر اعظم کے مسلمان ہونے کی شرط رکھی گئی، مسلمان کی تعریف اس دستور میں متعارف کروائی گئی کہ جو توحید، رسالت، قیامت، اللہ تعالیٰ کی کتابوں پر ایمان لانے کے ساتھ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو آخری نبی تسلیم کرے وہ مسلمان ہے، زکوۃ وعشر کے نظام کا قیام، سود کا خاتمہ، اسلامی نظریاتی کونسل کا قیام، اسلامی اقدار کا فروغ، اسلامی قوانین کا نفاذ، لازمی اسلامی تعلیمات، عربی کی تعلیمات وغیرہ پر زور دیا گیا۔ واضح رہے کہ پاکستان کا موجودہ وفاقی وصوبائی حکومتوں کا انتظامی ڈھانچہ 1973 کے آئین کے تحت کام کر رہا ہے۔

☆ 20 جون 1980ء کو زکوۃ وعشر کا نظام جاری کیا گیا۔

☆ 10 فروری 1979ء کو شرعی حدود کا آرڈیننس نافذ کیا گیا۔

☆ 10 فروری 1979ء کو ایک آرڈیننس کے ذریعے تمام ہائی کورٹس میں شریعت بنچ قائم کر دیے گئے۔

☆ انسانی حقوق کا عالمی منشور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 10 دسمبر 1948ء کو منظور ہوا تھا۔

☆ وادی سندھ دنیا کی قدیم ترین تہذیب ہے، اور یہ تہذیب تقریباً 5000 سال پرانی ہے۔ 1922ء میں موجودہ صوبہ سندھ کے شہر لاڑکانہ سے صرف 27 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک انگریز ماہر آثار قدیمہ سر جان مارشل کی نگرانی میں موہنجوداڑو کے ٹیلوں کی کھدائی کی گئی اسی دوران یہ عمل پنجاب کے شہر ساہیوال سے 24 کلومیٹر کے فاصلے پر ہڑپہ کے ٹیلوں میں دہرایا گیا، ماہرین کا خیال ہے کہ یہ دونوں باقاعدہ منظّم شہر تھے اور 5000 سال پہلے آباد کئے گئے اور تقریباً 2500 سال پہلے تباہی کا شکار ہو گئے۔

ایم اسلامیات سمیسٹر سسٹم کا سلیبس اور مصادر و مراجع کا تذکرہ

1st سمیسٹر:

مضمون: اصول تفسیر و تاریخ تفسیر **پرچہ نمبر: 1** **کورس کوڈ نمبر: ISL- 501**

اصول تفسیر:

وحی کا معنی مفہوم نزول وحی کے طریقے اور وحی کی اقسام، تاریخ نزول قرآن (مکی و مدنی واسباب نزول) جمع و تدوین قرآن، اصول تفسیر کا مفہوم محکم و متشابہ، عام و خاص، ناسخ و منسوخ، مطلق و مقید، منطوق و مفہوم، اعجاز القرآن، امثال القرآن، اقسام القرآن، جدل القرآن، قصص القرآن ترجمۃ القرآن، امام ابن تیمیہ اور اصول تفسیر، علماء برصغیر اور اصول تفسیر، شاہ ولی اللہ اور علوم خمسہ، فہم قرآن میں دشواری کے اسباب: حذف، ابدال، تقدیم و تاخیر، کنایۃ، مجاز وغیرہ۔

تاریخ تفسیر: تفسیر و تاویل کا معنی و مفہوم اور اُن میں فرق، تفسیر کی ضرورت و اہمیت، مفسر قرآن کے لئے ضروری علوم، مفسر کے شروط و آداب، تفسیر کا آغاز و ارتقاء (از عہد رسالت تا سقوط بغداد) دور تدوین تفسیر، طبقات المفسرین، اقسام التفسیر (تفسیر بالماثور و تفسیر بالرائے) اہم تفاسیر کا تعارف، فقہی، ادبی، تفسیر اشاری اور مختلف فرق [شیعہ، خوارج، معتزلہ] کی تفاسیر) برصغیر پاک و ہند میں تفسیر قرآن آغاز و ارتقاء (عربی، فارسی، انگریزی، اردو تفاسیر اور اُن کا تعارف)۔

مجوزہ کتب:

البرھان فی علوم القرآن از عبداللہ زرکشیؒ؛ الاتقان فی علوم القرآن از جلال الدین سیوطیؒ؛ مناھل العرفان فی علوم القرآن از محمد عبدالعظیم الزرقانیؒ؛ مقدمہ فی اصول تفسیر از ابن تیمیہؒ؛ الفوز الکبیر از شاہ ولی اللہؒ؛ اصول تفسیر از مولانا عبدالحمید فراہی (مرتبہ خالد مسعود)؛ مقدمہ تفہیم القرآن از سید مودودیؒ؛ مقدمہ ابن کثیر از ابن کثیر؛ علوم القرآن از ڈاکٹر صبحی صالح؛ مباحث فی علوم القرآن از مناع القطان؛ علوم القرآن از مولانا محمد تقی عثمانی؛ التبیان فی علوم القرآن از محمد علی صابونی؛ فہم قرآن از سعید احمد اکبر آبادی؛ اصول تفسیر و تاریخ تفسیر از ڈاکٹر حافظ افتخار احمد؛ التفسیر والمفسرون از ڈاکٹر محمد حسین ذھبی؛ طبقات المفسرین از احمد بن محمد الادانہ وی؛ قرآن مجید کی تفسیریں چودہ سو برس میں خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ، ۱۹۹۵؛ تاریخ افکار علوم اسلامیہ از علامہ راغب الطباخ؛ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر؛ تاریخ التراث العربی از فواد سیزگین؛ اردو دائرہ معارف اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی لاہور؛ اردو تفاسیر (کتابیات) مرتب جمیل نقوی، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد ۱۹۹۲؛ قرآن کریم کے اردو تراجم (کتابیات) مرتب ڈاکٹر احمد خان، مقتدرہ قومی زبان ۱۹۸۷ء؛ علم التفسیر اور مفسرین از ڈاکٹر رشید احمد جالندھری؛ تاریخ التفسیر از الشیخ قاسم القیسی؛ تفسیری رجحانات کا ارتقاء از محمد طاہر مصطفیٰ شکیل؛ التفسیر بالماثور و مناھجہ از ڈاکٹر ابوالنور الحدیدی؛ التفسیر العلمی للآیات الکونیۃ از حنفی احمد؛ دراسات فی علوم القرآن، مناھج المفسرین، ڈاکٹر عبدالغفور مصطفیٰ؛ المذاھب الاسلامیہ فی تفسیر القرآن از گولڈزیہر؛ تفسیر قرآن کا مفہوم آداب اور تقاضے، ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر؛ التحریر فی اصول التفسیر از سر سید احمد خاں؛ مقدمہ تدبر قرآن از مولانا امین احسن اصلاحی وغیرہ۔

1st سمیسٹر:

مضمون: اصول حدیث و تاریخ حدیث: **پرچہ نمبر: 2** **کورس کوڈ نمبر: ISL- 502**

1. اصول حدیث:

اصول حدیث کا آغاز و ارتقاء، الخبر اور اس کی جملہ انواع و اقسام، تقسیم باعتبار ناقلین: خبر واحد، متواتر۔ تقسیم خبر واحد بلحاظ

طرق: مشہور، عزیز، غریب، اقسام حدیث بلحاظ قبول ورد: مقبول، مردود، مقبول اور مردود کی جملہ اقسام، معمول بہ وغیر معمول بہ ہونے کے لحاظ سے حدیث کی اقسام۔

فتنہ وضع حدیث: اسباب وضع، علامات وضع (جعلسازی جاننے کے ذرائع)، طرق تحمل حدیث، اسبابِ طعن، جرح وتعدیل کے ضابطے اور مراتب

اقسام حدیث بلحاظ مسندالیہ: حدیث قدسی، حدیث مرفوع، حدیث موقوف حدیث مقطوع۔ بلحاظ سقط خفی حدیث مردود کی اقسام: مدلس، مرسل خفی

☆۔ آداب محدث وطالب حدیث، غریب الحدیث، معرفۃ الرواۃ، تقسیم حدیث باعتبار رواۃ، مباحث سند، مستشرقین اور سندِ حدیث۔

2. **تاریخ حدیث:**

تعارف حدیث، حدیث رسول ﷺ کی ضرورت واہمیت، حدیث وحی ہے، حجیت حدیث، منصبِ نبوت کے فرائض، نبی ﷺ کی حیثیت

(i) علم حدیث کا آغاز وارتقاء۔ (ii) علم حدیث دور رسالت میں، کتابتِ حدیث وعدم کتابتِ حدیث۔ (iii) علم حدیث عہد صحابہ میں، صحف صحابہ۔

جمع وتدوین حدیث:

(i) علم حدیث عہد بنوامیہ میں۔ (ii) علم حدیث عہد بنوعباس میں۔ (iii) علم حدیث بعد از عہد بنوعباس تا عصر حاضر۔ (iv) اندلس میں علم حدیث۔

(v) علم حدیث برصغیر پاک وہند میں۔

کتب حدیث: اقسام وتعارف ومنہج، مراکز حدیث: اہم مراکز حدیث کا تعارف، مستشرقین اور حدیث: جمع وتدوین حدیث ومستشرقین کے اعتراضات کا جائزہ۔

فتنہ انکار حدیث: فتنہ انکار حدیث کی تاریخ، معروف منکرین حدیث برصغیر کا خصوصی مطالعہ (حدیث عجمی سازش؟) منکرین حدیث کے اعتراضات کے جوابات۔

مجوزہ کتب:

قرآن مجید؛ البخاری، الجامع الصحیح؛ مسلم، مقدمہ الجامع الصحیح؛ رامھرمزی، المحدث الفاصل بین الراوی والواعی؛ امام حاکم، معرفۃ علوم الحدیث؛ خطیب بغدادی، الکفایہ فی علم الروایہ والجامع لاخلاق الراوی وآداب السامع؛ قاضی عیاض، الالماع؛ ابن الصلاح، علوم الحدیث المعروف مقدمہ ابن الصلاح؛ العراقی، التقیید والایضاح شرح مقدمہ ابن الصلاح؛ النووی، کتاب ارشاد طلاب الحقائق؛ سیوطی، تدریب الراوی؛ ابن حجر، النکت علی مقدمہ ابن الصلاح؛ ابن حجر، نزھۃ النظر شرح نخبۃ الفکر؛ ابن حجر، ھدی الساری، مقدمہ فتح الباری؛ سخاوی، فتح المغیث؛ زکریا انصاری، فتح الباقی شرح الفیۃ العراقی؛ جمال الدین قاسمی، قواعد التحدیث؛ ظفر احمد تھانوی، قواعد الحدیث؛ طاہر الجزائری، توجیح النظر؛ محمد بن اسماعیل الصنعانی، توضیح الفکر؛ صبحی صالح، علوم الحدیث؛ محمد الصباغ، الحدیث النبوی؛ ڈاکٹر محمود طحان، تیسیر مصطلح الحدیث؛ ابن الجوزی، الموضوعات؛ ڈاکٹر خالد علوی، اصول حدیث؛ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر وڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، التحدیث فی علوم الحدیث؛ ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن اعظمی، دراسات فی الجرح والتعدیل؛ عبدالرحمٰن مبارکپوری، مقدمۃ تحفۃ الاحوذی؛ ابن القیم الجوزیہ، المنار المنیف فی الصحیح والضعیف؛ ابن الاثیر، النھایۃ فی غریب الحدیث؛ شبلی نعمانی، سیرت النبی ﷺ؛ عبدالرؤف دانا پوری، اصح السیر؛ پیر کرم شاہ، ضیاء النبی ﷺ؛ ڈاکٹر اکرم ضیاء العمری، السیرۃ النبویۃ الصحیحہ، ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر، علوم الحدیث فنی فکری اور تاریخی مطالعہ؛ غازی عزیر، فتنہ انکارِ حدیث کا ایک نیا روپ؛ اصلاحی، اسلوب تدبر حدیث۔

Goldziher, Muslim Studies.

Schacht, Origins of Muhammadan Jurisprudence.

Dr. Muhammad Mustaf Al-azami, study in Early Hadith Literature.

Herbert Berg, The Development of Exegesis in Early Islam.

Emile Dermengham, The Life of Mahomet (from French to English).

سمیسٹر: 1st

مضمون: اصول فقہ و تاریخ فقہ: پرچہ نمبر: 3 کورس کوڈ نمبر: ISL- 503

اصول فقہ: (i) علم فقہ واصول فقہ تعریف وتعارف اور بنیادی اصطلاحات۔ (ii) مصادر فقہ (ادلہ شرعیہ)۔ (iii) اقسام حکم۔

عبدالکریم کی الوجیز مکمل پڑھائی جائے گی۔ (درج ذیل عنوانات بطور خاص پڑھائے جائیں گے)

خاص وعام۔ مشترک ومؤول۔ مطلق ومقید حقیقت ومجاز۔ امرونہی

صریح وکنایہ متقابلات۔ الادلۃ الفقھیہ۔ مصادر الشریعہ۔ اجتہاد۔

تاریخ فقہ: (1) فقہ کا آغاز وارتقاء۔ 2) اہم مکاتب فقہ۔ (3) اہم کتب فقہ۔ (4) دورِ جدید میں فقہ کا رول۔ (5) موجودہ دور کا فقہی ارتقاء اور عالم اسلام بالخصوص برصغیر پاک وہند میں فقہی ارتقاء رومی قانون اور اسلامک قانون کا تقابل۔

نوٹ: تاریخ فقہ، علامہ خضری بک کی تصنیف تاریخ التشریع الاسلامی کو سامنے رکھ کر پڑھائی جائے گی۔

مجوزہ کتب:

امام سرخسی، اصول سرخسی؛ ملا جیون، نورالانوار؛ شاطبی، الموافقات؛ ابوزھرہ، اصول فقہ؛ عبدالوھاب خلاف، اصول الفقہ؛ ڈاکٹر وھبہ زحیلی، اصول فقہ؛ امام شافعی، الرسالہ، ڈاکٹر محمد ادیب صالح، تفسیر النصوص فی الفقہ الاسلامی؛ حافظ ثناء اللہ، تیسیر اصول الفقہ؛ نظام الدین، اصول شاشی؛ جسٹس تنزیل الرحمٰن، مجموعہ قوانین اسلام؛ سید مودودی، رسائل ومسائل اور اسلامی ریاست؛ مولانا گوہر رحمٰن، تفہیم المسائل؛ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، جدید فقہی مسائل؛ مولانا مجاہد الاسلام قاسمی، جدید فقہی مباحث، عصر حاضر کے پیچیدہ مسائل؛ مولانا مفتی شفیع، جواہر الفقہ؛ مناظر احسن گیلانی، مقدمہ تدوین فقہ؛ تقی امینی، اجتہاد، فقہ اسلامی کا تاریخی پس منظر؛ عبدالسلام ندوی، تاریخ فقہ اسلامی؛ ڈاکٹر شبیر احمد جامعی، امام محمدؒ کی فقہی خدمات؛ پروفیسر ڈاکٹر یوسف القرضاوی، فتاوی معاصرہ؛ خالد احمد ڈھلوں، اصول فقہ کا تعارف؛ عاصم الحداد، فقہ واصول فقہ؛ صبحی محمصانی، فلسفہ شریعت اسلام؛ حسن الخطیب، فقہ الاسلام۔

سمیسٹر: 1st

مضمون: سیرت النبی ﷺ: پرچہ نمبر: 4 کورس کوڈ نمبر: ISL- 504

(i) مطالعہ سیرت کی ضرورت واہمیت ۔ (ii) سیرت نگاری کا ارتقاء اور ماخذ ومصادر۔ (iii) برصغیر میں سیرت نگاری۔ (iv) سیرت النبی اور مستشرقین۔ (v) قبل از اسلام مختلف معاشرے خصوصاً عرب معاشرے کی مجموعی حالت۔ (vi) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ تبلیغ (مکی اور مدنی دور) مشکلات اور اثرات۔ (vii) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ انقلاب، معاشی، سیاسی، اخلاقی، تعلیمی، دفاعی اور مذہبی پالیسیاں اور ان کے اثرات۔ (viii) رسول اللہ ﷺ کی سیرت کی روشنی میں جدید مسائل کا حل۔ (ix) غیر مسلموں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سلوک اور پالیسی (x) عہد نبوی کی خارجہ پالیسی، قانون بین الممالک کا آغاز، وثائق ومعاہدات۔ (xi) غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نوعیت۔ (xii) رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کی گھریلو ومعاشرتی زندگی۔ (xiii) سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم: جامعیت، تاریخیت، عملیت، کاملیت۔ (xiv) ناموسِ رسالت کے شرعی تقاضے۔(xv) رسول اللہ ﷺ کی مختلف حیثیتیں: رسول اللہؐ بحیثیت معلم اخلاق، رسول اللہؐ بحیثیت سپہ سالار، رسول اللہؐ بحیثیت داعی، رسول اللہ بحیثیت انسان کامل، رسول اللہ بحیثیت منصف، رسول اللہ بحیثیت خاتم النبیین، رسول اللہ اور رواداری، رسول اللہ اور خدمتِ انسانیت۔

مجوزہ کتب:

آزاد ابوالکلام، رسول رحمت؛ محمد بن اسحاق، السیرۃ والمغازی؛ ابن ھشام، ابومحمد عبدالملک؛ السیرۃ النبویہ، ابن کثیر؛ ابوالفداء اسماعیل بن عمر، الفصول فی سیرت رسول؛ صفی الرحمٰن مبارکپوری، الرحیق المختوم؛ محمد بن عبدالوھاب، مختصر سیرت رسول؛ منصور پوری، قاضی محمد سلیمان، رحمۃ للعالمین؛ مودودی ابوالاعلیٰ، سیرت سرور عالم؛ پیر کرم شاہ الازہری، ضیاء النبی ﷺ؛ نعیم صدیقی، محسن انسانیت؛ مولانا محمد یوسف اصلاحی، داعی اعظم؛ ڈاکٹر خالد علوی، انسان کامل؛ ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر، سیرت نبوی کے مصادر ومراجع؛ ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر، اسوۂ کامل۔

1st سمیسٹر:

مضمون: عربی زبان وادب: پرچہ نمبر:5 کورس کوڈ نمبر: ISL- 505

اللغہ:

(i) دروس اللغۃ العربیۃ لغیر الناطقین بھا (دوحصے) الدکتور ف عبدالرحیم، الجامعۃ الاسلامیۃ المدینۃ المنورۃ۔

(ii) عربی قواعد (مرفوعات، منصوبات، مجرورات) النحو الواضح کی روشنی میں۔

مجوزہ کتب:

دروس اللغۃ العربیہ لغیر الناطقین بھا، دکتور ف عبدالرحیم (دارالعلم، ۶۹۹ آب پارہ مارکیٹ، اسلام آباد) معلم الانشاء، صرف میر، نحو میر، الکافیہ، شرح مائۃ العامل، علم الصرف، علم النحو، عوامل النحو، عربی صفوۃ المصادر، روضۃ الادب، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی عربی کتب وغیرہ۔

2nd سمیسٹر:

مضمون: ترجمہ وتفسیر قرآن پرچہ نمبر:1 کورس کوڈ نمبر: ISL-601

☆ **سورۃ الانعام سے لیکر سورۃ التوبہ تک مکمل (تفسیر)۔**

مجوزہ کتب:

ترجمہ قرآن، حافظ نذر احمد، حافظ فتح محمد جالندھری، سید شبیر احمد، ثناء اللہ امرتسری، اشرف علی تھانوی، عبدالرحمٰن کیلانی، محمد جونا گڑھی۔ التفسیر والمفسرون، ڈاکٹر محمد حسین ذہبی؛ لغات القرآن، عبدالکریم پاریکھ؛ مفردات القرآن، امام راغب؛ لغات القرآن، حسین محمد مخلوف؛ تفہیم القرآن، مولانا ابوالاعلیٰ مودودی؛ تدبر قرآن، مولانا امین احسن اصلاحی؛ ضیاء القرآن، پیر کرم شاہ؛ معارف القرآن، مفتی محمد شفیع؛ تاریخ تفسیر ومفسرین، غلام احمد حریریؒ؛ برصغیر میں مطالعہ قرآن (فکر ونظر کا خصوصی شمارہ ۱۹۹۸ء)؛ تاریخ القرآن، عبدالصمد صارم؛ تاریخ التفسیر، عبدالصمد صارم؛ علوم القرآن، مولانا تقی عثمانی؛ تفسیر ثنائی، مولانا ثناء اللہ امرتسری؛ تفسیر تیسیر القرآن، عبدالرحمٰن کیلانی؛ تفسیر احسن الکلام، صلاح الدین یوسف؛ تفسیر جامع البیان، طبری؛ تفسیر القرآن العظیم، ابن کثیر؛ تفسیر معالم التنزیل، البغوی؛ تفسیر خازن، خازن؛ تفسیر کشاف، زمخشری؛ تفسیر المنیر، وہبہ زحیلی؛ الجامع لاحکام القرآن، قرطبی۔

2nd سمیسٹر:

مضمون: متن حدیث **پرچہ نمبر:2** **کورس کوڈ نمبر:ISL-602**

۱۔ صحیح بخاری:

(i) کتاب التوحید، پہلی پچاس احادیث (مکررات چھوڑ کر) حدیث نمبر 7371 تا 7428 ص 1268 تا 1278
باب نمبر 1: ماجاء فی دعاء النبی ﷺ تا باب نمبر 22: وکان عرشه الماء. (دارالسلام الریاض، الطبعۃ الثانیۃ 1999ء)

(ii) کتاب العلم، پہلی پچاس احادیث (مکررات چھوڑ کر) حدیث نمبر 59 تا 87 ص 14 تا 20
باب نمبر 1 فضل العلم تا باب نمبر 25 باب تحریض النبی ﷺ وفد عبدالقیس

۲۔ صحیح مسلم، کتاب الصلوۃ پہلی پچاس احادیث (مکررات چھوڑ کر) حدیث نمبر 837 تا 956 ص نمبر 161 تا 181
باب نمبر 1 باب بدء الاذان تا باب نمبر 23 التسبیح الرجل وتصفیق المراۃ اذا نابھما شیء فی الصلوۃ (دارالسلام الریاض 1998ء

۳۔ سنن ترمذی، کتاب الادب، پہلی پچاس احادیث (مکررات چھوڑ کر) حدیث نمبر 2736 تا 2809 ص 620 تا 632
باب نمبر 1 باب ماجاء فی تشمیت العاطس تا باب نمبر 45 باب ماجاء فی کراھیہ لبس المعصفر للرجال (دارالسلام، الریاض، 1999ء)۔

۴۔ سنن ابی داؤد، کتاب الفتن پہلی پچیس احادیث (مکررات چھوڑ کر) حدیث نمبر 4240 تا 4266 ص 594 تا 599
باب نمبر 1 باب ذکر الفتن ولائلھا تا باب نمبر 3 باب فی کف اللسان (دارالسلام، الریاض الطبعۃ الاوالیٰ 1999ء)

۵۔ مؤطا امام مالک، کتاب البیوع پہلی پچیس احادیث (مکررات اوراقوال چھوڑ کر) حدیث نمبر 1 تا 86 ص نمبر 510 تا 571
باب ماجاء فی بیع الربعان تا باب جامع البیوع (مکمل کتاب البیوع میں اقوال کے علاوہ پچیس احادیث بنتی ہیں لہذا مکمل کتاب البیوع کورس میں شامل ہوگی)۔ (دارالآفاق الجدیدہ بیروت الطبعۃ الثانیۃ 1981ء)

مجوزہ کتب:

علوم الحدیث، ڈاکٹر صبحی صالح؛ الحدیث والمحدثون، محمد محمد ابوشھبہ؛ شروحات صحاح ستہ وشروحات؛ مؤطا، امام مالک؛ ہندوستان میں علم حدیث، ڈاکٹر محمد اسحاق، دراسات فی الحدیث النبوی، ڈاکٹر مصطفیٰ اعظمی، حجیت حدیث، ناصرالدین البانی، حجیت حدیث، محمد اسماعیل سلفی، حدیث رسول کا تشریعی مقام، ڈاکٹر مصطفیٰ سباعی، حفاظت حدیث، ڈاکٹر خالد علوی، عظمت حدیث، عبدالغفار حسن، تفہیم اسلام، مسعود احمد؛ التحدیث فی علوم الحدیث، ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر؛ ہندوستان میں علماء حدیث کی خدمات، ابویحییٰ امام خان نوشہروی؛ الحطہ فی ذکر الصحاح الستۃ، نواب سید صدیق حسن خان؛ بستان المحدثین، شاہ عبدالعزیز؛ ترجمان السنۃ، بدر عالم؛ سنت خیرالانام، پیر محمد کرم شاہ؛ اصول حدیث، ڈاکٹر خالد علوی؛ معجم مصطلح الحدیث، ڈاکٹر سہیل حسن؛ سنت کی آئینی حیثیت، مولانا مودودی؛ سبیل الرسول، محمد صادق سیالکوٹی؛ راہ سنت، مولانا سرفراز صفدر؛ علوم الحدیث المعروف المقدمہ ابن صلاح؛ توجیہ النظر، طاھر الجزئری؛ الکفایہ فی اصول الروایہ، خطیب بغدادی؛ المحدث الفاصل بین الراوی والواعی، رامھرمزی؛ معرفۃ علوم الحدیث، الحاکم؛ الجامع لاخلاق الراوی وآداب السامع، خطیب بغدادی؛ شرف اصحاب الحدیث، خطیب بغدادی؛ توضیح الافکار، محمد بن اسماعیل صنعانی؛ قواعد التحدیث، قاسمی؛ الالماع، قاضی عیاض؛ شرح نخبہ الفکر، ابن حجر؛ جمع القرآن والاحادیث، ابوالقاسم بنارسی؛ فتنہ انکار حدیث کا پس منظر، افتخار بلخی؛ علوم الحدیث (فنی، فکری وتاریخی مطالعہ)، ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر۔

2nd سمیسٹر:

مضمون: متن فقہ   **پرچہ نمبر: 3**   **کورس کوڈ نمبر: ISL-603**

مقررہ کتب:

(i) فقہ السنہ (السید سابق): کتاب النفقات (مکمل)۔

(ii) بدایۃ المجتہد (ابن رشد): کتاب النکاح، کتاب الطلاق (مکمل)۔

مجوزہ کتب:

الفقہ الاسلامی وأدلتہ، وھبہ زحیلی؛ آسان فقہ، مولانا محمد یوسف اصلاحی؛ الفقہ علی المذاہب الأربعۃ، عبدالرحمٰن الجزیری؛ شرح بدایۃ المجتہد، ابن حزم؛ ہدایہ، المرغینانی؛ تفہیم المسائل، مولانا گوہر رحمٰن؛ مجموعہ قوانین اسلام، جسٹس تنزیل الرحمٰن؛ رسائل ومسائل، مولانا مودودی؛ احکام المسائل، مفتی سیاح الدین کاکاخیل۔

2nd سمیسٹر:

مضمون: عربی الانشاء والمحادثہ   **پرچہ نمبر: 4**   **کورس کوڈ نمبر: ISL-604**

(i) دروس اللغہ العربیۃ لغیر الناطقین بہا (حصہ سوم)، د۔ف عبدالرحیم، الجامع الإسلامیۃ المدینۃ المنورۃ۔

(ii) مفتاح الانشاء جزء اول (بشیر احمد) اسلام آباد۔

مجوزہ کتب:

معلم الانشاء، صرف میر، نحو میر، الکافیہ، شرح مائۃ العامل، علم الصرف، علم النحو، عوامل النحو، عربی صفوۃ المصادر، روضۃ الادب، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی عربی کتب وغیرہ۔

2nd سمیسٹر:

مضمون: تاریخ اسلام   **پرچہ نمبر: 5**   **کورس کوڈ نمبر: ISL-605**

(i) خلافت راشدہ میں سیاسی، تعلیمی، قانونی، اخلاقی، معاشی، فوجی اور معاشرتی ادارے، (ii) خلافت راشدہ میں حریت فکر و جان و مال کا تحفظ، احترام انسانیت، (iii) اسلامی ریاست کی نشو ونما، (iv) اسلامی تہذیب وتمدن کا روشن ترین دور، (v) عہدِ بنو امیہ اور بنو عباس میں علمی، ادبی و تمدنی ترقی، (vi) مسلمانوں میں فرقہ بندی کی ابتداء، اسباب وعوامل، نوعیت واثرات، (vii) عہد بنو امیہ اور بنو عباس میں پیدا ہونے والے فرقے مثلاً، شیعہ، خوارج، معتزلہ، اشاعرہ، ماتریدیہ وغیرہ کے عقائد ونظریات کا جائزہ اور ان کے تاریخ اسلام پر اثرات، (viii) مسلمانوں کے سیاسی زوال کے اسباب ونتائج۔ (ix اندلس میں مسلمانوں کا عروج وزوال، (x) برصغیر میں مسلمانوں کی مختلف تحریکیں، برصغیر میں مسلمانوں کا عروج وزوال۔

مجوزہ کتب:

آزاد ابوالکلام، رسول رحمت؛ محمد ابن اسحاق، السیرۃ والمغازی؛ ابن الجوزی، ابوالفرج عبدالرحمٰن، الوفاء باحوال المصطفی؛ ابن حزم، ابو محمد علی، جوامع السیرہ؛ ابن سید الناس، ابوالفتح محمد بن محمد، عیون الاثر فی فنون المغازی والشمائل والسیر؛ ابن شہاب الزہری، محمد بن مسلم، المغازی النبویہ؛ ابن کثیر، ابوالفداء اسماعیل بن عمر، الفصول فی سیرۃ رسول؛ ابوالاعلی مودودی، سیرت سرور عالم؛ ابوالحسن علی ندوی، السیرۃ النبویہ؛ بیہقی، دلائل النبوۃ (تحقیق احمد صقر)؛ سلیمان ندوی، خطبات مدراس؛ السہیلی، ابو القاسم عبدالرحمٰن بن عبداللہ، الروض الانف؛ السیرۃ النبویہ لابن

ھشام؛صفی الرحمٰن المبارکپوری، الرحیق المختوم؛صفی الرحمٰن المبارکپوری، آئینۂ نبوت؛ عروہ بن زبیر، مغازی رسول اللہ؛ محمد بن عبدالوھاب، مختصر سیرت الرسول؛ محمد الغزالی، فقہ السیرۃ؛ ڈاکٹر مصطفیٰ سباعی، السیرۃ النبویۃ دروس وعبر؛ الواقدی، محمد بن عمر، کتاب المغازی؛ ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر، سیرت نبوی کے مصادر ومراجع؛ منصوری پوری، قاضی محمد سلیمان، رحمۃ للعالمین؛ ابن القیم الجوزیہ، ابوعبداللہ، زاد المعاد فی ھدی خیر العباد؛ ابن ھشام، ابو محمد عبدالملک، السیرۃ النبویۃ؛ محمد ابراہیم میر سیالکوٹی، سیرۃ المصطفیٰ؛ مودودی ابوالاعلیٰ، سیرت سرور عالم؛ عبدالمجید سوہدروی، رہبرِ کامل ﷺ؛ شبلی نعمانی، سیرت النبی ﷺ؛ نعیم صدیقی، محسنِ انسانیت؛ محمد حنیف ندوی، چہرہ نبوت قرآن کے آئینے میں؛ ڈاکٹر انور محمود خالد، اردو نثر میں سیرت رسول؛ مفتی محمد شفیع، سیرت رسولِ اکرم ﷺ؛ عبدالماجد دریا آبادی، سلطانِ ما محمد ﷺ؛ حافظ محمد سعداللہ، وہ اپنے پرائے کا غم کھانیوالا؛ موسوعۃ نضرۃ النعیم فی مکارم اخلاق الرسول الکریم (انسائیکلوپیڈیا)؛ پیر کرم شاہ، ضیاء النبی ﷺ؛ پیر کرم شاہ، سنت خیر الانام؛ ڈاکٹر خالد علوی، انسانِ کامل؛ مولانا ثناءاللہ امرتسری، مقدس رسول؛ مولانا ثناءاللہ امرتسری، محمد رشی؛ سید سلیمان ندوی، خطبات مدراس؛ صلاح الدین المنجد، معجم ماالف عن سول اللہ؛ محمد بن یوسف الصالحی الشامی، سبل الھدٰی؛ زرقانی، شرح العلامہ الزرقانی علی المواھب اللدنیۃ؛ ڈاکٹر محمد حسین ھیکل، سیرۃ الرسولؐ؛ محمد رفیق ڈوگر، الامین؛ عبدالاحد داؤد، محمد فی کتاب المقدس،؛ ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر، اسوۂ کامل؛ اکبر شاہ نجیب آبادی، تاریخ اسلام؛ معین الدین ندوی، تاریخ اسلام؛ حسن ابراہیم، تاریخ اسلام؛ مسعود احمد، صحیح تاریخ الاسلام والمسلمین؛ امام ذہبی، تاریخ الاسلام؛ امام طبری، تاریخ طبری؛ ابن کثیر، البدایۃ والنھایۃ؛ ابن سعد، الطبقات الکبریٰ؛ ابن خلدون؛ مقدمہ ابن خلدون۔

A. Gullaume, The life of Muhammad.

Michal H. Hart, The Hundred.

Schacht, Origins of Muhammadan Jurisprudence.

S. Dr. Muhammad Mustafa Al-azami.

Herbert Berg, The Development of Exegesis in Early Islam.

Dr. Mahmood Ahmed Ghazi, The life and work of Prophet of Islam.

Muhammad Mohar Ali, Seerat al-Nabi and the Orientalists.

Zafar Ali Qureshi, Prophet Muhammad and His Western Cricitcs.

Encyclopaedia of Islam.

D.S Margoliouth, Mohammed and the Rise of Islam.

Arthur N. Wollaston, Half-Hour with Mohammed.

William Muir, The Life of Mohamed.

Washington Irving, Mahommed and His Successors.

Emile Dermengham, The Life of Mahomet (from French to English)

W. Montgomery Watt, Muhammad at Makkah.

W. Montgomery Watt, Muhammad at Medina.

W. Montgomery Watt, Muhammad as Statesman.

Afzal-ur-Rehman, Muhammad, Encyclopaedia of Seerah.

Martin Lings, Muhammad, his life based on the Earliest Sources.

Alfred Guillaume, New Light on the life of Muhammad.

Marcus Dods, Muhammad Buddha and Christ.

2nd سمیسٹر:

مضمون: انگریزی   پرچہ نمبر: 6   کورس کوڈ نمبر: ISL-606

انگریزی: قواعد انگریزی خصوصًا Tenses۔

Direct & Indirect, Active voice & Passive Voice, Idioms , Synonymys, Translation from English to Urdu & from Urdu to English.

Selected paragraphs from English Books related to Islamic Studies given below:

M. Asad, The Road to Makkah.

E.said, Covering Islam.

Daniel Brown, Rethinking Tradition.

Martin Lings, Muhammad.

Safi-ur-Rehman Mubarakpuri, When the Moon split.

Danial, Islam and West.

3rd سمیسٹر:

مضمون: تقابل ادیان (۱)   پرچہ نمبر: 1   کورس کوڈ نمبر: ISL-701

درجہ ذیل مذاہب کا مطالعہ کیا جائے گا:

(i) اسلام (ii) عیسائیت (iii) یہودیت (iv) ہندومت۔

1. مطالعہ اسلام: بنیادی عقائد وعبادات۔

2. عیسائیت:

مسیح علیہ السلام کی آمد سے قبل یہودیوں کی مذہبی ومعاشرتی حالت۔

مسیح موعود کی حقیقت، حضرت مسیح کی آمد، حالات زندگی وتعلیمات (قرآن وانا جیل کی روشنی میں) اصلاحات، جناب مسیح کے حواری، پہلی صدی عیسوی کے مسیح کلیسا، پولوس اس کے حالات زندگی، عیسائیت میں داخلہ، اس کے پیش کردہ عقائد، مسیحی کلیسا کی مختلف مجالس (Age of Councils) پہلی، دوسری اور چوتھی مجالس کی تفصیلات: عیسائیت تاریخ کے آئینہ میں:

عیسائیت کے بنیادی عقائد:

(i) تثلیث۔ (ii) تجسیم مسیح۔ (iii) وفات وصلیب مسیح۔ (iv) کفارہ۔ (v) رہبانیت۔

ان عقائد کا اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تنقیدی جائزہ:

پاپائیت کا عروج و زوال، اختیارات، معافی نامے، مختلف فرقے، نسطوری ملکائی، یعاقبہ، آریوسی، یونیٹرین، رومن کیتھولک، پروٹیسٹنٹ کا تنازعہ، مارٹن لوتھر اور دوسرے مصلحین زونگلی، ولیم فیرل۔

عہد نامہ جدید کی تاریخی حیثیت، تدوین، زبان، تحریف، اناجیل اربعہ کی تاریخی حیثیت، انتخاب، قدیم نسخے اور تراجم، باہمی اختلافات، انجیل برناباس، دستاویزات بحیرہ مردار، دورِ حاضر میں عیسائیت۔

3. یہودیت:

بنواسرائیل کا مذہبی ارتقاء، عروج وزوال، کثرت پرستی، شجر پرستی، بندے اور خدا کے تعلقات۔

تاریخ بنی اسرائیل کے اہم خطوط، حضرت ابراہیم کا مقام سامی ادیان میں (بائبل وقرآن کی روشنی میں) ملت ابراہیم اور اس کے خدوخال، حضرت ابراہیم کی ہجرتیں، حضرت موسیٰ کے حالات زندگی وتعلیمات (بائبل وقرآن کی روشنی میں) ہجرت فلسطین، یہودیوں کے عقائد، رسومات، مذہبی تہوار، مسیح موعود کا تصور، یہودی فرقے۔

عہد نامہ عتیق، تورات کی تدوین اور اس کی بربادی کی کہانی، تالمود، اپوکریفہ، عہد نامہ عتیق کی تاریخی حیثیت، عہد نامہ قدیم کی زبان، تحریف، یہودیوں کی خفیہ تنظیمیں۔ صیہونیت، فری میسنز، موساد (دورِ جدید میں یہودیت)۔ بیت المقدس کی تاریخ و تقدیس، تینوں مذاہب کی مشترکہ میراث۔

۴: ہندومت:

(الف) ہندومت کی تعریف، تاریخی پس منظر، کثرت پرستی، ویدک دھرم، قدیم ہندودھرم، ذات پات کا نظام، برہمنیت، مذہبی کتب (ویدا، اپنشد) اواگون (تناسخ)۔

(ب) فلسفیانہ ہندودھرم، نجات کے تین طریقے، کرم مارگ، بھگتی مارگ، جنان مارگ، تین اہم فلسفے، سانکھیہ ویدانت، یوگ۔

(ج) مقبول عام ہندودھرم۔ تریموتی، برھما، وشنو، شیوا، کرشن مہاراج، رام چندرجی، بھگوت گیتا، مہابھارت، رامائن، گائے۔

(د) جدید ہندودھرم:

اسلامی تعلیمات وافکار کا ہندودھرم پر اثرات، مغرب کے مذہبی وسائنسی تحریکات کے اثرات، ہندودھرم میں سماجی واصلاحی تبدیلیاں، گاندھی کا فلسفہ و افکار۔

مجوزہ کتب:

عبدالحلیم محمود، المسیحیۃ نشأ تھا وتطورھا، دارالمعارف بمصر؛ رحمت اللہ کیرانوی (تحقیق محمد احمد) اظہار الحق؛ بشیر احمد، فری مشنری؛ محمد تقی عثمانی، عیسائیت کیا ہے؟؛ پرویز، مذاہب عالم کی آسمانی کتابیں؛ سید نواب علی، تاریخ صحف سماوی؛ عماد الحسن فاروقی، دنیا کے بڑے مذاہب؛ رشید احمد، تاریخ مذاہب؛ عبدالوحید خان، عیسائیت انجیل اور قرآن کی روشنی میں؛ مظہر الدین صدیقی، اسلام اور مذاہب عالم (تقابلی مطالعہ)؛ الموسوعۃ المیسرۃ فی الادیان والمذاہب المعاصرۃ؛ مولانا ثناء اللہ امرتسری، اسلام اور مسیحیت؛ پروفیسر ساجد میر، عیسائیت (تجزیہ ومطالعہ)؛ مولانا ثناء اللہ امرتسری، حق پرکاش بجواب ستھیارتھ پرکاش؛ ثناء اللہ امرتسری، مقدس رسول بجواب رنگیلا رسول۔

Muhammad Safwat, Freemasonry.

M.A. Yusseff, The Dead Sea Scrolls, the gospel of Barnabas and the New Testament.

G. Vermes , The Dead Sea Scrolls in English.

Isidaore Epstein, Judaism.

Alan Unterman, Jews.

Bertran Russell, Why I am not a Christian.

John Bright, A History of Israel.

Helmer Ringgren, Israelite Religion.

Dr. Abdul Hameed Qadri, Dimensions of Christianity.

3rdسمیسٹر:

مضمون: اسلام اور جدید معاشی نظریات (ا)   پرچہ نمبر: 2   کورس کوڈ نمبر: ISL-702

اسلام اور جدید معاشی افکار

۱۔ مفہوم واہمیت، ۲۔ مروجہ غیر اسلامی نظامہائے معیشت اور اسلامی نظام معیشت کا تقابل: جاگیرداری، سرمایہ داری، سوشلزم، اسلام

۳۔ **اسلام کے معاشی اصول:**

ملکیت (اجتماعی، انفرادی)، محنت، تجارت اور زراعت کے اصول، صنعت وحرفت، عاملین پیدائش، گردش دولت، زکوۃ، میراث، انفاق فی سبیل اللہ، حکومت کے ذرائع آمدن وخرچ، بیت المال، شرکت ومضاربت، حلال وحرام، ٹیکس کی شرعی حیثیت۔

۴۔ **اہم معاشی مسائل:**

ا۔ بینکنگ، سود، بیمہ، ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ، قسطوں پر خرید وفروخت، کرنسی کا تبادلہ (Money Exchange)، حقوق مجردہ کی خرید وفروخت، مالک اور خریدار کے حقوق، رہن، ہنڈی۔ بیروزگاری کا اسلامی حل، جبری مشقت، چائلڈ لیبر۔ اجارہ اور ٹھیکہ۔

۲۔ سٹاک کمپنیز، جدید مالیاتی ادارے، آئی ایم ایف، ورلڈ بینک، اسلامک ورلڈ بینک، ای سی او، جی 7، جی 8، (World Trade Organization) WTO.

مجوزہ کتب:

امام ابوعبید قاسم بن سلام، کتاب الاموال: امام ابو یوسف، کتاب الخراج، مناظر احسن گیلانی، اسلامی معاشیات۔ حفظ الرحمٰن سیوہاروی، اسلام کا اقتصادی نظام: مولانا مودودی، اسلامی ریاست، سود، اسلام اور جدید معاشی افکار، مولانا امین احسن اصلاحی، اسلامی ریاست، محمد اسحاق سندیلوی، اسلام کا سیاسی نظام، پروفیسر عبدالحمید صدیقی، اسلام اور تھیا کریسی، پروفیسر خورشید احمد، اسلامی نظریہ حیات، حکیم حیدر زماں صدیقی، اسلامی نظریہ سیاست، مولانا حامد انصاری، اسلام کا نظام حکومت، ڈاکٹر انور اقبال قریشی، اسلام اور سود، ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی، اسلام کا تصور ملکیت، ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی، غیر سودی بینکاری، ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی، مضاربت کے شرعی اصول، ڈاکٹر عبدالطیف، اساس تہذیب، ڈاکٹر یوسف الدین احمد، اسلام کے معاشی نظریے، مفتی محمد شفیع، مسئلہ ملکیت زمین، محمد تقی امینی، اسلام احکام شریعہ میں حالات وزمانہ کی رعایت، سید قطب،

اسلام کا عدل اجتماعی، ڈاکٹر یوسف قرضاوی، فقہ الزکوۃ!، لیبان، تمدن عرب (ترجمہ سید علی بلگرامی)؛ لیبان، تمدن ہند (ترجمہ سید علی بلگرامی)، رشید اختر ندوی، تمدن اسلام، مصطفیٰ سباعی، اسلامی تہذیب کے درخشاں پہلو، ڈاکٹر خالد علوی، اسلام کا معاشرتی نظام، پروفیسر خورشید احمد، اسلامی نظریہ حیات، ڈاکٹر تاراچند، تمدن ہند پر اسلامی اثرات (ترجمہ محمد مسعود احمد) سمیع اللہ قریشی، قیام پاکستان کا تاریخی اور تہذیبی پس منظر، ابوالاعلی مودودی، اسلامی تہذیب اور اس کے اصول ومبادی، ڈاکٹر جمیل جالبی، پاکستانی کلچر۔

Muhammad Asad, Principles of state and Governments in Islam.

Shaikh muhamamd Ahmed, Economics of Islam.

Dr. Muhamamd Umar Chapra, Economic system of Islam.

Dr. Nijatullah Siddiqui, Some Aspects of Islamic Economy.

3rd سمیسٹر:

مضمون: تفسیری ادب (ا)　　پرچہ نمبر: 3　　کورس کوڈ نمبر: ISL-703

آپشن نمبر 1　　تفسیری ادب:

سورۃ الفاتحہ　　تفسیر الجامع لاحکام القرآن، قرطبی سے متن پڑھایا جائے گا

سورۃ البقرہ　　ا۔　تفسیر الجامع لاحکام القرآن، قرطبی سے متن پڑھایا جائے گا۔ سورۃ البقرہ پہلے آٹھ رکوع۔

۲۔　احکام القرآن للجصاص سے متن پڑھایا جائے گا، سورۃ البقرہ 9 تا 16 رکوع۔

3rd سمیسٹر:

مضمون: الدعوۃ والارشاد (ا)　　پرچہ نمبر: 3　　کورس کوڈ نمبر: ISL-704

آپشن نمبر 2　　الدعوۃ والارشاد:

ا۔　دعوت، معنی ومفہوم، اغراض ومقاصد،　　الف:　داعی الی اللہ کی صفات قرآن وسنت کی روشنی میں۔

ب:　تاریخ دعوت، اولوالعزم انبیاء کرام علیہم السلام کی دعوت وطریقہ کار، مسائل ومشکلات نتائج واثرات حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ہود علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت شعیب علیہ السلام، حضرت ایوب علیہ السلام، حضرت موسی علیہ اسلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، خاتم الانبیاء حضرت محمد ﷺ کی بعثت اور اسلام۔

ج:　اسلام دین کامل، جامعیت وہمہ گیری، رسول اکرم ﷺ کا طریقہ دعوت۔

د:　مکی دور، اساسیات دعوت، ایمان اور آزمائش، ہجرت۔

ھ:　مدنی دور، اسلامی ریاست واداروں کی تشکیل، نفاذ اسلام۔

و:　اشاعت اسلام کے لئے مختلف ذرائع ووسائل، سفارتی مہمات ووفود دعوتی خطوط، جہاد۔

۲۔　صحابہ کرام تابعین آئمہ اربعہ، مجددین اور صلحاء امت کی دعوت وعزیمت۔

مجوزہ کتب:

احمد علوشی، الدعوۃ الاسلامیہ اصولھا وسائلھا؛ الخولی لاخولی، فقہ الدعوۃ،عبدالکریم زیدان، اصول الدعوہ، محمد سعید البوطی، فقہ السیر ہ، شیخ عبدالوھاب،قصص الانبیاء ڈاکٹر محمد طیب، تاریخ الانبیاء فی ضوء القرآن الکریم والسنۃ النبویۃ، شیخ محمد غزالی، تاریخ الدعوۃ الاسلامیہ، شیخ علی محفوظ، ھدایۃ الراشدین، سید مودودی، رسالہ تجدید واحیاء دین،حسن البناء الشہید، رسالہ التعالیم، شیخ عطیہ صقر، الدین العالمی ومنھج الدعوۃ الالھیہ، شیخ محمد الغزالی، مع اللہ دراسات فی الدعوۃ والدعاۃ، ڈاکٹر بلقاجی، دراسات فی وسائل الدعوہ وسیر الدعوہ،شکیب ارسلان، حاضر العالم السلامی،عبدالحلیم،محمد بن عبدالوھاب، شیخ احمد بن حرین آل ابو طاحی، محمد بن عبدالوھاب، تقی الدین ابن تیمیہ، منھاج السنۃ النبویۃ، الاستاذ العقاد،الاسلام فی القران العشرین، ابوالحسن علی ندوی، تاریخ دعوت وعزیمت، مولانا حفظ الرحمٰن سیو ہاروی، قصص القرآن، سید مودودی، سیرت سرور عالم، علامہ شبلی وسید سلیمان ندوی، سیرت النبی (متعلقہ حصہ) سیرت مصطفیٰ محمد ادریس کاندھلوی، ضیاء النبی، پیر کرم شاہ، رحمت للعالمین قاضی محمد سلیمان منصور پوری، اصح السیر ،عبدالروف داناپوری، سیارہ ڈائجسٹ انبیاء کرام نمبر، صفی الرحمٰن مبارک پوری الرحیق المختوم،نعیم صدیقی، محسن انسانیت، ابوالکلام آزاد، رسول رحمت، دعوۃ وارشاد، ڈاکٹر حافظ افتخار احمد؛ ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر، اسوہ کامل؛ نعیم صدیقی، دعوۃ وارشاد۔

3rd سمیسٹر:

مضمون: ادب حدیث (ا) **پرچہ نمبر:4** **کورس کوڈ نمبر:ISL-705**

۱۔ **علم مصطلح الحدیث:** آغاز، ارتقاء عہد نبوی ﷺ تا عصر حاضر (مختصر جائزہ)

۲۔ **رواۃ کے القاب:** الحدیث، الحافظ، الحجہ، الحاکم، امیر المومنین فی الحدیث

سند ومتن کی لغوی واصطلاحی تعریفیں، سند کا آغاز، اہمیت، حدیث اور مستشرقین، فن اسماء الرجال، طرق تخریج حدیث، فتنہ انکارِ حدیث اور اس کی تاریخ۔ حدیث اور اس کی تاریخ۔

۳۔ **حدیث سے متعلق مختلف فرق کے نظریات:** خوارج، شیعہ، معتزلہ (ایک تفصیلی جائزہ)

۴۔ **متن حدیث صحیح بخاری کتاب الدعوات (نصف اوّل) حدیث نمبر 6304 سے لیکر 6355 تک۔**

مجوزہ کتب:

الکتانی، الرسالہ المستطر فہ: عجاج الخطیب، السنہ قبل التدوین: ڈاکٹر مصطفیٰ اعظمی، الدراسات فی الحدیث النبوی: ڈاکٹر اکرم ضیاء عمر، بحوث فی تاریخ السنہ المشر فہ؛ ڈاکٹر صبحی صالح، علوم الحدیث؛ محمد محمد ابوزھو، الحدیث والمحدثون: ڈاکٹر مصطفیٰ سباعی، السنہ ومکانتھا فی التشریع الاسلامی: خولی، تاریخ فنون الحدیث: نواب صدیق حسن خان، الحطۃ فی ذکر الصحاح الستہ: شاہ عبدالعزیز، بستان المحدثین: مناظر احسن گیلانی، تدوین حدیث، مولانا محمد عبدہ، صحاح ستہ اور ان کے مؤلفین، ڈاکٹر خالد علوی، حفاظت حدیث، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر، التحدیث فی علوم الحدیث، ڈاکٹر زبیر احمد صدیقی، حدیث لٹریچر، مسعود احمد، تفہیم اسلام، عبدالرحمٰن کیلانی، آئینہ پرویزیت، پرویز واسلم جیراجپوری، مقام حدیث، فضل احمد غزنوی، صحیح مقام حدیث، خلجی، فتنہ انکار حدیث کا پس منظر، برق، دو اسلام، محمد اسماعیل سلفی، حجیت حدیث، ناصر الدین البانی، حجیت حدیث، عبدالغنی عبدالخالق، حجیت سنت، محمد لقمان السّلفی، السنہ حجیتھا ومکانتھا فی الاسلام والرد علی منکریھا؛ ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر، علوم الحدیث (فنی، فکری وتاریخی مطالعہ)۔

Goldziher, Muslim Studies.

Schact, Origins of Muhammadan Jurisprudence.

Dr. Muhammad Mustafa Al-azami, Studies in Early Hadith Literature.

Herbert Berg, The Development of Exegesis in Early on Islam.

Emile Dermengham, The Life of Mahomet (from French to English)

سمیسٹر: 3rd

مضمون: اسلام اور سائنس (ا)　　　پرچہ نمبر: 4　　　کورس کوڈ نمبر: ISL-706

سائنس کا مفہوم، سائنس کی اہمیت و وسعت، اسلوب، سائنسی طریق کار، مشاہدہ تجربات، مفروضات، نظریات وقوانین، علت ومعلول، تاریخ سائنس کی ترقی کے تین مراحل۔

فطرت کیا ہے، کائنات کی توجیہہ، سورج زمین، تخلیق کائنات کی وحدت سے خدا تعالی کے وجود کا قرآنی استشھاد، کائنات، مادہ قوت، توانائی طبعی قوت، نظریہ جوھر، مادہ اور اسلام۔ اسلام اور فلسفہ ارتقاء، حیات کے متعلق اسلام کا موقف، سائنس اور مذہب، زمان ومکان۔

مجوزہ کتب:

کتاب الشفا، ابن سینا؛ کتاب الہند، البیرونی؛ نامور مسلمان سائنسدان، حمید عسکری؛ اسلام اور سائنس، ڈاکٹر رفیع الدین؛ تمدن عرب، گستاؤلی بان۔

Scientific Development in Europe, Drapper

Introduction to History of Science, George Sarten.

Science Past and Present, F.S. Taylor.

Science and Civilization in Islam, Dr. Hussain Nasr.

Remarking of Humanity, Robart Brefalt it.

History of Conflict between Science and Religion, Drapper.

سمیسٹر: 3rd

مضمون: فلسفہ اور علم الکلام (ا)　　　پرچہ نمبر: 4　　　کورس کوڈ نمبر: ISL-707

(الف) فلسفہ کا مفہوم، مقاصد، فلسفہ کی ابتداء، سقراط، افلاطون اور ارسطو کے نظریات کا تفصیلی جائزہ۔ جدید مغربی فلسفہ کے نمایاں خدوخال، مادیت منطقی اثباتیت وجودیت، معاشرے پر فلسفے کے اثرات، فلسفہ اور مذہب، فلسفہ اور اخلاق، نظریہ علم۔

(ب) مسلم فلاسفہ کے افکار نظریات، الکندی، فارابی، ابن سینا، ابن ماجہ، ابن رشد، ابن طفیل، غزالی، ابن تیمیہ، شاہ ولی اللہ، علامہ محمد اقبال۔

مجوزہ کتب:

فلسفہ جدید کے خدوخال، علی عباس جلال پور؛ روایات فلسفہ، خواجہ غلام صادق؛ تاریخ فلاسفہ الاسلام، لطفی جمعہ، تاریخ الحکماء، جمال الدین قفطی؛ تہافتہ الفلاسفہ، امام غزالی؛ تہافتہ التھافہ، ابن رشد؛ تشکیل جدید الھیات اسلامیہ، علامہ محمد اقبال؛ داستان فلسفہ، عابد علی؛ الکلام وعلم الکلام، علامہ شبلی نعمانی؛ العقل والنقل، علامہ ابن تیمیہ؛ الرد علی المنطقیین، علامہ ابن تیمیہ؛ النبر اس، عبدالعزیز پرھاروی؛ مسئلہ جبر وقدر، مولانا مودودی؛ سیرت النبی (اخلاقیات)، اخلاق اور فلسفہ اخلاق، حفظ الرحمان سیوہاری؛ قصۃ الایمان، ندیم جسر؛ عقلیات ابن تیمیہ، محمد حنیف ندوی؛ سرگزشت

غزالی،محمد حنیف ندوی؛ تعلیمات غزالی،محمد حنیف ندوی؛ قدیم یونانی فلسفہ،محمد حنیف ندوی۔

The story of Philosophy, Will Durant.

The History of Western Philosophy, Burtand Russel

A critical History of Greek Philosophy, W.T. Stace.

Studies in Muslim Philosophy, A Saeed Shaikh.

A History of Muslim Philosophy M. Shareef.

An introduction to Ethics. William Lillie.

Modern Philosophy, Wright.

Outline of History of Ethics. Henry Sidwich.

3rd سمیسٹر:

مضمون: قانون اسلامی (ا)　　　پرچہ نمبر:5　　　کورس کوڈ نمبر:ISL-708

آپشن نمبر 1　　　قانون اسلامی:

(الف) حقوق اللہ سے متعلق سزائیں۔

حد کا مفہوم، حد کی اقسام، سرقہ، سرقہ کی اقسام، حرز کا مفہوم، مال متقوّم، حد سرقہ۔ زنا، ثبوت زنا، حرمت زنا کے اسرار، حد زنا جلد اور رجم پر بحث۔ شراب نوشی، حرمت خمر کی مصلحتیں، منشیات کا حکم، شراب نوشی کی سزا۔ قذف، قذف کا مفہوم، قذف کی سزا۔ حرابہ، تعریف، شرائط، رہزنی کی مختلف شکلیں، حرابہ کی سزا۔ بغاوت، بغاوت کا مفہوم، باغیوں کی قسمیں، خروج۔ طاقت کا استعمال، بغاوت کی سزا۔ ارتداد، ارتداد کا مفہوم، حد ارتداد اور اس کی مصلحت وضرورت۔

(ب) حقوق العباد سے متعلق سزائیں۔　　　قصاص ودیت۔

قصاص اور اس کی حکمت، قصاص کا مفہوم قتل عمد، شبہ عمد قتل خطاء، اعضاء کا قصاص، اعضا کی دیت وجوب قصاص کی شرائط قسامہ۔

مجوزہ کتب:

ابوزہرہ، الجریمہ فی الفقہ الاسلامی، ابوزہرہ، العقوبہ فی الفقہ الاسلامی، عبدالعزیز عامر، التعزیر فی الشریعہ الاسلامیہ، ڈاکٹر محمود احمد غازی، مسودہ قانون قصاص ودیت، تنزیل الرحمان، اسلام کا قانون حدود وتعزیرات اور قصاص ودیت، Code of Islamic Law Concerned Volume، احمد فتحی بہنسی، القصاص فی الفقہ الاسلامی، سید محمد متین ہاشمی، اسلامی حدود، علی بن فھید الدغیمان الرباتی، الشروط الممیزۃ للبغاۃ عن المحاربین، قطاع الطریق فی الفقہ الاسلامی، ماجدۃ فیصل زکریا، عمر بن عبدالعزیز وسیاسۃ فی رد المظالم؛ محاضرات فقہ، ڈاکٹر محمود احمد غازی؛ اسلامی ریاست، مولانا مودودی؛ اسلامی قانون، مولانا امین احسن اصلاحی؛ اسلامی ریاست، مولانا گوہر رحمان؛ الفقہ الاسلامی وادلتہ؛ ڈاکٹر وہبہ الزحیلی؛ الموسوعۃ الفقھیۃ۔

سمیسٹر:3rd

مضمون: جدید دنیائے اسلام (ا) پرچہ نمبر:5 کورس کوڈ نمبر:ISL-709

آپشن نمبر2 جدید دنیائے اسلام:

مسلم ممالک کی مختصر تاریخ اور جغرافیہ، وسائل، مذہبی، سیاسی، معاشی اور معاشرتی حالات۔

مندرجہ ذیل ممالک میں قانون نظام اور اس میں اصلاحات (سعودی عرب، مصر، ایران، عراق، پاکستان، انڈونیشیا، ملائشیا، متحدہ عرب امارات، ترکی، شام، الجزائر، سوڈان، نائجیر یا افغانستان اور وسطی ایشیا کی نو آزاد ریاستیں)۔

۱۔ عالم اسلام میں جدید رجحانات کا جائزہ۔ ۲۔ غیر مسلم دنیا میں مسلمان اقلیتیں، مختصر جائزہ۔

۳۔ فلسطین، کشمیر، افغانستان، عراق کی جنگ۔ ۴۔ اسلامی تنظیمیں۔

۵۔ نیو ورلڈ آرڈر اور مسلم دنیا۔

(عرب لیگ، آرگنائزیشن آف اسلامی کانفرنس(OIC) تنظیم برائے اقتصادی تعاون(ECO)، خلیجی کونسل برائے تعاون(GCC)، رابطہ عالم اسلامی، موتمر عالمی اسلامی ISESCO، یورپ، امریکہ اور دوسرے ملکوں میں مسلم تنظیمیں۔

RECOMMENDED BOOKS.

Common Wealth of Muslim States, Ch. Nazir Ahmed.

A Plea for Pan-Islamism, Ch. Nazir Ahmed.

A Study of History, Tyne. B.

The Arab World , Past Present & Future.

Islam in the Modern World, A. K Broohi.

International Islamic Collequim 1957-58, Proceedings (P.U Pb).

The Arab States & the Arab League, Mr. Khalil.

Conferences on Muslim Doctrine & Human Rights in Islam.

The Middle East & North Africa. (Relevant Portions).

Middle East in World Affairs.

سمیسٹر:3rd

مضمون: اخلاق وتصوف (ا) پرچہ نمبر:5 کورس کوڈ نمبر:ISL-710

آپشن نمبر3 حصّہ اخلاق:

اخلاق کا تعارف واہمیت: اخلاق کا لغوی واصطلاحی مفہوم، اہمیت قرآن وسنت کی روشنی میں، اخلاق کی اقسام، فضائل اربعہ وفروعات، رذائل اربعہ وفروعات، عناصر اخلاق، اخلاقی ونفسانی امراض اوران کے معالجات۔

مختلف اخلاقی نظریات: ارسطو، افلاطون کا تصور اخلاق، ہندومت، گوتم، گرونا نک، یہودیت وعیسائیت میں تصور اخلاق، مغرب کا تصور

اخلاق اور اشترا کی تصور اخلاق۔

فضائل اخلاق کی اساس: فضائل اخلاق کے اختلاف اور تقسیم: صدق، عفت و پاکبازی، سخاوت، امانت و دیانت، شرم وحیا، عدل وانصاف، ایفائے عہد، عفوودرگزر، حلم وبردباری، رفق ولطف، تواضع وخاکساری، خوش کلامی، اعتدال اور میانہ روی، ایثار، عزت نفس یا خودداری، شجاعت، استقامت، حق گوئی، استغناء، غیرت وحمیت۔

رذائل اخلاق: منکر یا برائی، بے حیائی، جھوٹ، جھوٹی قسمیں کھانا، خیانت و بددیانتی، دغا بازی، فریب، بہتان، چغل خوری، بدگوئی، غیبت، بدگمانی، دوُرخاپن، حسد، بغض وکینہ، خوشامد، بخل، ریا، فخروغرور، حرص، ظلم، فحاشی وزنا، فحش گوئی، اسراف، چوری، رشوت، سودخوری، شراب خواری، غلول، حب جاہ، حبّ مال اور ان اخلاقی امراض کا علاج۔

مسلم مفکرینِ اخلاقیات اور ان کے نظریات:

فارابی، ابن مسکویہ امام غزالی، جلال الدین دوانی (نظریہ سعادت ومثل اعلیٰ، فلسفہ اخلاق، غزالی، حیات انسانی کے نفسیاتی، معاشرتی اور سیاسی رویے اور اخلاق، اقسام مدینہ ومدینۃ الفاضلہ، سیاست ملک کی اقسام، امورِ سلطنت، اخلاقی قوانین ووضعی قوانین میں فرق، حقوق وفرائض (اس حصہ میں اس تعلق کا مطالعہ کیا جائے گا، جو اخلاق اور عملی زندگی کے درمیان پایا جانا مطلوب ہے)۔

مجوزہ کتب:

عبداللہ بن مبارک، کتاب الزہد، وکیع بن جراح، کتاب الزہد، امام احمد بن حنبل، کتاب الورع، المنذری، الترغیب والترھیب علی ہجویری، کشف المحجوب، عبدالکریم قشیری، رسالہ قشریہ، ابونصر سراج، کتاب اللمع؛ پروفیسر یوسف سلیم چشتی، اسلامی تصوف میں غیر اسلامی نظریات پروفیسر یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف، ڈاکٹر میر ولی الدین، قرآن اور تصوف؛ سید ابوبکر غزنوی، حقیقت ذکر الٰہی، شیخ عبدالقادر حبیب اللہ، التصوف فی المیزان؛ امین احسن اصلاحی، تزکیہ نفس، امام غزالی، احیاء علوم الدین؛ غزالی، المنقذ من الضلال؛ حفظ الرحمان سیوھاروی، اخلاق اور فلسفہ اخلاق، سید سلیمان ندوی، سیرت النبی (جلد ششم) خطیب العمری ولی الدین، مشکاۃ المصابیح، شاہ ولی اللہ دھلوی، فیوض الحرمین، شاہ ولی اللہ دہلوی، ہمعات، الجیلی عبدالکریم، الانسان الکامل، علامہ احسان الٰہی ظہیر، التصوف المنشأ والمصادر، عبدالوھاب شعرانی، الاخلاق المقبولیہ، محمد صادق عرجون، التصوف فی الاسلام، التصوف فی تراث ابن تیمیہ، عبدالماجد دریا آبادی، تصوف اسلام، ابونعیم اصفہانی، حلیۃ الاولیاء، عبدالقادر جیلانی، غنیۃ الطالبین، عبدالرحمٰن کیلانی، شریعت وطریقت، ابن تیمیہ، الصوفیہ والفقراء؛ ڈاکٹر احمد بن محمد بنانی، موقف ابن تیمیہ فی التصوف؛ ابن قیم الجوزیہ، کتاب الروح، مکتوبات مجدد الف ثانی، نواب سید صدیق حسن خان، الدین الخالص مولانا اشرف علی تھانوی، التکشف عن مھمات التصوف، شیخ شہاب الدین سہروردی، عوارف المعارف۔

NICHOLOSON, Mysticim in Islam,

Sufi Orders in Islam,

Arnold, Preaching of Islam.

Islam in sub-continent

3rd سمیسٹر:

مضمون: منہج تحقیق پرچہ نمبر:6 کورس کوڈ نمبر:ISL-711

(اصول تحقیق وتنقید سے آگاہی، اصول تخریج کی عملی مشق کے علاوہ کمپیوٹر پر حدیث وسیرت سے متعلقہ ویب سائٹس کو کھولنے، انٹرنیٹ پر حدیث و سیرت اٹھائے گئے اعتراضات کا جائزہ لینے کی اہلیت پیدا کرنا)۔

1. **تحقیق کا مفہوم:** تحقیق کا مفہوم، اہمیت، مقاصد تحقیق، قبل از اسلام تحقیق، شوشل سائنسز، لسانیات اوراسلام میں تحقیق اوراُس کی اہمیت، مبادیات تحقیق: اقسام تحقیق: دستاویزی تحقیق، سروی تحقیق، وضاحتی تحقیق، مخطوطات کی تحقیق، علم اسماء الرجال، تفسیر حدیث سیرت اور تاریخ میں تحقیق کا طریقہ کار، اسلامی علوم کے ارتقاء میں مسلم طریق تحقیق کا حصہ، اسلامی فن تحقیق کے یورپ پر اثرات۔

2. **عناصر(Elements of Research):** مطالعہ اوراس کے جدید اصول، مختلف لغات کے استعمال کا طریقہ کار، محقق اوراس کے اوصاف، اخلاقی، اسلوب تحقیق، تنقیدی، مقالہ کی تیاری، انتخاب موضوع اور تلاش مواد، تحقیق کا ابتدائی خاکہ۔

3. **تحریر(Writings):** محاسن تحریر، ابتدائی مواد، کتابیات، حوالہ جات، رموز، علامات تحریر کا استعمال۔

4. **متن(Text):** متن کے اجزاء طریقہ تحقیق، عبارت حوالہ (کوٹیشن) تکمیل حوالہ کا طریق کار، حوالہ مصادر اصلیہ، مصادر ثانویہ۔

5. **اہم مصادر کا مطالعہ:** قرآن وتفسیر، حدیث وسیرت، فقہ واصول فقہ، تاریخ وسماجی علوم۔

6. **اصول تخریج:** تخریج کا لفظی واصطلاحی مفہوم، ضرورت تخریج، فوائد تخریج، تخریج کے ضمن میں ضرورت نکات۔

7. **طرق تخریج:**

مجوزہ کتب:

ایم سلطانہ بخش، اردو میں اصول تحقیق، ڈاکٹر خالد علوی، حفاظت حدیث، شبلی نعمانی، مقدمہ سیرت النبیؐ، سعید اکبرآبادی فہم قرآن، اعجاز راہی، تحقیق اور اصول وضع اصطلاحات، سید جمیل احمد رضوی، لائبریری سائنس اور اصول تحقیقی، احسان اللہ خاں، تعلیمی تحقیق، ڈاکٹر سعید اللہ قاضی، اسلامی اصول تحقیق، ڈاکٹر قاضی عبدالقادر، تصنیف وتحقیق کے اصول، ڈاکٹر رفیع الدین، اسلامی تحقیق، مفہوم وطریق کار، صلاح الدین منجد، تحقیق نصوص ونشرھا، محمود طحان، اصول التخریج ودراسۃ الاسانید، ابومحمد عبدالمھدی، طرق تخریج الحدیث، احمد شلبی، کیف تکتب بحثا اوررسالۃ، علی جواد طاھر، منھج البحث العربی، ودکتور عبدالوھاب ابراھیم، کتابۃ البحث العلمی؛ ڈاکٹر افتخار احمد تحقیق کے اصول ومبادی۔

Ahmad Von, Denfer, Research in Islam

Ket L. Manual for writers.

Zia-ul-haq, Islamic Research and Method.

Berry, Ralph, How to write a Research paper.

Davis, Gordon and Clyet, Writing the Doctoral Dissertation, A Sysmatic approach.

Tuitelbaum, Harry, How to write a Thesis, A guide to the Research paper.

سمیسٹر: 4th

مضمون: تقابل ادیان(ii)　　پرچہ نمبر:1　　کورس کوڈ نمبر:ISL-801

۱: **بدھ مت:** بدھ مت کی آمد سے قبل ہندوستان کی مذہبی حالت، بدھ نظامِ حیات کا قیام، مہاتما بدھ کی زندگی اور تعلیمات اوران کا تنقیدی جائزہ، نروان، بدھ مت کا فروغ واشاعت، دومشہور فرقے، مہایانہ، ہنایانہ، بدھ مکاتب فکر کے اہم رجحانات۔ بدھ کا مذہبی لٹریچر۔

۲: **زرتشت:** زرتشت سے پہلے کا ایرانی مذہب، زرتشت کے حالاتِ زندگی اور تعلیمات، زمانہ، دینی حالات، اوستا اولیٰ، اوستا اخریٰ، موجودہ رجحانات، زرتشت کی تعلیمات کا اسلامی تعلیمات سے مشابہت۔

۳: **جین مت:** بانی مذہب، مہابیر کی زندگی اور تعلیمات، جین مت کا پس منظر، جین مت کی ابتداء کے متعلق جینیوں کا دعویٰ، بدھ مت اور جین مت میں مشابہت، جینیوں کی اھنسا، نروان۔

۴: **سکھ مت:** گرونانک کی زندگی، تعلیمات، سکھ مذہب کی حقیقت، سکھ مت پر اسلام کے اثرات، اسلام اور سکھ مت میں موافقت، ہندومت سے سکھ مت کے اختلافات، سکھوں کے مشہور گرو، قرآن مجید اور گرنتھ کی مشترکہ تعلیمات، سکھ مت پر ہندو کا اثر، سکھ مت اور تصور خدا۔ گرونانک کی وفات اوران کے جانشینوں کا سلسلہ، گرنتھ کی تاریخی حیثیت، سکھوں کے مشہور فرقے (ہنڈالی، نامداری، اکالی)، گولڈن ٹمپل پر حملے کے بعد سکھ مت اور ہندومت کے تعلقات۔

۵: **کنفیوشس مذہب:** کنگ فوزے (کنفیوشس) زندگی اور تعلیمات، کنفیوشیسی مذہب کی مقبولیت کے اسباب، کنفیوشس کے بعد اس مذہب کی حالت، اخلاقیات، نظریہ سلطنت، کنفیوشس کے شاگرد، کنفیوشسی مذہب کے قوی اور کمزور پہلو۔

۶: **تاؤمذہب:** بانی مذہب لاؤزے کی زندگی اور تعلیمات، تاؤ کے معنی اور صفات، اس مذہب کا نظامِ اخلاق، لاؤزے کے بعد تاؤ مذہب کی حالت، کنفیوشس اور لاؤزے کا موازنہ، تاؤمذہب کی مقبولیت، تاؤمت کی رواداری۔

۷: **شنٹو مذہب:** سورج کی دیوی کی پرستش، شنٹو مذہب کے جاپان سے باہر نہ پھیلنے کی وجوہ۔ اس مذہب پر بدھ مذہب اور کنفیوشس کے اثرات، پروہت، معابد، طریقِ عبادت، شاہ پرستی اور ہیروپرستی۔

مجوزہ کتب:

الادیان الہند الکبریٰ، ڈاکٹر احمد شلبی؛ مقارنۃ الادیان، ڈاکٹر محمد عبداللہ الشرقاوی؛ ڈاکٹر مہر عبدالحق، ہندوصنمیات؛ پروفیسر محمد منور، دیوار برہمن؛ محمد مجیب، تاریخ تمدن ہند؛ مولانا ثناء اللہ امرتسری، تُرک اسلام؛ ثناء اللہ امرتسری، گوشت خوری؛ حق پرکاش، بجواب ستھیارتھ پرکاش، مولانا ثناء اللہ امرتسری؛ مقدس رسول بجواب رنگیلا رسول، مولانا ثناء اللہ امرتسری؛ لیوس مور/ یاسر جواد، مذاہب عالم کا انسائیکلوپیڈیا؛ پیر محمد کرم شاہ ازہری، ضیاء النبی (جلداوّل)۔

Christmas Humphrey, Buddhism, Penguin Book.

B.D.K. ,The Teaching of Buddha, Japan.

Mary Boyce., Zoroastarians, Routledge and Kegan Paul, London.

Lewis M. Hopfe, Religions of the World.

Hams Jochim Schoeps, Guide to the Religions of mankind.

The Lion Hankbook, The World's Religions.

Richard Cavendish, The Great Religions.

Geoffrey Parrinder, An Illustrated History of the World's Religion.

Robert Jackson, Perspectives on world Religions.

Arnald Toynbee, An Historical Approach to Religion.

4th سمیسٹر :

مضمون: اسلام اور جدید سیاسی و معاشرتی نظریات (ii)　　پرچہ نمبر: 2　　کورس کوڈ نمبر: ISL-802

۱۔　سیاسی نظام کا مفہوم اہمیت۔

۲۔　مروجہ نظام سیاست اور اسلامی نظام سیاست کا تقابل (آمریت، جمہوریت، اسلام)

۳۔　ریاست، ضرورت و اہمیت۔

۴۔　اسلام کے نظام سیاست کے بنیادی خدوخال، اقتدار اعلیٰ، شوریٰ، مقننہ، عدلیہ، جمہوریت اور خلافت کا تقابل، نظریہ قومیت اور ملت کا تقابل، اسلام میں بنیادی حقوق وفرائض اور تقابلی جائزہ، اسلامی ریاست کی خارجہ پالیسی، اسلام میں حزب اختلاف کا تصور۔

۵۔　امت مسلمہ کے موجودہ سیاسی مسائل اور ان کا حل۔　　۶۔　اسلام میں بنیادی حقوق وفرائض اور تقابلی جائزہ

مجوزہ کتب:

مولانا امین احسن اصلاحی، اسلامی ریاست، محمد اسحاق سندیلوی، اسلام کا سیاسی نظام، پروفیسر عبدالحمید صدیقی، اسلام اور تھیا کریسی، پروفیسر خورشید احمد، اسلامی نظریہ حیات، حکیم حیدر زماں صدیقی، اسلامی نظریہ سیاست، مولانا حامد انصاری، اسلام کا نظام حکومت، ڈاکٹر عبداللطیف، اساس تہذہب، ڈاکٹر یوسف الدین احمد اسلام کے معاشی نظریے، مفتی محمد شفیع، مسئلہ ملکیت زمین، محمد تقی امینی، اسلام احکام شریعہ میں حالات وزمانہ کی رعایت، سید قطب، اسلام کا عدل اجتماعی، ڈاکٹر یوسف قرضاوی، فقہ الزکوٰۃ، لیبان، تمدن عرب (ترجمہ سید علی بلگرامی)، لیبان، تمدن ہند (ترجمہ سید علی بلگرامی)، رشید اختر ندوی، تمدن اسلام، مصطفیٰ سباعی، اسلامی تہذیب کے درخشاں پہلو، ڈاکٹر خالد علوی، اسلام کا معاشرتی نظام، ڈاکٹر تاراچند، تمدن ہند پر اسلامی اثرات (ترجمہ محمد مسعود احمد)، سمیع اللہ قریشی، قیام پاکستان کا تاریخی اور تہذیبی پس منظر، ابوالاعلیٰ مودودی، اسلامی تہذیب اور اس کے اصول ومبادی، ڈاکٹر جمیل جالبی، پاکستانی کلچر۔

Muhammad Asad, Principles of State & Governments in Islam.

Shaikh Muhammad Ahmed, Economics of Islam.

Dr. M. Umar Chapra, Economic System of Islam.

Dr. Nijatullah Siddiqui, Some Aspects of Islamic Economy.

4th سمیسٹر

مضمون: تفسیری ادب (ii)　　پرچہ نمبر: 3　　کورس کوڈ نمبر: ISL-803

آپشن نمبر 1　　تفسیری ادب:

سورۃ البقرہ:ا۔مراغی،تفسیر المراغی،سورۃ البقرہ رکوع 17 تا24 ۲۔رشید رضا،تفسیر المنار سورۃ البقرہ رکوع25 تا32 ۳۔شوکانی ، محمد بن علی، فتح القدیر ،سورۃ البقرۃ،رکوع33-40

4th سمیسٹر

مضمون:الدعوۃ والارشاد(ii)　　　پرچہ نمبر:3　　　کورس کوڈ نمبر:ISL-804

آپشن نمبر2　　　الدعوۃ والارشاد:

(ا)　تحریکات،آغاز وارتقاء مسائل ومشکلات،اثرات وثمرات۔وھابی تحریک (سعودیہ) مہدی تحریک (سوڈان) نورسی تحریک (ترکیہ) تحریک اخوان المسلمون (مصر) سنوسی تحریک (افریقہ)،دعوت اسلامی کے پس منظر میں فلسطین،ایران وافغانستان وکشمیر وبوسنیا ووسط ایشیا اور عالم اسلام کے موجودہ حالات وواقعات۔

(۲)　دعوت اسلامی کی راہ میں حائل مشکلات ورکاوٹیں۔

صیہونیت،اشتراکیت،نصاری کی مشنری سرگرمیاں،الحادودھریت ومادیت دیگر داخلی وخارجی مشکلات۔

(۳)　عصر حاضر میں اشاعت اسلام کے لئے ذرائع ومسائل اوران کا کردار:

مساجد،تعلیمی ادارے،جیلیں م مسافر خانے م کاروباری ادارے،جراء ورسائل،مجلّات وکتب،جدید سمعی وبصری آلات کا استعمال۔غیر مسلموں کواسلام کی دعوت،ضرورت واہمیت،حکمت واسلوب۔

(۴)　دعوت میں خواتین کا کردار

مجوزہ کتب:

احمد علوشی، الدعوۃ اسلامیہ اصولھا وسائکھا ، جمعہ الخولی ، فقہ الدعوہ ،عبدالکریم زیدان، اصول الدعوہ،محمد سعید البوطی ، فقہ السیر ۃ، شیخ عبدالوھاب،قصص الانبیاء،ڈاکٹر محمد طیب،تاریخ الانبیاء فی صوء القرآن الکریم والسنہ النبویہ،شیخ محمد غزالی،تاریخ الدعوۃ الاسلامیہ،شیخ علی محفوظ،ھدایہ الراشدین،سید مودودی، رسالہ تجدید الدین واحیاۂ ،التعالیم حسن البناء الشھید، رسالہ التعالیم،شیخ عطیہ صقر،الدین العالمی ومنہج الدعوۃ الالھیہ،شیخ محمد الغزالی،مع اللہ داسات فی الدعوۃ والدعاہ،ڈاکٹر بلقاجی ، دراسات فی وسائل الدعوہ وسیر الدعوہ،شکیب ارسلان، حاضر العالم الاسلامی،عبدالحلیم،محمد بن عبدالوھاب،شیخ احمد بن حرین آل ابوطاحی،محمد بن عبدالوھاب،تقی الدین ابن تیمیہ،منھاج السنۃ النبویہ،الاستاذ العقاد،الاسلام فی القران العشرین، ابوالحسن علی ندوی،تاریخ دعوت وعزیمیت ،مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی،قصص القرآن ،سید مودودی،سیرت سرور عالم،علامہ شبلی وسید سلیمان ندوی، سیرت النبی (متعلقہ حصہ)۔دعوۃ وارشاد،ڈاکٹر حافظ افتخار احمد؛نعیم صدیقی،الدعوۃ والارشاد؛ ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر،اسوہ کامل۔

4th سمیسٹر

مضمون:ادب حدیث(ii)　　　پرچہ نمبر:4　　　کورس کوڈ نمبر:ISL-805

آپشن نمبر1　　　ادب حدیث:

کتب حدیث کی اقسام:　　　تعارف

متن حدیث کی کتب،اصول حدیث کی کتب،اسماء الرجال کی کتب،اہم کتب اوران کے مولفین کا تفصیلی تعارف،کتاب کا منہج۔

ا۔　اصول حدیث کی مشہور کتب:

المحدث الفاصل بین الراوی والواعی للرامھر مزی، معرفہ علوم الحدیث للحاکم، الکفایہ فی علم الروایہ للخطیب البغدادی، الجامع لاخلاق الراوی والواعی للخطیب البغدادی، الالماع للقاضی عیاض، علوم الحدیث المعروف مقدمہ ابن الصلاح، التقریب للنووی، تدریب الراوی للسیوطی، فتح المغیث شرح الفیہ الحدیث للسخاوی، شرح نخبہ الفکر لابن حجر، قواعد التحدیث للقاسمی وغیرہ۔

۲۔ الجامع السنن، المستدرک، المستخرج، المسند، المصنف، الاجزاء، تلخیص تجرید، کتب موضوعات، الزوائد، المسلسلات، وحدانیات تا رباعیات، غریب الحدیث، الامالی، الاحادیث القدسیہ وغیرہ۔

۳۔ کتب اسماء الرجال:

۱۔ کتب معرفہ الصحابہ۔ ۲۔ کتب الطبقات۔ ۳۔ کتب تاریخ الرواۃ۔

۴۔ صحاح ستہ کے رجال پر کتب۔ ۵۔ کتب جرح وتعدیل: الثقات، الضعفاء۔ ۶۔ کتب الانساب۔

۷۔ کتب رجال بلاد مخصوصہ۔ ۸۔ کتب الاسماء والکنی والالقاب والمشتبہ والمؤتلف والمختلف وغیرہ۔

۴۔ **متن حدیث صحیح بخاری کتاب الدعوات (نصف آخر) حدیث نمبر 6356 سے لیکر 6411 تک**

مجوزہ کتب:

الکتانی، الرسالہ المستطرفہ، عجاج الخطیب، السنہ قبل التدوین، ڈاکٹر مصطفیٰ اعظمی، الدراسات فی الحدیث النبوی، ڈاکٹر اکرم ضیاء عمری، بحوث فی تاریخ السنہ والمشرفہ، صبحی صالح، علوم الحدیث، محمد محمد ابوزھو، الحدیث والمحدثون، ڈاکٹر مصطفیٰ سباعی، السنہ ومکانتھا فی التشریع الاسلامی، خولی، تاریخ فنون حدیث، نواب صدیق حسن الحطۃ فی ذکر الصحاح الستۃ، شاہ عبدالعزیز، بستان المحدثین، مناظر احسن گیلانی، تدوین حدیث مولانا محمد عبدہ، صحاح ستہ اوران کے مؤلفین، ڈاکٹر خالد علوی، حفاظت حدیث، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر، التحدیث فی علوم الحدیث، علوم الحدیث ڈاکٹر زبیر احمد صدیقی، حدیث لٹریچر، مسعود احمد، تفہیم اسلام، عبدالرحمٰن کیلانی، آئینہ پرویزیت، پرویز اسلم جیراجپوری، مقام حدیث، فضل احمد غزنوی صحیح مقام حدیث، افتخار احمد خلیجی، فتنہ انکار حدیث کا پس منظر، برق، دو اسلام، محمد اسماعیل سلفی، حجیت حدیث، ناصر الدین البانی، حجیت حدیث، عبدالغنی عبدالخالق، حجیت سنت، محمد لقمان السّلفی، السنہ حجیتھا ومکانتھا فی الاسلام والرد علی منکریھا؛ ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر، علوم الحدیث (فنی، فکری اور تاریخی مطالعہ)؛ اسالیب تخریج حدیث، ڈاکٹر افتخار احمد۔

Goldziher, Muslim Studies.

Schacht, Origins of Muhammadan Jurisprudence.

Dr. Muhammad Mustaf Al-azami, study in Early Hadith Literature.

Herbert Berg, The Development of Exegesis in Early Islam.

Emile Dermengham, The Life of Mahomet (from French to English).

4th سمیسٹر

مضمون: اسلام اور سائنس (ii) **پرچہ نمبر: 4** **کورس کوڈ نمبر: ISL-806**

آپشن نمبر 2 **اسلام اور سائنس:**

سائنس میں مسلمانوں کے کارنامے۔

سائنسی علوم، علم طب، کیمیا، طبعیات، علم ھیئت، ریاضی، حیاتیات، زراعت اور علم جغرافیہ، مسلمان سائنسدان (حالات زندگی اور سائنسی کارنامے)۔ابوبکرزکریارازی۔الکندی۔حسنین بن اسحاق، ابن سینا، الموسی الخوارزمی، ابونصر الفارابی، ابوریحان البیرونی، عمر خیام، بنوشاکر، ثابت بن قرہ ابوبکر البستانی، سنابن ثاقب، ابوالوفا، المسعو دی، فخر الدین رازی، ابن باجہ، ابن طفیل، ابن رشد، ابوالقاسم الزھراوی، ابواسحاق الزرقانی، شریف الادریسی، محمد بن یوسف الوراق، ابن العوام، ابن البدر، ابن الخطیب، القلصاوی۔

۱۔ مسلمانوں میں سائنسی تحقیق کے زوال کے اسباب اور اس کے احیاء کی تدابیر۔

۲۔ اسلامی دنیامیں سائنسی ترقی کی موجودہ حالت۔

۳۔ عصر حاضر میں سائنسی ترقی اور عالم اسلام کی حالت۔

مجوزہ کتب:

کتاب الشفاء، ابن سینا؛ کتاب الہند، البیرونی؛ نامور مسلمان سائنسدان، حمید عسکری؛ اسلام اور سائنس، ڈاکٹر رفیع الدین؛ تمدن عرب، لیبان۔

Scientific Development in Europe, Drapper.

Introduction to History of Science, Geogrde Sarten.

Science Past and Present F.S. Taylor.

Science & Civilization in Islam. Dr. Hussain Nasr.

Remarking of Humanity, Robart Brefalt.

History of Conflict between Science and Religion, Drapper.

Quran, Bible and Science, Moran Bourai.

4th سمیسٹر

مضمون: فلسفہ اور علم الکلام (ii) پرچہ نمبر: 4 کورس کوڈ نمبر: ISL-807

آپشن نمبر 3 فلسفہ اور علم الکلام۔

(الف) علم الکلام کا تعارف، آغاز وارتقاء، اہم مکاتب فکر، معتزلہ اشاعرہ صوفیا، اہم متکلمین، واصل بن عطاء عمرو بن عبید، نظام زمخشری، ابوعلی جبائی، غزالی، باقلانی، رازی۔

(ب) علم کلام کے مباحث، ذات وصفات باری تعالیٰ، وحی، حیات بعد الموت مسئلہ جبر وقدر، مسئلہ حشر ونشر۔

مجوزہ کتب:

فلسفہ جدید کے خدوخال، علی عباس جلالپوری، روایات فلسفہ، خواجہ غلام صادق، تاریخ فلاسفہ الاسلام، لطفی جمعہ، تاریخ الحکما، جمال الدین قفطی، تہافۃ الفلاسفہ، امام غزالی، تھافہ التھافہ، ابن رشد، تشکیل جدید الھیات اسلامیہ، علامہ محمد اقبال، داستان فلسفہ، عابد علی عابد، الکلام وعلم الکلام علامہ شبلی نعمانی، العقل والنقل، علامہ ابن تیمیہ، الردعلی المنطقیین، علامہ ابن تیمیہ، النبر اس، عبدالعزیز پرھاروی، مسلہ جبر وقدر، مولانا مودودی،

سیرت النبی (اخلاقیات)، علامہ شبلی نعمانی، اخلاق اور فلسفہ اخلاق، حفظ الرحمان سیوہاری؛ محاسنِ اخلاق، عنایت اللہ سبحانی۔

The Story of Philosophy, Will Durant.

The history of Western Philosophy, Burtand Russel.

A critical History of Greek Philosophy, W.T. Stace.

Studies in Muslim Philosophy, A Saeed Shaikh.

A History of Muslim Philosophy M. M Shareef.

An introduction to Ethics. William Lillie.

Modern Philosophy, Wright.

Outline of History of Ethics. Henry sidwich.

4th سمیسٹر

مضمون: قانون اسلامی (ii)　　　پرچہ نمبر: 5　　　کورس کوڈ نمبر: ISL-808

آپشن نمبر 1　　　قانون اسلامی:

(الف) تعزیر: تعزیر کا مفہوم، تعزیر کی اقسام، تعزیر کا تعین، تحدید اور اس کا اختیار، معاصی پر تعزیر، مصالح عامہ کی خاطر تعزیر۔

(ب) قانون ہبہ، قانون وقف، قانون وصیت، قانون شہادت، قانون شفعہ انفساخ ازدواج کا قانون 1939ء۔ مسلم عائلی قوانین 1961ء۔ مسلم عائلی قوانین 1962ء۔ پاکستان میں نفاذ اسلام کے لئے کی گئی کوششوں کا ایک جائزہ۔

مجوزہ کتب:

ابوزہرہ، الجریمہ فی الفقہ الاسلامی، ابوزہرہ، العقوبہ فی الفقہ الاسلامی، عبدالعزیز عامر، التعزیر فی الشریعہ الاسلامیہ، ڈاکٹر محمود احمد غازی، مسودہ قانون قصاص ودیت، تنزیل الرحمان، اسلام کا قانون حدود وتعزیرات اور قصاص ودیت، Code of Islamic Law Concerned Volume، احمد فتحی بہنسی، القصاص فی الفقہ الاسلامی، سید محمد متین ہاشمی، اسلامی حدود، علی بن فھید الدغیمان الرباتی، الشروط الممیزۃ للبغاۃ عن المحاربین، وقصاع الطریق فی الفقہ الاسلامی، ماجدۃ فیصل زکریا، عمر بن عبدالعزیز وسیاسۃ فی ردالمظالم۔

The Arab World Past Present & Future.

Islam in the Modern world, A. K Broohi.

International Islamic Collequim 1957-58, Proceedings (P.U. Pb).

The Arab States & the Arab League, Mr. Khalil.

Conferences on Muslim Distrine & Human Rights in Islam.

The Middle East and North Africa.

4th سمیسٹر

مضمون: جدید دنیائے اسلام (ii)　　　پرچہ نمبر: 5　　　کورس کوڈ نمبر: ISL-809

آپشن نمبر 2 جدید دنیائے اسلام:

مسلم امت، مسلم ممالک میں اتحاد اور استحکام، مشترکہ اقتصادی منڈی، مشترکہ مالیاتی ادارے، معاشی، عسکری اور سائنسی میدانوں میں باہمی تعاون۔

عالم اسلام کے استحکام واتحاد کے لئے تجاویز:

۱۔ نظریاتی وحدت، ضرورت واہمیت۔ ۲۔ باہمی تعاون۔ ۳۔ اقتصادی تعاون (مشترکہ تجارتی منڈی اور مشترکہ بنک)۔ ۴۔ عسکری تعاون۔

۵۔ سائنسی وفنی تعاون۔ ۶۔ تعلیمی تعاون۔ ۷۔ ابلاغ عامہ۔ ۸۔ اسلامی سیکرٹریٹ۔ ۹۔ عالمی اسلامی عدالت۔

RECOMMENDED BOOKS.

Common Wealth of Muslim States, Ch. Nazir Ahmed.

APlea for Pan-Islamism, Ch. Nazir Ahmed.

A Study of History, Tyne. B.

The Arab World , Past Present & Future.

Islam in the Modern World, A. K Broohi.

International Islamic Collequim 1957-58, Proceedings (P.U Pb).

The Arab States & the Arab Lwague, Mr. Khalil.

Conferences on Muslim Doctrine & Human Rights in Islam.

The Middle East & North Africa. (Relevant Portions).

Middle East in World Affairs.

4th سمیسٹر

مضمون: اخلاق وتصوف (ii)　　پرچہ نمبر: 5　　کورس کوڈ نمبر: ISL-810

آپشن نمبر 3 تصوف:

1۔ تصوف کی تعریف، اہمیت اور اس کے مقاصد:

تصوف کے ماخذ، آغاز وارتقاء، تصوف کے مترادفات، تزکیہ نفس وانبیائے کرام کی تعلیمات، انبیاء کرام کی وحی اور صوفیا کے الہام میں فرق وامتیاز۔

2۔ تصوف کے اجزائے ترکیبی:

۱۔ توحید خالص۔	۲۔ اتباع سنت نبوی ﷺ۔	۳۔ تبلیغ دین۔
۴۔ تقویٰ	۵۔ صبر	۶۔ توکل
۷۔ رجاء	۸۔ محاسبہ نفس	۹۔ خدمت خلق۔
۱۰۔ ذکر الٰہی۔	۱۱۔ جہاد۔	۱۲۔ بیعت۔
۱۳۔ حد اعتدال۔	۱۴۔ حصول عبدیت	

3۔ طریق تصوف ومشہور سلسلہ ہائے تصوف۔

ا۔ صوفی، متصوف اور مستصوف میں فرق۔ منازل سلوک۔ تمکین تلوین؛ قبض قلبی واردات اوران کی خصوصیات؛ دیگر صوفیانہ اصطلاحات۔

۲۔ مشہور سلسلہ ہائے تصوف؛ چشتیہ، قادریہ، نقش بندیہ، سہروردیہ۔

۳۔ مشہور نظریات تصوف: نظریہ وحدۃ الوجود (ابن عربی) نظریہ وحدۃ الشھود (مجدد الف ثانی) کی توضیح اور شاہ ولی اللہ کا اسلوب مشہور صوفیاء کرام اوران کی تعلیمات، شریعت اور طریقت۔

۴۔ معروف صوفیاء اوران کی تعلیمات، امام قشیری، امام غزالی، علی ہجویری، بایزید بسطامی، ابوالحسن خرقانی، خواجہ باقی باللہ، جنید بغدادی، عبدالقادر جیلانی، عبدالحق محدث دھلوی، خواجہ بہاؤالدین زکریا، فریدالدین گنج شکر، خواجہ معین الدین چشتی، خواجہ غلام فرید کوٹ مٹھن، امام ابن تیمیہ، امام ابن قیم۔

۵۔ دورجدید میں تصوف کی نوعیت اوراس کا کردار، اسلام اور رھبانیت، استشر اق اور مطالعہ تصوف۔

4۔ اسلامی تصوف میں غیر اسلامی نظریات کی آمیزش:

حلول، باطنی علم، علم لدنی، عصمت ولی، سماع ووجد، عصمت اولیاء، شیعہ اورتصوف ودیگر۔ قبر پرستی، موجودہ دور کا خانقاہی نظام اوراس کے اثرات، دین اوردنیا کی تفریق۔

مجوزہ کتب:

عبداللہ بن مبارک، کتاب الزہد؛ وکیع بن جراح، کتاب الزہد؛ امام احمد بن حنبل، کتاب الورع؛ المنذری، الترغیب والترھیب؛ علی ہجویری، کشف المحجوب؛ عبدالکریم قشیری، رسالہ قشریہ؛ ابونصر سراج، کتاب اللمع؛ کلابازی، تصوف؛ پروفیسر یوسف سلیم چشتی، تاریخ تصوف؛ ڈاکٹر میر ولی الدین، قرآن اورتصوف؛ سید ابوبکر غزنوی، حقیقت ذکر الہٰی؛ سید ابوبکر غزنوی، قربت کی راہیں؛ امین احسن اصلاحی، تزکیہ نفس؛ عوارف المعارف؛ غزالی، احیاء علوم الدین؛ غزالی، المنقذ من الضلال؛ حفظ الرحمان سیوہاروی؛ اخلاق اور فلسفہ اخلاق؛ سید سلیمان ندوی، سیرت النبی (جلد ششم)؛ خطیب العمری ولی الدین، مشکاۃ المصابیح؛ شاہ ولی اللہ دہلوی، فیوض الحرمین؛ شاہ ولی اللہ دہلوی، ہمعات؛ الجیلی عبدالکریم، الانسان الکامل؛ علامہ احسان الٰہی ظہیر، التصوف المنشاء والمصادر؛ عبدالوھاب شعرانی، الاخلاق المقبولیہ؛ محمد صادق عرجون، التصوف فی الاسلام؛ التصوف فی تراث، ابن تیمیہ؛ عبدالماجد دریا آبادی، تصوف اسلام؛ ابونعیم اصفہانی، حلیۃ الاولیاء؛ عبدالقادر جیلانی، غنیۃ الطالبین؛ عبدالرحمٰن کیلانی، شریعت و طریقت؛ ابن تیمیہ، الصوفیہ والفقراء؛ احمد البنان، موقف ابن تیمیہ فی التصوف؛ ابن قیم الجوزیہ، کتاب الروح، مکتوبات، مجدد الف ثانی؛ نواب سید صدیق حسن خان، الدین الخالص؛ مولانا اشرف علی تھانوی، التکشف عن مھمات تصوف؛ پروفیسر یوسف سلیم چشتی، اسلامی تصوف میں غیر اسلامی نظریات کی آمیزش؛ الفقر والتصوف، ابن تیمیہ؛ الفکر الصوفی، عبدالرحمٰن عبدالخالق؛ فضائح الصوفیہ، عبدالرحمٰن عبدالخالق؛ تصوف اسلام؛ خواجہ عبدالحکیم انصاری؛ نظریہ حلول اوراسلام، فضل الرحمٰن حکیم؛ تصوف کی حقیقت، غلام احمد پرویز؛ عبقات، شاہ اسماعیل شہید؛ اسلام اورخانقاہی نظام، ڈاکٹر امان اللہ بھٹی؛ پروفیسر ڈاکٹر ظہیر احمد صدیقی، تصوف اورتصورات صوفیہ؛ فتوحات مکیہ، ابن عربی؛ فصوص الحکم، ابن عربی؛ عبدالقادر بن حبیب اللہ السندی، التصوف فی میزان البحث والتحقیق۔

NICHOLOSON, Mysticim in Islam,

Sufi Orders in Islam,

Arnold, Preaching of Islam.

Islam in sub-continent

4th سمیسٹر

مضمون: کمپیوٹر　　　پرچہ نمبر **6**　　　کورس کوڈ نمبر: **ISL-812**

emester 4th　　　کمپیوٹر:

Computer Operating System(Windows).　　　Composing (Arabic/Urdu/English) using M.S Word.

Quran and Hadith Base Software.　　　Internet & E-Mail.

Recommended Books:

Microsoft operating system, Windows 2000.

MS office 2000.

4th سمیسٹر

مضمون: مقالہ　　　پرچہ نمبر **6**　　　کورس کوڈ نمبر: **ISL-811**

آپشن نمبر **4**　　　مقالہ:

ایم اے اسلامیات اینول سسٹم کا نصاب اور مصادر و مراجع

(یہاں HEC سے مختلف یونیورسٹیاں مثلاً پنجاب یونیورسٹی، سرگودھا یونیورسٹی، گجرات یونیورسٹی، بہاولپور یونیورسٹی کے ایم اے اسلامیات کے سلیبس کا ذکر ہے)

فرسٹ پارٹ

پہلا پرچہ: القرآن وعلوم القرآن

اصول تفسیر: رسالہ فی اصول التفسیر (ابن تیمیہ) الفوز الکبیر (شاہ ولی اللہ) اور علوم القرآن (مولانا گوہر رحمان) کی روشنی میں مندرجہ ذیل عنوانات کا مطالعہ کیا جائے گا۔ قرآن کے علوم پنجگانہ (علم الاحکام، تذکیر بآلاء اللہ، علم المخاصمہ، تذکیر بایام اللہ، تذکیر بالموت و ما بعد الموت)۔ غریب القرآن۔ ناسخ ومنسوخ۔ محکم ومتشابہات۔ اسباب نزول۔ قرآن مجید کا اسلوب بیان۔ (قرآن میں مضامین کا انتشار۔ تکرار مضامین۔ قرآن کی غنائیت۔ اعجاز القرآن)۔ ترتیب قرآن۔

تاریخ تفسیر: جمع وتدوین قرآن مجید (عہد نبوی۔ عہد صدیق اکبرؓ، عہد عثمان غنیؓ)، تفسیر اور تاویل کا فرق، تفسیر کی اقسام

تفسیر کے مآخذ (قرآن مجید، حدیث، سنت، اقوال صحابہؓ، اقوال تابعینؒ)

تفسیری ادب کا ارتقاء (عہد نبوی ﷺ، عہد صحابہؓ، عہد تابعینؒ، اس کے بعد باقاعدہ تدوین تک معروف تفاسیر کی روشنی میں تاریخ تفسیر)

مندرجہ ذیل تفاسیر کے امتیازی خصائص ومفسرین کا مختصر تعارف:

تفسیر القرآن العظیم (ابن کثیر)، انوار التنزیل واسرار التاویل (بیضاوی)، احکام القرآن (جصاص) روح المعانی (محمود آلوسی)، تفسیر مظہری (قاضی ثناء اللہ پانی پتی)، تفسیر ثنائی (مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ)، معارف القرآن (مفتی محمد شفیع)، تدبر قرآن (مولانا امین احسن اصلاحیؒ)، فتح المنان تفسیر القرآن (مولانا عبدالحق حقانیؒ)، فی ظلال القرآن (سید قطبؒ)، تفہیم القرآن (سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ)، ضیاء القرآن (پیر محمد کرم شاہؒ)۔ تفسیر المنیر

متن قرآن مجید: اس حصہ کے لئے تفسیر ابن کثیر۔ تفہیم القرآن۔ معارف القرآن۔ ضیاء القرآن۔ تیسیر القرآن لازمی تفسیریں ہوں گی۔ جواب انہی سورتوں کی روشنی میں مطلوب ہوگا۔

خصوصی نوٹ: سورۃ المائدۃ کے پہلے دو رکوعوں کے لئے وہبہ زحیلی کی ''التفسیر المنیر'' کا متن ترجمہ کے لئے دیا جائے گا اور طلبہ اس کا ترجمہ اور مختصر تشریح کریں گے۔ باقی سورت متعینہ پانچ تفاسیر کی روشنی میں تیار کی جائے گی۔ متن کے ہر سوال میں پانچ نمبر خط کشیدہ حصہ کی لغوی ونحوی ترکیب اور لفظی ترجمہ کے لئے مختص ہوں گے۔

مندرجہ ذیل سورتوں کا مطالعہ کیا جائے گا اور سوال صرف آیت کے حوالے سے ہی پوچھا جائے گا اور تشریح مکمل قرآن مجید کی روشنی میں کرنا ہوگی۔

سورۃ المائدۃ۔ سورۃ النحل۔ سورۃ الاحزاب۔ سورۃ الشوریٰ۔

مجوزہ کتب:

تفسیر القرآن العظیم از ابن کثیر، محمد بن اسماعیل، الجامع لاحکام القرآن از قرطبی، محمد بن احمد، تفسیر فتح المنان (حقانی) حقانی، عبدالحق، تفسیر المنار از رشید رضا، تفسیر ماجدی از دریا آبادی، عبدالماجد، تفسیر فی ظلال القرآن از سید قطب، تفہیم القرآن از سید ابوالاعلیٰ، تدبر قرآن از امین

احسن اصلاحی، تبیان، القرآن از غلام رسول سعیدی، ضیاء القرآن از پیر کرم شاہ، تیسیر القرآن از عبدالرحمٰن کیلانی، معارف القرآن از محمد شفیع، مناہل العرفان فی علوم القرآن از عبدالعظیم الزرقانی، البیان فی علوم القرآن از عبدالحق حقانی، مباحث فی علوم القرآن از صبحی صالح، التفسیر المفسرون از محمد حسین ذہبی، پردہ از سید ابوالاعلیٰ، اسلام اور تعدد ازدواج از محمد سرور، حقیقت دین از امین احسن اصلاحی، تاریخ تفسیر اور مفسرین از غلام احمد حریری، (اردو دائرہ معارف اسلامی (مقالہ تفسیر، اردو دیگر متعدد مقالات۔ مطالعہ قرآن۔۔۔) منازل العرفان از محمد مالک کاندھلوی، تفسیر، عہد بہ عہد از ڈاکٹر محمد سعد صدیقی، علوم القرآن از تقی عثمانی، محاضراتِ قرآن از محمود احمد غازی،

دوسرا پرچہ: حدیث وعلوم الحدیث

الف: **اصول حدیث:** شرح نخبۃ الفکر (حافظ ابن حجر عسقلانی)، تیسیر مصطلح الحدیث۔ (دکتور محمود الطحان)

☆ **چند اہم کتب اصول حدیث کا تعارف:** شرح نخبۃ الفکر لا بن حجر عسقلانی، مقدمہ ابن الصلاح، علوم الحدیث ڈاکٹر صبحی صالح ان کتب کی روشنی میں علم اصول حدیث۔ علم اصول حدیث کی تاریخ اور ارتقاء کا جائزہ بھی لیا جائے گا۔

ب۔ **تاریخ حدیث:** علم حدیث کی حجیت، اہمیت وضرورت، علم حدیث کا نشو ونما اور ارتقاء (عہد نبوی ﷺ، عہد صحابہؓ، عہد تابعینؒ) عہد تدوین اور عہد انتخاب (اہم کتب حدیث اور صحاح ستہ کا تعارف)

ا۔ انکار حدیث۔ ایک تجزیہ، ۲۔ مستشرقین اور حدیث، ۳۔ برصغیر میں علم حدیث

ج۔ **متن حدیث:** اللولو والمرجان (فواد عبدالباقی)

کتاب الایمان	۲۰ ابواب	پہلے دس ابواب فتح الملہم از مولانا شبیر احمد عثمانی کی روشنی میں تیار کرنے ہیں۔
کتاب الجہاد	۱۰ ابواب	فتح الباری از علامہ ابن حجر عسقلانی کی روشنی میں تیار کرنے ہیں۔
کتاب الامارہ	۱۰ ابواب	
کتاب البر والصلۃ	۱۰ ابواب	
کتاب الذکر والدعائی	۱۰ ابواب	
کتاب الزھد	۱۰ ابواب	

مجوزہ کتب:

قواعد التحدیث من فنون مصطلح الحدیث از جمال الدین القاسمی، تیسیر مصطلح الحدیث از محمود الطحان، ڈاکٹر، تاریخ وتدوین حدیث از مناظر احسن گیلانی، سنت کی آئینی حیثیت از، سید ابوالاعلیٰ مودودی، حفاظت حدیث از ڈکٹر خالد علوی، اصول حدیث از خالد علوی، عظمت حدیث از عبدالغفار حسن، السنۃ ومکانتھا فی التشریع الاسلامی از ڈاکٹر مصطفیٰ السباعی، السنۃ قبل التدوین از عجاج الخطیب، صحاح ستہ اور اس کے مولفین از محمد عبدہ، سنت نبویہ اور قرآن کریم از ڈاکٹر حبیب اللہ مختار، علم حدیث اور پاکستان میں اس کی خدمت از ڈاکٹر محمد سعد صدیقی، اصول حدیث از ڈاکٹر حمید اللہ عبدالقادر، فتح الباری شرح صحیح البخاری از ابن حجر عسقلانی، شرح صحیح مسلم از نووی یحیٰ بن شرف، فتح الملہم از شبیر احمد عثمانی، اعلاء السنن از ظفر احمد عثمانی، عمدۃ القاری از عینی، بدر الدین، محمود بن احمد، فیض الباری از انور شاہ کشمیری، تحفۃ الاحوذی از مبارک پوری، شیخ عبدالرحمٰن، تقریر ترمذی از تقی عثمانی، تیسیر المنام شرح عمدۃ الاحکام از عبداللہ بن عبدالرحمٰن آل بسام، سبل السلام شرح بلوغ المرام از الصنعانی محمد بن اسماعیل، ترجمان السنۃ

از بدر عالم میرٹھی، اسلامی خطبات از عبدالسلام بستوی ، معارف الحدیث از محمد منظور نعمانی، حجیت حدیث از کاندھلوی، مولانا محمد ادریس، محاضراتِ حدیث از محمود احمد غازی،

India's Contribtion to the Study of Hadith Literature Dr. Muhammad Ishaq

تیسرا پرچہ: مطالعہ مذاہب عالم

۱۔ دین و مذہب

ا۔ مذہب کی ضرورت واہمیت پر دلائل، ۲۔قرآن مجید۔حدیث نبویﷺ۔مسلم فلاسفہ و متکلمین اور دیگر علماء کے دلائل۔۳۔غیر مسلم مفکرین اور اثبات مذہب۔ ۴۔مذہب کی ضرورت پر سائنسدانوں کے دلائل۔(مذہب اور سائنس) سیکولرازم۔الحاد و دھریت

مسلم ماہرین مذاہب عالم کی فکر کا مطالعہ اور کتب کا تعارف۔

عبدالکریم شہرستانی۔علامہ ابن حزم۔امام ابن تیمیہ۔مولانا ثناءاللہ امرتسری۔ڈاکٹر احمد شبلی۔قاضی سلمان منصور پوری

۲۔ **ہندومت:** بت پرستی، ویدک، ہندودھرم، ذات پات کا نظام، برہمن، اپنشد، وید، فلسفہ یوگ، فلسفہ ویدانت، نجات کے طریقے، کرما مارگ، جنان مارگ، بھگتی مارگ، جدید ہندودھرم، اسلامی دینی افکار کے ہندودھرم پر اثرات۔مجموعی ہندوانہ اندازفکر۔طرز زندگی کا جائزہ۔

۳۔ **بدھ مت:** ہندودھرم میں تحریک ہائے بدعت، جین مت اور بدھ مت، بدھ کے زمانہ کے مخصوص حالات زندگی، نروان، بدھ کی تعلیمات۔بدھ مت کا فروغ اور اشاعت، دومشہور فرقے، ھنایانہ مہایانہ، بدھ مکاتب فکر کے اہم رجحانات۔

۴۔ **سکھ مت:** سکھ مت کا مختصر تعارف (مذہبی رسومات وتہوار)، گرونانک، تعارف وتعلیمات، گرنتھ صاحب۔

۵۔ **سماوی ادیان کا ایک تعارف:** وحی کا امتیاز واہمیت، تصور نبوت، حضرت ابراہیم علیہ السلام۔سامی ادیان میں ان کا مقام (بائبل اور قرآن کی روشنی میں) حالات زندگی

۶۔ **یہودیت:** وجہ تسمیہ، حضرت موسیٰ سے پہلے کلدانیوں کا مذہب، ٹوٹم پرستی، قبیلوی مذہب، حضرت موسیٰ کے حالات زندگی اور نبوی اصلاحات، یہودیت کا آغاز وارتقائی، یونانی اثرات، دینی ادب، عہد نامہ قدم، عروج وزوال، جدید تحریک صہیونیت اور اس کے عزائم

۷۔ **عیسائیت / مسیحیت:** حضرت عیسیٰ سے پہلے یہود کی دینی حالت

حضرت عیسیٰ کے حالات زندگی اور تعلیمات (اناجیل وقرآن کی روشنی میں) حضرت مسیح اوران کے حواریوں کی تبلیغی مساعی اوران کے اثرات۔پولوس عیسائیت کا دور۔عقائد کا ظہور۔ابنیت مسیح، کفارہ، تثلیث، عہد نامہ جدید۔عبادات واخلاقیات۔مذہبی مجالس اور تشکیل عقائد، پاپائیت کا ارتقاء روحانیت کا ظہور مشرقی ومغربی عیسائیت۔عہد بہ عہد عیسائیت، تحریک اصلاح کلیسا، عصر حاضت میں عیسائیت / مسیحیت

۸۔ **اسلام:** حضرت محمدﷺ کی بعثت سے قبل عربوں کے عقائد، اخلاق اور طریق عبادت بعثت محمدی کے عقلی دلائل۔آپ کی زندگی اور تعلیمات۔کردار کی علامت، تمام انبیاء کرام علیہم السلام میں آپﷺ ک کا منفرد و مقام قرآن کریم۔تفصیلی تعارف۔دیگر الہامی وغیر الہامی کتب سے موازنہ، قرآن کے خصائص، دیگر دینی ادب اور فقہی مکاتب فکر، دین اسلام آخری اور مکمل ضابطہ حیات۔

☆ ختم نبوت ☆ ناموسِ رسالت کا اسلامی تصور وعقیدہ

مجوزہ کتب:

مقارنۃ الادیان از ڈاکٹر احمد شبلی، محاضرات فی مقارنۃ الادیان از ابوزہرہ، رحمۃ اللعالمین از قاضی سلیمان منصور پوری، اظہار الحق (اردو

ترجمہ بائبل سے قراان تک)رحمت اللہ کیرانوی، تاریخ مذاہب از پروفیسر رشید احمد، یہودیت، قرآن کی روشنی میں ازسید ابوالاعلیٰ مودودی، کتاب الفصل فی الملل والاھواء والنحل ازابن حزم، الملل والنحل ازالشھر ستانی، دنیا کے بڑے مذہب ازعماد الحسن آزاد فاروقی، اردو دائرۃ معارف اسلامیہ (متعلقہ حصے) دانش گاہ پنجاب، Encyclopaedia of Relevent Portions، History of Religions G.F. Moor، Relevent Portions، Encyclopaedia Britiannica، Relevent portions، Islam Urdu/ English Khalifa، Introduction to islam Dr. Hamid Ullah، Encyclopaedia of Religions of Ethics The Ideology of Islam، Abdul Hakeem

چوتھا پرچہ: تاریخ اسلام

اسلام کی روشنی میں مطالعہ تاریخ کے مقاصد۔ تاریخ نگاری کے اصول اور مسلمان۔

۱۔ **(الف) حضرت محمد ﷺ اور سرزمین عرب:** ظہور اسلام کے وقت عرب کی سرزمین، معاشرتی ومعاشی اور سیاسی حالات، مطالعہ سیرت کی اہمیت، نبی کریم ﷺ ابتدائی زندگی اور بعثت، سیرت نبوی ﷺ کے مکی عہد میں دعوت نبوی ﷺ کی راہ میں حائل مشکلات، قریش مکہ کی مخالفت۔ صحابہ کرامؓ کی استقامت و بامردی، ہجرت حبشہ۔ معراج نبوی ﷺ، ہجرت مدینہ، مدنی زندگی۔ اہل کتاب اور دیگر مسلم اور عرب قبائل سے تعلقات۔ اسلامی ریاست کی ابتدائی۔ نبی کریم ﷺ کی مخالفین اسلام کے خلاف کاروائیاں۔ غزوات کے مقاصد، حکمت عملی۔ تعلیمات نبوی ﷺ کے اہم پہلو۔ نبی کریم ﷺ کی ریاستی وسیاسی پالیسی۔ خطبہ حجۃ الوداع۔ آپ کی خانگی زندگی، اخلاق کریمانہ، آپ ﷺ کی نبوی جدوجہد اور کامیابیاں۔

(ب) خلفائے راشدین (خلفاء اربعہ) عہد خلافت راشدہ کے خصائص۔ خلافت راشدہ کے مذہبی اور سماجی کارہائے نمایاں۔ فتوحات اور اسلام کے جدید سماجی اور اخلاقی نظام کا ظہور۔ جاہلانہ نظام کی تبدیلی میں اسلام کا غالب کردار۔

خلفائے راشدین (حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ) کے حالات زندگی، کردار، پالیسیاں اور کارہائے نمایاں۔

(ج) عہد بنوامیہ اور عہد بنوعباس: عہد بنوامیہ اور عہد بنوعباس کی علمی، ادبی اور تمدنی ترقی۔ اس دور کے فرقے۔ سیاسی زوال کے اسباب و اثرات

صلیبی جنگیں۔ اسباب، واقعات اور نتائج، صلاح الدین ایوبی۔ تاتاری حملے اور سقوط بغداد۔

۲۔ **مسلمان اور برصغیر پاک وہند**

(الف) اسلام کی آمد۔ مختلف ذرائع: صوفیائی، علمائی، تجار، سپہ سالار

(ب) برصغیر میں مسلمانوں کے نمایاں کارنامے: سلاطین دہلی اور مغل حکمران، نظام حکومت، علمی وتہذیبی اور ثقافتی کارنامے، نظام عدل، مذہبی حکمت عملی، سماجی زندگی پر اثرات ونتائج

(ج) برطانوی عہد حکومت: مغلیہ دور کے بعد ہندوستان میں چھوٹی چھوٹی خود مختار حکومتوں کا قیام۔ مسلمانوں کی باہمی آویزش۔ انگریزوں کی سازشیں۔ انگریزوں کی آمد۔ مقاصد۔ اقدامات۔ اور اثرات ونتائج۔

(د) مشہور علمی، مذہبی اور سیاسی تحریکیں اور ادارے ۔طریق کار اور اثرات ونتائج): جنگِ آزادی، تحریک مجاہدین، تحریک علی گڑھ، تحریک خلافت۔ ندوۃ العلماء۔ دارالعلوم دیوبند۔ انجمن حمایت اسلام۔ جامعہ ملیہ دہلی۔

(ہ) نامور شخصیات اوران کے کارنامے: مجدد الف ثانی، اورنگ زیب عالمگیر، ٹیپو سلطان، شاہ ولی اللہ، سر سید احمد خان، مولانا ظفر علی خان، علامہ محمد اقبال، محمد جناح، مولانا محمد علی جوہر، سید ابوالاعلیٰ مودودی۔

(و) تاریخ پاکستان: تحریک پاکستان میں علماء ومشائخ کا کردار۔

دوقومی نظریہ، قرارداد مقاصد، اہم سیاسی ادوار، سقوطِ مشرقی پاکستان، نفاذ اسلام کی کوششوں کا جائزہ۔ ۱۹۷۷ء یا ۱۹۸۸ء نفاذ اسلام کی کوششوں کا جائزہ۔ اس سلسلے میں حائل رکاوٹیں اور سیکولر طبقے کا کردار۔

مجوزہ کتب:

الطبقات الکبریٰ از ابن سعد، تاریخ الرسل والملوک از طبری، ابن جریر، السیر ۃ النبویہ از ابن ہشام، البدایۃ والنھایۃ از ابن کثیر، الکامل فی التاریخ ابن اثیر، الرحیق المختوم از صفی الرحمان مبارک پوری، اسوہ حسنہ از محمد ظفیر الدین، مولوی، عہد نبوی ﷺ کے میدان جنگ از گلزار احمد، بر گیڈ یئر، حیات رسوم حامی از خالد مسعود، عہد نبوی ﷺ میں نظام حکمرانی از محمد حمید اللہ، ڈاکٹر، رسول اللہ ﷺ کی سیاسی زندگی از محمد حمید اللہ، ڈاکٹر، خلق عظیم از خالد علوی، ڈاکٹر حضرت معاویہؓ اور تاریخ حقائق از محمد تقی عثمانی، مولانا، سیر الصحابہ از دار المصنفین اعظم گڑھ، سیرت النبی ﷺ از شبلی نعمانی۔ سید سلیمان ندوی، محاضرات سیرت از محمود احمد غازی، تاریخ اسلام از معین الدین ندوی، روح اسلام (اردو ترجمہ) از امیر علی، سید، تاریخ اسلام از اکبر شاہ نجیب آبادی، تاریخ الاسلام السیاسی (اردو ترجمہ مسلمانوں کی سیاسی تاریخ) از حسن ابراہیم حسن، ڈاکٹر، النظم الاسلامیہ، اردو ترجمہ مسلمانوں کا نظام مملکت از حسن ابراہیم حسن، ڈاکٹر انسان کامل از خالد علوی، پروفیسر ڈاکٹر، حیاۃ محمد صلعم از ہیکل، محمد حسین، ابوبکر صدیق از ہیکل، محمد حسین، عمر فاروق اعظم از ہیکل، محمد حسین، دنیائے عرب نجلا عز الدین، سیرت الرسول از نواب علی، سید، ملت اسلامیہ کی مختصر تاریخ از ثروت صولت، ضیاء النبی از محمد کرم شاہ الازہری، سپین کے مسلمانوں کی سیاسی تاریخ از امام دین، دولتِ عثمانیہ از عزیز محمد، برعظیم پاک و ہند کی ملت اسلامیہ از اشتیاق حسین قریشی، ڈاکٹر، سلطنت دہلی کا نظام حکومت از اشتیاق حسین قریشی، ڈاکٹر، آب کوثر۔ رود کوثر۔ موج کوثر از اکرام، ایس۔ایم۔، مسئلہ خلافت از ابوالکلام آزاد، برصغیر میں اسلام کے اولین نقوش از محمد اسحٰق بھٹی فقہائے ہند از محمد اسحٰق بھٹی، پاکستان ناگزیر تھا از حسن ریاض، سید، تاریخ ہندوستان از ذکاء اللہ دہلوی، آئینہ حقیقت نما از اکبر شاہ نجیب آبادی، ہندوستان کے مسلمان حکمرانوں کے تمدنی کارنامے از صباح الدین عبدالرحمٰن، کمپنی کی حکومت از باری علیگ، ہماری قومی جدوجہد از ریاض حسین

بٹالوی، تحریک آزادی ہند اور مسلمان از ابوالاعلیٰ مودودی، سید، علماء ہند کا شاندار ماضی از محمد میاں، تاریخ نظریہ پاکستان از سید محمد سلیم، پروفیسر، مسلم ثقافت ہندوستان میں از سالک، عبدالمجید، مسلمانوں کا عروج وزوال از سعید اکبر آبادی، قائداعظم اوران کے سیاسی رفقاء از اقبال احمد صدیقی، تعمیر پاکستان اور علمائے ربانی، منشی عبدالرحمٰن خان

Law of he Mughal EmpireJadoo Nath Sarkar،History of success،Syed Ammer Ali Islam and the ،Abu-ul-Hasan Ali Nadvi،Islam in the sub-continent،N. Merry Shemmel A Short History of ،Mahmood, S.F.،An Atlas of Islamic History،Hazard, H.W.،World Islam

Abdul Hamid Siddiqui،Th making of Pakistan،Symond،The Arab world،Nejla Izzuding Hameedullah, ،World Muslim Gezetter،(Ed.) Inamullah Khan،The life of Muhammad

Dr.

Battle Fields of the Prophet Muhammad (PBUH)

پانچواں پرچہ: عربی زبان وادب

عربی کا معلم	(پہلے تین حصے)	مولانا عبدالستار خان
قصص النبیین	(چوتھا حصہ)	سید ابوالحسن علی ندوی
فی ظلال القرآن	(منتخب حصہ)	سورۃ الرحمٰن آیات ۴۶ تا ۷۸، سورۃ النزعٰت
علوم العربیہ		سورۃ عبس، سورۃ الانفطار، سورۃ الفیل تا سورۃ الناس

منتخبات (نظم)

مدح النبی	حضرت حسان بن ثابت،	الحمد	امیہ بن ابی الصلت
اللہ	ابی القاسم القشیری،	من آیات اللہ	ابی الفرج الھمدانی
صفۃ سید المرسلین	محمد بن سعید البوصیری،	جمع کا سد الغاب	سیدنا حسان بن ثابتؓ
حکم وتجارب	اندھیر بن ابی سلمٰی،	العزائم	ابی العلاء المعری
الحسب دین	الفرزوق،	الحکم	سیدنا علی کرم اللہ وجہ
حق العشیرۃ	غزۃ بن شداد العبسی،	الحماسہ	عترۃ بن شداد العبسی
ایقاظ الرقود	عترۃ بن شداد العبسی،	الدنیا قتال	معروف الرصافی
بابی وامی	شوقی بک،	الرثائی	سیدنا حسان بن ثابتؓ

مجوزہ کتب: النحو الواضح از علی الجارم، کتاب النحو از عبدالرحمٰن امرتسری، کتاب الصرف از عبدالرحمٰن امرتسری

سیکنڈ پارٹ

پہلا پرچہ: فقہ وعلوم الفقہ

الف۔ تاریخ الفقہ ۲۰ نمبر، ب۔ اصول الفقہ ۲۰ نمبر

ج۔ متن الفقہ ۴۰ نمبر۔ د۔ معروضی سوالات (مذکورہ حصوں سے پوچھے جائیں گے) ۲۰ نمبر

تفصیلات:

الف۔ تاریخ الفقہ

فقہ۔ معنی واصطلاحی مفہوم، قرآن کے فقہی اصول (عدم حرج، قلت تکلیف، تدریج)، فقہ بہ عہد نبوی وصحابہؓ (پہلی صدی ہجری)

فقہ بہ عہد تابعینؒ (دوسری صدی ہجری کے پہلے پچاس سال)

فقہ بہ عہد تدوین (فقہاء خمسہ حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی اور جعفری کا دور)

عصرِ حاضر میں فقہ، ممتاز فقہاء ونمایاں کتب فقہ (محمد ابوزہرہ، محمد وہبہ الزحیلی، مصطفیٰ زرقا، مفتی محمد شفیع، موسیٰ جلالزئی)

عصر حاضر کے فقہی ادارے (مجمع الفقہ الاسلامی جدہ، فقہ اسلامی اکیڈمی انڈیا)، اجتہاد۔ معنی، مفہوم، شرائط اجتہاد و مجتہد کے اوصاف

ب۔ **اصول الفقہ**

اصول و ماخذ فقہ (کتاب اللہ، سنت، اجماع، قیاس)

عبدالوہاب خلاف کی کتاب اصول الفقہ اور عبدالکریم زیدان کی الوجیز کی روشنی میں

اصول الشاشی سے درج ذیل مباحث:

خاص و عام، مشرک ومول، حقیقت و مجاز، مطلق و مقید، متقابلات النصوص، متعلقات النصوص، امر و نہی۔

ج۔ **متن الفقہ**

سوال متن کے حوالے سے ہی پوچھا جائے گا۔

الفقه الاسلامی وادلته (دكتور وهبه الزهیلی) الباب السابع الحظر والاباحة

المطلب الاول: انواع الا طعمة حكم كل نوع منها (ج: ۴: ص: ۲۵۹۲)

المطلب الرابع اجابة الولائم (ج:۴: ص: ۲۶۱۹)

المبحث الثانی الاشربة (ج:۴: ص: ۲۶۳۲) تا

المبحث الثالث اللبس والاستعمال والحلی (ج:۴:ص: ۲۶۳۱)

الفقه الاسلامی وادلته (دكتور وهبه الزحیلی) القسم الثانی النظریات الفقهية الفصل الاول نظریه الحق (ج:۴:ص:۲۸۳۷) تا

الفصل الثانی الاموال (ج۴: ص: ۲۸۷۴)

بدائع الصنائع از علامه كاسانی

كتاب الطلاق (باب اول، دوم، سوم)

مقررہ کتب:

اصول الشاشی از نظام الدین الشاشی، اصول الفقه از عبدالوہاب خلاف، الوجیز فی اصول الفقه از عبدالکریم زیدان

الفقه الاسلامی وادلته از محمد وهبہ الزحیلی، بداية المجتهد ونهاية المقتصد از ابن رشد

مجوزہ کتب:

اصول التشریع الاسلامی از علی حسب اللہ، فقہ اسلامی میں تعبیر و تشریح کے اصول از محمد یوسف فاروقی، ڈاکٹر، فقہ اسلامی کے اصول و مبادی از ساجد الرحمٰن صدیقی، ڈاکٹر، تاریخ التشریع الاسلامی (اردو ترجمہ مولانا عبدالسلام ندوی) علامہ خضری بک، کتاب الفقہ علی مذاہب الاربعہ (اردو ترجمہ) عبدالرحمٰن الجزیری، محاضرات فقہ از محمود احمد غازی، ڈاکٹر، تاریخ فقہ اسلامی از عبدالسلام ندوی، فقہ اسلامی کا تاریخ پس منظر از تقی امینی۔

دوسرا پرچہ: اسلام اور جدید افکار

ا۔ **اسلام اور جدید معاشی افکار**

ا۔ **علم معاشیات کا تعارف:** معاشیات کا معنی و مفہوم۔ آغاز و ارتقاء، معاشیات کی اقسام

۲۔ اسلامی معیشت کی بنیادی اقدار

(الف) اللہ کی رزاقیت۔ (ب) معیشت اوراخلاق کا باہمی تعلق

(ج) معیشت میں تقویٰ کا کردار (د) سیاست،معیشت اور معاشرت کا تعلق

(ہ) عدل (و) تعاون

(ز) ایثار۔ (ح) احسان (ط) اخوت

۳۔ اسلامی معیشت کے اساسی تصورات:

(الف) اسلام میں حلال وحرام کا تصوراور اصول

(ب) کسب معیشت میں جدو جہد کی اہمیت

(ج) درجات معیشت کا مقصداور اسلامی فلسفہ

(د) کفالت عامہ(قرآن۔حدیث۔عہد خلافت راشدہ کے تعامل کی روشنی میں)

(ہ) اسلام میں معاشی استحصال کی ممنوعیت۔

(و) عصر جدید کے معاشی نظریات وافکار کا اسلامی فکر کی روشنی میں جائزہ۔

(ز) برصغیر میں معاشی نظریات کی کشمکش کا جائزہ(سوشلزم،کمیونزم اور نظام سرمایہ داری کے مقابلے میں طبع ہونے والے لٹریچر کا مختصر تعارف)

۴۔ علم معیشت کے ارتقاء میں مسلم مفکرین کا کردار۔

امام یوسف،امام ابوعبیدالقاسم،علامہ ابن حزمؒ،شاہ ولی اللہؒ،ڈاکٹر نجات اللہ صدیقیؒ،ڈاکٹر یوسف قرضاویؒ۔

۵۔ اسلامی مملکت میں زکوٰۃ کا کردار(فرضیت زکوٰۃ،مصارف زکوٰۃ،بنیادی مسائل زکوٰۃ)

۶۔ (الف) حرمت سود (حرمت۔نقصانات۔متبادلات)

(ب) غیرسودی بنکاری۔بنکاری سسٹم کو اسلامائز کرنے کے حوالے سے موجودہ کوششوں کا جائزہ۔

(ج) انشورنس۔اس کے ممنوع ہونے کے اسباب۔اسلام میں اس کا متبادل۔

۷۔ جدید معاشی مسائل اوران کا اسلامی حل

بیع ش راء کی جدید صورتیں(قسطوں کا کاروبار۔حصص کی خریدوفروخت)حقوق مجردہ کی خریدوفروخت۔قمار کی جدید شکلیں۔

۲۔ اسلام اور جدید سیاسی نظریات

۱۔ علم سیاسیات،نوعیت،وسعت،اس کے مطالعہ کی اہمیت اور سیاسی نظریات کی مختصر تاریخ

۲۔ اسلامی ریاست کے اہم خصائص اوراساسی تصورات(کتاب وسنت اور خلافت راشدہ کے تعامل کی روشنی میں)

اسلامی دستور۔حاکمیت الٰہیہ،دین وسیاست کا امتزاج۔خلافت وامامت شوریٰ،بنیادی انسانی حقوق۔فلاح عامہ۔عدل۔

۳۔ اسلامی ریاست اور جہاد

۴۔ جدید سیاسی افکاراوراسلامی سیاسی فکر کا تقابلی مطالعہ۔

۳۔ اسلام اور جدید معاشرتی نظریات وتحریکات

۱۔ معاشرہ،نوعیت واقسام،ضرورت واہمیت،انسان کی معاشرتی فطرت

۲۔ اسلامی معاشرت کی خصوصیات: اسلامی معاشرتی اقدار (تعاون، ایثار۔احسان۔خیر خواہی۔نصیحت) اخوت، باہمی معاملات میں اصلاح بین الناس۔ برائی کے مقابلے میں حسن اخلاق۔عفوودرگزر۔اعتدال پسندی۔قطع رحمی کے مقابلے میں صلہ رحمی۔

۳۔عظمت انسانی اور فرد کا مقام، رد اور معاشرے کا تعلق (جدید افکار کے تناظر میں)، اسلامی معاشرہ کو مستحکم اور غیر مستحکم کرنے والے عوامل کا مطالعہ (تشدد پسندی، تعصّبات، تنگ نظری، انتشار فکری، خودغرضی، استحصال، تفاخر)۔(سورۃ الحجرات کے خصوصی حوالہ سے)

۴۔ اہم معاشرتی ادارے، خاندان۔مسجد۔مدرسہ۔مارکیٹ۔کمیونٹی سنٹرز۔عصری ذرائع ابلاغ۔

۵۔ غیر اسلامی معاشرہ اور اسلامی معاشرہ کا تقابل

۶۔ (الف) عورت کا مقام (اسلامی اور مغربی تصورات کا جائزہ)

(ب) حقوق نسواں کے حوالے سے جدید افکار کا اسلامی تعلیمات کی روشنی میں جائزہ

(ج) جنسی تفریق کا جدید نظریہ اور اسلام

مجوزہ کتب:

کتاب الخراج (اردو ترجمہ اسلام کا نظام محاصل) ابو یوسف، امام، کتاب الاموال (اردو ترجمہ) ابو عبید القاسم بن سلام، امام، کتاب الخراج از یحیی بن آدم، امام، المحلی از ابن حزم، مقدمہ از ابن خلدون، احیاء علوم الدین (اردو ترجمہ مذاق العارفین) غزالی، ابو حامد، امام، حجۃ اللہ البالغۃ از شاہ ولی اللہ، کتاب الفقہ علی المذاہب الاربعۃ از عبدالرحمٰن الجزیری، اسلامی معیشت از مناظر احسن گیلانی، اسلام کا اقتصادی نظام از حفظ الرحمٰن سیوہاروی، رسول ﷺ اللہ کی معاشی زندگی از نور محمد غفاری، ڈاکٹر، اسلام کا معاشی نظام از نور محمد غفاری، ڈاکٹر، اسلام کا نظام تکافل اجتماعی از نور محمد غفاری، ڈاکٹر، اسلام کا نظام تکافل اجتماعی از نور محمد غفاری، ڈاکٹر، سود از ابوالاعلیٰ مودودی، اسلام اور جدید معاشی نظریات از ابوالاعلیٰ مودودی، مسئلہ ملکیت زمین از ابوالاعلیٰ مودودی، معاشیات اسلام از ابوالاعلیٰ مودودی، سید، اسلام اور سود از انور اقبال قریشی، انشورنس از نجات اللہ صدیقی، ڈاکٹر، بلاسود بنکاری از نجات اللہ صدیقی، شرکت ومضاربت کے شرعی اصول از نجات اللہ صدیقی، ڈاکٹر، اسلام کا نظریہ ملکیت از نجات اللہ صدیقی، ڈاکٹر، فقہ الزکوٰۃ از یوسف قرضاوی، ڈاکٹر اسلام اور معاشی تحفظ از یوسف قرضاوی، ڈاکٹر، اسلامی معیشت کے چند نمایاں پہلو از فہیم عثمانی، مولانا، سوشلزم یا اسلام از خورشید احمد، پروفیسر، علم الاقتصاد از اقبال، علامہ، سوشلزم اور ماشی ترقی، اسلام اور نظام اشتراکیت از حسین خان، معرکہ اسلام و سرمایہ داری از سید قطب، السیاسۃ الشرعیۃ از ابن تیمیہ، امام الاحکام السلطانیہ از الماوردی، علامہ، حجۃ اللہ البالغۃ از شاہ ولی اللہ، عہد نبوی ﷺ میں نظام حکمرانی از حمید اللہ، ڈاکٹر، خلافت وملوکیت از ابوالاعلیٰ مودودی، اسلامی ریاست از ابوالاعلیٰ مودودی، سید، اسلام نظام زندگی اور اس کے بنیادی تصورات از ابوالاعلیٰ مودودی، سید، حقوق الزوجین از ابوالاعلیٰ مودودی، سید پردہ از ابوالاعلیٰ مودودی، سید، اسلامی تہذیب اور اس کے اصول ومبادی از ابوالاعلیٰ مودودی، سید، اسلامی سیاست از گوہر الرحمٰن، مولانا، اسلام کا نظام حکومت از حامد الانصاری، مولانا، اسلام کا نظام عفت وعصمت از ظفیر الدین، مولانا، العدالہ الاجتماعیہ فی الاسلام (اردو ترجمہ سلام اور عدل اجتماعی قطب شہید، سید، اسلامی تہذیب کے چند درخشاں پہلو از مصطفیٰ السباعی، ڈاکٹر، اسلام اور اجتماعیت از صدر الدین اصلاحی، تاریخ تعلیم وتربیت اسلامیہ (اردو ترجمہ) ڈاکٹر احمد شبلی، اسلام کا معاشرتی نظام از خالد علوی، پروفیسر ڈاکٹر، بنیادی حقوق از صلاح الدین،

Sherwani, HK	Studies in Muslim Political thought and administration
Laski, H.J	A Grammer of politics modern political philosophies
Louis, W.	and what they mean
Sharif, M.M.	History of the Muslim philosophy
Ogburn and nimkoof	Handbook of sociclogy
Dr. M. Basharat Ali	Muslims the first sociologist
Mannan, M.A	Islamic Economics
Ahmed, S.M.	Economics of Islam
Anwar Iqbal Qureshi	Economic order of Islam
Sayyers, F.S	Modern Banking
Keynes, J.S.	A Treaties on Money
Akhtar, A.M	Economics of Pakistan
Afzal ur Rehman	Economic Dectrines of Islam
Khurshid Ahmed, Prof.	Studies in Islamic Economics

تیسرا پرچہ (آپشن i): اسلام اور سائنس

۱۔ سائنس کا معنی و مفہوم اور اس کی وسعت، مذہب اور سائنس کا تعلق۔ (اسلام اور دیگر مذاہب کا موازنہ)
سائنسی طریق کار مشاہدہ۔ تجربہ۔ اخذ نتائج اور تنظیم نتائج

۲۔ کائنات کا تصور۔ اسلامی اور سائنسی نقطہ نگاہ کا موازنہ

کائنات کا آغاز وارتقاء، کائنات کا آغاز، کائنات کا اختتام، کائنات کی حقیقت، حیات کا آغاز وحقیقت، حیات کا آغاز، ارتقاء

۳۔ اسلام کا تصور سائنس اور اس کے نتائج واثرات

قرآن کی وہ آیات جن میں سائنس کی طرف اشارات ملتے ہیں وہی آیات اللہ پر ایمان کی مضبوطی بعثت بعد الموت، ظن وتخمین کی بجائے یقین اور تردد کی بجائے استقامت کا سبق دیتی ہیں۔ کائنات بے خدا نہیں۔ اثبات توحید (تذکیر بالآء اللہ کا مطالعہ)۔ سائنس اور اخلاق کا امتزاج۔ نفع رسانی اور تعمیری پہلو (مسلمانوں کی خدمات سے تاریخ شہادت مختصر طور پر بیان کرنی ہے)

۴۔ (الف) نامور مسلمان سائنسدان

جابر بن حیان، ابوبکر زکریا رازی، ابن الہیثم، ابن سینا، محمد بن موسیٰ الخوارزمی، ابوریحان البیرونی، عمر خیام، ابوالقاسم زہراوی، ابن بیطار

(ب) جدید مسلمان سائنسدان: ڈاکٹر عبدالقدیر خان، ڈاکٹر مبارک مند، ڈاکٹر عبدالسلام، دیگر لوگوں کا تعارف

۵۔ **سائنس کے مختلف شعبوں میں مسلمانوں کی خدمات**

سائنسی تحقیق وجستجو کے اسلامی محرکات (قرآن۔حدیث۔مسلم مفکرین کا فکری منہج)

طب،معالجات،ادویہ سازی۔جراحت،کیمیا۔طبعیات،فلکیات،ریاضیات،حیاتیات،زراعت،جغرافیہ۔

۶۔ **صنعت وفنون:** اسلحہ سازی۔فن تعمیر

مسلمانوں میں سائنسی تحقیق میں پس ماندگی کے اسباب اور اس کے احیاء کی تجاویز

۷۔ **اسلامی دنیا میں سائنسی ترقی کی موجودہ حالت**

۸۔ **عصر حاضر میں سائنسی ترقی اور عالم اسلام کی حالت**

مجوزہ کتب:

عیون الانباء فی طبقات الاطباء ازابن ابی اصیبعہ ،تاریخ الفکر العربی ازعمر فروخ،اخبار العلماء باخبار الحکماء اردو ترجمہ (تاریخ الحکماء) ازابن القفطی ،جمال الدین،الاسلام والحضارۃ العربیۃ (اردو ترجمہ،اسلام اور عربی تمدن ازمعین الدین ندوی) محمد کرد علی، نفح الطیب ازالمقری، احمد بن محمد، طب العرب از نیرواسطی،حکیم،مسلمانوں کے سائنسی کارنامے ازطفیل ہاشمی،ڈاکٹر،نامور مسلمان سائنسدان از حمید عسکری،اسلام اور سائنس از رفیع الدین،

قرآن اور علم جدید از رفیع الدین،ڈاکٹر،تمدن عرب از گستاؤلی بان، (اردو ترجمہ از سید علی بلگرامی)،حکمائے اسلام ازعبدالسلام ندوی،اردو دائرہ معارف اسلامیہ (متعلقہ حصے) شعبہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ،پنجاب یونیورسٹی

Hussain Nasr. Dr	Science & Civilization in Islam
Barifault, Robert	Making of Humanity
Sharif, M.M	History of Muslim Philosophy
Sarton, George	An Introduction to the History of Science
Draper	A History of Intellectual Development of Europe
Draper	History of Conflict Between Science and Religion
Brown, E.G	Arabian Medicine
Iqbal, Allama	The Reconstruction of Religious Thought in Islam
Bucoille, Maurice	The Bible, The Quran and Science
Suliman, JWN	The limitations of Science
Nafs Ahmed	Muslim contribution of Geography

Legacy of Islam (Ed.)	Arnold & Guillaume
Influence of Islam on world civilization	Ziauddin Ahmed
The Scientific out look of Arabic Contribution	Russel, Bertand
Arabic Contribution to Medicine	Khair-ul ullah, ameen
Scientific Method of Ibn ul Haitham	Saud, Dr.
Islam and Evolution of Science	Saud, Dr.
The Scientific Approach	Davis, J.T
A dictionary of Scientific Biography	American Council of Learned Socities
Encyclopaedia of Islam(Relevant Articles)	American Coundil of Learned socities
Encyclopaedia Ammericana (Relevant Articles)	American Coundil of Learned Socities

تیسرا پرچہ (آپشن ii): اسلام اور فلسفہ

۱۔ فلسفہ کا تعارف

(الف) مفہوم، وسعت اور مقاصد، معاشرہ پر فلسفے کے اثرات، فلسفہ کی اقسام

(ب) قدیم فلسفیانہ افکار کا مختصر تعارف۔ ہندو فلسفہ، یونانی فلسفہ، نو فلاطونیہ

۲۔ فروغ فلسفہ میں مسلمانوں کا حصہ

(الف) آغاز و ارتقاء

(ب) ابتدائی دور کی اہم کلامی تحریکیں (مقندلہ، شاعرہ، جبتہ فرویہ)

(ج) نامور مسلم فلاسفہ

الکندیؒ، الفارابیؒ، فخر الدین رازیؒ، الغزالیؒ، ابن ارشدؒ، شاہ ولی اللہؒ، علامہ محمد اقبالل، سید مودودی۔

۳۔ اسلام کی روشنی میں فلسفہ کے اہم مسائل

تصور حیات، ذہن و شعور، علم، عقل و وحی، خیر و شر، بعث بعد الموت، لافانیت، مسئلہ تقدیر (جبر و اختیار)

۴۔ تقابلی فلسفہ

فلسفہ اور مذہب۔ فلسفہ اور سائنس۔ فلسفہ اور علم الکلام۔ یونانی اور اسلامی نظریہ اخلاق کا تقابل۔ اسلامی اور یونانی نظریہ علم کا تقابل

۵۔ جدید فلسفیانہ نظریات کا اجمالی و تنقیدی جائزہ

مجوزہ کتب:

فلسفہ کیا ہے؟ از وحید عشرت، ڈاکٹر، فلسفے کے بنیادی مسائل از قیصر الاسلام، قاضی، مقالات الاسلامین (اردو ترجمہ از) از اشعری، ابوالحسن،

علی، مافی الاسلام از روحی، اصغر علی، تاریخ فلسفہ یونان از نعیم احمد، فلسفہ ہند و یونان از دین محمد شفیقی، تھافتہ الفاسفة از الغزالی، ابو حامد محمد بن محمد، المنقذ من الضلال (اردو ترجمہ سرگزشت غزالی از) الغزالی، ابو حامد محمد بن محمد، مقاصد الفلاسفة از الغزالی، ابو حامد محمد بن محمد، حکمائے اسلام از عبد السلام ندوی، حجۃ اللہ البالغۃ از شاہ ولی اللہ، تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ از علامہ اقبال، اقبال کامل از عبد السلام ندوی، اسلامی نظام زندگی اور اس کے بنیادی تصورات از مودودی، سید ابو الاعلیٰ تنقیحات از مودودی، سید ابو الاعلیٰ ،تاریخ فلاسفۃ الاسلام (اردو ترجمہ از ڈاکٹر میرولی الدین) لفطی جمعہ، الکلام از کاندھلوی، محمد ادریس مولانا، الکلام اور علم الاکلام از شبلی نعمانی، اخلاق اور فلسفہ اخلاق از سیو ہاروی، حفظ الرحمٰن، مغربی فلسفہ تعلیم کا تنقیدی مطالعہ از محمد سلیم، پروفیسر سید، تاریخ تصوف از یوسف سلیم چشتی، مذہب اور سائنس از عبد الباری ندوی، اسلام اور جدید مادی افکار از محمد قطب

M.M. Sharif	History of Muslim Philosophy
V. Ferm	A History of Philophical system
Ewing	The fundamental questions of philosphy
Hakim, M.A	Ideology of Islam
Frost, S.E	Basic teachings of Great philosophers
Russell, Bertrand	History of Western philosophy

تیسرا پرچہ (آپشن iii): عالم اسلام کے وسائل و مسائل

۱۔ عالم اسلام کا تعارف اور جدید دنیائے اسلام

۲۔ عالم اسلام کے وسائل

معدنی، زرعی، صنعتی، درآمدات، برآمدات، فرادی قوت، سائنس اور فنی مہارت وسائل اور صلاحیتوں کا عمومی جائزہ اور تنظیم

۳۔ عالم اسلام کے مسائل

(الف) فکری مسائل

اسلامی ممالک میں مغربی تہذیب کی یلغار اور لادینی نظریات کا فکر اسلامی سے تصادم، مسلم ممالک پر مغربی تہذیب کے اثرات، اشتراکیت کی ناکامی اور امت مسلمہ، گلوبلائزیشن کے اثرات، انفارمیشن ٹیکنالوجی کا چیلنج۔

(ب) عملی مسائل

مسئلہ افغانستان، پس منظر، نتائج

مسئلہ کشمیر، مسئلہ فلسطین۔ غیر مسلم ممالک میں مسلمانوں کی حالت۔ امریکہ۔ مغربی ممالک۔ بھارت۔ برما۔ چیچنا وغیرہ۔

خلیج کی جنگ، اسباب و نتائج، مسئلہ عراق، عالم عرب کی عصری صورتحال

نیو ورلڈ آرڈر، گرین ورلڈ آرڈر، عالمی ادارے اور مسلم دنیا

وسط ایشیاء کے مسلمان اور ان کا تشخص

مسلمان ممالک میں فکری انتشار، سیاسی، معاشی شعبوں میں کسی نظام کا فقدان۔

وسائل کے استعمال میں عدم منصوبہ بندی

مسلم ممالک کے وسائل کے حوالے سے مغرب کی جارحانہ پالیسی

مسلم ممالک میں رونما ہونے والی عصری تبدیلیاں۔ان کے اسباب واپس منظر۔متوقع اثرات۔

۴۔ اہم عالمی اسلامی تنظیمیں: اسلامی کانفرنس (او۔آئی۔سی)، رابطہ عالم اسلامی (مکہ مکرمہ)، موتمر عالم اسلامی وغیرہ

۵۔ عالم اسلامی کے استحکام واتحاد کے لئے تجاویز

نظریاتی وحدت۔ضرورت واہمیت

باہمی تعاون

ا۔اقتصادی تعاون (مشترکہ تجارتی منڈی اور بنک) ۲۔عسکری تعاون

۳۔سائنسی اور فنی تعاون ۴۔تعلیمی تعاون

۵۔ابلاغ عامہ ۶۔سلامی سیکرٹریٹ ۷۔عالمی اسلامی عدالت

مجوزہ کتب:

اسلامی بیداری، انکار اور انتہا پسندی کے نرغے میں از یوسف قرضاوی، ڈاکٹر، قرآن۔ماضی، حال اور مستقبل میں از مشتاق علی، جدید عالم اسلام از صلاح الدین ناسک، مشرقی یورپ میں مسلمانوں کا عروج وزوال از فیض احمد شہابی، انسانیت کی تعمیر نو اور اسلام، عبدالحمید صدیقی، مسلمانوں کی تہذیب از محمد ابوالنصر، سوویت یونین کا زوال از عطاء الرحمٰن، اسلام اور عصر حاضر از وحید الدین، مولانا، ملت اسلامیہ کی مختصر تاریخ از ثروت صولت، یورپ پر اسلام کے احسان از غلام جیلانی برق، ڈاکٹر، الحاد مغرب اور ہم از غلام جیلانی برق، ڈاکٹر، اسلام اور جدید مادی افکار از سید قطب، مسلم ممالک میں اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش از ابوالحسن علی ندوی، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج وزوال کا اثر از ابوالحسن علی ندوی، اسلام اور مغرب کے تہذیبی مسائل از سید قطب شہید، مسلمانوں کا روشن مستقبل از طفیل احمد، سید، دنیا میں مسلم اقلیتیں از ثروت صولت، مسلم دنیا (۱۹۹۲ء)، گزٹ، تشکیل انسانیت، رابرٹ بریفالٹ۔

چوتھا پرچہ (آپشن i): اسلام اور جدید فکر مغرب

۱۔ اہل مغرب کی فکر کی بنیادیں اور اس کا پس منظر

۲۔ مذہب کے بارے میں مغرب کا طرز عمل اور اس کا پس منظر

۳۔ اسلام کے بارے میں اہل مغرب کی تحقیقات (تحریک استشراق) کا پس منظر، مقاصد واہداف اور نوعیت

۴۔ اسلام کے بارے میں اہل مغرب کا اعتراف تعصب

۵۔ اسلام کے برے میں اہل مغرب کے انداز فکر کا مجموعی تعارف

(الف) اہل مغرب کا قرآن مجید کے بارے میں رویہ

(ب) حدیث نبوی کے بارے میں نقطہ نگاہ

(ج) سیرت طیبہ کے بارے میں نقطہ نگاہ

(د) اسلامی تاریخ اور اہم واقعات کا مسخ کرنا

(ہ) مسلم مشاہیر کے بارے میں متعصّبانہ رویہ

۶۔ اسلام کے نظام اخلاق، نظام معاشرت، سیاست، اسلام کے تصور بین الاقوامیت، جہاد اور مسلمانوں کے سائنسی کارناموں کے بارے میں اہل مغرب کا رویہ۔

۷۔ اسلام کے بارے میں مغربی اندازفکر کے مسلمانوں پر اثرات۔تجدد اور اسلام کے بارے میں اعتزار کا رویہ۔

۸۔ منفی اثرات کے سدباب کے لئے مسلمان علماء کی کاوشیں۔

۹۔ تحریک الحاد و دھریت۔سیکولرازم۔تحریک مادیت۔عورت کے مقام و مرتبہ اور حقوق کے حوالے سے مغربی فکر کا اسلامی فکر سے موازنہ۔حیاء کے بارے میں اسلامی اور مغربی فکر کا موازنہ۔مسلمان ممالک میں اپنے افکار کے نفوذ کے لئے اہل مغرب کی حکمت عملی۔

۱۰۔ برصغیر میں ہندوؤں اور عیسائی مشنریز کا لٹریچر اور اسلام، قرآن اور نبی کریم ﷺ کے بارے میں ان کی فکر اور اس کے رد میں مسلمانوں کے لٹریچر کا جائزہ۔

(الف) مطالعہ مذاہب عالم اور قدیم و جدید تفسیری لٹریچر

(ب) مطالعہ مذاہب عالم اور سیرت لٹریچر ۱۰ اہم کتب سیرت کے حوالے سے)

(ج) برصغیر میں ہندوؤں اور مسیحیوں کا مشنری اور الزامی لٹریچر

(د) غیر مسلموں کے الزامی لٹریچر کا مسلمانوں کی طرف سے رد

۱۱۔ مغرب میں مذہب اور سیاست کی بظاہر علیحدگی اور اس کے اسلامی ممالک پر اثرات۔مسلمانوں سے مخاصمت اور تصادم کی پالیسی اور دوسری طرف مکالمہ بین المذاہب کی کاوشیں۔دورخی پالیسی کا محرک کیا ہے۔

مجوزہ کتب:

تنقیحات		مودودی، ابوالاعلیٰ، سید
الشبہات حول الاسلام۔اسلام اور جدید ذہن کے شبہات		سید قطب
الحاد مغرب اور ہم		برق، غلام جیلانی
مسلم ممالک میں اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش		ابوالحسن علی ندوی، مولانا
اسلام اور جدید مادی افکار		محمد قطب
مسلم نشاۃ ثانیہ، اساس اور لائحہ عمل		امین، محمد، ڈاکٹر
مغرب سے کچھ صاف صاف باتیں		ابوالحسن علی ندوی
مسلم ممالک میں اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش		ابوالحسن علی ندوی
اسباب زوال امت (اردو ترجمہ)		ارسلان، شکیب
عروج و زوال امت		امجد القادری
مغربی تہذیب، ایک معاصرانہ تجزیہ		جاوید اکبر انصاری، ڈاکٹر

مسلمان کا عروج وزوال		سعید احمد اکبر آبادی، مولانا
مسلمانوں کا روشن مستقبل		منگوری، طفیل احمد
وثائق یہودیت (یہودی پروٹوکولز کا اردو ترجمہ)		ارشد، عبد الرشید
آخری صلیبی جنگ		ارشد، عبد الرشید
عروج وزوال کا الٰہی نظام		تقی امینی، مولانا
مغرب اور اسلام		انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز
اسلام اپنی نگاہ میں (مولفین ساچیکو مراتا، ولیم سی چینک)		سہیل عمر، محمد (مترجم)
مکالمہ واتحاد بین المذاہب کی مذہبی بنیادیں، (امکانات فوائد، تجاویز)		صلاح الدین ثانی، ڈاکٹر
مذاہب عالم اور معاشرتی وسیاسی جائزہ		المسدوسی، احمد عبد اللہ
سیرت المصطفیٰ		ادریس کاندھلوی، محمد، مولانا
گفتگو کا سلیقہ		امیر الدین مہر، پروفیسر
این جی اوز، اہدف، ترجیحات		انور ہاشمی
مغلیہ سلطنت اور مسیحیت		برکت اللہ، پادری
مذاہب عالم میں تصور خدا		ذاکر نائیک، ڈاکٹر
اسلام، دہشت گردی یا عالمی بھائی چارہ		ذاکر نائیک، ڈاکٹر
این جی اوز کیا ہیں اور کیا نہیں ہیں		زاہد اسلام
سیرت النبی ﷺ		شبلی نعمانی
سیرت سرور عالم ﷺ		سید مودودی، مولانا
اسلام اور مغرب کی کشمکش		مترجم ایوب عزت بیگوچ
رحمۃ للعالمین		منصور پوری، سلیمان سلمان، قاضی
clash of Civilization		Hentington, S.P
Orientalism		Said, Edward, W
Muslims and the West Islam and the west Alijah Izzat Begovic		Z. I. Ansari,

Maryam Jamila		Islam verses West
Maryam Jamila		Islam verses Ahl-ul-Kitab
Maryam Jamila		Orientlism
Maryam jamila		Islam in theory and Practice
Charls, C. Adam		Islam and Moderanism in Egypt
Ameer Ali, Syed		Spirit of Islam

چوتھا پرچہ (آپشن ii): اسلامی اخلاق وتصوف

ا۔ اخلاق

ا۔ اسلام کا تصورِ اخلاق (قرآن وسنت کی روشنی میں) ۲۔ فضائل اخلاق۔محرک، معیار، مابعدالطبعی اساس، نمونہ کمال

۳۔ رذائل اخلاق، اسباب ومحرکات ۴۔ مسلم فلاسفہ اخلاق کے نظریات کا تنقیدی جائزہ

۵۔ مختلف مذاہب کا تصور اخلاق۔

یہودیت، میسیحیت، زرتشت، کنفیوشس، ہندو، بدھ، سکھ۔

کمیونزم واشترا کی فلسفہ اخلاق مغرب کی مادی فکر اور اخلاق

۶۔ مختلف شعبہ زندگی میں اخلاقی تعلیمات

عائلی زندگی کے اخلاقی ضوابط۔معاشرتی زندگی کے اخلاقی ضوابط۔سیاسی اخلاقیات۔معاشی اخلاقیات۔اسلام کا بین الاقوامی ضابطہ اخلاق۔عسکری زندگی اور اسلامی اخلاقیات۔جنگی قیدیوں کے حوالے سے اخلاق ضوابط۔ابلاغیات (میڈیا) کے حوالے سے اخلاق ضوابط۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبہ کے لئے اخلاقی ضوابط۔

۲۔ تصوف

ا۔ تصوف کی تعریف۔اہمیت۔اس کے مقاصد ۲۔ تصوف کے مآخذ۔آغاز وارتقاء

۳۔ انبیاء کرام علیہم السلام کی وحی اور صوفیاء کرام کے کشف والہام میں فرق وامتیاز ۴۔ قلبی واردات اور ان کی حقیقت

۵۔ مشہور سلسلہ ہائے تصوف ۶۔ نظریہ وحدۃ الوجود (ابن عربی) اور نظریہ وحدۃ الشھود (مجدد الف ثانیؒ)

۷۔ عالم اسلام بالخصوص برصغیر کے مشہور صوفیاء: جنید بغداد، امام قشیری، امام غزالی، علی ہجویری، بایزید بسطامی، ابوالحسن خرقانی، ابن عربی، خواجہ باقی باللہ، مجدد الف ثانی، شیخ عبدالحق محدث دہلوی، خواجہ بہاؤالدین زکریا ملتانی، شاہ ولی اللہ دہلوی۔

۸۔ برصغیر میں تصوف کے ارتقاء کا ایک جائزہ ۹۔ راہبانہ (غیر اسلامی) نظریات، تحریکات کا تنقیدی جائزہ

۱۰۔ دور جدید میں تصوف کی نوعیت، اس کا کردار اور ضرورت اصلاح: تصوف کے مویدین اور مخالفین کے نقطہ نگاہ کا مطالعہ

۱۱۔ علم تصوف کی مشہور کتب کا تعارف

مجوزہ کتب

احیائے علوم الدین از امام غزالی، المنقذمن الضلال از امام غزالی، اخلاق اور فلسفہ اخلاق از حفظ الرحمٰن سیوہاری، سیرت النبی (جلد ششم) از سید سلیمان ندویؒ، مشکوٰۃ المصابیح (کتاب الآداب) از خطیب تبریزی، الرسالۃ القشیریہ از الامام عبدالکریم طلحہ القشیری، کتاب اللمع از النصر سراجؒ، کشف المحجوب از سید علی ہجویری، کتاب التعرف از کلاباذی، فصوص الحکم از ابن عربیؒ، مکتوبات از شیخ احمد سرہندیؒ، اخبار الاخیار از شیخ عبدالحق محدث دہلوی، عوارف المعارف از شیخ شہاب الدین سہروردیؒ، فوائد الفواد از نظام الدین اولیاء القول الجمیل از شاہ ولی اللہ دہلویؒ، نفخات از شاہ ولی اللہ دہلوی، فیوض الحرمین از شاہ ولی اللہ دہلوی، فیصلہ وحدۃ الوجود والشہود از شاہ ولی اللہ دہلویؒ، الانسان الکامل از عبدالکریم الجیلی، تاریخ مشائخ چشت از خلیق احمد نظامی، تصوف و اسلام از عبدالماجد دریا آبادی الحیاۃ الروحیۃ فی الاسلام از محمد مصطفیٰ حلیمی، التکشف عن مہمات التصوف از اشرف علی تھانوی، حدیقۃ الاولیاء از غلام سرور بزم صوفیہ طبع اعظم گڑھ از سید صباح الدین عبدالرحمٰن، دانش گاہ پنجاب (متعلقہ حصے)، اردو دائرہ معارف اسلامی

پانچواں پرچہ (آپشن i) دعوۃ وارشاد

۱۔ **دعوت وتبلیغ:** لغوی معانی ومفاہیم۔ قرآنی مترادفات دعوت، ضرورت واہمیت، اغراض ومقاصد، اقسام دعوت، قرآن وسنت کی روشنی میں داعی الی اللہ کی صفات، اہل کفر سے دوستی اور دشمنی کے قرآن ونبوی احکامات۔

۲۔ **تاریخ دعوت انبیاء:** دعوت انبیاء کے مشترکہ نکات، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام، حضرت ہود علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔

۳۔ **دعوت خاتم الانبیاء علیہ وسلم:** نبی اکرم ﷺ کا اسلوب دعوت وتبلیغ، مکی دور اور اساسیات دعوت دین، مدنی دور اور اسلامی حکومت کا دعوتی کردار، معاہدات نبوی، دعوتی مکتوبات، بارگاہ نبوی میں وفود کی آمد، جہاد وقتال۔

۴۔ **صحابہ کرامؓ کا دعوتی کردار:** حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان غنیؓ، حضرت علیؓ، حضرت مصعب بن عمیرؓ، حضرت ابوعبیدہ بن الجراح، حضرت معاذ بن جبلؓ، حضرت خالد بن ولیدؓ، حضرت خدیجہؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت ام سلمیٰؓ۔

۵۔ **صلحاء امت کا دعوتی کردار:** حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ، امام ابوحنیفہؒ، امام احمد بن حنبلؒ، امام مالکؒ، امام ابن تیمیہؒ، خواجہ معین الدین اجمیریؒ، مجدد الف ثانیؒ، شاہ ولی اللہؒ، سید احمد شہید۔

۶۔ **دعوتی تحریکات:** سلفی تحریک (سعودی عرب) مہدی تحریک (سوڈان)، نورسی تحریک (ترکی)، الاخوان المسلمون (مصر)، سنوسی تحریک (الجزائر) تحریک مجاہدین، تبلیغی جماعت، جماعت اسلامی (برصغیر)۔

۷۔ **عصر حاضر میں دعوت دین، ذرائع ووسائل، مشکلات وموانع:** مساجد کا دعوتی کردار، تعلیمی ادارے اور دعوت دین، تصنیف وتالیف اور رسائل وجرائد کی دعوتی اہمیت، دینی ودعوتی ویب سائٹس اور انٹرنیٹ پر اہل اسلام کی دعوتی سرگرمیاں، پاکستان کے سرکاری دینی ودعوتی ادارے۔

یہود ونصاریٰ کی مشنری سرگرمیاں، مغربیت اور اس کے اثرات، اشتراکیت، جمہوریت، میڈیا، منکرین ختم نبوت کی سازشیں، فرقہ پرستی۔

۸۔ **غیر مسلموں کو اسلام کی دعوت، ضرورت واہمیت، اسلوب ومنہج:**

۹۔ **عملی کام**

(الف) حفظ قرآن۔ سورۃ البقرہ (پہلا، چونتیسواں اور آخری رکوع) سورۃ النور (پانچواں رکوع)، سورۃ الحشر (آخری رکوع) سورۃ الصّف (مکمل)

(ب) روزمرہ کی مسنون دعائیں، دعاء جنازہ، خطبہ جمعہ وعیدین (یہ صرف طلبہ کے لئے ہے)

(ج) درس قرآن وحدیث اور تحریر وتقریری عملی تربیت، دعوت کے موضوع پر تعارف اردو کتب

مجوزہ کتب:

اصول الدعوۃ	عبدالکریم زیدان
دعوت دین اور اس کا طریق کار	امین احسن اصلاحی
رسول اکرم کی حکمت انقلاب	سید اسعد گیلانی
تبلیغ کی حکمت	محمد عبدالحیٔ
رسول اکرم کا اصول تبلیغ	سید سلیمان ندوی
اسلام میں دعوت وتبلیغ کے اصول	قاری محمد طیب
تاریخ الدعوۃ الاسلامیۃ	شیخ محمد الغزالی
تاریخ دعوت وعزیمت	ابوالحسن علی ندوی
الدین العالمی ومنہج الدعوۃ الاسلامیۃ	شیخ محمد الغزالی
دراسات فی الدعوۃ	ڈاکٹر بلقاجی
دراسات فی مسائل الدعوۃ وسیر الدعوۃ	ڈاکٹر بلقاجی
قصص القرآن	حفظ الرحمٰن سیوہاروی
سیرت سرور عالم ﷺ	سید ابوالاعلیٰ مودودی
سیرۃ النبی ﷺ	شبلی نعمانی، سلیمان ندوی
محسن انسانیت	نعیم صدیقی
دعوت دین اور اس کے علمی تقاضے	یوسف القرضاوی
تحریک اور دعوت	بہی الخو الی
داعی اعظم	محمد یوسف اصلاحی
اسلام ایک نظریہ ایک تحریک (اردو ترجمہ)	مریم جمیلہ
ہم کیوں مسلمان ہوئے؟	ڈاکٹر عبدالغنی فاروق
اسلامی نظریہ حیات	پروفیسر خورشید احمد
قومیت وطنیت	پروفیسر سید محمد سلیم
اسلام اور جدید مادی افکار	محمد قطب
فریضہ اقامت دین	صدرالدین اصلاحی
معروف ومنکر	جلال الدین عمری

وفود عرب بارگاہ نبوی میں	طالب ہاشمی
دعوت وعزیمت کے روشن ستارے	آبادی شاہ پوری
کاردعوت کی دشواریاں اور مسائل	فتح یکن
محمد بن عبدالوہاب ایک بدنام مصلح؟	مسعود عالم ندوی
مسلم خواتین کی دعوتی ذمہ داریاں	جلال الدین عمری
اقبال اور احیائے دین	ڈاکٹر خالد علوی
تجدید واحیائے دین	سید ابوالاعلیٰ مودودی
دینیات	سید ابوالاعلیٰ مودودی
فقہ السیر ۃ	محمد سعید البوطی
قصص الانبیاء	شیخ عبدالوہاب
تاریخ الانبیاء فی ضوء القرآن الکریم والسنۃ النبویۃ	ڈاکٹر محمد طیب النجار
دوعوت وتبلیغ میں مسجد کا کردار	پروفیسر امید الدین مہر
جدید نظریات کی شکست اور اسلامی نظام کی ضرورت	ڈاکٹر عباسی مدنی

پاکستان اور عالم اسلام سے شائع ہونے والے معروف دینی وعلمی رسائل سے استفادہ

﴿جنرل نالج﴾

اس حصہ میں درج بالا عنوان کے بارے اہم معلومات درج کی گئی ہیں۔

☆ منطق کا موجد ارسطو ہے۔

☆ حرمت والے چار مہینے ہیں: ا۔محرم، ۲۔رجب، ۳۔ذوالقعدہ، ۴۔ذوالحجہ۔

☆ حج کی تین اقسام ہیں: ا۔حج قِران، ۲۔حج تمتع، ۳۔حج افراد۔ نبی ﷺ نے حج قِران کیا تھا مگر افضل حج، حج تمتع ہے۔

☆ قصص الانبیاء کے مطابق حضرت آدمؑ جنت سے جب دنیا کی طرف بھیجے گئے تو ارض ہند کے جنوبی علاقہ سری لنکا میں اتارے گئے تھے اور حضرت حواؑ کو سعودی عرب کے موجودہ جدہ میں اتارا گیا تھا پھر ان کی ملاقات میدان عرفات میں ہوئی تھی۔

☆ عربوں اور ہندوستانیوں میں قدر مشترک بت پرستی اور غیر اللہ کی پوجا تھی۔

☆ پہلی صدی ہجری کے آخر میں سندھ میں مسلمانوں کی خودمختار اور مستقل بالذات حکومت بن گئی۔ جب محمد بن قاسمؒ ۹۳ھ / ۷۱۲ء کو سندھ فتح کیا تھا۔ پھر سرحدی صوبہ کی جانب سے سلطان محمود غزنوی نے ۳۹۲ھ / ۱۰۰۲ء کو برصغیر میں داخل ہو کر اسلام کی نشر واشاعت کی۔

☆ نفس کی تین مختلف کیفیتیں ہیں: ا۔نفس امارہ، ۲۔نفس لوامہ، ۳۔نفس مطمئنہ۔

☆ ہندوؤں کے مشہور خدا تین ہیں: ا۔برہما، ۲۔وشنو، ۳۔شیو۔ ان کو تریمورتی کہا جاتا ہے۔

☆ ہندوستان کی قدیم ترین نسل برہمن ہے۔ اور ہندوستان کا پہلا بادشاہ شمس نامی تھا۔

☆ دنیا سات اقالیم پر مشتمل ہے جو کہ یہ ہیں: ا۔اقلیم ارض بابل، ۲۔اقلیم ہند، سندھ اور سوڈان، ۳۔اقلیم مکہ، مدینہ، یمن، طائف، حجاز، ۴۔اقلیم مصر، افریقہ، بربر، اندلس، ۵۔اقلیم شام، روم اور جزیرہ، ۶۔اقلیم ترکی، خزر، دیلم اور صقیلہ، ۷۔اقلیم، دیبل اور چین۔

☆ دنیا بھر سے نکلنے والے مشہور چشموں کی تعداد ۲۳۰ ہے اور سال بھر مستقل جاری رہنے والے بڑے بڑے دریاؤں کی تعداد ۲۹۰ ہے۔

☆ بحر اوقیانوس وہ سمندر ہے جس میں حیوانات نہیں پائے جاتے۔

☆ کل افلاک کی تعداد ۹ ہے ان میں سب سے چھوٹا قمر ہے۔ اور چاند سے زمین ۳۹ گنا بڑی ہے۔

☆ مشہور سمندروں کی تعداد سات ہے اور بعض کے بقول اصل چار ہی ہیں: ا۔بحر حبشی، ۲۔بحر روم، ۳۔بحر نیطش، ۴۔بحر مانطس، ۵۔بحر خزار، ۶۔بحر اوقیانوس، ۷۔بحر روم۔ مشہور بحیروں کی تعداد 112 ہے

☆ پرویز مشرف نے ۱۲ اکتوبر ۱۹۹۹ء کو وزیر اعظم محمد نواز شریف کی حکومت ختم کر کے اقتدار پر خود قبضہ کیا تھا۔

☆ دسمبر ۱۹۰۶ء کو ڈھاکہ میں سرکردہ مسلم رہنماؤں کا ایک اجتماع ہوا جس میں مسلم لیگ کی بنیاد رکھی گئی۔

☆ تحریک خلافت ۱۹۱۹ء سے ۱۹۲۴ء تک چلی اور اس کا قیام دہلی میں ہوا۔ اور میثاق لکھنو ۱۹۱۶ء کو ہوا تھا۔

☆ ۱۹۲۸ء میں موتی لال نہرو نے ایک رپورٹ پیش کی جسے نہرو رپورٹ کہا جاتا ہے تو اس کے جواب میں قائداعظم نے چودہ نکات پیش کئے۔

☆ ملک میں سیاسی ابتری اور لاقانونیت کے پیش نظر سکندر مرزا نے ۷ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو پہلا مارشل لاء نافذ کر دیا اور جنرل ایوب خان کو چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا گیا۔ اور دوسرا مارشل لاء جنرل محمد یحیٰ خان نے ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء کا لگایا۔ اور پھر تیسرا مارشل لاء جنرل ضیاء الحق نے ۵ جولائی ۱۹۷۷ء کو نافذ کر کے حکومت سنبھالی۔ جنرل ضیاء الحق ۱۷ اگست ۱۹۸۸ء کو اچانک فضائی حادثہ میں ہلاک ہوئے۔ اور چوتھی دفعہ مارشل لاء کی بجائے ایمرجنسی نافذ کر کے پرویز مشرف نے ۱۹۹۹ء کو حکومت سنبھالی۔

☆ پاکستان کی ۲۸ ڈویژن اور ۱۱۴ ضلعے ہیں۔ اور پنجاب میں نو ڈویژن اور ۳۶ اضلاع ہیں۔ پاکستان میں ابھی تک تین آئین ۱۹۵۶، ۱۹۶۲ء اور ۱۹۷۳ء نافذ ہوئے ہیں۔

☆ جون ۱۹۸۰ء کو زکوۃ وعشر کا نظام نافذ کیا گیا، اور فروری ۱۹۷۹ء میں حدود آرڈیننس نافذ کیا گیا۔

☆ ۲۴ اگست ۱۹۶۵ء کو پاکستان اور انڈیا کی جنگ ہوئی۔ اور پھر مشرقی پاکستان کی جماعت عوامی لیگ کے سربراہ شیخ مجیب الرحمٰن نے فروری ۱۹۶۶ء کو اپنے مشہور چھ نکات پیش کئے جو کہ بعد ازاں ۱۹۷۱ء کو سقوط ڈھاکہ کا سبب بنا۔

☆ مدینے میں میٹھے پانی کا کنواں بئر رومہ حضرت عثمانؓ نے یہودی سے بیس ہزار کا خرید کر وقف کیا تھا۔

☆ سائپرس کا پرانا نام قبرص ہے اور اسی شہر میں عبادہ بن صامتؓ کی بیوی ام حرام بنت ملحان کی قبر ہے۔

☆ عمان عرب کے جنوب مشرق میں یمن کے دار الحکومت کا نام ہے۔

☆ سرزمین عراق میں دریائے فرات سے نکلنے والی نہر بویب کے کنارے برپا ہونے والے معرکے کو جنگ بویب اور یوم الاعشار کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ یوم الاعشار کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ہر صحابی نے دس ایرانی قتل کئے تھے۔

☆ فتوح البلدان اور انساب الاشراف یہ دونوں کتابیں احمد بن یحیی البلاذریؒ (م ۲۷۹) کی ہیں۔

☆ پانچ ہجری سے پہلے کے مورخین مثلاً بلاذری، طبری، مسعودی، واقدی، ابن سعد وغیرہ قدماء کہلاتے ہیں جب کہ اس کے بعد والے مثلاً: ابن اثیر، سمعانی، ذہبی، ابن کثیر اور سیوطی وغیرہ متاخرین کہلاتے ہیں۔

☆ **مدعیان نبوت** میں یمن کے علاقہ مذحج میں اسود عنسی نے، یمامہ کے قبیلہ بنوحنیفہ کے مسیلمہ کذاب نے، بلاد بنی اسد میں قبیلہ بنوغطفان سے تعلق رکھنے والے طلیحہ بن خویلد نے اور قبیلہ بنوتیم کی کاہنہ سجاح نے نبوت کا دعوی کیا تھا۔

☆ اہل عرب عموماً عدنان یا قحطان کی اولاد سے ہیں۔

☆ جب نبی ﷺ مبعوث ہوئے تو قریش میں صرف ۱۷ آدمی لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔

☆ **مواخات مدینہ**: مواخات مدینہ میں حضرت عمرؓ کے بھائی عتبان بن مالکؓ تھے جو قبیلہ بنوسالم کے سردار تھے، حضرت حمزہؓ کے بھائی حضرت زید بن ثابتؓ تھے، حضرت عثمانؓ کے بھائی حضرت عبدالرحمٰن بن عوف تھے، حضرت زبیر بن عوامؓ کے بھائی حضرت عبداللہ بن مسعودؓ تھے، حضرت عبیدہ بن حارثؓ کے بھائی حضرت بلال بن رباحؓ تھے، آپ ﷺ کے بھائی حضرت علیؓ تھے۔

☆ دمشق، اردن، حمص، انطاکیہ اور بیت المقدس یہ شام کے بڑے مشہور شہر ہیں۔

☆ شیطان کا اصل نام عزازیل ہے۔

☆ حیات محمد سیرت کے موضوع پر عربی میں کتاب مصری مورخ محمد حسین ہیکل نے لکھی۔ اس کا اردو ترجمہ مولانا یحی خان نوشہروی نے کیا تھا۔

☆ پوری دنیا پر حکومت تین بادشاہوں نمرود، ذوالقرنین اور سلیمان بن داؤد نے کی تھی۔

☆ چار بچوں نے بچپن میں گفتگو کی ہے: ۱۔ ابن ماشطہ (امراۃ فرعون) ۲۔ شاھد یوسف، ۳۔ صاحب جریج، ۴۔ عیسی بن مریم۔

☆ یوم الظلۃ کا عذاب قوم شعیبؑ پر آیا تھا۔ ☆ مسجد ضرار کو غزوہ تبوک کے بعد مالک بن دخشم نے گرایا تھا۔

☆ ۱۴ ربیع الاول ۳ ہجری کو عبداللہ بن عتیکؓ نے ابو رافع سلام بن حقیق یہودی کو قتل کیا تھا۔ جبکہ اسی سال محمد بن مسلمہؓ نے کعب بن اشرف یہودی کو قتل کیا تھا

☆ نبی ﷺ کی زندگی میں زنا کی سزا کے طور پر ماعز اسلمی اور غامدیہ عورت کو رجم کیا گیا تھا۔

☆ **خطوط نبوی ﷺ**

☆ نبی ﷺ نے حاطب بن ابی بلتعہؓ کو خط دے کر مقوقس مصر جریج بن متی کے پاس بھیجا تھا، اس نے اسلام قبول نہیں کیا تھا مگر تحائف بھیجے

تھے۔☆۔ دحیہ کلبیؓ کو ہرقل قیصر(روم کا بادشادہ) کی طرف خط دے کر روم بھیجا تھا، اسلام قبول نہیں کیا تھا ☆۔عبد اللہ بن حزامؓ کو پرویز کسری(ایران کا بادشاہ) کی طرف ایران بھیجا تھا،اس نے خط پھاڑ دیا تھا ☆۔عمرو بن امیہ کونجاشی اصحمہ (حبشہ کا بادشاہ) کی طرف حبشہ بھیجا تھا ☆۔بحرین کے بادشاہ منذر بن ساوی کے پاس علاء بن الحضرمی کو بھیجا تھا۔☆۔یمامہ کے بادشاہ ھذورہ بن علی کے پاس سلیط بن عمرو کو بھیجا تھا ☆۔دمشق کے بادشاہ حارث بن ابی شمر غسانی کے پاس شجاع بن وہب کو بھیجا تھا،☆۔عمان کے بادشاہ جیفر کے پاس عمرو بن العاصؓ کو بھیجا تھا۔

☆ اسلامی تاریخ میں پہلا حج جو حضرت ابوبکر صدیقؓ کی قیادت میں ہوا تھا وہ ۹ ہجری کو ہوا اس میں آپ ﷺ کی طرف سے بیس اونٹ تھے اور ابوبکر کی طرف سے ۵ تھے اور یہ قافلہ کل ۳۰۰ افراد پر مشتمل تھا۔

☆ نبی ﷺ نے کل دو حج کئے تھے ایک ہجرت سے پہلے اور ایک ہجرت کے بعد دس ہجری کو جب کے بعض کے بقول عمرے ۳ کئے اور بعض کے بقول ۴ کئے تھے۔

☆ قبیلہ قریش کی چھوٹی بڑی دس شاخیں تھیں :۱۔بنو ہاشم ،۲۔بنوامیہ،۳۔بنونوفل ،۴۔بنوعبدار ،۵۔بنواسد ،۶۔بنوتیم ،۷۔بنومخزوم ،۸۔بنو عدی ،۹۔بنوجمح ،۱۰۔بنوسہم ۔یہ دسوں شاخیں نسبی اعزاز میں قریب قریب تھیں۔لیکن بنو ہاشم اور بنوامیہ دنیاوی وجاہت اور عظمت میں ان سب سے ممتاز تھے۔بنو ہاشم تولیت کعبہ کی وجہ سے سارے عرب میں معزز اور محترم سمجھے جاتے تھے اور بنوامیہ کو سپہ سالاری ،امارت اور کثرت تعداد کی بنا پر عظمت وشان حاصل تھی۔

☆ **اوس وخزرج:** یہ دوقحطانی قبیلے تھے جو سد مارب کی تباہی کے بعد یمن سے ہجرت کر کے یثرب میں پہنچے،راجح قول کے مطابق یہ دونوں قبائل شہری صدی عیسوی میں یثرب پہنچے۔

☆ ابن خلدون کا نام عبدالرحمٰن بن محمد تھا آپ ۷۳۲ھ کو تیونس میں پیدا ہوئے اور ۸۰۸ھ کو قاہرہ میں فوت ہوئے تھے۔

☆ صحیح بخاری میں دوخارجی راویوں سے امام بخاریؒ نے روایات نقل کی ہیں جو یہ ہیں :۱۔عمران بن حطان ،۲۔ولید بن کثیر۔

☆ **مختلف اسلامی ممالک اوران کے دارالحکومت:**

☆ سعودی عرب کا دارالحکومت ریاض ہے، یہ ۸ جنوری ۱۹۲۶ء کوآزاد ہوا، یہاں کرنسی ریال ہے،ترکی کا دارالحکومت انقرہ ہے، یہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۳ء کوآزاد ہوا، یہاں کرنسی لیرا ہے،ایران کا دارالحکومت تہران ہے، یہ ۲۶ فروری ۱۹۲۱ء کوآزاد ہوا، یہاں کرنسی ریال ہے،مصر کا دارالحکومت قاہرہ ہے، یہ ۱۵ مارچ ۱۹۹۲ء کوآزاد ہوا، یہاں کی کرنسی مصری پاؤنڈ ہے،شام کا دارالحکومت دمشق ہے، یہ ۱۷ اپریل ۱۹۴۶ء کوآزاد ہوا، یہاں کی کرنسی لیرین پوؤنڈ ہے۔لبنان کا دارالحکومت بیروت ہے، یہ نومبر ۱۹۳۶ء کوآزاد ہوا، یہاں کی کرنسی لبنانی پاؤنڈ ہے۔عراق کا دارالحکومت بغداد ہے، یہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۲ء کوآزاد ہوا، یہاں کی کرنسی عراقی دینار ہے۔فلسطین کا دارالحکومت یروشلم ہے، یہ ابھی تک متنازعہ چل رہا ہے۔افغانستان کا دارالحکومت کابل ہے، یہ ۱۹۴۷ء کا آزاد ہوا، یہاں کی کرنسی افغانی ہے،اردن کا دارالحکومت عمان ہے، یہ ۲۳ مارچ ۱۹۴۶ء کوآزاد ہوا۔یہاں کی کرنسی اردنی دینار ہے۔لیبیا کا دارالحکومت طرابلس ہے۔

☆۔وسطی ایشیائی ریاستوں کے نام یہ ہیں: آذربائیجان ،ازبکستان ،تاجکستان ،ترکمانستان ،قازقستان ،کرغستان ،پاکستان وغیرہ۔

☆ خوارج کا نظریہ ہے کہ گناہ کبیرہ کا مرتکب کافر ہوجاتا ہے۔

☆ قرآن وسنت سے ثابت شدہ سات افعال ایسے ہیں جن کے ارتکاب پر حدود کا نفاذ ہوتا ہے :۱۔زنا (شادی شدہ کے لئے رجم کی سزا اور کنوارے کے لئے سو کوڑے کی سزا ہے)۲۔قذف (کسی پاک دامن شخص پر زنا کی تہمت لگانے پر اسی کوڑوں کی سزا مقرر ہے)۳۔شراب نوشی

(شراب پینے والے کے لئے چالیس یا اسی کوڑے سزا مقرر کی گئی ہے)،۴۔چوری (اس کی سزا قطع ید ہے)،۵۔خون ریزی وفساد فی الارض (اس کی سزا قتل،سولی،ہاتھ پاؤں کاٹنا،اور جلاوطنی ہے)،۶۔ارتداد (اسلام قبول کرنے کے بعد منحرف ہوجانا تو اس کی سزا موت ہے)،۷۔بغاوت۔

☆ حد اس شرعی سزا کو کہتے ہیں جس کی سزا قرآن وسنت میں طے شدہ بیان کی گئی ہو۔اور تعزیر اس سزا کو کہتے ہیں جو مجرم کو حاکم وقت مناسب غیر طے شدہ سزا دے۔

☆ قصاص اس شرعی سزا کو کہتے ہیں جس کے مرتکب مجرم کو اسی نوعیت کی سزا دی جاتی ہے جس طرح مجرم نے سزا دی ہو اور دیت میں مالی تعاون کر کے مجرم اپنے جرم کا خمیازہ بھگتتا ہے۔

☆ **قتل کی اقسام**: قتل کی مشہور پانچ اقسام ہیں: ۱۔قتل عمد: یعنی وہ قتل جس میں قاتل اپنے قصد وارادہ سے مقتول کو آلہ جارحہ سے قتل کرے،۲۔قتل شبہ عمد: وہ قتل جس میں قاتل کا ارادہ مقتول کو ہلاک کرنے کا نہ ہو مگر کوئی ایسی چیز استعمال کرے جس سے مقتول ہلاک ہوجائے مثلاً: موسی کا قتل کرنا، یا قاتل کا کوڑا یا ڈنڈا استعمال کرنے کی وجہ سے بندہ ہلاک ہوجائے۔۳۔قتل خطاء: مثلاً شکار پر تیر چلایا تو غلطی سے وہ تیر کسی آدمی کو لگ گیا،۴۔قتل خطاء کے قائم مقام: مثلاً کوئی سوتا ہو شخص کروٹ بدلے اور کسی پر گر پڑے اور وہ ہلاک ہوجائے ۵۔قتل سبب: مجرم کوئی ایسا فعل کرے جو کسی ہلاکت کا سبب بن جائے مثلاً اس نے راستہ میں ایک گڑھا کھود دیا جس میں کوئی راہ گیر گر کر ہلاک ہو گیا۔

☆ سائبہ اس اونٹنی کو کہا جاتا تھا جس سے پے در پے دس مادہ بچے پیدا ہوں (ایسی اونٹنی کو چھوڑ دیا جاتا ہے اس پر سواری نہیں کی جاتی اور اس کا دودھ صرف مہمان ہی پیتے تھے) اور سائبہ اونٹنی جو گیارھواں مادہ جنے گی اس کو بھی کان چیر کر ماں کے ساتھ ہی آزاد چھوڑ دیا جاتا تھا جس کو بحیرہ کہتے ہیں، وصیلہ اس بکری کو کہا جاتا تھا جو پے در پے پانچ دفعہ دو دو مادہ بچے جنتی تھی پھر چھٹی دفعہ اس سے جو بچے پیدا ہوتے اس کو صرف مرد کھا سکتے تھے عورتیں نہیں کھا سکتی تھیں، حامی اس نر اونٹ کو کہتے تھے جس کی جفتی سے پے در پے دس مادہ بچے پیدا ہوتے۔(ایسے اونٹ کو بھی پھر آزاد چھوڑ دیا جاتا اس پر سواری نہ کی جاتی وغیرہ)۔

☆ منخنقة: وہ جانور جو گلہ گھٹنے سے مرے، موقوذة: وہ جانور جو بغیر دھاری دار چیز کے لگنے سے یا چوٹ لگنے سے مرے، متردية: وہ جانور جو گر کر مرے، نطيحة: وہ جانور جو کسی دوسرے جانور کا سینگ لگنے سے مرے۔

☆ قسم کو عربی میں یمین کہتے ہیں اور اس کی مشہور تین اقسام ہیں: ۱۔یمین منعقدہ (یہ وہ قسم ہے جس پر دنیاوی اعتبار سے سزا دی جاتی ہے مثلاً انسان مستقبل میں کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے کی قسم اٹھائے، اس قسم کا کفارہ ادا کر کے اس کو توڑا جا سکتا ہے)،۲۔یمین غموس (عمداً جھوٹی قسم کھانا مثلاً کسی کو دھوکہ دینے کے لئے، کسی سے مال چھیننے کے لئے عدالت میں جھوٹی گواہی دینا، جھوٹی قسم کبیرہ گناہوں میں سے ہے، اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے لیکن دنیا و آخرت کا وبال ہوگا، توبہ واستغفار لازم آتی ہے)،۳۔یمین لغو۔

☆ **کفارہ**:

☆ نذر اور قسم کا کفارہ ایک ہی ہے جو کہ یہ ہے: ۱۔دس مساکین کو کھانا کھلانا،۲۔کپڑے پہنانا،۳۔ایک غلام آزاد کرنا،۴۔تین روزے رکھنا (**لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْ أَيْمَانِكُمْ وَلَكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِيْنَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ أَهْلِيْكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوْا أَيْمَانَكُمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْن**)۔

☆ ظہار کا کفارہ یہ ہے: ۱۔گردن آزاد کرنا،۲۔لگاتار دو ماہ کے روزے رکھنا،۳۔۶۰ مسکینوں کو کھانا کھلانا۔

(وَالَّذِيْنَ يُظَاهِرُونَ مِن نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ذَلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ وَاللَّهُ بِمَاتَعْمَلُونَ خَبِيْرٌ ☆ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْناً ذَلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَلِلْكَافِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ)۔

☆ حسد اور رشک میں فرق واضح کریں: دوسرے کی چیز دیکھ کر تمنا اس کے پاس نہ ہو یعنی دل کے اندر اسے برا سمجھا حسد ہے اور رشک یہ ہے کہ کسی کے پاس کسی قسم کی چیز دیکھ کر تمنا کرنا خدا اسے بھی ایسی چیز دے۔

☆ **جوڑوں کی وضاحت:** ۱۔اسودان سے مراد کھجور اور پانی ہے اور اسودین سے مراد سانپ اور بچھو بھی ہیں،۲۔ شہیدین سے مراد شاہ اسماعیل شہید اور سید احمد شہید ہیں،۳۔سبطین اور حسنین سے مراد حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ ہیں،۴۔ثقلین سے مراد انسان اور جن ہیں،۵۔اذانین سے مراد اذان اور اقامت ہے،۶۔قمرین سے مراد چاند اور سورج ہے،۷۔دارین سے مراد دنیا و آخرت ہے،۸۔علمان سے مراد علم الادیان اور علم الابدان ہے،۹۔سعیدین سے مراد سعید بن المسیب اور سعید بن جبیر ہے،۱۰۔حیعلتین سے مراد حی علی الصلوۃ اور حی علی الفلاح ہے،۱۱۔الحولقہ والحوقلہ سے مراد لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہے۔

☆ عبادلہ اربعہ سے مراد عبداللہ بن عباسؓ،عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ،عبداللہ بن زبیرؓ اور عبداللہ بن عمرؓ ہیں۔

☆ سقوط بغداد کا واقعہ ۶۰۶ ہجری بمطابق ۱۲۰۸ء پیش آیا،سقوط اندلس کا واقعہ ۸۹۷ ہجری بمطابق ۱۴۹۲ء کو پیش آیا۔

☆ تحریک مجاہدین کے عظیم لیڈر سید احمد شہید اور سید اسماعیل شہیدؒ تھے،تحریک علی گڑھ کے عظیم لیڈر سر سید احمد خان،مولوی چراغ علی،اور سید امیر علی تھے،تحریک خلافت کے عظیم لیڈر مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی تھے،اور تحریک پاکستان کے عظیم لیڈر محمد علی جناح،علامہ محمد اقبال،مولانا الطاف حسین حالی اور ظفر علی خان تھے۔

☆ واقعہ حرہ ۶۲ ہجری بمطابق ۲۶ اگست ۶۸۳ء کو پیش آیا۔ جنگ نہاوند ۲۱ ہجری کو ہوئی تھی۔

☆ جنگ جمل حضرت علیؓ اور حضرت عائشہؓ کے درمیان غلط فہمی کی بنیاد پر ہوئی۔☆۔جنگ صفین حضرت علیؓ اور امیر معاویہؓ کے درمیان ہوئی، ☆۔جنگ نہروان حضرت علیؓ اور خوارج کے درمیان ہوئی۔

☆ علی گڑھ کالج کی بنیاد ۲۷ مئی ۱۸۷۵ء کو سر سید احمد خان نے رکھی،☆۔دارالعلوم دیوبند کی بنیاد ۳۰ مئی ۱۸۶۶ء کو مولانا قاسم نانوتوی نے رکھی ،☆۔ندوۃ العلماء کی بنیاد ۱۸۹۶ء کو مولانا محمد علی کانپوری نے رکھی۔

☆ ورثاء کی تین اقسام ہیں: ۱۔ذوی الفروض،۲۔عصبات،۳۔ذوی الارحام۔

☆ عصبہ سے مراد دودیالی رشتہ دار ہیں یا وہ رشتہ دار جو ذوالفروض سے بچنے والی وراثت کے وارث بنیں۔

☆ اسلام میں وراثت کے تین اسباب ہیں: ۱۔حقیقی نسب،۲۔نکاح صحیح،۳۔ولاء۔

☆ داعی کے بنیادی اوصاف میں سے ایمان باللہ،استقامت،کتاب وسنت سے تعلق اور صبر کے وصف کو اپنانا ہے۔

☆ تسعیر سے مراد قیمتوں،اجرتوں،کرایوں اور منافع کی شرح کا تعین کرنا ہے۔

☆ مسلم اور غیر مسلم تاجر جب اپنا مال اسلامی ریاست کی حدود میں بغرض تجارت لائیں تو حکومت اس مال پر جو ٹیکس وصول کرتی ہے اسے عشور کہتے ہیں۔جبکہ خراج ایک پراپرٹی ٹیکس ہے جو غیر مسلموں کی زمینوں پر عائد ہوتا ہے، جزیہ ایک ایسا ٹیکس ہے جو ان کی حفاظت کے بدلے میں وصول کیا جاتا ہے،ضرائب ایسا ٹیکس جو قحط یا ہنگامی حالات (مثلاً جنگ،سیلاب) میں حکومت مالداروں پر لگاتی ہے۔

☆ **عشر اور عشور میں فرق:** ا۔زرعی زمین کی پیداوار کی زکوۃ کو عشر کہتے ہیں جبکہ عشور تجارتی ٹیکس کو کہتے ہیں۔

۲۔عشر صرف مسلمان دیتے ہیں جبکہ عشور مسلمان اور غیر مسلمان سب دیتے ہیں۔

☆ **اسراف اور تبذیر میں فرق:** اسراف جائز کاموں میں ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا اور تبذیر ناجائز کاموں میں دولت صرف کرنا ہے۔☆۔

کنز اور رکاز میں فرق: کنز کے اصل معنی خزانے کے ہیں اور اس سے مراد وہ مال ہے جو ہم جمع کرتے ہیں اور اس سے زکوۃ نہیں نکالتے جبکہ رکاز سے مراد دفینے اور کانوں سے نکلے ہوئے معدنیات، سونا اور چاندی ہیں۔

☆ احتکار سے مراد اشیاء کی ذخیرہ اندوزی کرنا اس نیت کے ساتھ کہ جب بازار میں اس کی قلت ہوگی تو ان کو مہنگے داموں میں فروخت کیا جائے گا۔

☆ ریاست کے تین اہم ادارے یہ ہیں: ا۔مقننہ، ۲۔عدلیہ، ۳۔انتظامیہ۔

☆ نبی ﷺ کا نام محمد قرآن مجید میں چار مقامات پر آیا ہے: ا۔سورہ آل عمران، ۲۔سورہ الاحزاب، ۳۔سورہ الفتح، ۴۔سورہ محمد۔

☆ مقرب فرشتوں کی تعداد چار ہے جو کہ یہ ہیں: ا۔حضرت جبرائیلؑ (رسولوں پر وحی لانے والے)، ۲۔حضرت میکائیلؑ (مخلوقات کو رزق پہنچانے والے اور بارش برسانے والے)، ۳۔حضرت عزرائیلؑ (روح قبض کرنے والا)، ۴۔حضرت اسرافیلؑ (قیامت کو قرن میں صور پھونکنے والا)

☆ آزاد کشمیر کی حکومت اکتوبر ۱۹۴۷ء کو معرض وجود میں آئی۔

☆ بیت المقدس فلسطین کے شہر یروشلم میں واقع ہے۔اور اسرائیل نے یروشلم کو ۳۰ جولائی ۱۹۸۰ء کو اپنا دارالحکومت بنایا۔اور فلسطینی ریاست کے قیام کا اعلان ۱۹۸۸ء کو ہوا۔

☆ نبی ﷺ کو انگوٹھی حضرت یعلی بن امیہؓ نے بنا کر دی تھی۔

☆ مولانا محمود حسن دارالعلوم دیوبند کے سب سے پہلے شاگرد ہیں اور انہیں شیخ الہند کہا جاتا ہے۔

☆ بائبل، قرآن اور سائنس کو مورس بوکائی نے تحریر کیا ہے اور ترجمہ محمد نواز مخزون نے کیا ہے۔

☆ جنگ آزادی ۱۸۵۷ء میں شکست کے بعد انگریز نے دہلی پر ۲۰ ستمبر ۱۸۵۷ء کو قبضہ کیا جو مغلیہ سلطنت کا دارالخلافہ تھا۔

☆ جنت المعلی کا قبرستان مکہ میں واقع ہے۔

☆ انبیاء کی دعوت کے تین مشہور نکات یہ ہیں: ا۔توحید، ۲۔آخرت، ۳۔رسالت۔

☆ ECO کس کا مخفف ہے؟ جواب: Economic Cooperation Organization کا۔

☆ WTO کب قائم ہوئی؟ جواب: World Trade Organization ۱۹۴۸ء کو قائم ہوئی۔

☆ امریکہ نے ۲۰ مارچ ۲۰۰۳ء سے ۱۹ اپریل ۲۰۰۳ء تک حملہ کیا اور صدام کی حکومت ختم کر کے اس پر قبضہ کیا تھا۔

☆ ۲۸ مئی ۱۹۹۸ء کو چاغی کے مقام پر ہونے والے ایٹمی دھماکہ کی یاد میں یوم تکبیر منایا جاتا ہے۔

☆ **واقعہ نائن الیون:** نائن الیون سے مراد گیارہ ستمبر 2001ء کو دو مسافر جیٹ طیاروں کو نیو یارک میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر کی عمارت سے ٹکرا دیا گیا تھا اور دوسری طرف ایک اغوا شدہ طیارہ واشنگٹن میں امریکی فوجی ہیڈ کوارٹر پینٹا گون کی عمارت سے ٹکرایا گیا، ان حملوں میں مجموعی طور پر تین ہزار لوگ مارے گئے جن میں چار سو پولیس اہلکار بھی شامل تھے، اور اس دوران امریکہ میں صدر جارج بش تھا اور پاکستان میں صدر پرویز مشرف تھا، نائن الیون کے بعد امریکہ نے آپریشن اینڈیورنگ فریڈم Operation enduring freedom شروع کیا، اس آپریشن کے ذریعے افغانستان سے

طالبان کی حکومت کو ختم کیا گیا اور القاعدہ کے خلاف دنیا بھر میں آپریشن شروع کیا گیا اور عراق پر بھی چڑھائی شروع کی اور صدام حکومت کو ختم کر کے قبضہ کیا، پھر صومالیہ وغیرہ پر چڑھائی کی۔

☆ عدنان کی نسل سے فہر ہوا جسکا لقب قریش تھا اس نسبت سے اس کی نسل قریشی کہلاتی ہے قریش کے کل خانوادے اسی نسل سے تھے۔ لفظ قریش: قرش یقرش سے ماخوذ ہے جس کا معنی کمانا ہے۔

☆ قباء میں نبی ﷺ کلثوم بن ہدم کے پاس ٹھہرے تھے وہ ہی آپ کی میزبانی کرتا، آپ ﷺ نے یہاں ۱۴ دن قیام کیا، اسلام میں پہلی مسجد قباء ہی ہے اور لمسجد اسس علی التقوی سے مراد بھی یہی مسجد قباء ہی ہے۔

☆ مدینہ سے سب سے پہلے بنوقینقاع پھر بنونضیر اور پھر بنوقریظہ کو نکالا گیا۔

☆ عہد نبوی ﷺ میں محاصل کی پانچ اقسام تھیں: ۱۔غنیمت، ۲۔فیئ، ۳۔زکوۃ، ۴۔جزیہ، ۵۔خراج۔

☆ واقعہ قرطاس (دوات کاغذ) نبی ﷺ کی وفات سے چار دن قبل جمعرات کو پیش آیا تھا۔

☆ **ارکان اسلام: زکوۃ کا نصاب:** ۱۔اناج اور پھل کا نصاب پانچ وسق ہے جو کہ تقریباً ۲۰ من بنتا ہے اس میں زکوۃ اگر برانی علاقہ ہے تو عشر ہے اور اگر خود ٹیوب ویل وغیرہ سے پانی لگایا ہے تو نصف عشر ہے۔ ۲۔سونے کا نصاب بیس دینار ہے جو کہ وزن کے اعتبار سے پچاسی گرام یعنی ساڑھے سات تولے بنتا ہے اس میں زکوۃ نصف دینار ہے۔ جو کہ چالیسواں حصہ بنتی ہے، ۳۔چاندی کا نصاب پانچ اوقیہ ہے جو کہ ۶۱۸ گرام اور ۱۸۲ ملی گرام یعنی ساڑھے باون تولے کے برابر ہے اس میں زکوۃ چالیسواں حصہ یعنی اڑھائی فیصد ہے، ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے یوں پانچ اوقیے دوسو درہم کے ہوگئے تو دوسو درہم میں صرف پانچ درہم زکوۃ اداء کی جاتی ہے۔ ۴۔کرنسی اگر سونے یا چاندی کے برابر یا اس سے زائد ہو تو اس سے بھی اڑھائی فیصد کے حساب سے زکوۃ اداء کی جائے گی، ۵۔تجارتی اموال میں بھی سونا چاندی کو معیار بنا کر زکوۃ اڑھائی فیصد کے حساب سے اداء کی جائے گی، ۶۔مویشیوں میں زکوۃ کا نصاب مختلف ہے مثلاً: **اونٹ:** کم از کم ۵ ہوں تو ایک بکری ہے اور یہ نصاب ۲۴ تک اسی طرح رہے گا یعنی ہر پانچ کے بعد ایک بکری ہوگی تو دس اونٹوں پر دو، پندرہ پر تین، بیس اونٹوں پر چار اور پچیس پر اونٹ کا بچہ زکوۃ دیا جائے گا، **گائے/ بھینس:** کم از کم تیس ہوں تو ایک سال کا گائے یا بھینس کا بچہ زکوۃ دیا جائے گا۔ **بکری/ بھیڑ:** کم از کم چالیس ہوں تو ایک بکری زکوۃ کے لئے نکالی جائے گی۔

☆ **مصارف زکوۃ:** مصارف زکوۃ یعنی جہاں زکوۃ دی جاسکتی ہے وہ آٹھ جگہیں ہیں جن کا ذکر قرآن مجید کی سورۃ توبہ کی آیت نمبر ۶۰ میں ہے، اللہ تعالی نے یوں فرمایا: "**إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاء وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللّهِ**" اس آیت میں آٹھ مصارف یہ ہیں: ۱۔فقیر، ۲۔مسکین، ۳۔عاملین زکوۃ، ۴۔تالیف قلبی کے لئے، ۵۔گردنیں آزاد کرنے کے لئے، ۶۔مقروض، ۷۔فی سبیل اللہ، ۸۔مسافروں کے لئے۔

☆ توحید کی تین اقسام ہیں: ۱۔توحید ربوبیت، ۲۔توحید الوہیت، ۳۔توحید اسماء وصفات۔

☆ شرک کی تین اہم اقسام ہیں: ۱۔شرک فی العلم، ۲۔شرک فی التصرف، ۳۔شرک فی العبادات۔

☆ **کتب سماوی کا اجمالی تعارف:**

☆ **توراۃ:** یہ مقدس کتاب حضرت موسیٰ پر نازل ہوئی یہ عبرانی لفظ ہے جس کا مطلب تعلیم یا شریعت ہے، تورات ان الواح پر مشتمل تھی جو موسیٰ کو کوہ طور پر بعد مناجات عطاء کی گئی تھیں۔ اس میں شرعی احکامات تھے۔

☆ حضرت موسیٰ کی وفات کے بعد یہودیوں نے فلسطین کا کچھ حصہ فتح کیا اور وہاں حکومت شروع کی تو کچھ عرصہ بعد عراق کے حکمران بخت

نصر نے فلسطین پر حملہ کیا اور تورات کے تمام قلمی نسخوں کو جمع کر کے آگ لگا دی، حتیٰ کہ تورات کا ایک نسخہ بھی نہ رہا، اس واقعہ کے ایک سو سال بعد یہودی مورخوں کے بقول ایک نبی حضرت عزراؑ نے زبانی تورات لکھائی، اس کے کچھ عرصہ بعد روما کے حکمران نے فلسطین پر حملہ کیا اور سپہ سالار کا نام انٹوکس تھا اس نے بھی یہودیوں کی تمام مذہبی کتابیں جلادیں پھر کچھ عرصہ بعد رومن حکمران نے طیطس نامی کمانڈر کی قیادت میں فوج بھیج کر تیسری مرتبہ فلسطین اور یہودیوں کی تمام مذہبی کتب جلادیں، اب ہمیں تورات کے نام سے جو کتابیں ملتی ہیں وہ عہد نامہ عتیق (old testament) کے نام سے معروف ہیں، یہ کتابیں تین چار مرتبہ کی آتش زدگی کے بعد اعادہ شدہ شکلیں ہیں۔

☆ **زبور**: یہ سریانی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب مکتوب یعنی لکھی ہوئی چیز ہے، یہ حضرت داؤدؑ پر نازل ہوئی۔

☆ **انجیل**: یہ یونانی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی خوشخبری ہے، یہ عیسیٰؑ پر نازل ہوئی۔

☆ **قرآن**: یہ محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

☆ عباسی خلیفہ مامون الرشید کے دور میں عقل پسند علماء اور معتزلہ نے یہ موقف اپنایا کہ قرآن بھی بقیہ دوسری مخلوقات کی طرح ایک مخلوق ہے جس کی وجہ سے امام احمد بن حنبلؒ جیسے کبار علماء کو جیل اور وقت کے حکمرانوں کی سزاؤں کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ کیونکہ ان کا موقف تھا کہ قرآن مخلوق نہیں بلکہ اللہ کا کلام ہے۔

☆ **ملائکہ کا اجمالی تعارف**: ملائکہ ملک کی جمع ہے اور یہ لفظ الوک سے ماخوذ ہے جس کا معنی پیغام پہنچانا ہے۔ فرشتے وجود رکھنے والے اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ جن کو نور سے پیدا کیا گیا ہے، یہ اللہ کی مقرب مخلوق ہے جو احکامات کی نافرمانی نہیں کرتے اور نکاح بھی نہیں کرتے ان کی نسل اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی تناسل سے پیدا کی ہے۔ ان میں خواہشات نہیں ہیں اور نہ ہی یہ گناہ کرتے ہیں اور نہ ہی ان سے حساب کتاب ہوگا۔

☆ **فرشتوں کی اقسام اور کام**: ۱۔ جبرائیلؑ: آپؑ کو روح القدس اور روح الامین کہا جاتا ہے، ان کی ذمہ داری نبی اور رسول تک اللہ کا پیغام پہنچانا ہے۔ ۲۔ میکائیلؑ: ان کی ذمہ داری بارش پہنچانا اور روزی پہنچانا ہے۔ ۳۔ اسرافیلؑ: ان کی ذمہ داری صور پھونکنا ہے اللہ کے حکم سے یہ تین بار صور پھونکیں گے، ۴۔ عزرائیلؑ: روح قبض کرنے کا کام ان کے سپرد ہے۔ ان کے علاوہ روایات میں مختلف فرشتوں کا اجمالی نام آیا ہے مثلاً: رحمت کے فرشتے، عذاب کے فرشتے، روح لے کر چڑھنے والے فرشتے، منکر نکیر، حاملین عرش جو تعداد میں چار ہیں، رضوان جنت، فرشتہ دوزخ کی تعداد ۱۹ ہے جن کا لیڈر مالک نامی فرشتہ ہے، کراماً کاتبین، پہرے دار فرشتے، فرشتہ تقدیر، پہاڑوں کے نگران فرشتے، گشت کرنے والے فرشتے، دعا کرنے والے فرشتے وغیرہ۔

☆ **IRI یعنی اسلامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ کا تعارف**: دراصل علامہ اقبال نے اسلام میں اجتہاد اور تحقیق کے تحت کوئی ادارہ بنانا چاہا جس کی ابتدائی شکل میں انہوں نے لاہور میں Research on islam کے نام سے شروع کیا پھر 1960ء سے باقاعدہ اسلامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ نامی ادارہ مسائل کو حل کرنے کے لئے قائم کیا گیا جو پھر 1980ء کو اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کا حصہ بنا دیا گیا جو 1985ء کو انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی بنادی گئی تھی۔

☆ برصغیر میں انگریز کی آمد 1600ء میں ایک تجارتی کوٹھی سے شروع ہوئی پھر انہوں نے مسلمانان ہند سے 1757ء کو جنگ پلاسی کے نام سے لڑائی کی مگر خاص کامیابی نہ مل سکی پھر 1764ء کو جنگ بکسر کے نام سے لڑائی کی، اس کے بعد 1799ء کو جنگ میسور کے نام سے لڑائی کی اور آخر میں جنگ آزادی کے نام سے 1857ء کو لڑائی کر کے پورے ہندوستان پر قبضہ کرلیا اور باقاعدہ حکومت کرنے لگے۔

☆ ہندوستان نام کی ایک وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت نوحؑ کی چوتھی نسل سے ایک فرد ہند نامی تھا تو اسی کی طرف نسبت کرتے ہوئے اس

علاقہ کو ہندوستان کہا جاتا ہے۔

نوٹ: مسلم سربراہ برصغیر پاک وہند کا دورحکومت اجمالی طور پر کچھ بیان کیا جات ہے۔

☆ غزنویہ دورحکومت: 961-1167 یعنی تقریبا206 سال

☆ غوری دورحکومت: 1167-1206 یعنی تقریبا39 سال

☆ غلاماں دورحکومت: 1206-1290 یعنی تقریبا84 سال

☆ خِلجی دورحکومت: 1290-1321 یعنی تقریبا31 سال

☆ تغلق دورحکومت: 1321-1414 یعنی تقریبا93 سال

☆ سید دورحکومت: 1414-1450 یعنی تقریبا36 سال

☆ لودھی دورحکومت: 1450-1525 یعنی تقریبا75 سال

☆ مغلیہ دورحکومت: 1525-1857 یعنی تقریبا332 سال

☆ کل مسلم دورحکومت کا دورانیہ: 896 سال

☆ عیسوی سال میں 365 دن ہوتے ہیں اور چار سال کے بعد 366 دن ہوتے ہیں جس کو عرف عام میں لیف کا سال کہا جاتا ہے اور ہجری سال میں 355 اور 356 دن ہوتے ہیں۔ واضح رہے کہ عیسوی سال کی ایک صدی کے مقابلے میں ہجری سال کا تین سال کا فرق پڑ جاتا ہے۔

☆ A.D کا لفظ عام طور پر عیسوی سال کے لئے انگریزی میں استعمال ہوتا ہے تو اس سے تین مذاہب کی الگ الگ مراد ہے مثلا: عیسائی اس لفظ سے Anno Domini مراد لیتے ہیں جس کا معنی وہ In the year of our Lord Jesus Christ کرتے ہیں، یہودی اس لفظ سے After Death مراد لیتے ہیں یعنی حضرت عیسیٰؑ کی وفات کے بعد، جب کہ مسلمان اس لفظ سے مراد After Departure مراد لیتے ہیں یعنی اس دنیا سے چلے جانے کے بعد۔ لہذا اس لفظ کی مراد کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کیونکہ اس کا اثر عقائد پر ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک اور لفظ جو A.D کے ساتھ ساتھ استعمال ہوتا ہے وہ B.C ہے اور اس سے مراد Before Christ لیتے ہیں۔ جس کو ہم قبل مسیح کہتے ہیں۔

☆ ڈاکٹر اسرار احمد مرحوم دین اور مذہب میں فرق واضح کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے کہ: مذہب میں تین چیزیں عام طور پر ہوتی ہیں: عقائد، عبادات اور اسلامی رسم ورواج ، جب کہ دین میں ان تین کے ساتھ تین اور ہوتی ہیں: عقائد، عبادات، اسلامی رسم ورواج، معاشرت، سیاست اور معیشت، الغرض مذہب صرف جزوی اور انفرادی طور پر اسلامی زندگی گزارنے کا نام ہے جب کہ دین تمام زندگی کے شعبہ ہائے جات کو محیط ہوتا ہے

☆ نپولین نے مصر کب فتح کیا؟

☆ جواب: 1798ء میں فرانس کے مشہور فاتح نپولین نے مصر کو فتح کیا تھا۔

☆۔ تحریک فسطائیت کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

☆۔ جواب: بینٹو مسولینی (1883-1945) فسطائی اٹلی کا حکمران تھا، انتہاء پرست اور قوم پرست تھا، تو اس کی بنائی تحریک فسطائیت ہے۔ فسطائیت کو فاشزم یعنی حب الوطنی اور قومیت پرستی بھی کہتے ہیں، اس کا اصل آغاز ہٹلر کی وجہ سے جرمنی میں ہوا تھا بعد میں میسولینی نے اس کو عروج دیا

☆۔ اشتراکیت کے آٹھ معاشی اصول بیان کریں۔

☆۔ جواب: نجی ملکیت کا خاتمہ، نظریہ قدر روزائد، نظام اجرت کا خاتمہ، پرولتاری آمریت، معاشی مساوات، سکہ وزر کا خاتمہ، سوشل انشورنس، غیر

طبقاتی معاشرے کا قیام۔

☆۔ سرمایہ اور دولت میں کیا فرق ہے؟

☆۔ جواب: سرمایہ اس مال کو کہتے ہیں جو مزید نفع یا پیداوار حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا جائے، عربی میں اس کو راس المال اور انگریزی میں کیپٹل کہتے ہیں، دولت، تمام ملکیتی اشیاء اور جمع شدہ مال و دولت کہلاتا ہے، یہ تجارتی سرمایہ نہیں ہوتا۔

☆۔ مضاربت سے کیا مراد ہے؟

☆۔ مضاربت ایسے کاروبار کو کہتے ہیں جس میں ایک آدمی کا سرمایا ہو اور دوسرے آدمی کی محنت، جدوجہد، بھاگ دوڑ اور منافع ہو تو اس میں دونوں متفقہ نسبت سے شریک ہوں البتہ نقصان کی صورت میں نقصان صرف سرمایہ دار کو برداشت کرنا پڑے گا۔

☆۔ تھرمامیٹر کا موجد کون ہے؟ ☆۔ جواب: بوعلی سینا

☆۔ کس مسلمان سائنسدان نے زمین کا قطر معلوم کیا؟ ☆۔ جواب: البیرونی اس کے نزدیک زمین کا قطر 24779 ہے۔

☆۔ روئی سے کاغذ بنانے کا سہرا کس کے سر ہے اور کب کاغز بنایا گیا؟ ☆۔ جواب: یوسف بن عمر نامی عرب نے 1706ء کو بنایا

☆۔ کس مسلمان نے طاعون کے مرض کو متعدی قرار دیا۔ ☆۔ جواب: غرناطہ کے طبیب ابن الخطیب نے

☆۔ ٹیکہ لگانے کے لئے سرنج اور زخم کو سینے کے لئے دھاگہ سب سے پہلے کس نے متعارف کروایا؟ ☆۔ ابن سینا نے

☆۔ آلات جراحی کا صنعتی مرکز پاکستان کا کون سا شہر ہے؟ ☆۔ جواب: سیالکوٹ

☆۔ عمر خیام نے کیلنڈر میں کیا اصلاح کی تھی؟

☆۔ جواب: عمر خیام نے تاریخ جلالی کے نام سے ایک نیا کیلنڈر تیار کیا اور اس نے سال کو 365 دن 5 گھنٹے اور 49 منٹ میں تقسیم کیا۔

☆۔ معلم اول اور معلم ثانی کس کو کہا جاتا ہے؟ ☆۔ جواب: معلم اول ارسطو اور معلم ثانی الفارابی کو کہا جاتا ہے۔

☆۔ کیمیا کا بانی کس مسلمان کو کہا جاتا ہے۔ ☆۔ جواب: جابر بن حیان

☆۔ اصطرلاب کسے کہتے ہیں؟ ☆۔ جواب: کرہ ارض کی پیمائش کرنے والے آلے کو

☆۔ قطب نما کس کی ایجاد ہے؟ ☆۔ جواب: ابن ماجد کی، ☆۔ دنیا کا سب سے پہلا سرجن کون ہے؟ ☆۔ جواب: الزہراوی

☆۔ مسلمانوں میں سے سب سے پہلے چیچک کا ٹیکہ کس نے ایجاد کیا؟ ☆۔ جواب: ابوبکر بن زکریا رازی۔

☆۔ امام علم المنظر کس کو کہا جاتا ہے؟ ☆۔ ابن الہیثم

☆۔ افغانستان کے پرانے ناموں میں سے خراسان بھی ہے۔ ☆۔ ایران میں شہنشاہیت کا خاتمہ یکم فروری 1979ء کو ہوا تھا۔

☆۔ ترکی کا پچانویں فیصد حصہ براعظم ایشیاء اور پانچ فیصد حصہ براعظم یورپ میں ہے یعنی ترکی دو براعظموں پر محیط ہے۔

☆۔ لفظ فلسطین کا مطلب ''تنگ پٹی'' ہے۔ ☆۔ عراق کا پرانا نام میسوپوٹیما تھا

☆۔ ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی 14 اپریل 1979ء کو دی گئی تھی۔

اہم معروضی سوالات

☆ ۔ بغداد کو دار الخلافہ کس عباسی حکمران نے بنایا تھا؟ (ابو جعفر المنصور)
☆ ۔ ''مناھل العرفان فی علوم القرآن'' کے مصنف ہیں: (عبد العظیم الزرقانی)
☆ ۔ ''MUHAMMAD THE IMPOSTURE'' کا مصنف ہے: (بڈویل)
☆ ۔ خلق قرآن کا عقیدہ کس فرقے کے ہاں پایا جاتا ہے؟ (معتزلہ)
☆ ۔ لفظ ''کلالہ'' سے مراد ہے: (جس کے نہ اصول ہوں نہ فروع رشتہ دار)
☆ ۔ خوارج کے عقائد میں سے ہے: (گناہ کبیرہ کا مرتکب کافر ہے)
☆ ۔ عصبات سے مراد ہے: (وہ رشتہ دار جن کا تعلق میت کے باپ کی طرف سے ہو)
☆ ۔ وہ زائد خرچ جو غیر ضروری اور ناجائز ہو کہلاتا ہے: (تبذیر)
☆ ۔ وہ تجارت جس میں ایک جانب سے سرمایہ ہو اور دوسری جانب سے محنت ہو تو وہ ہے: (مضاربت)
☆ ۔ ''الجامع فی الادویۃ المفردہ'' کے مصنف ہیں: (ابن بیطار)
☆ ۔ اہل یورپ طب کی انجیل کس کتاب کو کہتے ہیں؟ (القانون فی الطب)
☆ ۔ فقہ میں صاحبین سے مراد ہیں: (امام ابو یوسف و امام محمد)
☆ ۔ فقہ میں شیخین سے مراد ہیں: (امام ابو حنیفہ و امام ابو یوسف)
☆ ۔ ''الکافی فی فقہ اہل المدینہ'' کے مصنف ہیں: (علامہ ابن عبد البر)
☆ ۔ ''احیاء العلوم'' کے مصنف ہیں: (امام غزالی)
☆ ۔ ''غنیۃ الطالبین'' کے مصنف ہیں: (شیخ عبد القادر)
☆ ۔ آندھی کا عذاب کس قوم پر نازل ہوا تھا؟ (قوم عاد)
☆ ۔ الشفاء کے مصنف ہیں (قاضی عیاض)
☆ ۔ ''احکام السلطانیہ'' کے مصنف ہیں: (ابو الحسن ماوردی)
☆ ۔ ''من استحسن فقد شرع'' کس کا قول ہے: (امام شافعی)
☆ ۔ درخت پر لگے ہوئے پھلوں کو بیچنا کون سی بیع کہلاتی ہے (بیع مزابنہ)
☆ ۔ صحیح بخاری کی ثلاثیات کی تعداد کتنی ہے؟ (22)
☆ ۔ قیاس کے کتنے ارکان ہیں؟ (4)
☆ ۔ کس مشہور مستشرق کو شیخ المستشرقین کہا جاتا ہے؟ (گولڈزیہر)
☆ ۔ 'کان' اپنے اسم کو کونسا اعراب دیتا ہے؟ (رفع)
☆ ۔ قرآن مجید کے مطابق بوجہ نسب نکاح میں حرام قرار پانے والی عورتوں کی تعداد کتنی ہے؟ (7)
☆ ۔ وہ قسم جو کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام کرنے کے لئے اٹھالے اس قسم کو کیا کہتے ہیں۔ (ایلا)
☆ ۔ وہ مہر جس کا پورا یا کچھ حصہ فوری اداء کر دیا جائے یا عند الطلب قابل اداء ہو کیا کہلاتا ہے؟ (مہر معجّل)
☆ ۔ اصول فقہ پر سب سے پہلے کتاب کس نے اور کس نام سے لکھی تھی؟ (الرسالہ، امام شافعیؒ)
☆ ۔ پاکستان میں زکوٰۃ کا نظام کب جاری ہوا؟ (1980ء)
☆ ۔ وہ مال جو پڑا ہوا کہیں سے مل جائے اور اس کا مالک نہ ملے تو وہ کیا کہلاتا ہے؟ (لقطہ)
☆ ۔ ''اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے'' یہ کس سورت کی آیت کا ترجمہ ہے؟ (البقرہ)
☆ ۔ جنگ قادسیہ کس سن میں ہوئی؟ (15)
☆ ۔ نبی کریم ﷺ اور حضرت خدیجہؓ کا نکاح کس نے پڑھایا تھا؟ (ابو طالب)

☆۔ ''المسوی''شرح موطا امام مالک کے مصنف ہیں؟(شاہ ولی اللہ)

☆۔ ام المومنین حضرت ماریہ قبطیہؓ کا تعلق کس ملک سے تھا؟(مصر)

☆۔ پہلی ہجرت حبشہ نبوت کے کس سال ہوئی؟(5)

☆۔ زرتشت کے پیروکار کس کتاب کو الہامی کتاب مانتے ہیں؟(اوستا)

☆۔ عباسی دور خلافت میں اسلامی سلطنت کا دارالخلافہ کونسا شہر تھا؟(بغداد)

☆۔ خلافت بنو فاطمہ کس اسلامی ملک میں قائم ہوئی؟(مصر)

☆۔ اس مشہور شخصیت کا نام بتائیں جس کا قول تھا کہ ''قرآن کو اپنے اوپر نافذ کرو، زمین پر خود بخود نافذ ہو جاوگے''(حسن البناء)

☆۔ قرآن مجید پر اعراب کس نے لگائے؟(حضرت ابوالاسود الدولی)

☆۔ حضورﷺ نے حج کے موقع پر خود کتنے اونٹ ذبح کیئے تھے؟(63)

☆۔ امر حاضر معروف کے کتنے صیغے ہوتے ہیں جو مضارع حاضر سے بنتے ہیں؟(6)

☆۔ نجی ملکیت کا خاتمہ کس نظام کا اصول ہے؟(اشراکیت)

☆۔ ارتکاز دولت کی ممانعت کس فلسفہ معاشیات کا حصہ ہے؟(اسلامی نظام)

☆۔ ''دی لائف آف محمدﷺ'' نامی کتاب کس نے لکھی ہے؟(ولیم میور)

☆۔ ''اللولوو المرجان'' کے مولف کا نام کیا ہے؟(فواد عبدالباقی)

☆۔ امام سیوطی نے اپنی کتاب ''الاتقان فی علوم القرآن'' میں کتنی آیات کو منسوخ قرار دیا ہے؟(21)

☆۔ سنن ابن ماجہ کے مولف ایران کے کس شہر میں پیدا ہوئے؟(قزوین)

☆۔ کس بادشاہ کی غائبانہ نماز جنازہ نبیﷺ نے اداء فرمائی؟(نجاشی)

☆۔ صحیفہ صادقہ کس کی تصنیف ہے؟(حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ)

☆۔ ORIGINS OF MUHAMMAD JURISPRUDANCE کس کی تصنیف ہے؟(شاخت)

☆۔ محصنٰت پر بہتان لگانے والوں پر کون سی حد نافذ ہوتی ہے؟(حد قذف)

☆۔ ''تفسیر فی ظلال القرآن'' کے مصنف کون ہیں؟(سید قطب)

☆۔ اونٹنی کا معجزہ کس پیغمبر سے منسوب ہے؟(حضرت صالحؑ)

☆۔ ''التفسیر والمفسر ون'' کے مولف کا نام کیا ہے؟(محمد حسین ذہبی)

☆۔ دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس پاکستان میں کس سن میں ہوئی؟(1974ء)

☆۔ '' النبی الخاتم'' کے مصنف ہیں(صفی الرحمٰن مبارک پوری، مناظر احسن گیلانی)

☆۔ وہ روایت جس میں ضعیف راوی ثقہ کی مخالفت کرے وہ روایت کہلاتی ہے(منکر)

☆۔ وہ روایت جس میں ثقہ اوثق کی مخالفت کرے تو ثقہ کی روایت ہے(شاذ)

☆۔ آپﷺ نے حضرت خدیجہؓ کی وفات کے بعد سب سے پہلے کس سے نکاح فرمایا؟(حضرت سودہؓ)

☆۔ فتح الباری کے مصنف ہیں۔(ابن حجرؒ)

☆۔ حضرت عثمانؓ کی شہادت کس سن ہجری میں ہوئی؟(35)

☆۔ آپ ﷺ کی زندگی میں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کتنی نمازیں پڑھائیں؟(17)

☆۔ اسباب منع صرف کی تعداد کتنی ہے؟(9)

☆۔ کتاب الخراج کے مصنف ہیں؟(امام ابو یوسف)

☆۔ کتاب الاموال کے مصنف ہیں؟(ابوعبید قاسم)

☆۔ تحفۃ الاحوذی شرح سنن الترمذی کے مصنف ہیں؟ (عبدالرحمٰن مبارک پوریؒ)

☆۔ ''الکافی'' کے مصنف ہیں(محمد بن یعقوب کلینی)

☆۔ کعب بن اشرف کو کس صحابیؓ نے قتل کیا؟(محمد بن مسلمہ انصاریؓ)

☆۔ بیعت رضوان میں سب سے پہلے بیعت کرنے والے صحابیؓ ہیں(سنان بن ابی سنانؓ)

☆۔ مسیلمہ کذاب کو کس خلیفہ راشد کے دور میں واصل جہنم کیا گیا تھا؟(حضرت ابوبکر صدیقؓ)

☆۔ ''سیرت سرور عالم ﷺ'' کتاب کس نے لکھی؟(سید ابوالاعلی مودودیؒ)

☆۔ وشنو کی بیوی کا نام کیا ہے؟(لکشمی)

☆۔ وہ مقام جو دارالسلام نہیں اسے کیا کہتے ہیں؟(دارالحرب)

☆۔ وہ مغربی عالم جو مشرقی علوم، زبانوں اور ثقافت کا ماہر ہو اسے کیا کہتے ہیں؟(مستشرق)

☆۔ حضور ﷺ کی سوانح عمری کے لئے سب سے پہلے کس سیرت نگار نے لفظ سیرت استعمال کیا تھا؟(ابن ہشام)

☆۔ مقبول عام ہندو دھرم کی اساس تین دیوتا برہما، وشنو اور شیو کو کیا کہا جاتا ہے؟(تریمورتی)

☆۔ پاکستان میں پہلا مارشل لاء کس سن میں لگا(1958ء)

☆۔ قرآن پاک کی تفسیر ''ترجمان القرآن'' کے نام سے کس نے کی؟(مولانا ابوالکلام آزادؒ)

☆۔ ہندو مذہب میں نیکی کے حصول کے لئے کیا ضروری ہے؟(رہبانیت)

☆۔ ''مشکوۃ المصابیح'' کا ترجمہ کس مستشرق نے کیا ہے؟(رابسن)

☆۔ ''تیسیر مصطلح الحدیث'' کے مصنف ہیں۔(محمود طحان)

☆۔ پہلی نماز جمعہ کس سن ہجری میں ادا کی گئی؟(ا ہجری)

☆۔ امام مالک کا سن وفات ہے؟(179ھ)

☆۔ ''فتح مبین'' کسے کہا جاتا ہے؟ (صلح حدیبیہ)

☆۔ سفیان ثوری کا انتقال کب ہوا؟(169ھ)

☆۔ کس شرعی دلیل کے ذریعہ کسی حکم شرعی کو رفع کر کے اس کے قائم مقام دوسرا حکم شرعی مقرر کرنا کیا کہلاتا ہے؟(نسخ)

☆۔ کثیر الروایہ صحابہ کرام کی تعداد ہے۔(7)

☆ ۔ سفر طائف میں حضور ﷺ کے ساتھ کون تھا؟ (حضرت زید بن حارثہؓ)

☆ ۔ حضرت ابوسعید خدریؓ کی روایات کی تعداد ہے۔ (1170)

☆ ۔ ''سنت رسول کی آئینی حیثیت'' کے مصنف ہیں؟ (ابوالاعلی المودودی)

☆ ۔ ''انسان کامل'' کے مولف ہیں (ڈاکٹر خالد علوی)

☆ ۔ ''کوہ فاران کا دوسرا نام کیا ہے؟ (جبل نور)

☆ ۔ ''مواہب القرآن'' کس کی تفسیر ہے؟ (سید امیر علی ملیح آبادی)

☆ ۔ سید الشہداء کا لقب کس صحابی کو ملا؟ (حضرت حمزہؓ)

☆ ۔ حج کی کتنی اقسام ہیں؟۔(3)

☆ ۔ ''داعی اعظم'' کے مصنف ہیں؟ (مولانا یوسف اصلاحی)

☆ ۔ ''ناصر السنہ'' کس امام کا لقب ہے؟ (امام شافعیؒ)

☆ ۔ کس اموی خلیفہ کے دور میں سندھ اور اسپین فتح ہوئے؟ (ولید بن عبد الملک)

☆ ۔ بنی اسرائیل کے آخری نبی کون تھے؟ (حضرت عیسیٰؑ)

☆ ۔ حضرت اسماعیلؑ کی کل عمر کتنی تھی؟ (137)

☆ ۔ پاکستان میں سب سے قدیم یونیورسٹی ہے۔ (پنجاب یونیورسٹی)

☆ ۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنی حیات طیبہ میں کتنے حج کیے؟ (ایک)

☆ ۔ سب سے پہلے کس یونیورسٹی میں سمیسٹر سسٹم کا آغاز ہوا؟ (قائداعظم یونیورسٹی)

☆ ۔ بیت العتیق کسے کہا جاتا ہے؟ (بیت اللہ)

☆ ۔ ''کسی شخص کو دوبارہ زندگی میں چیچک نہیں ہوسکتی'' یہ الفاظ کس مسلمان سائنسدان کے ہیں؟ (ابن رشد)

☆ ۔ قرآن کریم کی مکی سورتوں کی تعداد ہے (86)

☆ ۔ کس سورۃ میں ایک ناحق قتل کو پوری انسانیت کے قتل کے مترادف قرار دیا گیا ہے؟ (مائدۃ)

☆ ۔ قرآن کریم کی موجودہ ترتیب کہلاتی ہے (توقیفی)

☆ ۔ مسلمانوں نے جنگ یمامہ کس کے خلاف لڑی (مسیلمہ کذاب)

☆ ۔ غار حرا مکہ کے کس پہاڑ پر واقع ہے؟ (جبل النور)

☆ ۔ تفسیر کبیر کے مصنف ہیں (امام رازیؒ)

☆ ۔ ویدک مذہب میں افضل اور مقبول قربانی کس جانور کی شمار کی جاتی ہے؟ (گھوڑے کی)

☆ ۔ تفہیم القرآن کے مصنف ہیں (مولانا مودودیؒ)

☆ ۔ امام بخاریؒ کا سن وفات ہے (256ھ)

☆ ۔ سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ کے مصنف ہیں (علامہ ناصر الدین البانیؒ)

- ☆ امام ابن تیمیہؒ کس صدی ہجری کے عالم ہیں؟(آٹھویں)
- ☆ ''الاحکام السلطانیۃ'' کے مصنف ہیں (امام ماوردیؒ)
- ☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی مرویات کی تعداد ہے(1670)
- ☆ امام زہریؒ کا سن وفات ہے(124ھ)
- ☆ آپ ﷺ کے وصال کے وقت حضرت عائشہؓ کی عمر کتنے برس تھی؟(18)
- ☆ حضرت خدیجہؓ سے نکاح آپ کی عمر کتنے برس تھی؟(25)
- ☆ غزوہ تبوک کس سن ہجری میں پیش آیا(9)
- ☆ الفقہ الاسلامی وادلتہ کے مصنف ہیں(ڈاکٹر وھبہ الزحیلی)
- ☆ صحیحین سے کیا مراد ہے (بخاری ومسلم)
- ☆ قرآن کریم کی سب سے بڑی آیت کس سورۃ میں اور کتنے نمبر پر ہے(بقرۃ، آیت مداینت۲۸۲)
- ☆ قرآن کریم میں اسم محمد کتنی مرتبہ آیا ہے(4)
- ☆ وحی غیر متلو ہے(حدیث)
- ☆ اشہر حرم کی تعداد ہے(4)
- ☆ دشمن کی فوج سے لڑے بغیر اسلامی فوج کو جو مال حاصل ہو کہلاتا ہے(مال فئے)
- ☆ علم الفرائض کہتے ہیں(علم وراثت کو)
- ☆ کن کے حق میں وصیت نہیں کی جاسکتی (ورثاء)
- ☆ بکریوں کا نصاب زکوٰۃ کتنی تعداد سے شروع ہوتا ہے(40)
- ☆ گائے، بھینس کا نصاب زکوٰۃ کتنی تعداد سے شروع ہوتا ہے(30)
- ☆ کتنے مال میں وصیت کی جاسکتی ہے(ثلث)
- ☆ موطا امام مالک میں احادیث کی تعدا ہے(1720)
- ☆ مصارف زکوٰۃ کس سورۃ کی کتنے نمبر آیت میں بیان ہوئے ہیں(توبہ،۶۰)
- ☆ حج میں احرام باندھنا ہے(فرض)
- ☆ بحر العلم کس صحابیؓ کا لقب ہے(عبداللہ بن عباسؓ)
- ☆ مسجد نبوی کی زمین کی قیمت کس صحابی نے ادا کی تھی (حضرت ابوایوبؓ
- ☆ میدان بدر مدینہ سے کتنے میل دور ہے(80)
- ☆ ابن اسحاقؒ کے مطابق غزوات کی تعداد ہے(27)
- ☆ حضرت اسامہؓ کس صحابیؓ کے بیٹے تھے(حضرت زید بن ثابتؓ)
- ☆ عیسائی فرقہ پروٹسٹنٹ کا بانی ہے(مارٹن لوتھر)

☆۔ قرآن کریم کی کتنی سورتیں انبیاء کے نام پر ہیں (6)

☆۔ جنگ جمل کس سن ہجری میں ہوئی ؟ (36)

☆۔ مسجد اقصیٰ کس نبی نے بنائی تھی (حضرت سلیمانؑ)

☆۔ اسلام کی سب سے پہلی مسجد ہے (قبا)

☆۔ آپ ﷺ کی تلواروں کی تعداد تھی (9)

☆۔ غزوہ احد میں مسلمانوں کی تعداد تھی (700)

☆۔ آخری وحی کے کاتب ہیں (ابی بن کعبؓ)

☆ ورثاء کی اقسام کے نام درج کریں۔ (ذوی الفروض، عصبات، ذوی الارحام)

☆ ندوۃ العلماء کی بنیاد کس شخصیت نے رکھی تھی؟ (مولانا محمد علی کانپوریؒ)

☆ حکم شرعی کی اقسام کے نام درج کریں۔ (حکم تکلیفی، حکم وضعی)

☆ حج کی اقسام کے نام درج کریں۔ (مفرد، تمتع، قران)

☆ اسودان کا مفہوم واضح کریں۔ (کھجور اور پانی) اور اسودین سے کیا مراد ہے؟ (بچھو، سانپ)

☆ حدیث معضل کی تعریف درج کریں۔ (ایسی حدیث جس میں لگاتار دو راوی حذف ہوں)

☆ ہادی عالم کے مصنف کا نام درج کریں۔ (ولی محمد) یہی وہ سیرت کی کتاب ہے جس میں نقطے نہیں ہیں۔

☆ ابوموسی اشعریؓ کی سن وفات درج کریں۔ (۶۱ھ)

☆ نبی ﷺ کی انگوٹھی کس صحابی نے بنائی تھی؟ (یعلی بن امیہؓ)

☆۔ سب سے پہلے ہجرت مدینہ کرنے والے صحابی ہیں (حضرت ابوسلمۃؓ)

☆۔ سن ہجری کس صحابیؓ کے دور میں شروع ہوا (حضرت عمرؓ)

☆۔ خلافیت وملوکیت کے مصنف کا نام ہے (مولانا مودودیؒ)

☆۔ وحشیؓ نے کس جھوٹے نبی کو قتل کیا تھا (مسیلمہ کذاب)

☆۔ اسپین میں اسلامی حکومت کی بنیاد پڑی (711ھ)

☆۔ قرآن کریم کا پہلا اردو ترجمہ کس نے کیا (عبدالقادرؒ)

☆۔ ”کتاب الملل والنحل“ کے مصنف ہیں۔ (ابوعبید قاسم)

☆۔ امین الامت کس صحابیؓ کا لقب ہے (عبیدۃ بن الجراحؓ)

☆۔ پاکستان میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تھا۔ (1974ء)

☆۔ قرآن کریم کا سب سے پہلا ترجمہ کس زبان میں ہوا (لاطینی)

☆۔ بنوعباس نے کتنے سال حکمرانی کی؟ (791)

☆۔ تدریب الراوی کے مصنف ہیں (علامہ سیوطیؒ)

☆ ۔ قرآن مجید میں کل کتنے غزوات کا ذکر ہے؟ (۱۲)

☆ ۔ **ان و اخواتها** اپنے اسم کو دیتے ہیں: (نصب)

☆ ۔ قریش میں سے سب سے پہلے کاتب وحی تھے: (حضرت عبداللہ بن ابی سرحؓ)

☆ ۔ ''سنام القرآن'' قرآن کی کس سورت کو کہا جاتا ہے: (سورہ بقرہ)

☆ ۔ تفسیر ''**الدر المنثور فی التفسیر بالماثور**'' کے مصنف ہیں: (جلال الدین سیوطی)

☆ ۔ ''اسلام اور جدید معاشی نظریات'' کے مصنف ہیں: (سید ابوالاعلیٰ مودودی)

☆ ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شاہ ایران خسرو پرویز کی طرف کس صحابی کو سفیر بنا کر بھیجا تھا؟ (حضرت عبداللہ بن حذافہؓ)

☆ ۔ ''نورسی تحریک'' کے بانی کا نام ہے: (بدیع الزمان)

☆ ۔ ''الالماع'' کے مصنف ہیں: (قاضی عیاض)

☆ ۔ حافظ المغرب کس محدث کو کہا جاتا ہے: (ابن عبدالبر)

☆ ۔ ''عون الباری'' کے مصنف ہیں: (نواب سید صدیق حسن خان)

☆ ۔ عربی رسم الخط میں حروف علت کس نے متعارف کروائے؟ (حجاج بن یوسف)

☆ ۔ ''محمد عربی'' سیرت پر ایک مستند اور جامع کتاب ہے اس کا مصنف کون ہے؟ (محمد عنائیت سبحانی)

☆ ۔ عصمت انونو کس اسلامی ملک کا پہلا وزیر اعظم تھا؟ (ترکی)

☆ ۔ الاوزاعی احادیث جمع کرنے والے اولین محقق ہیں (شام میں)

☆ ۔ فقہ حنفی کے اولین مدون ہیں (امام محمد بن حسن)

☆ ۔ تیمّم کا حکم کب نازل ہوا؟ (5 ھجری)

☆ ۔ حضرت عیسٰی سے قبل چین میں نئے مذہب کی بنیاد کس نے رکھی؟ (کنفیوشس)

☆ ۔ پہلا شخص جس نے اسنادِ حدیث کی تفتیش کی، اس کا نام ہے؟ (عامر شعبی)

☆ ۔ ''**طلب الاسناد والعالی سنة صحیحة**'' کس شخصیت کا قول ہے؟ (امام حاکم)

☆ ۔ ''القانون فی الطب'' کس کی کتاب ہے؟ (ابن سینا)

☆ ۔ تحفۃ الاحوذی کے مصنف ہیں؟ (عبدالرحمٰن مبارک پوری)

☆ ۔ کعبے کے گرد گھومنے کو کیا کہتے ہیں؟ (طواف)

☆ ۔ اسرائیل نے کب بیت المقدس پر قبضہ کیا؟ (جون 1967ء)

☆ ۔ اعراب کی اقسام کتنی ہیں؟ (2) (اعراب بالحرف، اعراب بالحرکت)

☆ ۔ کس خلیفہ نے سب سے پہلے غلاف کعبہ کے لئے سفید ریشم کا کپڑا استعمال کیا؟ (خلیفہ المامونؒ)

☆ ۔ ابوجہل کس غزوہ میں مارا گیا؟ (غزوہ بدر)

☆ ۔ ''ام العرب'' کس کا لقب ہے؟ (حضرت ہاجرہؓ)

- ☆ ثلث القرآن کونسی سورۃ ہے؟ (الاخلاص)
- ☆ پاکستان میں شرعی عدالتوں کا قیام کب عمل میں آیا؟ (1979ء)
- ☆ دسویں اسلامی سربراہی کانفرنس میں کتنے ممالک نے شرکت کی؟ (56)
- ☆ ''المحدث الفاصل بین الراوی والواعی'' کس فن کی کتاب ہے؟ (اصول حدیث)
- ☆ وہ حدیث جس کی سند کے درمیان سے دو یا زیادہ راوی مسلسل حذف ہوگئے ہوں کہلاتی ہے: (معضل)
- ☆ ''الاستذکار'' حدیث کی کس کتاب کی شرح ہے؟ (مئوطا امام مالک)
- ☆ حدیث کی وہ کتاب جس میں احادیث اساتذہ حدیث کو مدنظر رکھ کر ترتیب دی گئی ہو کہلاتی ہے: (معجم)
- ☆ ''من لایحضرہ الفقیہ'' کے مصنف ہیں: (ابوجعفر محمد بن علی)
- ☆ حضرت مصعب بن عمیرؓ کس غزوہ میں شھید ہوئے: (غزوہ احد)
- ☆ حضرت علیؓ کا دور خلافت ہے: (۳۵ھ تا ۴۰ھ)
- ☆ صلح حدیبیہ میں قریش مکہ کی طرف سے شرائط کس نے طے کیں: (سہیل بن عمرو)
- ☆ فاتح مصر کس صحابی رسول ﷺ کو کہا جاتا ہے؟ (حضرت عمرو بن عاصؓ)
- ☆ اسلام میں پہلے امیر حج کا اعزاز حاصل ہے: (حضرت ابوبکر صدیقؓ)
- ☆ کس اموی حاکم نے باغ فدک بنو ہاشم کو واپس کر دیا تھا؟ (عمر بن عبدالعزیز)
- ☆ ''تاریخ دعوت وعزیمت'' کے مصنف ہیں: (سید ابوالحسن علی ندوی)
- ☆ ''مصالح مرسلہ'' کس کے ہاں فقہی مصدر ہے؟ (امام مالک)
- ☆ امہات المومنین میں سے سب سے آخر میں انتقال کس کا ہوا؟ (حضرت ام سلمیٰؓ)
- ☆ '' للفقراءالمھاجرین الذین اخرجوامن دیارھم'' میں استحقاق غنیمت کا ثبوت کس نص سے ہے؟ (عبارۃ النص)
- ☆ کس جھوٹے نبی نے حضرت عمرؓ کے دور میں اسلام قبول کرلیا تھا؟ (طلیحہ اسدی)
- ☆ السیاسۃ الشرعیہ کے مصنف ہیں (ابن تیمیہ)
- ☆ مفردات فی غریب القرآن کے مصنف ہیں (علامہ اصفہانی)
- ☆ محسن انسانیت کے مصنف ہیں (نعیم صدیقی)
- ☆ صحاح ستہ اور ان کے مصنفین'' کے مصنف ہیں (محمد عبدہ)
- ☆ سیر اعلام النبلاء'' کے مصنف ہیں (علامہ ذہبی)
- ☆ امام بخاریؒ کے استاذ ہیں (امام اسحاق بن راھویہ، امام علی بن مدینی)
- ☆ کس محدث کے ہاں حدیث معنعن میں ملاقات کا ہونا ضروری ہے (امام بخاری)
- ☆ السراج الوھاج کے مصنف ہیں (نواب صدیق حسن خان)
- ☆ بستان المحدثین کے مصنف ہیں (شاہ عبدالعزیز)
- ☆ حدیث عزیز میں راویوں کی تعداد ہوتی ہے (دو)
- ☆ وہ حدیث جس کی سند تابعی پر ختم ہو وہ حدیث کہلاتی ہے (مقطوع)
- ☆ حضرت ابوہریرہؓ کا سن وفات ہے (58)
- ☆ شاہ ولی اللہ کے نزدیک منسوخ آیات کی تعداد ہے (5)
- ☆ تفسیر بالرائے پر لکھی گئی تفسیر ہے (مفاتیح الغیب، تفسیر بیضاوی)
- ☆ الفوز الکبیر کا موضوع ہے (اصول تفسیر)
- ☆ رئیس المفسرین لقب ہے (حضرت عبداللہ بن عباسؓ
- ☆ ان سورتوں کو کیا کہتے ہیں جن کی آیات کی تعداد سو سے زائد ہو؟ (مئین)
- ☆ فقہ اسلامی کا تاریخی پس منظر کے مصنف ہیں (تقی امینی)

☆۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کا سن وفات ہے (68)
☆۔ حضرت نظام الدین ابوعلی مؤلف ہیں (اصول الشاشی)
☆۔ مسلم عائلی قوانین پاکستان میں نافذ ہوئے (1961)
☆۔ ایسے نکاح کو کیا کہا جاتا ہے جس میں نکاح صحیح کی کوئی شرط مفقود ہو (فاسد)
☆۔ کس سورۃ کو عروس القرآن کہا جاتا ہے۔ (سورۃ الرحمٰن)
☆۔ حافظ مشرق کس محدث کو کہا جاتا ہے؟ (خطیب بغدادیؒ)
☆۔ سندھ کی اس ہستی کا نام بتایئے جو صحاح ستہ میں سے ہر کتاب کی شارح ہے؟ (ابوالحسن سندھیؒ)
☆۔ 'حواری رسول' کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟ (حضرت زبیر بن عوامؓ)
☆۔ جنگ یمامہ میں کتنے حفاظ کرامؓ شہید ہوئے؟ (ستر)
☆۔ تہذیب الکمال کے مولف کا نام ہے؟ (جمال الدین یوسف المزیؒ)
☆۔ پروٹسٹنٹ فرقہ کا بانی ہے۔ (مارٹن لوتھر)
☆۔ حریص کی مثال قرآن میں کس جانور سے دی گئی ہے؟ (کتے)
☆۔ مسلمانوں نے بیت المقدس پر قبضہ کس خلیفہ راشد کے دور میں کیا تھا؟ (حضرت عمر فاروقؓ)
☆۔ سرور کائناتﷺ کے فعل کو شرعی اصطلاح میں کس نام سے پکارا جاتا ہے؟ (سنت)
☆۔ تفسیر قرآن کا اولین مصدر کونسا ہے؟ (قرآن)
☆۔ صلح حدیبیہ میں قریش مکہ کی طرف سے شرائط کس نے طے کیں؟ (سہیل بن عمرو)
☆۔ قرآن مجید کے مطابق حضرت عزیرؑ کو کتنے عرصے تک نیند کی حالت میں رکھا گیا؟ (100 سال)
☆۔ علی بن الطبری کی مشہور کتاب کا نام ہے (فردوس الحکمت)
☆۔ مضاف پر نہیں آسکتی (تنوین)
☆۔ الھدایہ فی علوم الروایہ کے مصنف ہیں (علامہ جزری)
☆۔ نخبۃ الفکر کے مصنف ہیں (علامہ ابن حجر)
☆۔ حضرت عائشہؓ کی مرویات حدیث کی تعداد ہے (2210)
☆۔ تہذیب الاخلاق کے مصنف ہیں (ابن مسکویہ)
☆۔ حق پرکاش کے مصنف ہیں (مولانا ثناءاللہ امرتسری)
☆۔ کنفیوشس نے کس پر زیادہ زور دیا (اخلاقیات)
☆۔ مقدمہ فی اصول التفسیر کے مصنف ہیں (ابن تیمیہ)
☆۔ التبیان فی علوم القرآن کے مصنف ہیں (محمد علی صابونی)
☆۔ فقہ مالکی میں فقہی تفسیر پر لکھی گئی کتاب (احکام القرآن)
☆۔ تفسیر بالماثور پر لکھی گئی تفسیر ہے (تفسیر القرآن العظیم)
☆ راہ اسلام میں سب سے پہلے شہید ہونے والے مرد: حضرت حارث بن ابی ہالہؓ اور عورت: حضرت سمیہؓ ہیں۔
☆ کعب بن اشرف یہودی کو محمد بن مسلمہؓ نے بلطائف الحیل میں قتل کیا۔ ☆ جنگ یمامہ عقرباء مقام پر لڑی گئی تھی۔
☆ طارق بن زیاد فاتح اندلس ہیں، موسی بن نصیر فاتح شمالی افریقہ ہیں، محمد بن قاسم فاتح سندھ ہیں۔
☆ فتح الرحمٰن فی ترجمۃ القرآن کے مصنف ہیں (شاہ ولی اللہ)
☆ حافظ ابن حجر عسقلانی کا سن وفات؟ (852ھ)

☆ تدریب الراوی کے مصنف ہیں؟(جلال الدین السیوطی، متوفی 911ھ)

☆ الکفایۃ فی علم الروایۃ کے مصنف ہیں(خطیب بغدادی)

☆ علامہ بیہقی کا سن وفات؟(458ھ)

☆ ابن بطال نے صحاح ستہ میں سے کس کتاب کی شرح لکھی؟(صحیح بخاری)

☆ سنن ترمذی میں ثلاثی روایات کی تعداد(1)

☆ المنزلۃ بین المنزلتین عقیدہ ہے(معتزلہ کا)

☆ Origins of Muhammad Jurisprudance کس کی تصنیف ہے؟(شاخت)

☆ حضرت عائشہؓ کی مرویات کی تعداد ہے؟(2210)

☆ امام دارقطنیؒ کا سن وفات؟(385ھ)

☆ مقدمہ ابن الصلاح کے مصنف کا سن وفات ہے؟(360ھ)

☆ حضرت أبوھریرہؓ کی مرویات کی تعداد ہے؟(5374)

☆ الصارم المسلول علی شاتم الرسول کے مصنف کا نام ہے(امام ابن تیمیہ)

☆ الجامع الصحیح للبخاری میں ثلاثی روایات کی تعداد ہے؟(22)

☆ الجامع الصحیح للمسلم میں ثلاثی روایات کی تعداد ہے؟(0)

☆ تہذیب التہذیب اختصار ہے(تہذیب الکمال کا)

☆ تقریب التہذیب اختصار ہے(تہذیب التہذیب کا)

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی مرویات؟(1670)

☆ علامہ ابن قیم کا سن وفات؟(751ھ)

☆ تاریخ اسلام میں سب پہلے کون سی تفسیر لکھی گئی؟(تنویر المقباس فی تفسیر ابن عباس)

☆ تاریخ دمشق کے مصنف کا نام؟ (ابن عساکر)

☆ الکامل فی التاریخ کے مصنف کا نام؟(ابن الاثیر)

☆ امام بخاریؒ نے امام ترمذی سے کتنی احادیث کا سماع کیا ہے۔(2)

☆ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے وقت حضرت عائشہؓ کی عمر کتنی تھی؟(18 برس)

☆ حافظ المغرب لقب ہے۔(علامہ ابن البرؒ)

☆ امام بخاریؒ نے الجامع الصحیح کو کتنے عرصہ میں مکمل کیا؟(16 برس)

☆. جارج سیل کا ترجمہ قرآن کب شائع ہوا۔(1734ء)

☆ کتاب ''اظہار الحق'' کے مصنف ہیں(رحمت اللہ کیرانوی)

☆ جس روایت میں ضعیف راوی ثقہ کی مخالفت کرے کہلاتی ہے(منکر)

☆ بائبل میں توہین رسالت کی سزا ہے (قتل)

☆ بائبل میں شرک کی سزا ہے۔ (قتل)

☆ کتاب ''تہافت الفلاسفہ'' کے مصنف ہیں (امام غزالیؒ)

☆ خطیب الرسول اور خطیب الانصار کس صحابی کا لقب ہے؟ (ثابت بن قیسؓ)

☆ کتاب الاموال کے مصنف ہیں۔ (ابوعبید قاسم بن سلامؒ)

☆ انجیل کی اصل زبان کیا ہے (عبرانی)

☆ قادیانیوں کو پاکستان میں غیر مسلم اقلیت کس سن عیسوی میں قرار دیا گیا تھا (7 ستمبر 1974ء)

☆ الروض الانف شرح ہے (سیرت ابن ہشام)

☆ کتاب الفصل فی الملل والاھواء والنحل کے مصنف ہیں (ابن حزم)

☆ ''کتاب الملل والنحل'' کے مصنف ہیں (عبدالکریم شہرستانی)

☆ سانحہ کربلا کس سن ہجری میں پیش آیا (61)

☆ The message of the Quran کے نام سے ترجمہ کس کا ہے؟ (علامہ اسد)

☆ جنگ نہاوند کس ہجری کو ہوئی؟ (۲۱)

☆ تفسیر حقائق القرآن کس مفسر کی ہے؟ (حکیم نورالدین)

☆ Muhammad The Imposture کا مصنف ہے (بڈویل)

☆ اصول التخریج ودراست الاسانید کے مصنف ہیں (ڈاکٹر محمود طحانؒ)

☆ واقعہ لعان کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟ (سورہ نور)

☆ یہ جملہ امام سیوطیؒ نے ''**لم یولف علی نمطه مثله**'' کس تفسیر کے متعلق کہا ہے؟ (تفسیر ابن کثیر)

☆ نبی ﷺ نے اپنی زندگی میں کس بیٹی کا جنازہ نہیں پڑھایا تھا؟ (حضرت رقیہؓ)

☆ مشہور محدث ناصر الدین البانیؒ کا سن وفات ہے (۱۹۹۹ء)

☆ رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کا انتقال کس سن میں ہوا؟ (۹ھ)

☆ انجاز الحاجہ شرح سنن ابن ماجہ کے مصنف ہیں؟ (مولانا محمد علی جانبازؒ)

☆ نبی ﷺ کی کس بیوی کا لقب ام المساکین تھا؟۔ (حضرت زینب بنت خزیمہؓ)

☆ احکام عشرہ کا زیادہ حصہ کس سورت میں موجود ہے؟ (سورہ بنی اسرائیل)

☆ تفسیر مطالب الفرقان کا مفسر کون ہے؟ (غلام احمد پرویز)

☆ العروۃ الوثقی رسالہ کو کس نے کب اور کہاں متعارف کروایا تھا (سید جمال الدین افغانی، مئی ۱۹۸۴ء، پیرس)

☆ مدینہ کے دفاع ک لئے خندق کتنے دنوں میں تیار ہوگئی تھی؟ (۲۰)

☆ از ہر یونیورسٹی مصر کا قیام کب عمل میں آیا؟ (۱۹۶۱ء)

☆ غزوہ خیبر میں کتنے یہودی ہلاک ہوئے تھے؟ (۹۳)

☆ جنگ قادسیہ کے پہلے دن کی لڑائی کو کیا کہا جاتا ہے؟ (یوم ارماث)

☆ حضرت عیسیٰؑ کا فرمان کہ میرے بعد ایک نبی آئے گا جس کا نام احمد ہوگا کس سورۃ میں ہے (الصّف)

☆ ''المذاہب الاسلامیہ فی التفسیر'' کے مولف ہیں۔ (گولڈزیہر)

☆ ''تمدن ہند پر اسلامی اثرات'' کے مؤلف ہیں۔ (ڈاکٹر تاراچند)

☆ ''الشبہات حول الاسلام'' کے مولف ہیں۔ (سید قطبؒ)

☆ محمد بن قاسمؒ سندھ کا کتنے سال گورنر رہا؟ (۳ سال)

☆ ''دی لائف آف محمد ﷺ'' کس کی تصنیف ہے؟ (ولیم میور)

☆ ''تاریخ التراث العربی'' کس کی تصنیف ہے؟ (فواد سیزگین)

☆ اسلامی نظریاتی کونسل قائم ہوئی (1962ء)

☆ نبی ﷺ نے کس کے متعلق فرمایا تھا کہ وہ ''**اعلمھم بالحلال والحرام**'' ہیں۔ (حضرت معاذ بن جبلؓ)

☆ الادیان الہند الکبری کس کی تصنیف ہے؟ (ڈاکٹر احمد شبلی)

☆ عدی بن حاتمؓ نے کس سن ہجری کو اسلام قبول کیا تھا؟ (۹ھ)

☆ واقعہ قرطاس نبی ﷺ کی وفات سے کتنے دن قبل پیش آیا تھا؟ (۴ دن)

☆ مسک الختام شرح بلوغ المرام کے شارح ہیں۔ (سید صدیق حسن خانؒ)

☆ نہر المومنین جو حضرت عمرؓ نے کھدوائی تھی اس کی کتنی لمبائی تھی؟ (۹۹)

☆ The Spirit of islam کے مصنف کا نام ہے اور یہ سیرت کے موضوع کی کتاب ہے۔ (سید امیر علی)

☆ ''تمدن عرب'' کتاب کس مصنف کی ہے؟ (گستاولی بان)

☆ عیسیٰؑ کے مر کر زندہ ہونے کی خوشی میں تہوار کس تاریخ کو منایا جاتا ہے؟ (۲۱ مارچ)

☆ غسیل الملائکہ کس صحابی کا لقب ہے ؟ (حضرت حنظلہؓ)

☆ دریا دجلہ میں کس لیڈر صحابی نے گھوڑے اتارے تھے؟۔ (حضرت سعد بن ابی وقاصؓ)

☆ کس غزوہ کے بعد سب سے پہلی دفعہ نماز خوف پڑھی گئی تھی؟ (غزوہ ذات الرقاع)

☆ غزوہ احد کے موقع پر کس صحابی کی قیادت میں پچاس تیرانداز درے پر متعین تھے؟ (حضرت عبداللہ بن جبیرؓ)

☆ غزوہ بدر میں شامل مہاجر صحابہ کرام کی تعداد کتنی تھی؟۔ (۸۳)

☆ نبی ﷺ کے لئے لحد کس صحابی نے تیار کی تھی؟ (ابوطلحہ انصاریؓ)

☆ ارکان قیاس کون سے ہیں تحریر کریں؟۔ (اصل، فرع، علت، حکم)

☆ ڈاکٹر حمید اللہ کس سال فوت ہوئے تھے؟ (۲۰۰۲ء)

☆ التعلیقات السّلفیہ کس محدث اور کس حدیث کی کتاب کی شرح ہے نام درج کریں۔ (مولانا عطاءاللہ حنیف بھوجیانیؒ، السنن النسائی)

☆ کون سے دوخون اور مردار حلال ہیں؟(کلیجی، جگر، مچھلی، ٹڈی دل)

☆ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی سن وفات درج کریں ۔(۱۱۷۶ھ/۱۷۶۲ء)

☆ السنہ قبل التدوین کے مولف کا نام درج کریں ۔(عجاج الخطیب)

☆ الحطہ فی ذکر الصحاح الستہ کے مولف کا نام درج کریں۔(نواب سید صدیق حسن)

☆ حدیث معضل کی تعریف درج کریں۔(ایسی روایت جس میں مسلسل دوراوی محذوف ہوں)

☆ Islam at the cross roads کس مصنف کی تالیف ہے؟(علامہ اسد)

☆ نبی ﷺ نے آخری نکاح کس ام المومنین سے کیا تھا؟(میمونہ بنت حارثؓ)

☆ دعوت کے اصول ثلاثہ کس سورۃ میں بیان کیئے گئے ہیں؟(سورہ نحل)

☆ المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی میں کتنی کتب احادیث کی تعداد ہے؟(۹)

☆ علی گڑھ کالج کی بنیاد کس سن کو رکھی گئی تھی؟(۱۸۷۵ء)

☆ صحیح بخاری میں رواۃ صحابہ کی تعداد کتنی ہے؟(۲۰۸)

☆ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے قبول اسلام کے وقت کتنی عمر تھی؟(۳۸)

☆ ''الاسناد سلاح المومن'' قول کس محدث کا ہے؟(امام شافعیؒ)

☆ الموافقات کے مولف امام شاطبیؒ کا سن وفات تحریر کریں۔(۷۹۰ھ)

☆ تفسیر البحر المحیط کے مولف ابوحیان اندلسی کی سن وفات کیا ہے؟(۷۴۵ھ)

☆ قیساریہ کی فتح کب ہوئی تھی ؟(۱۹ھ)

☆ ہجرت کے بعد انصار میں سب سے پہلے کون پیدا ہوئے تھے؟(نعمان بن بشیرؓ)

اور مہاجرین میں عبداللہ بن زبیرؓ سب سے پہلے پیدا ہوئے تھے

☆ حضرت عمرؓ نے کس جنگ کے موقع پر''یاساریۃ الاالجبل الجبل'' کا جملہ کہا تھا(فارس)

☆ حضرت عمرؓ پر کس دن صبح کی نماز میں حملہ ہوا تھا ؟(بدھ)

☆ کس تفسیر کو''الدروس الدینیہ'' کہا جاتا ہے؟(تفسیر المراغی)

☆ کس صحابی رسول ﷺ نے ایک حدیث کی خاطر ملک شام کا ایک ماہ کا سفر کیا تھا؟(حضرت جابر بن عبداللہؓ

☆ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کا قیام کب عمل میں آیا؟(۱۹۷۴ءؒ

☆ کس محدث نے صحاح ستہ کا اردو ترجمہ کیا ہے؟(مولانا وحید الزماں خانؒ)

☆ بائیبل، قرآن و سائنس کے مصنف ہیں۔(موریس بوکائے)

☆ یعوق بت کا کونسا قبیلہ پجاری تھا؟(بنو ہمدان)

☆ معاشرتی مقاطعہ (شعب ابی طالب) کس نے تحریر کیا تھا(منصور بن عکرمہ)

☆ حرب الفجار کن دو قبیلوں کے درمیان لڑی گئی تھی؟(بنو کنانہ اور بنو ہوازن)

☆ سکھوں کے مرکز امرتسر کا مفہوم واضح کریں۔(امرت بمعنی آب حیات اور سر بمعنی تالاب)

☆ قادیانیوں کے پہلے خلیفے کا نام کیا ہے؟۔(حکیم نور الدین)

☆ جماعت اسلامی کی قیادت مولانا مودودیؒ نے کب سے کب تک کی۔(۲۶ اگست ۱۹۴۱ء تا ۴ نومبر ۱۹۷۲ء)

☆ ہندوؤں کے مشہور تین خداؤں (تریمورتی) کے نام درج کریں۔(برہما، وشنو، شیو)

☆ یوم الاعشار کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟(حضرت عمرؓ کے دور خلافت میں جنگ بویب میں ہر صحابی نے دس ایرانی قتل کئے تھے۔)

☆ جنرل ضیاء الحق کا حادثہ کب پیش آیا تھا؟(۱۷ اگست ۱۹۸۸ء)

☆ مشہور مورخ ابن خلدون کس سال اور کس شہر میں فوت ہوئے تھے؟(۸۰۸ھ، قاہرہ)

☆ شیخ الہند کس عالم دین کا لقب ہے؟(مولانا محمود الحسن)

☆ انگریز نے دہلی پر قبضہ کب کیا تھا؟(۲۰ ستمبر ۱۸۵۷ء)

☆ قباء میں نبی ﷺ کس کے گھر ٹھہرے تھے؟(کلثوم بن ہدمؓ)

☆ مدینہ سے یہود کے کس قبیلہ کو سب سے پہلے نکالا گیا تھا؟(بنوقینقاع ،۲ ہجری کو)

☆ نوائے وقت اخبار کا آغاز کب ہوا تھا؟(۲۷ مارچ ۱۹۴۰ء)

☆ واضح کریں کہ الحولقہ والحوقلہ سے کیا مراد ہے؟(لاحول ولاقوۃ الا باللہ)

☆۔ 1951ء میں جسٹس عبدالقادر شہید کی کس کتاب کے بارے میں یہ کہا گیا کہ اگر مصنف خاندانی ملوکیت کے بارے چند فقرے حذف کر دیں تو ان کو ایک ہزار پونڈ بطور انعام دیا جائے گا۔(التشریح الجنائی الاسلامی)

☆۔ ''A Critical Appraisal of the life and Achievements of Muhammad'' کا آخری ایڈیشن کس نام سے شائع ہوا؟(Spirit of islam)

☆۔ حسن الہیضی نے سید قطب کی کس کتاب کے بارے میں فرمایا کہ ''اب بلاشبہ سید قطب ہی دعوت کے لئے ہمارا مرکزِ آرزو ہیں'' (معالم الطریق)

☆۔ اس مشہور شخصیت کا نام لیجئے جس کا قول تھا کہ ''قرآن کو اپنے اوپر نافذ کرو، زمین پر خود بخود نافذ ہو جائے گا''(حسن البناء)

☆۔ "Trilogue of Abrahamic Faith" کے مصنف ہیں۔(ڈاکٹر اسماعیل واجی الفاروقی)

☆۔ کس جھوٹے نبی نے حضرت عمرؓ کے دور میں اسلام قبول کیا تھا؟(طلیحہ اسدی)

☆ سرگودھا یونیورسٹی، سرگودھا کے شعبہ اسلامیات کے سابقہ اہم پیپرز۔

یونیورسٹی آف سرگودھا

ماڈل پیپر برائے کمپری ہینسو ٹیسٹ اسلامیات، پی ایچ ڈی (2013ء)

نوٹ: کاٹ کر یا مٹا کر لکھا گیا جواب غلط تصور ہوگا۔ کل نمبر: 100 پاسنگ مارکس: 70%

1۔ سندھ کی اس بزرگ ہستی کا نام بتایئے جو صحاح ستہ میں سے ہر کتاب کی شارح ہیں۔

(الف) نواب صدیق حسن خان (ب) ابوالحسن سندھی (ج) مولانا ثناء اللہ امرتسری

2۔ 1951ء میں جسٹس عبدالقادر شہید کی کس کتاب کے بارے میں یہ کہا گیا کہ اگر مصنف خاندانی ملوکیت کے بارے چند فقرے حذف کر دیں تو ان کو ایک ہزار پونڈ بطور انعام دیا جائے گا۔

(الف) المال والحکم فی الاسلام (ب) التشریح الجنائی الاسلامی (ج) الاسلام واوضاعنا القانونیۃ

3۔ ''A Critical Appraisal of the life and Achievements of Muhammad'' کا آخری ایڈیشن کس نام سے شائع ہوا؟

(الف) The Life of Muhammad (ب) Rise and Progress of Muhammad (ج) Spirit of islam

4۔ حسن الہیضی نے سید قطب کی کس کتاب کے بارے میں فرمایا کہ ''اب بلاشبہ سید قطب ہی دعوت کے لئے ہمارا مرکزِ آرزو ہیں''

(الف) ھذا الدین (ب) العدل الاجتماعیہ فی الاسلام (ج) معالم الطریق

5۔ ترکی کی اس مشہور شخصیت کا نام لیجئے جنھوں نے ملک پر چھائے مذہبی و سیاسی جمود کو توڑتے ہوئے ''Back to the Quran'' کا نعرہ لگایا تھا۔

(الف) بدیع الزماں نورسی (ب) نجم الدین اربکان (ج) عدنان میندریس

6۔ اس مشہور شخصیت کا نام لیجئے جس کا قول تھا کہ ''قرآن کو اپنے اوپر نافذ کرو، زمین پر خود بخود نافذ ہو جائے گا''

(الف) حسن البناء (ب) حسن الہیضی (ج) سید مودودی

7۔ "Trilogue of Abrahamic Faith" کے مصنف ہیں۔

(الف) راشد الغنوشیء (ب) ڈاکٹر اسماعیل واجی الفاروقی (ج) عالیجاہ علی عزت بیگوچ

8۔ ''نورسی تحریک'' کے بانی کا نام ہے۔

(الف) احمد (ب) سید ابن علی (ج) بدیع الزماں

9۔ حضرت ابوسعید خدریؓ کی مرویات حدیث کی تعداد ہے۔

(الف) 1170 (ب) 1267 (ج) 1175

10۔ ''الالماع'' کے مصنف ہیں۔

(الف) قاضی عیاض (ب) خطیب بغدادی (ج) ابونعیم اصفہانی

11۔ ''حافظ المغرب'' کس محدث کا لقب ہے۔

(الف) خطیب بغدادی (ب) ابن عبدالبر (ج) ابن تیمیہ

12۔ ''عون الباری'' کے مصنف ہیں۔

(الف) مولانا وحیدالزمان (ب) نواب سید صدیق حسن خان (ج) مولانا احمد علی

13۔ ''الفلاحۃ النبطیہ'' کے مصنف کا کیا نام ہے؟

(الف) محمد بن موسیٰ خوارزمی (ب) ابن وحشیہ (ج) ابوریحان البیرونی

14۔ ''تہذیب الکمال'' کے مصنف ہیں۔

(الف) جمال الدین یوسف المزی (ب) علامہ ابن حجر عسقلانیؒ (ج) جلال الدین السیوطیؒ

15۔ وہ حدیث جسے کوئی مقبول راوی ایک ایسے راوی کے خلاف روایت کرے جو مرتبہ میں اس سے فائق ہو کہلاتی ہے۔

(الف) متروک (ب) شاذ (ج) معلل

16۔ ''الاستذکار'' حدیث کی کس کتاب کی شرح ہے؟

(الف) الجامع البخاری (ب) الجامع المسلم (ج) موطا امام مالک

17۔ حدیث کی وہ کتاب جس میں احادیث اساتذہ حدیث کو مدنظر رکھ کر ترتیب دی گئی ہو کہلاتی ہے۔

(الف) المستدرک (ب) المعجم (ج) المستخرج

18۔ ''من لا یحضرہ الفقیہ'' کے مصنف ہیں۔

(الف) ابوجعفر محمد بن علی (ب) ابوجعفر محمد بن حسن (ج) ابوجعفر محمد بن یعقوب

19۔ حضرت عمر فاروقؓ کے دور میں جنگ قادسیہ کس سن میں ہوئی؟

(الف) 15ھ (ب) 14ھ (ج) 16ھ

20۔ حضرت مصعب بن عمیرؓ کس غزوہ میں شہید ہوئے۔

(الف) غزوہ بدر (ب) غزوہ احد (ج) غزوہ خندق

21۔ حضرت علیؓ کا دور خلافت ہے۔

(الف) ۳۶ تا ۴۰ھ (ب) ۳۵ تا ۳۹ھ (ج) ۳۵ تا ۴۰ھ

22۔ صلح حدیبیہ میں قریش مکہ کی طرف سے شرائط کس نے طے کیں۔

(الف) سہیل بن عمرو (ب) ابوسفیان (ج) صفوان بن امیہ

23۔ فاتح مصر کس صحابی رسول ﷺ کو کہا جاتا ہے۔

(الف) حضرت خالد بن ولیدؓ (ب) حضرت ابوعبیدہ بن جراحؓ (ج) حضرت عمرو بن عاصؓ

24۔ اسلام میں پہلے امیر حج کا اعزاز حاصل ہے۔

(الف) حضرت عثمان غنیؓ (ب) حضرت علیؓ (ج) حضرت ابوبکر صدیقؓ

25۔ کس اموی حاکم نے باغ فدک بنو ہاشم کو واپس کر دیا تھا؟

(الف) عمر بن عبدالعزیز (ب) مروان بن حکم (ج) عبدالملک بن مروان

26۔ بغداد کو دارالخلافہ کس عباسی حکمران نے بنایا تھا

(الف) ابوالعباس السفاح (ب) ابوجعفرالمنصور (ج) ہارون الرشید

27۔ ''مناہل العرفان فی علوم القرآن'' کے مصنف ہیں۔

(الف) عبدالعظیم الزرقانی (ب) جلال الدین السیوطی (ج) شیخ محمد علی سلامہ

28۔ ''Muhammad the imposture'' کا مصنف ہے

(الف) ولیم میور (ب) بڈویل (ج) آربری

29۔ خلق قرآن کا عقیدہ کس فرقے کے ہاں پایا جاتا ہے؟

(الف) خوارج (ب) معتزلہ (ج) شیعہ

30۔ لفظ ''کلالہ'' سے مراد ہے

(الف) جس کے اصول ہوں فروع نہ ہوں (ب) جس کے فروع ہوں اصول نہ ہوں (ج) جس کے اصول اور فروع دونوں نہ ہوں

31۔ خوارج کے عقائد میں سے ہے۔

(الف) گناہ کبیرہ کا مرتکب کافر ہے (ب) گناہ کبیرہ کا مرتکب نہ کافر ہے نہ مسلمان (ج) امر بالمعروف ونہی عن المنکر

32۔ عصبات سے مراد ہے۔

(الف) وہ رشتہ دار جن کا تعلق میت کے باپ کی طرف سے ہو (ب) وہ رشتہ دار جن کا تعلق میت کے رحم مادر سے ہو،

(ج) وہ رشتہ دار جن کے حصے قرآن نے مقرر کئے ہوں

33۔ وہ زائد خرچ جو غیر ضروری اور ناجائز ہو کہلاتا ہے۔

(الف) اسراف (ب) تبذیر (ج) بخل

34۔ وہ تجارت جس میں ایک جانب سے سرمایا ہو اور دوسری جانب سے محنت کہلاتی ہے۔

(الف) مضاربت (ب) شرکت (ج) اجارہ

35۔ ''الجامع فی الادویہ المفردہ'' کے مصنف ہیں۔

(الف) ابن سینا (ب) ابن بیطار (ج) محمد بن زکریا الرازی

36۔ اہل یورپ طب کی انجیل کس کتاب کو کہتے ہیں۔

(الف) القانون فی الطب (ب) المغنی فی الادویۃ المفردہ (ج) الجامع فی الادویہ المفردہ

37۔ فقہ میں صاحبین سے مراد ہیں۔

(الف) امام ابوحنیفہ وامام محمد (ب) امام ابو یوسف وامام محمد (ج) امام ابوحنیفہ وامام ابو یوسف

38۔ ''الکافی فی فقہ اہل المدینہ'' کے مصنف ہیں۔

(الف)امام مالک (ب)امام شافعی (ج)علامہ ابن عبدالبر

39۔ ''احیاء العلوم'' کے مصنف ہیں۔

(الف)جلال الدین دوانی (ب)امام غزالی (ج)ابن مسکویہ

40۔ ''غنیۃ الطالبین'' کے مصنف ہیں۔

(الف)شیخ عبدالقادر (ب)بختیار کاکی (ج)خواجہ معین الدین

41۔ آندھی کا عذاب کس قوم پر آیا تھا؟

(الف)قوم عاد (ب)قوم لوط (ج)قوم ثمود

42۔ پاکستان میں پہلا مارشل لاء کس سال لگا؟

(الف)1958ء (ب)1960ء (ج)1956ء

43۔ ''من استحسن فقد شرع'' کس کا قول ہیں۔

(الف)امام ابوحنیفہؒ (ب)امام مالکؒ (ج)امام شافعیؒ

44۔ ''احکام السلطانیہ'' کے مصنف ہیں۔

(الف)ابونصر فارابی (ب)ابوالحسن ماوردی (ج)امام غزالی

45۔ درخت پر لگے ہوئے پھلوں کو بیچنا کون سی بیع کہلاتی ہے۔

(الف)بیع عرایا (ب)بیع مزابنہ (ج)بیع محاقلہ

46۔ ''تاریخ دعوت وعزیمت'' کے مصنف ہیں۔

(الف)صدرالدین اصلاحی (ب)سید ابوالحسن علی ندوی (ج)مولانا ابوالاعلی مودودی

47۔ ''مصالح مرسلہ'' کس کے ہاں فقہی مصدر ہے۔

(الف)امام مالک (ب)امام ابوحنیفہؒ (ج)امام شافعیؒ

48۔ امہات المومنین میں سے سب سے آخر میں انتقال کس کا ہوا؟

(الف)حضرت حفصہؓ (ب)حضرت ام سلمیٰؓ (ج)حضرت عائشہؓ

49۔ ''للفقراء المھاجرین الذین اخرجوا من دیارھم'' میں استحقاق غنیمت کا ثبوت کس نص سے ہے؟

(الف)عبارۃ النص (ب)اشارۃ النص (ج)دلالۃ النص

50۔ کس جھوٹے نبی نے حضرت عمرؓ کے دور میں اسلام قبول کیا تھا؟

(الف)مسیلمہ کذاب (ب)اسود عنسی (ج)طلیحہ اسدی

51۔ حافظ ابن حجر عسقلانیؒ کا سن وفات کیا ہے؟

(الف)852ھ (ب)752ھ (ج)911ھ

52۔ تدریب الراوی کے مصنف ہیں؟

(الف) جلال الدین السیوطیؒ (ب) حافظ ابن حجر عسقلانیؒ (ج) ملا علی قاری

53۔ ''الکفایہ فی علم الروایہ'' کے مصنف ہیں۔

(الف) خطیب بغدادی (ب) حافظ ابن حجر عسقلانیؒ (ج) ملا علی قاری

54۔ علامہ سیوطیؒ کا سن وفات ہے؟

(الف)852ھ (ب)752ھ (ج)911ھ

55۔ علامہ بیہقی کا سن وفات ہے؟

(الف)852ھ (ب)752ھ (ج)458ھ

56۔ ابن بطال نے صحاح ستہ میں سے کس کتاب کی شرح لکھی؟

(الف) بخاری (ب) مسلم (ج) ابوداؤد

57۔ اعمال ایمان کا جزو نہیں ہیں۔

(الف) شیعہ کا (ب) مرجئہ کا (ج) قدریہ کا

58۔ المنزلۃ بین المنزلتین عقیدہ ہے۔

(الف) معتزلہ کا (ب) قدریہ کا (ج) مرجئہ کا

59۔ Origins of Muhammad Jurisprudance تصنیف ہے۔

(الف) شاخت کی (ب) مارگولیتھ کی (ج) سپرنگر کی

60۔ ''المعجم الاوسط'' کتاب ہے۔

(الف) علامہ آلوسی کی (ب) امام طبرانی کی (ج) ملا علی قاری کی

61۔ حضرت عائشہؓ کی مرویات کی تعداد ہے؟

(الف)1670 (ب)2210 (ج)5374

62۔ دارقطنی کا سن وفات ہے؟

(الف)385ھ (ب)752ھ (ج)911ھ

63۔ امام رامہرمزی کا سن وفات ہے؟

(الف)852ھ (ب)752ھ (ج)360ھ

64۔ تحفۃ الاحوذی شرح ہے؟

(الف) مسلم کی (ب) ابوداؤد کی (ج) ترمزی کی

65۔ مقدمہ ابن الصلاح کے مصنف کا سن وفات ہے؟

(الف)643ھ (ب)752ھ (ج)360ھ

66۔ نخبۃ الفکر کے مصنف ہیں۔

(الف) جلال الدین السیوطیؒ (ب) حافظ ابن حجر عسقلانیؒ (ج) ملا علی قاری

67۔ حضرت ابو ہریرہؓ کی مرویات کی تعداد ہے؟

(الف) 1670 (ب) 2210 (ج) 5374

68۔ ''الصارم المسلول علی شاتم الرسول'' کے مصنف کا نام ہے۔

(الف) امام ابن تیمیہؒ (ب) حافظ ابن حجر عسقلانیؒ (ج) ملا علی قاری

69۔ علامہ ناصر الدین البانیؒ کا سن وفات ہے؟

(الف) 1999ء (ب) 2006ء (ج) 1998ء

70۔ الجامع الصحیح للمسلم میں ثلاثی روایات کی تعداد ہے؟

(الف) 0 (ب) 22 (ج) 42

71۔ الجامع الصحیح للبخاری میں ثلاثی روایات کی تعداد ہے؟

(الف) 0 (ب) 22 (ج) 42

72۔ ''تیسیر مصطلح الحدیث'' کے مصنف کا نام ہے۔

(الف) علامہ ناصر الدین البانی (ب) محمود بن احمد الطحان (ج) احمد شاکر

73۔ ''تہذیب التہذیب'' اختصار ہے۔

(الف) تقریب التہذیب کا (ب) تہذیب الکمال کا (ج) اکمال تہذیب الکمال کا

74۔ ''تقریب التہذیب'' اختصار ہے۔

(الف) تہذیب التہذیب کا (ب) تہذیب الکمال کا (ج) اکمال تہذیب الکمال کا

75۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی مرویات ہیں؟

(الف) 2276 (ب) 1660 (ج) 5374

76۔ مصالح مرسلہ کا اصول مستعمل ہے۔

(الف) احناف کے ہاں (ب) مالکیوں کے ہاں (ج) شوافع کے نزدیک

77۔ علامہ بن قیم کا سن وفات ہے؟

(الف) 852ھ (ب) 751ھ (ج) 910ھ

78۔ کعب بن اشرف کو قتل کیا؟

(الف) محمد بن مسلمہؓ (ب) خالد بن ولیدؓ (ج) ایوب انصاریؓ

79۔ ''سیر اعلام النبلاء'' کے مصنف ہیں؟

(الف) علامہ ناصر الدین البانی (ب) علامہ ذہبی (ج) احمد شاکر

80۔ ''میزان الاعتدال'' کے مصنف ہیں؟

(الف) حافظ ابن حجر عسقلانی (ب) علامہ ذہبی (ج) احمد شاکر

81۔ ''لسان المیز ان'' کے مصنف ہیں؟

(الف) حافظ ابن حجر عسقلانیؒ (ب) محمود بن احمد الطحان (ج) احمد شاکر

82۔ امام مالکؒ کا سن وفات ہے؟

(الف) 204ھ (ب) 194ھ (ج) 179ھ

83۔ ''تہذیب التہذ یب'' کے مصنف ہیں؟

(الف) حافظ ابن حجر عسقلانیؒ (ب) محمود بن احمد الطحان (ج) احمد شاکر

84۔ ''تقریب التہذ یب'' کے مصنف ہیں؟

(الف) حافظ ابن حجر عسقلانیؒ (ب) محمود بن احمد الطحان (ج) احمد شاکر

85۔ ''الاتقان فی علوم القرآن'' کے مصنف ہیں؟

(الف) جلال الدین سیوطی (ب) ابن حجر عسقلانی (ج) مجاہد

86۔ ''التفسیر والمفسر ون'' کے مولف کا نام ہے؟

(الف) محمد سید حسین الذہبی (ب) احمد شاکر (ج) وھبہ زحیلی

87۔ تاریخ اسلام میں سب سے پہلی کون سی تفسیر لکھی گئی؟

(الف) تفسیر مجاہد (ب) تفسیر سفیان ثوری (ج) تنویر المقباس فی تفسیر ابن عباس

88۔ ''تفسیر جلالین'' کے مصنف کا نام؟

(الف) علامہ جلال الدین سیوطیؒ (ب) جلال الدین رومیؒ (ج) جلال الدین افغانیؒ

89۔ ''تفسیر فی ظلال القرآن'' کے مصنف ہیں؟

(الف) احمد شاکرؒ (ب) سید قطبؒ (ج) ڈاکٹر حمید اللہؒ

90۔ ''فتوح البلدان'' کے مصنف ہیں؟

(الف) احمد بن یحی البلاذریؒ (ب) ابن عساکرؒ (ج) علامہ سیوطیؒ

91۔ ''تاریخ دمشق'' کے مصنف کا نام ہے؟

(الف) احمد بن یحی البلاذریؒ (ب) ابن عساکرؒ (ج) علامہ سیوطیؒ

92۔ ''الکامل فی التاریخ'' کے مصنف کا نام ہے؟

(الف) احمد بن یحی البلاذریؒ (ب) ابن عساکرؒ (ج) ابن الاثیرؒ

93۔ ''البدایہ والنہایۃ'' کے مصنف کا نام ہے۔

(الف) ابن کثیرؒ (ب) ابن عساکرؒ (ج) علامہ سیوطیؒ

94۔ ''تاریخ ابن خلدون'' کے مصنف کا نام ہے۔

(الف) احمد بن یحیٰ البلاذریؒ (ب) عبدالرحمٰن بن محمدؒ (ج) علامہ سیوطیؒ

95۔ ''تاریخ الخلفاء'' کے مصنف کا نام ہے۔

(الف) ابن ہشام (ب) ابن عساکرؒ (ج) علامہ سیوطیؒ

96۔ جس حدیث میں ثقہ راوی اپنے سے زیادہ ثقہ رواۃ کی مخالفت کرے کہلاتی ہے۔

(الف) مرفوع (ب) مقطوع (ج) شاذ

97۔ ابو ہریرہؓ کس سن میں مسلمان ہوئے تھے؟

(الف) 2ھ (ب) 5ھ (ج) 7ھ

98۔ آپ ﷺ کا نکاح حضرت عائشہؓ سے کس سال ہوا؟

(الف) 11 نبوی (ب) 9 نبوی (ج) 10 نبوی

99۔ واقعہ معراج کس سن میں پیش آیا؟

(الف) 11 نبوی (ب) 12 نبوی (ج) 10 نبوی

100۔ آپ ﷺ کی وفات کے وقت حضرت عائشہؓ کی عمر کتنی تھی؟

(الف) 20 سال (ب) 28 سال (ج) 18 سال

یونیورسٹی آف سرگودھا

ماڈل پیپر برائے کمپری ہینسو ٹیسٹ اسلامیات، پی ایچ ڈی (2015ء)

نوٹ: کاٹ کر یا مٹا کر لکھا گیا جواب غلط تصور ہو گا۔ کل نمبر: 100 پاسنگ مارکس: 70%

۱۔ ''اسلام اور جدید معاشی نظریات'' کے مصنف ہیں:

ا) سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ ب) شاہ ولی اللہؒ ج) امام غزالیؒ د) ابوالکلام آزادؒ

۲۔ رسول اللہ ﷺ نے شاہ ایران خسرو پرویز کی طرف کس صحابی کو سفیر بنا کر بھیجا تھا؟

ا) حضرت دحیہ کلبیؓ ب) حضرت عبداللہ بن حذافہؓ ج) حضرت حاطبؓ د) حضرت ابوایوب انصاریؓ

۳۔ ''نورسی تحریک'' کے بانی کا نام ہے:

ا) احمد ب) سید ابن علی ج) بدیع الزمان د) سر سید احمد خان

۴۔ حافظ المغرب کس محدث کو کہا جاتا ہے:

ا) خطیب بغدادیؒ ب) ابن عبد البرؒ ج) ابن تیمیہؒ د) امام مالکؒ

۵۔ ''تہذیب الکمال'' کے مصنف ہیں:

ا) جمال الدین یوسف المزیؒ ب) علامہ ابن حجرؒ ج) جلال الدین سیوطیؒ د) امام بخاریؒ

۶۔ ''الاستذکار'' حدیث کی کس کتاب کی شرح ہے؟

ا) الجامع البخاری ب) الجامع المسلم ج) موطا امام مالک د) سنن ابی داؤد

۷۔ صلح حدیبیہ میں قریش مکہ کی طرف سے شرائط کس نے طے کیں:

ا) سہیل بن عمرو ب) ابوسفیان ج) صفوان بن امیہ د) عبداللہ بن سلام

۸۔ Muhammad The Imposture کا مصنف ہے:

ا) ولیم میور ب) بڈویل ج) آر بری د) اینڈرسن

۹۔ اہل یورپ طب کی انجیل کس کتاب کو کہتے ہیں؟

ا) القانون فی الطب ب) المغنی فی الادویۃ المفردہ ج) الجامع فی الادویۃ المفردہ د) طب نبوی ﷺ

۱۰۔ ''من استحسن فقد شرع'' کس کا قول ہے:

ا) امام ابوحنیفہؒ ب) امام مالکؒ ج) امام شافعیؒ د) امام ابن تیمیہؒ

۱۱۔ محسن انسانیت کے مصنف ہیں:

ا) نعیم صدیقیؒ ب) ڈاکٹر خالد علویؒ ج) علامہ مودودیؒ د) شبلی نعمانیؒ

۱۲۔ بستان المحدثین کے مصنف ہیں:

ا) شاہ ولی اللہؒ ب) شاہ عبدالعزیزؒ ج) شاہ اسماعیل شہیدؒ د) امام غزالیؒ

۱۳۔ وہ حدیث جس کی سند تابعی پر ختم ہو وہ حدیث کہلاتی ہے

ا)مرفوع　ب)مقطوع　ج)متواتر　د)ضعیف

۱۴۔ صحیح بخاری میں ثلاثیات کی تعداد ہے

ا)۲۱　ب)۲۳　ج)۲۴　د)۲۲

۱۵۔ ترجمان القرآن لقب ہے

ا)حضرت عبداللہ بن مسعودؓ　ب)حضرت عبداللہ بن عمرؓ　ج)حضرت عبداللہ بن عباسؓ　د)حضرت علیؓ

۱۶۔ مناہل العرفان فی علوم القرآن کے مصنف ہیں۔

ا)علامہ سیوطیؒ　ب)علامہ زرقانیؒ　ج)علامہ زرکشیؒ　د)امام قرطبیؒ

۱۷۔ قرآن کریم کی موجودہ ترتیب کہلاتی ہے۔

ا)توقیفی　ب)صعودی　ج)نزولی　د)محمدی

۱۸۔ غار حرا مکہ کے کس پہاڑ پر واقع ہے؟

ا)جبل مکہ　ب)جبکہ کعبہ　ج)جبل مروہ　د)جبل النور

۱۹۔ سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ کے مصنف ہیں۔

ا)مصطفیٰ الاعظمیؒ　ب)علامہ ناصرالدین البانیؒ　ج)رشید رضاؒ　د)احمد شاکرؒ

۲۰۔ امام زہریؒ کا سن وفات ہے:

ا)۲۶۱ھ　ب)۲۴۱ھ　ج)۱۲۴ھ　د)۱۰۰ھ

۲۱۔ دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس پاکستان میں کس سن میں ہوئی ؟

ا)۱۹۷۰ء　ب)۱۹۷۴ء　ج)۱۹۷۸ء　د)۱۹۸۸ء

۲۲۔ وہ روایت جس میں ضعیف راوی ثقہ کی مخالفت کرے وہ روایت کہلاتی ہے۔

ا)منکر　ب)شاذ　ج)مدلس　د)مرسل

۲۳۔ تحفۃ الاحوذی شرح سنن الترمذی کے مصنف ہیں؟

ا)صفی الرحمٰن مبارکپوریؒ　ب)عبدالرحمٰن مبارکپوریؒ　ج)ابن حجرؒ　د)سیوطیؒ

۲۴۔ کعب بن اشرف کو کس صحابیؓ نے قتل کیا؟

ا)محمد بن مسلمہ انصاریؓ　ب)عمرو بن العاصؓ　ج)عمرو بن امیہ ضمریؓ　د)دحیہ کلبیؓ

۲۵۔ بیعت رضوان میں سب سے پہلے بیعت کرنے والے صحابیؓ ہیں۔

ا)حضرت ابوبکرؓ　ب)سنان بن ابی سنانؓ　ج)حضرت علیؓ　د)حضرت عمرؓ

۲۶۔ الفقہ الاسلامی وادلتہ کے مصنف ہیں۔

ا)ڈاکٹر محمود طحان　ب)ڈاکٹر وہبہ الزحیلی　ج)عبدالرحمٰن الجزری　د)ابن رشد

۲۷۔ قرآن کریم میں اسم محمد ﷺ کتنی مرتبہ آیا ہے

ا)۴ ب)۸ ج)۱۲ د)۱۶

۲۸۔ اشہر حرم کی تعداد ہے:

ا)۲ ب)۳ ج)۴ د)۵

۲۹۔ مصارف زکوٰۃ کس سورۃ میں بیان ہوئے ہیں:

ا)نساء ب)توبۃ ج)بقرہ د)آل عمران

۳۰۔ عیسائی فرقہ پروٹسٹنٹ کا بانی ہے۔

ا)مارٹن لوتھر ب)کارل مارکس ج)شناخت د)گولڈزیہر

۳۱۔ جنگ جمل کس سن ہجری میں ہوئی؟

ا)۳۶ ب)۲۵ ج)۲۰ د)۱۵

۳۲۔ میدان بدر مدینہ سے کتنے میل دور ہے۔

ا)۲۰۰ ب)۵۰ ج)۹۰ د)۸۰

۳۳۔ امین الامت کس صحابیؓ کا لقب ہے۔

ا)حضرت عمرؓ ب)ابوعبیدۃ بن الجراحؓ ج)حضرت علیؓ د)معاذ بن جبلؓ

۳۴۔ مسلمانوں نے بیت المقدس پر کس خلیفہ کے دور میں قبضہ کیا۔

ا)حضرت عمرؓ ب)حضرت ابوبکرؓ ج)حضرت عثمانؓ د)حضرت علیؓ

۳۵۔ قرآن مجید میں مشورہ کی اہمیت کے بارے میں حکم ہوا ہے۔

ا)سورہ الشوریٰ ب)سورہ مریم ج)سورہ احزاب د)سورہ دخان

۳۶۔ المذاہب الاسلامیہ فی التفسیر کے مولف ہیں۔

ا)علامہ ابوالحسن ندویؒ ب)علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ ج)گولڈزیہر د)ابن تیمیہؒ

۳۷۔ نیل الاوطار کے مؤلف ہیں۔

ا)امام احمد بن حنبلؒ ب)امام ترمذیؒ ج)امام شوکانیؒ د)امین الشیخ

۳۸۔ الملل والنحل کے مولف ہیں۔

ا)ابوحامد الغزالیؒ ب)عبدالکریم الشہرستانیؒ ج)ابن حزمؒ د)امام مالکؒ

۳۹۔ قرآن پاک کا نزول ہوا۔

ا)ساتویں صدی عیسوی ب)آٹھویں صدی عیسوی ج)چھٹی صدی عیسوی د)پانچویں صدی عیسوی

۴۰۔ کتاب الام کے مصنف کا نام ہے۔

ا)امام ابوحنیفہؒ ب)امام شافعیؒ ج)امام نسائیؒ د)امام مالکؒ

۴۱۔ حضرت ابوبکرؓ نے مغیرہ بن شعبہ کی روایت پر دادی کے کتنا حصہ دیا؟

ا)ساتواں | ب)چھٹا | ج)آٹھواں | د)نواں

۴۲۔ دی لائف آف محمدﷺ کس کی تصنیف ہے؟

ا)ولیم میور | ب)منٹگمری واٹ | ج)آرتھر جیفری | د)ہیروڈوٹس

۴۳۔ جامع البیان عن تاویل آی القرآن تصنیف ہے۔

ا)ابن جریر طبری کی | ب)قاضی عیاض کی | ج)ابومنصور الماتریدی | د)امام قرطبی

۴۴۔ مسجد نبویﷺ کی جگہ کس قبیلے کے دو کمسن بچوں کی تھی؟

ا)قبیلہ بنی نجار | ب)قبیلہ ہوازن | ج)قبیلہ بنی سقیف | د)قبیلہ بنی تیم

۴۵۔ حق پرکاش کے مصنف کا نام لکھیں۔

ا)مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ | ب)مولانا لکھنوی | ج)مولانا ہدایت اللہ | د)علامہ عنائیت اللہ

۴۶۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی روایات کی تعداد کتنی ہے۔

ا)۱۷۴۰ | ب)۲۶۳۰ | ج)۱۵۳۰ | د)۱۴۵۰

۴۷۔ قسم کی اقسام ہیں۔

ا)۲ | ب)۳ | ج)۴ | د)۵

۴۸۔ یونانی اور مصری فلسفہ میں فرشتوں کا نام ہے۔

ا)نورانی مخلوق | ب)عقول عشرہ | ج)کروبی | د)پاکیزہ مخلوق

۴۹۔ اسرائیل کے قیام کا اعلان کب کیا گیا۔

ا)۱۹۴۷ | ب)۱۹۴۸ | ج)۱۹۴۹ | د)۱۹۵۰

۵۰۔ بنگلہ دیش اسلامی جمہوریہ کب بنا؟

ا)۱۹۸۷ | ب)۱۹۸۸ | ج)۱۹۸۹ | د)۱۹۹۰

۵۱۔ بائیبل، قرآن وسائنس کے مصنف ہیں۔

ا)ڈاکٹر رشید احمد | ب)موریس بوکائے | ج)گولڈزیہر | د)تھامس

۵۲۔ شاہ ولی اللہ کے نزدیک منسوخ آیات کی تعداد ہے۔

ا)۵ | ب)۱۰ | ج)۱۵ | د)۲۵

۵۳۔ عادیات کے معنی ہیں۔

ا)کھیلنے والے | ب)دوڑنے والے | ج)سونے والے | د)کھانے والے

۵۴۔ آدم ثانی کہا جاتا ہے۔

ا)حضرت ابراہیمؑ | ب)حضرت نوحؑ | ج)حضرت محمدﷺ | د)حضرت خضرؑ

۵۵۔ ترکی کے دارالحکومت کا نام ہے۔

ا)استنبول ب)ریناٸی ج)انقرہ د)مڈگاسکر

۵۶۔ آخری وحی کے کاتب ہیں۔

ا)حضرت ابوبکرؓ ب)حضرت ابی بن کعبؓ ج)حضرت علیؓ د)حضرت عمرؓ

۵۷۔ اخوان المسلمین کا قیام کب عمل میں آیا۔

ا)۱۹۲۸ ب)۱۹۲۹ ج)۱۹۳۰ د)۱۹۳۴

۵۸۔ تفہیم الحدیث تصنیف ہے۔

ا)سید مودودیؒ ب)مولانا محمد شفیعؒ ج)ابوبکر جصاصؒ د)علامہ ادریسؒ

۵۹۔ ایسی حدیث جو کسی صحابی کی طرف منسوب ہو کہلاتی ہے۔

ا)موقوف ب)مقطوع ج)مرفوع د)معضل

۶۰۔ اللولو والمرجان کس کی تصنیف ہے۔

ا)ملا جیون ب)عبدالحمید ابروہی ج)محمود القطان د)محمد فواد عبدالباقی

۶۱۔ خطیب الانبیاء کس نبی کو کہا جاتا ہے۔

ا)حضرت داؤدؑ ب)حضرت زکریاؑ ج)حضرت شعیبؑ د)حضرت یونسؑ

۶۲۔ تری پتاکا کس مذہب کی مقدس کتابیں ہیں۔

ا)ہندومت ب)سکھ مت ج)بدھ مت د)کنفیوزش ازم

۶۳۔ غزوہ خیبر میں مسلمانوں کی تعداد تھی۔

ا)۱۳۵۰ ب)۱۴۰۰ ج)۱۴۵۰ د)۱۵۰۰

۶۴۔ حروف جارہ کی تعداد ہے۔

ا)۱۵ ب)۱۶ ج)۱۷ د)۱۸

۶۵۔ صحیفہ ہمام بن منبہ مکمل طور پر حدیث کی کس کتاب میں محفوظ ہے؟

ا)مسند احمد بن حنبل ب)جامع ترمذی ج)سنن نسائی د)سنن ابن ماجہ

۶۶۔ امام نسائی کی تاریخ وفات بیان کریں۔

ا)۳۰۹ ب)۳۰۳ ج)۲۷۹ د)۳۱۵

۶۷۔ اوستا کس مذہب کی کتاب ہے۔

ا)ہندومت ب)بدھ مت ج)مذہب زرتشت د)سکھ مت

۶۸۔ لسان المیزان کس محدث کی کتاب ہے۔

ا)ابن حجرؒ ب)ابن تیمیہؒ ج)قاضی عیاضؒ د)ابن جوزیؒ

۶۹۔ امام محمد بن ادریس شافعی کی تاریخ وفات ہے۔

ا)۲۰۲ھ ب)۲۰۴ھ ج)۲۰٦ھ د)۲۰۷ھ

۷۰۔ بندے ماترم کس ملک کا مشہور ترانہ ہے۔

ا)سری لنکا ب)نیپال ج)بھارت د)بھوٹان

۷۱۔ جوامع السیرہ کے مولف ہیں۔

ا)امام ابن قتیبہؒ ب)امام ابوحنیفہؒ ج)علامہ ابن تیمیہؒ د)امام ابن حزمؒ

۷۲۔ قواعدالتحدیث کتاب ہے۔

ا)جمال الدین قاسمیؒ ب)ابوعمرو عثمان بن عبدالرحمٰنؒ ج)عجاج خطیبؒ د)ابن حجرؒ

۷۳۔ عمدۃ القاری تصنیف ہے۔

ا)ابن حجرؒ ب)علامہ بدرالدین عینیؒ ج)علامہ ابن قیمؒ د)علامہ قسطلانیؒ

۷۴۔ سورہ الاحزاب میں کس صحابی کا نام آیا ہے۔

ا)ابوبکرؓ ب)عمرؓ ج)علیؓ د)حضرت زید بن حارثہؓ

۷۵۔ السنہ ومکانتہا فی التشریح الاسلامی کس کی تصنیف ہے۔

ا)علامہ مودودیؒ ب)ڈاکٹر مصطفیٰ السباعیؒ ج)ڈاکٹر محمود طحانؒ د)ڈاکٹر مصطفیٰ اعظمیؒ

۷٦۔ نزھۃ النظر کس مشہور محدث کی کتاب ہے۔

ا)امام ابن حجر ب)امام شوکانی ج)امام جوزی د)امام شہرستانی

۷۷۔ قرآن کس خلیفہ کے دور میں جمع کیا گیا؟

ا)ابوبکرؓ ب)عثمانؓ ج)عمرؓ د)علیؓ

۷۸۔ وقاتلوھم حتی لاتکون فتنہ میں قاتلوا کونسا فعل ہے؟

ا)فعل نہی ب)فعل ماضی ج)فعل امر د)فعل مستقبل

۷۹۔ ابوجہل کا اصل نام کیا تھا؟

ا)عمرو بن عاص ب)عمرو بن عیار ج)عمرو بن ہشام د)عمرو بن عباد

۸۰۔ غزوہ بدر میں فرشتوں کی تعداد کتنی تھی؟

ا)۱۰۰۰ ب)۱۰۵۰ ج)۱۲۰۰ د)۱۲۵۰

۸۱۔ فاتح مصر کون تھے؟

ا)عمرو بن عبداللہؓ ب)عمرو بن عاصؓ ج)طارق بن زیادؒ د)عمرو بن ہشام

۸۲۔ الکفایہ فی علم الروایہ کے مولف ہیں۔

ا)خطیب بغدادیؒ ب)ابن حجرؒ ج)بدرالدین عینیؒ د)علامہ زرکشیؒ

۸۳۔ ہندوؤں کا مشترکہ عقیدہ ہے۔

ا)عقیدہ تثلیث ب)عقیدہ ثنویت ج)تناسخ وحلول د)ابنیت

۸۴۔ امام دار الہجرہ کن کا لقب ہے؟

ا)امام شافعیؒ ب)امام مالکؒ ج)امام بخاریؒ د)امام ابوحنیفہؒ

۸۵۔ دو یا دو سے افراد سرمایہ بھی لگائیں اور ملکر کام بھی کریں اسے کہتے ہیں۔

ا)مضاربت ب)مفارقت ج)مشارکت د)معاملات

۸۶۔ العلل ومعرفۃ الرجال کے مولف ہیں۔

ا)امام ابوحنیفہؒ ب)امام شافعیؒ ج)امام مالکؒ د)امام احمد بن حنبلؒ

۸۷۔ بپتسمہ رسم ہے۔

ا)یہودیت کی ب)عیسائیت کی ج)ہندومت کی د)سکھ مت کی

۸۸۔ ایسٹر منایا جاتا ہے۔

ا)۲۱مارچ ب)۲۲مارچ ج)۲۳مارچ د)۲۴مارچ

۸۹۔ وہ حدیث جس میں دو یا دو سے زیادہ راوی پے درپے ساقط ہوں کہلاتی ہے۔

ا)منقطع ب)معضل ج)معلل د)مدلس

۹۰۔ کونسا حرف فعل مضارع کے آخری حرف کو جزم دیتا ہے؟

ا)لن ب)اما ج)لم د)صار

۹۱۔ فتوح البلدان کس مشہور مورخ کی کتاب ہے؟

ا)ابن خلکان ب)بلاذری ج)ابن خلدون د)ابن عساکر

۹۲۔ حبشہ کا بادشاہ نجاشی کا اصل نام تھا۔

ا)ابرہہ ب)اصحمہ ج)عکرمہ د)ارقیانوس

۹۳۔ The Spirit of islam کے مصنف کا نام ہے۔

ا)سید امیر علی ب)سید سلیمان ندوی ج)سید ابوالحسن ندوی د)سرسید

۹۴۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی مرویات کی تعداد ہے۔

ا)۲۰۰۰ ب)۱۷۶۰ ج)۲۲۱۰ د)۱۶۶۰

۹۵۔ اسباب منع صرف کی تعداد کتنی ہے؟

ا)۲ ب)۶ ج)۸ د)۹

۹۶۔ ''سنام القرآن'' قرآن کی کس سورت کو کہا جاتا ہے:

ا)سورہ نساء ب)سورہ مائدہ ج)سورہ بقرہ د)آل عمران

۹۷۔ تفسیر ''الدرالمنثور فی التفسیر بالماثور'' کے مصنف ہیں:

ا)جلال الدین محلیؒ　ب)جلال الدین سیوطیؒ　ج)فخر الدین رازیؒ　د)شاہ ولی اللہؒ

۹۸۔ کس جھوٹے نبی نے حضرت عمرؓ کے دور میں اسلام قبول کرلیا تھا؟

ا)مسیلمہ کذاب　ب)اسود عنسی　ج)طلیحہ اسدی　د)ابولہب

۹۹۔ سنن ابی داؤد میں احادیث کی تعداد ہے:

ا)۴۶۰۰۰　ب)۴۸۰۰　ج)۴۵۰۰　د)۷۰۰۰

۱۰۰۔ الفوز الکبیر کا موضوع ہے۔

ا)اصول تفسیر　ب)علم الکلام　ج)علم حدیث　د)سیرۃ النبی ﷺ

نوٹ: واضح رہے کہ پچھلے چند سالوں سے پنجاب پبلک سروس کمیشن کے تحت ہونے والے ss اسلامیات اور لیکچرار اسلامیات کے امتحانات اسی پیپر پیٹرن کے مطابق ہو رہے ہیں یعنی 100,MCQ,S دیئے جاتے ہیں اور ہر سوال کے چار جوابات میں سے ایک صحیح جواب کی نشاندہی کرنی ہوتی ہے۔

یونیورسٹی آف سرگودھا

ماڈل پیپر برائے داخلہ ٹیسٹ، ایم فل اسلامیات (2012)

کل نمبر: 30 پاسنگ مارکس: 50% (1x30=30)

سوال نمبر 1۔ MCQs میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کریں۔ نوٹ: کاٹ کر یا مٹا کر لکھا گیا جواب غلط تصور ہوگا۔

۱۔ میماسہ، ویشکہ، سانکھیہ اور نیائے مشہور فلسفے ہیں۔

(الف) ہندومت (ب) سکھ مت (ج) جین مت (د) بدھ مت

۲۔ توراۃ کے کتنے حصے ہیں؟

(الف) 3 (ب) 4 (ج) 5 (د) 6

۳۔ حواری رسول کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟

(الف) حضرت ابوبکرؓ (ب) حضرت زبیر بن العوامؓ (ج) حضرت عمرؓ (د) حضرت عبیدہ بن الجراحؓ

۴۔ ''مواھب القرآن'' کس کی تفسیر ہے؟

(الف) شاہ ولی اللہ (ب) سید قطب شہید (ج) پیر کرم شاہ ازہری (د) علامہ سید امیر علی ملیح آبادی

۵۔ حضرت حسان بن ثابتؓ کی کنیت کیا ہے؟

(الف) ابوالولید (ب) ابوعبداللہ (ج) ابوہریرہ (د) ابوعبدالرحمٰن

۶۔ ''ارشاد الساری'' کس فن کی کتاب ہے؟

(الف) حدیث کی شرح (ب) قرآن کی تفسیر (ج) فقہ (د) تاریخ

۷۔ ''عمدۃ القاری'' حدیث کی کس کتاب کی شرح ہے؟

(الف) سنن النسائی (ب) جامع الترمذی (ج) صحیح مسلم (د) صحیح بخاری

۸۔ ''تیسیر مصطلح الحدیث'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(الف) ڈاکٹر وہبہ زحیلی (ب) ڈاکٹر محمود الطحان (ج) ڈاکٹر سہیل حسن (د) مولانا ادریس کاندھلوی

۹۔ ''فتح الملہم شرح صحیح مسلم'' کو تحریر کرنے والے کون ہیں؟

(الف) مفتی محمد شفیع (ب) علامہ شبیر احمد عثمانی (ج) انور شاہ کاشمیری (د) تقی عثمانی

۱۰۔ ''فتح الباری شرح صحیح بخاری'' کا نام لیتے ہی کس شخصیت کا نام ذہن میں آتا ہے۔

(الف) ابن خلدون (ب) ابن الصلاح (ج) ابن حجر عسقلانی (د) امام نووی

۱۱۔ ''الفلاحۃ النبطیہ'' کے مصنف کا نام ہے؟

(الف) ابن وحشیہ (ب) ابن رشد (ج) امام غزالی (د) بوعلی سینا

۱۲۔ امام ابوداؤد طیالسی کی مسند جو قدیم ترین کتب میں سے ہے، کتنی جلدوں میں موجود ہے؟

(الف)3 جلدیں (ب)4 جلدیں (ج)5 جلدیں (د)6 جلدیں

۱۳۔ ''موطا امام مالک'' کے مصنف کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

(الف)90ہجری (ب)91ہجری (ج)92ہجری (د)93ہجری

۱۴۔ پہلی وحی کس سن عیسوی میں نازل ہوئی؟

(الف)610ء (ب)612ء (ج)615ء (د)622ء

۱۵۔ ''کوہ فاران'' کا دوسرا نام کیا ہے؟

(الف)جبل رحمت (ب)جبل نور (ج)جبل طور (د)جبل صفا

۱۶۔ ''تفسیر خازن'' کے مصنف کا نام بتائیں؟

(الف)شیخ علاؤالدین علی (ب)ابن کثیرؒ (ج)مولانا اشرف علی تھانوی (د)مولانا ثناء اللہ امرتسری

۱۷۔ ''داعی اعظم'' کے مصنف کون ہیں؟

(الف)صلاح الدین یوسف (ب)مولانا یوسف اصلاحی (ج)مولانا فضل الٰہی (د)ڈاکٹر حمید اللہ

۱۸۔ ''الکافی'' ذخائر حدیث میں سے ہے، اس کی تدوین کس نے کی؟

(الف)ابوجعفر محمد بن یعقوب (ب)ابوجعفر علی (ج)ابوجعفر حسن (د)امام بخاری

۱۹۔ استحسان جو شریعت کے چوتھے ماخذ قیاس کی ایک قسم ہے، کس فقہی مسلک کی رو سے شریعت کا ضمنی ماخذ ہے؟

(الف)فقہ مالکی (ب)فقہ حنبلی (ج)فقہ شافعی (د)فقہ حنفی

۲۰۔ وہ حدیث جس میں یا تو کوئی راوی درمیان میں سے نکل گیا ہو یا کسی مبہم شخص کا ذکر کیا گیا ہو کہلاتی ہے؟

(الف) حدیث منقطع (ب)حدیث معلل (ج)حدیث شاذ (د)حدیث معضل

۲۱۔ مولانا عبدالحق کی تفسیر حقانی کا اصل نام ہے؟

(الف)فتح المنان (ب)معارف القرآن (ج)تفہیم القرآن (د)تیسیر القرآن

۲۲۔ ''کسی شخص کو دوبارہ زندگی میں چیچک نہیں ہوسکتی'' یہ الفاظ کس مسلمان سائنسدان کے ہیں؟

(الف)ابن رشد (ب)زکریا الرازی (ج)البیرونی (د)ابن سینا

۲۳۔ تبوک کا سفر کس سال پیش آیا تھا؟

(الف)7ہجری (ب)8ہجری (ج)9ہجری (د)10ہجری

۲۴۔ صلح حدیبیہ میں مشرکین کے نمائندے کا کیا نام تھا؟

(الف)ابوسفیان (ب)سہیل بن عمرو (ج)ابوجہل (د)ابولہب

۲۵۔ ویدک مذہب میں افضل اور مقبول قربانی کس جانور کی شمار کی جاتی ہے۔

(الف) گائے کی (ب)گھوڑے کی (ج)اونٹ کی (د) بکرے کی

۲۶۔ کس اموی خلیفہ کے دور میں سندھ اور سپین فتح ہوئے تھے؟

(الف)ولید بن عبدالملک (ب)مروان (ج)عبدالملک (د)عمر بن عبدالعزیز

۲۷۔ بیت اللہ کے طواف کے دوران حجر اسود کا بوسہ لینے کو اصطلاح میں کیا کہتے ہیں؟

(الف)سعی (ب)استلام (ج)رمی (د)مشی

۲۸۔ قرآن مجید کی کس سورت میں اسلام کے پانچوں ارکان پر زور دیا گیا ہے؟

(الف)بقرہ (ب)ال عمران (ج)النساء (د)المائدہ

۲۹۔ ''الافئدۃ'' سے کیا مراد ہے؟

(الف)آنکھ (ب)کان (ج)دل (د)ہاتھ

۳۰۔''وبث فیھا من کل دابۃ'' میں دابۃ کے کیا معنی ہیں؟

(الف)خاص جانور (ب)انسان (ج)چرندے (د)ہر قسم کا جانور

یونیورسٹی آف سرگودھا

ماڈل پیپر برائے داخلہ ٹیسٹ، ایم فل اسلامیات (2013)

کل نمبر: 30 حصہ اول (1x20=20) پاسنگ مارکس: 50%

سوال نمبر 1۔ MCQs میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کریں۔ نوٹ: کاٹ کر یا مٹا کر لکھا گیا جواب غلط تصور ہوگا۔

۱۔ ''الدیباجہ فی شرح سنن ابن ماجہ'' کے مصنف ہیں۔

(الف) محمد بن موسی دمیریؒ (ب) عبدالرحمٰن بن جوزیؒ (ج) محمد بن علی الشوکانیؒ (د) جلال الدین السیوطیؒ

۲۔ ''نزھۃ القلوب فی التفسیر کلام علام الغیوب'' تصنیف ہے۔

(الف) شمش الدین محمد بن محمد الشربینی (ب) ابوبکر محمد بن عزیز السجستانی (ج) ابوالمعالی عزیزی بن عبدالملک (د) ابن عطیہ اندلسی

۳۔ ویدک مذہب میں افضل اور مقبول قربانی کس جانور کی شمار کی جاتی ہے۔

(الف) گائے کی (ب) گھوڑے کی (ج) اونٹ کی (د) بکرے کی

۴۔ ''اوستا'' کس مذہب کی مقدس کتاب ہے؟

(الف) زرتشت (ب) بدھ مت (ج) جین مت (د) ہندوازم

۵۔ ''الناسخ والمنسوخ'' کے حوالے سے ابومحمد مکی بن ابی طالب القیسی (م ۴۳۷ھ) کی کتاب ہے۔

(الف) عمدۃ الراسخ فی معرفۃ المنسوخ والناسخ (ب) الایضاح لناسخ القرآنی والمنسوخین (ج) الناسخ والمنسوخ فی القرآن (د) فنون الافنان

۶۔ ''رابطہ عالم اسلامی'' قائم ہوئی۔

(الف) 1960ء میں (ب) 1961ء میں (ج) 1962ء میں (د) 1963ء میں

۷۔ مکہ کے پہلے کاتب وحی کا نام تھا۔

(الف) حضرت ابوبکر صدیقؓ (ب) حضرت علیؓ (ج) شرحبیل بن حسنہؓ (د) زید بن ثابتؓ

۸۔ نسب کی وجہ سے حرام ہونے والی عورتوں کی تعداد ہے۔

(الف) 7 (ب) 8 (ج) 9 (د) 10

۹۔ بیعت رضوان میں سب سے پہلے بیعت کرنے والے صحابی ہیں۔

(الف) حضرت عمرؓ (ب) حضرت علیؓ (ج) حضرت ابوبکر صدیقؓ (د) حضرت سنان بن ابی سنانؓ

۱۰۔ کعب بن اشرف یہودی کو کس صحابیؓ نے قتل کیا؟

(الف) عمرو بن العاصؓ (ب) حضرت علیؓ (ج) حضرت عمرو بن امیہ ضمری (د) محمد بن مسلمہ انصاری

۱۱۔ ''اخوان المسلمین'' کی بنیاد رکھی گئی۔

(الف) 1930ء میں (ب) 1931ء میں (ج) 1933ء میں (د) 1942ء میں

۱۲۔ حجۃ الوداع کے موقع پر حضورﷺ نے کتنے اونٹ قربان کئے؟

(الف)45 (ب)63 (ج)64 (د)88

۱۳۔ حضرت میمونہؓ کا انتقال ہوا۔

(الف) 58ھ (ب)51ھ (ج)60ھ (د)63ھ

۱۴۔ ''موتمر عالم اسلامی'' کی دوسری کانفرنس کی صدارت کی۔

(الف) الحاج امین الحسنات (ب) حبیب بورقیہ (ج) علامہ اقبال (د) ڈاکٹر معروف الدوالیبی

۱۵۔ ''کوہ فاران'' کا دوسرا نام ہے۔

(الف) کوہ رحمت (ب) کوہ طور (ج) جبل نور (د) کوہ مروہ

۱۶۔ ''حواری رسول'' کس صحابی کا لقب ہے؟

(الف) حضرت ابوبکر صدیقؓ (ب) زبیر بن العوامؓ (ج) حضرت بلالؓ (د) حضرت طلحہؓ

۱۷۔ آخری وحی کے کاتب ہیں۔

(الف) ابی بن کعبؓ (ب) حضرت معاویہؓ (ج) حضرت سعدؓ (د) حضرت عمرؓ

۱۸۔ میدان بدر مدینہ سے کتنے میل دور ہے؟

(الف)90 میل (ب)80 میل (ج)50 میل (د)200 میل

۱۹۔ ترتیب نزولی کے اعتبار سے آخری سورت کون سی ہے؟

(الف) مائدہ (ب) الانفال (ج) الناس (د) التوبہ

۲۰۔ ''موتمر عالم اسلامی'' کی دوسری کانفرنس منعقد ہوئی۔

(الف)1929ء میں (ب)1926ء میں (ج)1931ء میں (د)1933ء میں

حصہ دوم

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔ (2x5=10)

۱۔ مصالح مرسلہ کی شرائط بیان کیجئے۔

۲۔ ''آیت استیذان'' تحریر کیجئے۔

۳۔ تہذیبوں کے تصادم کا نظریہ کس نے پیش کیا نیز اس موضوع پر مشہور زمانہ کتاب کا نام تحریر کیجئے۔

۴۔ گلوبلائزیشن ''Globlization'' کی جامع تعریف کیجئے۔

۵۔ حدیث مرسل کس حدیث کو کہتے ہیں۔

یونیورسٹی آف سرگودھا

ماڈل پیپر برائے داخلہ ٹیسٹ، ایم فل اسلامیات (2014)

کل نمبر:100 پاسنگ مارکس:50%

سوال نمبر 1۔ MCQs میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کریں۔ (10)

۱۔ غزوہ بنو قینقاع کس سن ہجری میں پیش آیا؟

(الف) 2ھ (ب) 3ھ (ج) 4ھ (د) 5ھ

۲۔ عروس القرآن کس سورت کو کہا جاتا ہے؟

(الف) البقرہ (ب) الرحمٰن (ج) الکہف (د) یسین

۳۔ قیاس کے کتنے ارکان ہیں؟

(الف) 3 (ب) 4 (ج) 5 (د) 6

۴۔ حج کی کتنی اقسام ہیں؟

(الف) 2 (ب) 1 (ج) 3 (د) 4

۵۔ فتح المبین کسے کہا جاتا ہے؟

(الف) فتح مکہ (ب) ہجرت حبشہ (ج) جنگ بدر (د) صلح حدیبیہ

۶۔ سیدالشہدا کن کو کہا جاتا ہے؟

(الف) حضرت حمزہؓ (ب) حضرت علیؓ (ج) حضرت حسینؓ (د) حضرت حنظلہؓ

۷۔ الاتقان فی علوم القرآن کے مصنف ہیں؟

(الف) امام ذہبیؒ (ب) ابن حجر (ج) امام سیوطی (د) ابن تیمیہ

۸۔ مواخات مدینہ میں نبی کریم ﷺ کے بھائی کون قرار پائے؟

(الف) حضرت ابوبکرؓ (ب) حضرت علیؓ (ج) حضرت ابوایوب انصاریؓ (د) حضرت عثمانؓ

۹۔ عون الباری کس کی کتاب ہے؟

(الف) نواب صدیق حسنؒ (ب) وحیدالزمانؒ (ج) امام غزالیؒ (د) اسماعیل سلفیؒ

۱۰۔ فاتح مصر کون سے صحابی ہیں؟

(الف) عمرو بن العاصؓ (ب) خالد بن ولیدؓ (ج) حضرت علیؓ (د) معاذ بن جبلؓ

سوال نمبر 2: خالی جگہ پر کریں (10)

۱۔ جنگ یمامہ میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حفاظ شہید ہوئے۔

۲۔ فوری واجب الاداء حق مہر کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہتے ہیں۔

۳۔ حضرت عمر فاروقؓ کا سن وفات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

۴۔ شریعت کا اولین ماخذ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

۵۔ امام دارالہجرہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو کہتے ہیں۔

٦۔ کتاب الاثار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی تصنیف ہے۔

۷۔ تفسیر ابن کثیر کا پورا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

۸۔ ثلث القرآن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو کہتے ہیں۔

۹۔ تریمورتی مذہب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی اساس ہے۔

۱۰۔ ترکی کا دارالخلافہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

سوال نمبر 3؛ مختصر جواب درج کریں۔ (12x2=24)

☆ سوال: مسجد ضرار کو کس غزوہ کے بعد گرایا گیا اور کس صحابی نے گرایا؟

☆ جواب:۔۔

☆ سوال: ضعیف حدیث کی تعریف کریں؟

☆ جواب:۔۔

☆ سوال: المحدث الفاصل کس فن کی کتاب ہے اور مصنف کا نام لکھیں؟

☆ جواب:۔۔

☆ سوال: حدیث اور اثر میں فرق واضح کریں؟

☆ جواب:۔۔

☆ سوال: سورۃ الفاتحہ کے دو نام تحریر کریں۔

☆ جواب:۔۔

☆ سوال: حس کس شرعی سزا کو کہتے ہیں؟

☆ جواب:۔۔

☆ سوال: پاکستان نے پہلا ایٹمی دھماکہ کب اور کہاں کیا؟

☆ جواب:۔۔

☆ سوال: جنگ قادسیہ کب اور کس کے دور میں ہوئی؟

☆ جواب:۔۔

☆ سوال: بنی اسرائیل کے آخری دو انبیاء کرام کے نام لکھیں؟

☆ جواب:۔۔

☆ سوال: دو عیسائی فرقوں کے نام لکھیں

☆ جواب:---

☆ سوال: حافظ المشرق کون اور سن وفات کیا ہے؟

☆ جواب:---

☆ سوال: مستدرک سے کیا مراد ہے؟

☆ جواب:---

سوال نمبر 4: مختصر جواب دیں۔ **(12x3=36)**

☆ سوال: شاہ ولی اللہ کے نزدیک کون سے چار گروہ ہیں جن کو قرآن کریم میں متخاصمہ کیا گیا ہے؟

☆ جواب:---

☆ سوال: کوئی ایک ناسخ اور اس کے ساتھ منسوخ ہونے والی آیت لکھیں۔

☆ جواب:---

☆ سوال: حدیث صحیح لغیرہ کی تعریف کریں۔

☆ جواب:---

☆ سوال: صحیفہ صادقہ اور کتاب الصدقہ میں کیا فرق ہے بیان کریں؟

☆ جواب:---

☆ سوال: ابو جندل کا تعلق سیرت کے کس اہم واقعہ سے ہے؟

☆ جواب:---

☆ سوال: لیبیا اور مصر کے دار الخلافت کا نام لکھیں۔

☆ جواب:---

☆ سوال: ایلاء کی تعریف کریں۔

☆ جواب:---

☆ سوال: حواریوں میں یہودا اسکریوتی کی وجہ شہرت کیا تھی۔

☆ جواب:۔۔

☆ سوال: مسیحی لٹریچر میں نیقیہ کونسل کی کیا اہمیت ہے؟

☆ جواب:۔۔

☆ سوال: قرآن سے ثابت کریں کہ وحدت ادیان کا اصول اسلام نے پیش کیا ہے؟

☆ جواب:۔۔

☆ سوال: کنفیوشس کی حکمرانی کے پانچ اصول لکھیں۔

☆ جواب:۔۔

سوال نمبر 5: تفصیلی جواب تحریر کریں **(4x5=20)**

☆ سوال: اخوان المسلمین پر نوٹ لکھیں۔

☆ جواب:۔۔

☆ سوال: کوئی سے دو عربی تفاسیر کے نام مع مولفین لکھیں

☆ جواب:۔۔

☆ سوال: آئمہ اربعہ کے سن وفات مع اسمائے گرامی لکھیں۔

☆ جواب:۔۔

☆ سوال: تفسیر بالرائے اور تفسیر بالماثور سے کیا مراد ہے؟

☆ جواب:۔۔

☆ سوال: درج ذیل کتب کے مولفین کے نام لکھیں؟

☆ جواب: ا۔مسلم الثبوت:-----------------،۲۔الاحکام فی اصول الاحکام:---------------------------

۳۔المسودہ:-----------------،۴۔ہدایہ:-------------------------------------

یونیورسٹی آف سرگودھا

ماڈل پیپر برائے داخلہ ٹیسٹ، ایم فل اسلامیات (2015)

کل نمبر:100 **پاسنگ مارکس:50%**

سوال نمبر 1۔ MCQs میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کریں۔ نوٹ: کاٹ کر یا مٹا کر لکھا گیا جواب غلط تصور ہوگا۔

۱۔ حلف الفضول کا معاہدہ کس صحابی رسول کے گھر ہوا تھا؟

ا) عبداللہ بن جدعانؓ ب) حضرت ابوبکر صدیقؓ ج) حضرت عثمان غنیؓ د) حضرت عباسؓ

۲۔ رسول اللہ ﷺ نے بحرین کے بادشاہ منذر بن ساوی کی طرف کس صحابی کو سفیر بنا کر بھیجا تھا؟

ا) حضرت دحیہ کلبیؓ ب) حضرت عبداللہ بن حذافہؓ ج) حضرت حاطبؓ د) حضرت علاء الحضرمیؓ

۳۔ جارج سیل کا ترجمہ قرآن کب شائع ہوا

ا) 1634ء ب) 1734ء ج) 1834ء د) 1944ء

۴۔ The message of the Quran کے نام سے ترجمہ کس کا ہے؟

ا) رابسن ب) علامہ اسد ج) پکھتال د) محمد یوسف

۵۔ جنگ نہاوند کس ہجری کو ہوئی؟

ا) ۲۱ ب) ۲۲ ج) ۲۶ د) ۳۵

۶۔ ''الاستذکار'' حدیث کی کس کتاب کی شرح ہے؟

ا) الجامع البخاری ب) الجامع المسلم ج) موطا امام مالک د) سنن ابی داؤد

۷۔ تفسیر حقائق القرآن کس کی ہے؟

ا) حکیم نورالدین ب) عبدالرحمان کیلانی ج) محمد عبدہ د) مولانا صلاح الدین یوسف

۸۔ Muhammad The Imposture کا مصنف ہے:

ا) ولیم میور ب) بڈویل ج) آر بری د) اینڈرسن

۹۔ کتاب ''الصارم المسلول'' کے مصنف ہیں

(ا) امام ابن تیمیہؒ (ب) ابن خلدون (ج) رحمت اللہ کیرانوی (د) ابن حزمؒ

۱۰۔ ''من استحسن فقد شرع'' کس کا قول ہے:

ا) امام ابوحنیفہؒ ب) امام مالکؒ ج) امام شافعیؒ د) امام ابن تیمیہؒ

۱۱۔ صحاح ستہ کے رجال پر لکھی گئی کتاب ہے

(ا) تہذیب الکمال (ب) میزان الاعتدال (ج) لسان المیزان (د) تہذیب التہذیب

۱۲۔ اصول التخریج ودراست الاسانید کے مصنف ہیں:

ا)ڈاکٹر عبدالوہابؒ　ب)ڈاکٹر محمود طحانؒ　ج)ڈاکٹر خالد علویؒ　د)امام غزالیؒ

۱۳۔ واقعہ لعان کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

ا)سورہ تحریم　ب)سورہ نور　ج)سورہ مجادلہ　د)سورہ بقرہ

۱۴۔ تفسیر البحر المحیط از ابو حیان اندلسی کس قسم کی تفسیر ہے؟

ا)تفسیر بالماثور　ب)تفسیر الفقہی　ج)تفسیر بالرائے غیر محمود　د)تفسیر بالرائے محمود

۱۵۔ یہ جملہ ''**لم یولف علی نمطه مثله**'' کس تفسیر کے متعلق کہا گیا ہے؟

ا)تفسیر فتح القدیر　ب)تفسیر طبری　ج)تفسیر ابن کثیر　د)تفسیر قرطبی

۱۶۔ مناہل العرفان فی علوم القرآن کے مصنف ہیں۔

ا)علامہ سیوطیؒ　ب)علامہ زرقانیؒ　ج)علامہ زرکشیؒ　د)امام قرطبیؒ

۱۷۔ قرآن کریم کی تیسری منزل مشتمل ہے۔

ا)یونس تا النحل　ب)المائدہ تا التوبہ　ج)بنی اسرائیل تا الفرقان　د)التوبہ تا ابراہیم

۱۸۔ نبی ﷺ نے اپنی زندگی میں کس بیٹی کا جنازہ نہیں پڑھایا تھا؟

ا)حضرت زینبؓ　ب)حضرت ام کلثومؓ　ج)حضرت فاطمہؓ　د)حضرت رقیہؓ

۱۹۔ قادیانیوں کو پاکستان میں غیر مسلم اقلیت کس سن عیسوی میں قرار دیا گیا تھا

(ا)1974　(ب)1962　(ج)1973　(د)1965

۲۰۔ مشہور محدث ناصر الدین البانیؒ کا سن وفات ہے:

ا)۱۹۹۷ء　ب)۱۹۹۸ء　ج)۱۹۹۹ء　د)۱۹۹۰ء

۲۱۔ رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کا انتقال کس سن میں ہوا؟

ا)۹ھ　ب)۱۲ھ　ج)۱۰ھ　د)۱۱ھ

۲۲۔ الروض الانف شرح ہے

(ا) سیرت ابن اسحاق کی　(ب) سیرت ابن ہشام کی　(ج) الرحیق المختوم کی　(د) سیرۃ النبی کی

۲۳۔ انجاح الحاجہ شرح سنن ابن ماجہ کے مصنف ہیں؟

ا)صفی الرحمٰن مبارکپوریؒ　ب)عبدالرحمٰن مبارکپوریؒ　ج)مولانا محمد علی جانبازؒ　د)مولانا عطاء اللہ حنیفؒ

۲۴۔ کعب بن اشرف کو کس صحابیؒ نے قتل کیا؟

ا)محمد بن مسلمہ انصاریؒ　ب)عمرو بن العاصؒ　ج)عمرو بن امیۃ ضمریؒ　د)دحیہ کلبیؒ

۲۵۔ نبی ﷺ کی کس بیوی کا لقب ام المساکین تھا؟۔

ا)حضرت حفصہؓ　ب)حضرت زینب بنت خزیمہؓ　ج)حضرت زینب بنت جحشؓ　د)حضرت خدیجہؓ

۲۶۔ احکام عشرہ کا زیادہ حصہ کس سورت میں موجود ہے؟

ا)سورہ بنی اسرائیل ب)سورہ الانعام ج)سورہ بقرہ د)سورہ مائدہ

۲۷۔ تفسیر مطالب الفرقان کا مفسر کون ہے؟

ا)غلام احمد پرویز ب)سرسید احمد خاں ج)مولانا احمد رضا خان د)مولانا ادریس کاندھلوی

۲۸۔ صحیح ابن خزیمہ کے مولف کب فوت ہوئے؟

ا)۲۵۶ھ ب)۳۵۴ھ ج)۳۱۱ھ د)۲۶۱ھ

۲۹۔ العروۃ الوثقی رسالہ کو کس نے متعارف کروایا تھا

ا)حسن البناء ب)سید جمال الدین افغانی ج)محمد عبدہ د)مولانا مودودیؒ

۳۰۔ مدینہ کے دفاع ک لئے خندق کتنے دنوں میں تیار ہوگئی تھی؟

ا)۲۰ ب)۱۵ ج)۱۰ د)۲۵

۳۱۔ از ہر یونیورسٹی مصر کا قیام کب عمل میں آیا؟

ا)۱۹۶۰ء ب)۱۹۶۱ء ج)۱۹۶۲ء د)۱۹۵۹ء

۳۲۔ غزوہ خیبر میں کتنے یہودی ہلاک ہوئے تھے؟

ا)۱۸ ب)۹۳ ج)۹۰ د)۸۰

۳۳۔ لفظ جس معنیٰ کو بتلانے کے لیے لایا گیا ہو وہ ہے

(ا)اقتضاء النص (ب)دلالۃ النص (ج)اشارۃ النص (د)عبارۃ النص

۳۴۔ جنگ قادسیہ کے پہلے دن کی لڑائی کو کیا کہا جاتا ہے؟

ا)یوم ارماث ب)یوم اغواث ج)یوم العماس د)یوم الفتح

۳۵۔ حضرت عیسیٰؑ کا فرمان کہ میرے بعد ایک نبی آئے گا جس کا نام احمد ہوگا کس سورۃ میں ہے

(ا)الصّف (ب)یٰسین (ج)ھود (د)بنی اسرائیل

۳۶۔ المذاہب الاسلامیہ فی التفسیر کے مولف ہیں۔

ا)علامہ ابوالحسن ندویؒ ب)علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ ج)گولڈ زیہر د)ابن تیمیہؒ

۳۷۔ تمدن ہند پر اسلامی اثرات کے مؤلف ہیں۔

ا)ڈاکٹر محمود احمد غازی ب)ڈاکٹر حمید اللہ ج)ڈاکٹر تارا چند د)ڈاکٹر خالد علوی

۳۸۔ الشبہات حول الاسلام کے مولف ہیں۔

ا)ڈاکٹر ذاکر نائیک ب)عبدالکریم الشہر ستانیؒ ج)سید قطبؒ د)ابوالحسن علی ندویؒ

۳۹۔ قرآن پاک کا نزول ہوا۔

ا)ساتویں صدی عیسوی ب)آٹھویں صدی عیسوی ج)چھٹی صدی عیسوی د)پانچویں صدی عیسوی

۴۰۔ فضائل الصحابہ کے مصنف کا نام ہے۔

ا)امام ابوحنیفہؒ ب)امام نسائیؒ ج)امام شافعیؒ د)امام مالکؒ

۴۱۔ محمد بن قاسمؒ سندھ کا کتنے سال گورنر رہا؟

ا)۲سال ب)۳سال ج)ایک سال د)فتح سے تاوفات

۴۲۔ دی لائف آف محمدﷺ کس کی تصنیف ہے؟

ا)ولیم میور ب)منٹگمری واٹ ج)آرتھر جیفری د)ہیروڈوٹس

۴۳۔ تاریخ التراث العربی کس کی تصنیف ہے؟

ا)فواد سیزگین ب)قاضی عیاض ج)ابومنصور الماتریدی د)فواد عبدالباقی

۴۴۔ چاند گرہن کے وقت جو نماز پڑھی جاتی ہے کہلاتی ہے

(ا)چاشت (ب)خسوف (ج)گرہن (د)کسوف

۴۵۔ حق پرکاش کے مصنف کا نام لکھیں۔

ا)مولانا ثناءاللہ امرتسریؒ ب)مولانا لکھنوی ج)مولانا ہدایت اللہ د)علامہ عنائیت اللہ

۴۶۔ اسلامی نظریاتی کونسل قائم ہوئی

(ا)1962 (ب)1974 (ج)1982 (د)1984

۴۷۔ رباعی مزید فیہ کے ابواب کی تعداد کتنی ہے؟۔

ا)۲ ب)۳ ج)۴ د)۵

۴۸۔ سیکولرزم کے بہت بڑے داعی تھے۔

ا)صدام حسینؒ ب)مصطفیٰ کمالؒ ج)سید قطبؒ د)مولانا مودودیؒ

۴۹۔ نبیﷺ نے کس کے متعلق فرمایا تھا کہ وہ ''**اعلمهم بالحلال والحرام**'' ہیں۔

ا)حضرت ابوبکر صدیقؓ ب)حضرت حذیفہؓ ج)حضرت علیؓ د)حضرت معاذ بن جبلؓ

۵۰۔ ابن تیمیہ کا اصل نام کیا ہے؟

ا)احمد ب)محمد ج)عبدالرحمٰن د)عبداللہ

۵۱۔ الادیان الہند الکبری کس کی تصنیف ہے؟۔

ا)ڈاکٹر رشید احمد ب)ڈاکٹر احمد شبلی ج)ڈاکٹر محمد عبداللہ د)نواز چوہدری

۵۲۔ شاہ ولی اللہ کے نزدیک منسوخ آیات کی تعداد ہے۔

ا)۵ ب)۱۰ ج)۱۵ د)۲۵

۵۳۔ عدی بن حاتمؓ نے کس سن ہجری کو اسلام قبول کیا تھا؟۔

ا)۷ھ ب)۸ھ ج)۹ھ د)۱۰ھ

۵۴۔ مجدد الف ثانی کا سن وفات کیا ہے؟۔

ا)دسمبر۱۶۲۴ء ب)دسمبر۱۶۲۳ء ج)جنوری۱۶۲۴ء د)مارچ۱۶۲۳ء

۵۵۔ واقعہ قرطاس نبیﷺ کی وفات سے کتنے دن قبل پیش آیا تھا؟۔

ا)۶دن ب)۳دن ج)۴دن د)۵دن

۵۶۔ یوم الظلہ کا عذاب کس قوم پر آیا تھا؟

ا)قوم شعیب ب)قوم لوط ج)قوم نوح د)قوم ثمود

۵۷۔ اخوان المسلمین کا قیام کب عمل میں آیا۔

ا)۱۹۲۸ ب)۱۹۲۹ ج)۱۹۳۰ د)۱۹۳۴

۵۸۔ مسک الختام شرح بلوغ المرام کے شارح ہیں۔

ا)سید مودودیؒ ب)سید صدیق حسن خانؒ ج)وحید الدین خانؒ د)علامہ ادریس کاندھلویؒ

۵۹۔ تدریب الراوی میں علوم الحدیث کی کتنی اقسام کا ذکر ہے؟۔

ا)۹۳ ب)۹۰ ج)۵۶ د)۶۰

۶۰۔ حیات محمد کا اردو ترجمہ کس نے کیا ہے؟۔

ا)ملاجیون ب)عبدالحمید ابروہی ج)یحیٰ خان نوشہروی د)محمد فواد عبدالباقی

۶۱۔ خطیب الانبیاء کس نبی کو کہا جاتا ہے۔

ا)حضرت داوٗدؑ ب)حضرت زکریاؑ ج)حضرت شعیبؑ د)حضرت یونسؑ

۶۲۔ تری پتا کا کس مذہب کی مقدس کتابیں ہیں۔

ا)ہندومت ب)سکھ مت ج)بدھ مت د)کنفیوزش ازم

۶۳۔ تحقیق الجہاد کے مولف ہیں۔

ا)مولوی چراغ علی ب)جاوید غامدی ج)سرسید احمد د)مولوی اسلم

۶۴۔ نہر المومنین جو حضرت عمرؓ نے کھدوائی تھی اس کی کتنی لمبائی تھی؟

ا)۷۵ ب)۸۵ ج)۹۹ د)۸۰

۶۵۔ The Spirit of islam کے مصنف کا نام ہے۔

ا)سید امیر علی ب)سید سلیمان ندوی ج)سید ابوالحسن ندوی د)سرسید

۶۶۔ امام نسائی کی تاریخ وفات بیان کریں۔

ا)۳۰۹ھ ب)۳۰۳ھ ج)۲۷۹ھ د)۳۱۵ھ

۶۷۔ اوستا کس مذہب کی کتاب ہے۔

ا)ہندومت ب)بدھ مت ج)مذہب زرتشت د)سکھ مت

۶۸۔ لسان المیزان کس محدث کی کتاب ہے۔

ا)ابن حجرؒ ب)ابن تیمیہؒ ج)قاضی عیاضؒ د)ابن جوزیؒ

۶۹۔ امام محمد بن ادریس شافعی کی تاریخ وفات ہے۔

ا)۲۰۲ھ ب)۲۰۴ھ ج)۲۰۶ھ د)۲۰۷ھ

۷۰۔ بندے ماترم کس ملک کا مشہور ترانہ ہے۔

ا)سری لنکا ب)نیپال ج)بھارت د)بھوٹان

۷۱۔ جوامع السیر ہ کے مولف ہیں۔

ا)امام ابن قتیبہؒ ب)امام ابوحنیفہؒ ج)علامہ ابن تیمیہؒ د)امام ابن حزمؒ

۷۲۔ قواعدالتحدیث کتاب ہے۔

ا)جمال الدین قاسمیؒ ب)ابوعمروعثمان بن عبدالرحمٰنؒ ج)عجاج خطیبؒ د)ابن حجرؒ

۷۳۔ دو یا دو سے افراد سرمایہ بھی لگائیں اور ملکر کام بھی کریں اسے کہتے ہیں۔

ا)مضاربت ب)مفارقت ج)مشارکت د)معاملات

۷۴۔ پاکستان میں زکوۃ کا نظام کب جاری ہوا؟۔

ا)۱۹۷۸ء ب)۱۹۸۱ء ج)۱۹۷۹ء د)۱۹۸۰ء

۷۵۔ السنہ ومکانتہا فی التشریح الاسلامی کس کی تصنیف ہے۔

ا)علامہ مودودیؒ ب)ڈاکٹر مصطفیٰ السباعیؒ ج)ڈاکٹر محمود طحانؒ د)ڈاکٹر مصطفیٰ اعظمیؒ

۷۶۔ تالمود کس مذہب کا فقہی لٹریچر ہے

(ا)یہودیت (ب)بدھ مت (ج)جین مت (د)ہندومت

۷۷۔ کس جھوٹے نبی نے حضرت عمرؓ کے دور میں اسلام قبول کر لیا تھا؟

ا)مسیلمہ کذاب ب)اسود عنسی ج)طلیحہ اسدی د)ابولہب

۷۸۔ وقاتلوھم حتی لاتکون فتنہ میں قاتلوا کونسا فعل ہے؟

ا)فعل نہی ب)فعل ماضی ج)فعل امر د)فعل مستقبل

۷۹۔ ابوجہل کا اصل نام کیا تھا؟

ا)عمرو بن عاص ب)عمرو بن عیار ج)عمرو بن ہشام د)عمرو بن عباد

۸۰۔ ''تمدن عرب'' کتاب کس مصنف کی ہے؟

ا)گستاولی بان ب)حمید عسکری ج)علامہ البانی د)البیرونی

سوال نمبر2: درج ذیل سوالات کے صرف ایک سطر میں جواب تحریر کریں (1x20=20)

ا۔ عیسیٰؑ کے مرکر زندہ ہونے کی خوشی میں تہوار کس تاریخ کو منایا جاتا ہے؟

جواب: --

۲۔ غسیل الملائکہ کس صحابی کا لقب ہے ؟

جواب: ---

۳۔ دریا دجلہ میں کس لیڈر صحابی نے گھوڑے اتارے تھے؟۔

جواب: ---

۴۔ کس غزوہ کے بعد سب سے پہلی دفعہ نماز خوف پڑھی گئے تھی؟

جواب: ---

۵۔ غزوہ احد کے موقع پر کس صحابی کی قیادت میں پچاس تیر انداز درے پر متعین تھے؟

جواب: ---

۶۔ غزوہ بدر میں شامل مہاجر صحابہ کرام کی تعداد کتنی تھی؟۔

جواب: ---

۷۔ نبی ﷺ کے لئے لحد کس صحابی نے تیار کی تھی؟۔

جواب: ---

۸۔ ارکان قیاس کون سے ہیں تحریر کریں؟۔

جواب: ---

۹۔ جنگ بویب کس خلیفہ کے دور خلافت میں ہوئی تھی؟

جواب: ---

۱۰۔ حدیث مرسل کس کو کہتے ہیں؟

جواب: ---

۱۱۔ ڈاکٹر حمید اللہ کس سال فوت ہوئے تھے؟

جواب: ---

۱۲۔ التعلیقات السّلفیہ کس محدث کی شرح ہے نام درج کریں۔۔

جواب: ---

۱۳۔ منکر روایت کس کو کہتے ہیں؟

جواب: ---

۱۴۔ کون سے دو خون اور مردار حلال ہیں؟

جواب: ---

۱۵۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی سن وفات درج کریں ۔

جواب: ---

۱٦۔ امام بخاری کا اصل نام درج کریں۔

جواب: --

۱۷۔ السنۃ قبل التدوین کے مولف کا نام درج کریں ۔

جواب: --

۱۸۔ الحطہ فی ذکر الصحاح الستۃ کے مولف کا نام درج کریں۔

جواب: --

۱۹۔ ''الایضاح'' رسالہ کس یونیورسٹی سے نکلتا ہے؟

جواب: --

۲۰۔ حدیث معضل کی تعریف درج کریں۔

جواب: --

یونیورسٹی آف سرگودھا

ماڈل پیپر برائے داخلہ ٹیسٹ، پی ایچ ڈی، اسلامیات (2012)

کل نمبر: 30　　پاسنگ مارکس: 70%　　(1x30=30)

سوال نمبر 1۔ MCQs میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کریں۔ نوٹ: کاٹ کر یا مٹا کر لکھا گیا جواب غلط تصور ہوگا۔

۱۔ غایۃ المقصود حدیث کی کس کتاب کی شرح ہے؟

(الف) سنن ابی داؤد　(ب) سنن النسائی　(ج) سنن ابن ماجہ　(د) سنن ترمذی

۲۔ عربی رسم الخط میں حروف علت کس نے متعارف کروائے؟

(الف) حضرت علیؓ　(ب) حجاج بن یوسف　(ج) ابوالاسود الدئلی　(د) حسن بصری

۳۔ ''محمد عربیؐ'' سیرت پر ایک مستند اور جامع کتاب ہے، مصنف کا نام بتائیں؟

(الف) صفی الرحمٰن　(ب) محمد عنایت سبحانی　(ج) ہیکل　(د) نعیم صدیقی

۴۔ عصمت انونو کس اسلامی ملک کا پہلا وزیر اعظم تھا؟

(الف) مصر　(ب) سعودیہ　(ج) پاکستان　(د) ترکی

۵۔ اسلامی ریاست میں بہت زیادہ غربت کی سورت میں امیروں پر ایمرجنسی ٹیکس بھی لگائے جا سکتے ہیں، ان ٹیکسوں کو کیا کہا جاتا ہے؟

(الف) ضرائب　(ب) عشور　(ج) جزیہ　(د) عشر

۶۔ الاوزاعی احادیث جمع کرنے والے اولین محقق تھے؟

(الف) مصر میں　(ب) شام میں　(ج) سپین میں　(د) مکہ میں

۷۔ ''طلب الاسناد والعالی سنة صحيحه'' کس شخصیت کا قول ہے؟

(الف) امام مالکؒ　(ب) امام شافعیؒ　(ج) امام حاکمؒ　(د) ابن سیرینؒ

۸۔ Origins of Muhammaden Jurisprudence تحریر کرنے والی شخصیت کا نام ہے؟

(الف) شاخت　(ب) ولیم میور　(ج) ڈوزی　(د) رابسن

۹۔ فقہ حنفی کے مدون اول ہیں؟

(الف) امام ابوحنیفہ　(ب) امام ابو یوسف　(ج) امام محمد بن حسن　(د) امام شوکانی

۱۰۔ المصنف کے مصنف ہیں؟

(الف) عبدالرزاق　(ب) امام نسائی　(ج) امام حاکم　(د) امام شاکر

۱۱۔ تدوین حدیث کا دوسرا دور کہاں تک ہے؟

(الف) 111-170　(ب) 80-150　(ج) 100-200　(د) 50-170

۱۲۔ تیمّم کا حکم کب نازل ہوا؟

(الف)4ہجری (ب)5ہجری (ج)6ہجری (د)7ہجری

۱۳۔ جنگ موتہ کب لڑی گئی؟

(الف)6ہجری (ب)7ہجری (ج)8ہجری (د)9ہجری

۱۴۔ آریہ سماج کے بانی کون تھے؟

(الف) دیانند سروتی (ب)بدھ (ج)رام چندر (د)لکشمی

۱۵۔ منوسمرتی میں انسانوں کو کتنے طبقوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

(الف)3 (ب)4 (ج)5 (د)6

۱۶۔ ''منہج النقد فی علوم الحدیث'' کس کی کتاب ہے؟

(الف)نورالدین عتر (ب)جمال الدین قاسمی (ج)ابن العربی (د)ابن الصلاح

۱۷۔ امام حسن بن محمد صنعانی کی حدیث پر ایک مشہور کتاب ہے، نام بتائیں؟

(الف) کتاب الاثار (ب)مشارق الانوار (ج)الام (د)الموطا

۱۸۔ ملا محبّ اللہ بہاری برصغیر کے ایک مشہور اصولی تھے، ان کی اصول فقہ پر ایک کتاب ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کتاب کو پڑھنے سے دانتوں میں پسینہ آجاتا ہے

(الف)مسلم الثبوت (ب)الوجیز (ج)المسودہ (د)احکام الاصول

۱۹۔ حضرت عیسیٰؑ سے قبل چین میں نئے مذہب کی بنیاد کس نے رکھی تھی۔

(الف)کنفیوشس (ب)بدھ مت (ج)زرتشت (د)دیانند سروتی

۲۰۔ سری نیکا کس ملک کا پرانا نام ہے؟

(الف)لیبیا (ب)شام (ج)مصر (د)ایران

۲۱۔ ''اوستا'' کس مذہب کی مقدس کتاب ہے؟

(الف) زرتشت (ب)بدھ مت (ج)ہندومت (د)سکھ مت

۲۲۔ Contribution of india to the study of hadith literature کے مصنف ہیں۔

(الف)ڈاکٹر حمید اللہ (ب)ڈاکٹر خالد علوی (ج)ڈاکٹر محمد اسحاق (د)احمد شاکر

۲۳۔ پہلا شخص جس نے اسناد حدیث کی تفتیش کی، اس کا نام ہے۔

(الف)حسن بصری (ب)ابن سیرین (ج)شہاب زہری (د)امام شعبی

۲۴۔ مشکوۃ المصابیح کو برصغیر میں متعارف کروانے والے اور بطور نصابی کتاب اختیار کرنے والی شخصیت کا نام کیا ہے؟

(الف)نذیر حسین دہلوی (ب)شاہ ولی اللہ (ج)عبدالحق دہلوی (د)محمد بن قاسم

۲۵۔ عارضۃ الاحوذی کے مصنف کا نام ہے؟

(الف)عبدالرحمٰن مبارکپوری (ب)ابن العربی (ج)ابن حجر (د)عطاءاللہ حنیف بھوجیانی

۲۶۔ کس اموی خلیفہ کے دور میں سندھ اور سپین فتح ہوئے تھے؟

(الف)ولید بن عبدالملک (ب)مروان (ج)عبدالملک (د)عمر بن عبدالعزیز

۲۷۔ بیت اللہ کے طواف کے دوران حجر اسود کا بوسہ لینے کو اصطلاح میں کیا کہتے ہیں؟

(الف)سعی (ب)استلام (ج)رمی (د)مشی

۲۸۔ قرآن مجید کی کس سورت میں اسلام کے پانچوں ارکان پر زور دیا گیا ہے؟

(الف)بقرہ (ب)ال عمران (ج)النساء (د)المائدہ

۲۹۔ ''الافئدۃ'' سے کیا مراد ہے؟

(الف)آنکھ (ب)کان (ج)دل (د)ہاتھ

۳۰۔''وبث فیھا من کل دابۃ'' میں دابۃ کے کیا معنی ہیں؟

(الف)خاص جانور (ب)انسان (ج)چرندے (د)ہر قسم کا جانور

یونیورسٹی آف سرگودھا

ماڈل پیپر برائے داخلہ ٹیسٹ اسلامیات، پی ایچ ڈی (2013)

کل نمبر: 30 پاسنگ مارکس: 70%

حصہ اول

Q. 1:Write a note on "a comparison of the islamic and Christian approaches to Hebrew Scripture" (10)

حصہ دوم

سوال نمبر 2۔ MCQs میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کریں۔ (1x10=10)

نوٹ: کاٹ کر یا مٹا کر لکھا گیا جواب غلط تصور ہوگا۔

۱۔ پروٹیسٹنٹ فرقہ کا بانی ہیں

(الف) گولڈزیہر (ب) رابن (ج) اسپرنگر (د) مارٹن لوتھر

۲۔ ''طلب الاسناد والعالی سنۃ صحیحۃ'' مقولہ ہے۔

(الف) ملا علی قاری (ب) زہری (ج) امام حاکم (د) ابن صلاح

۳۔ ''المسوی'' کس کتاب کی شرح ہے؟

(الف) بخاری (ب) مسلم (ج) نسائی (د) موطا امام مالک

۴۔ Origins of Muhammaden Jurisprudwnce تحریر کرنے والی شخصیت کا نام ہے۔

(الف) Edward W.Saeed (ب) Karen Armstrong (ج) Robson (د) Schacht

۵۔ اسپین میں اسلامی حکومت کی بنیاد رکھی گئی۔

(الف) 852ء (ب) 711ء (ج) 825ء (د) 712ء

۶۔ ''معرفۃ الرجال نصف العلم'' قول ہے۔

(الف) ابو ہریرہؓ کا (ب) انس بن مالکؓ کا (ج) علی بن مدینیؒ کا (د) یحیٰ بن معینؒ کا

۷۔ ''تاریخ الخلفاء'' کے مصنف ہیں۔

(الف) ابن ہشام (ب) علامہ سیوطیؒ (ج) سفیان ثوری (د) مفتی شفیع

۸۔ بائبل میں توہین رسالت کی سزا کیا ہے؟

(الف) سنگ ساری (ب) قطع یدین ورجلین (ج) قطع یدین (د) قتل

۹۔ ''اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے'' یہ حکم کس سورت میں ہے؟

(الف) بقرہ (ب) نساء (ج) مائدہ (د) طلاق

۱۰۔ صحاح ستہ کے رجال پر لکھی گئی کتاب ہے۔

(الف) تہذیب الکمال (ب) میزان الاعتدال (ج) لسان المیزان (د) تہذیب التہذیب

حصہ سوم

سوال نمبر 3۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں (2x5=10)

۱۔ حضرت میمونہؓ بنت حارث کی عمر بوقت وفات کیا تھی اور کہاں مدفون ہیں؟

۲۔ ''الفرقان الحق'' کے مصنف کا نام تحریر کیجئے نیز اسے کس کے تقابل میں پیش کیا گیا ہے؟

۳۔ ازواج مطہرات میں سے کم ترین عمر پانے والی زوجہ محترمہ کا نام بتائیں نیز بوقت وفات عمر کیا تھی؟

۴۔ ''تحفۃ الاریب بمافی القرآن من الغریب'' کے مصنف کا نام اور سن وفات تحریر کیجئے۔

۵۔ وجادہ اور مناولہ میں فرق بیان کیجئے۔

یونیورسٹی آف سرگودھا

ماڈل پیپر برائے داخلہ ٹیسٹ اسلامیات، پی ایچ ڈی (2015)

کل نمبر:100 **پاسنگ مارکس:70%**

سوال نمبر 1۔ MCQs میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کریں۔

نوٹ: کاٹ کر یا مٹا کر لکھا گیا جواب غلط تصور ہوگا۔

۱۔ علامہ بدرالدین زرکشیؒ کس سن ہجری کو فوت ہوئے

ا)۷۹۴ھ ب)۹۱۱ھ ج)۸۵۲ھ د)۷۹۰ھ

۲۔ رسول اللہ ﷺ نے بحرین کے بادشاہ منذر بن ساوی کی طرف کس صحابی کو سفیر بنا کر بھیجا تھا؟

ا) حضرت دحیہ کلبیؓ ب) حضرت عبداللہ بن حذافہؓ ج) حضرت حاطبؓ د) حضرت علاء الحضرمیؓ

۳۔ جارج سیل کا ترجمہ قرآن کب شائع ہوا

ا)1634ء ب)1734ء ج)1834ء د)1944ء

۴۔ Islam at the cross roads کس مصنف کی تالیف ہے؟

ا) رابسن ب)علامہ اسد ج) پکھتال د) محمد یوسف

۵۔ نبی ﷺ نے آخری نکاح کس ام المومنین سے کیا تھا؟

ا) میمونہ بنت حارثؓ ب) زینب بنت جحشؓ ج) حضرت جویریہؓ د) حضرت حفصہؓ

۶۔ دعوت کے اصول ثلاثہ کس سورۃ میں بیان کیئے گئے ہیں؟

ا) سورہ ابراہیم ب) سورہ مائدہ ج) سورہ نحل د) سورہ بقرہ

۷۔ تفسیر حقائق القرآن کس کی ہے؟

ا) حکیم نورالدین ب) عبدالرحمان کیلانی ج) محمد عبدہ د) مولانا صلاح الدین یوسف

۸۔ المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی میں کتنی کتب احادیث کی تعداد ہے؟

ا)٦ ب)۹ ج)۷ د)۸

۹۔ علی گڑھ کالج کی بنیاد کس سن کو رکھی گئی تھی؟

(ا)۱۸۷۵ء (ب)۱۸۷۰ء (ج)۱۸٦٦ء (د)۱۸۸۰ء

۱۰۔ صحیح بخاری میں رواۃ صحابہ کی تعداد کتنی ہے؟

ا)۱۵۰ ب)۱۹۵ ج)۲۰۸ د)۴۰۰۰

۱۱۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے قبول اسلام کے وقت کتنی عمر تھی؟

(ا)۴۰ (ب)۳۷ (ج)۳۹ (د)۳۸

۱۲۔ ''الاسناد سلاح المومن'' قول کس محدث کا ہے؟

ا)امام شافعیؒ ب)سفیان ثوریؒ ج)ابن سیرینؒ د)امام غزالیؒ

۱۳۔ الموافقات کے مولف امام شاطبیؒ کا سن وفات تحریر کریں۔

ا)۷۸۰ھ ب)۷۹۰ھ ج)۷۸۵ھ د)۷۷۵ھ

۱۴۔ تفسیر البحر المحیط کے مولف ابوحیان اندلسی کی سن وفات کیا ہے؟

ا)۷۴۱ھ ب)۷۳۵ھ ج)۷۴۰ھ د)۷۴۵ھ

۱۵۔ یہ جملہ تفسیر ابن کثیر کے متعلق ''لم یولف علی نمطه مثله '' کس نے کہا ہے؟

ا)بیضاوی ب)امام طبری ج)امام سیوطیؒ د)امام شوکانی

۱۶۔ مصالح مرسلہ کو سب سے زیادہ کون مانتے ہیں؟

ا)شوافع ب)مالکیہ ج)حنابلہ د)احناف

۱۷۔ قرآن کریم کی تیسری منزل مشتمل ہے۔

ا)یونس تا النحل ب)المائدہ تا التوبہ ج)بنی اسرائیل تا الفرقان د)التوبہ تا ابراہیم

۱۸۔ قیساریہ کی فتح کب ہوئی تھی ؟

ا)۲۰ھ ب)۲۱ھ ج)۱۸ھ د)۱۹ھ

۱۹۔ قادیانیوں کو پاکستان میں غیر مسلم اقلیت کس سن عیسوی میں قرار دیا گیا تھا

(ا)1974 (ب)1962 (ج)1973 (د)1965

۲۰۔ ہجرت کے بعد انصار میں سب سے پہلے کون پیدا ہوئے تھے؟

ا)عبداللہ بن عمرؓ ب)عبداللہ بن زبیرؓ ج)نعمان بن بشیرؓ د)حضرت حسنؓ

۲۱۔ رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کا انتقال کس سن میں ہوا؟

ا)۹ھ ب)۱۲ھ ج)۱۰ھ د)۱۱ھ

۲۲۔ حضرت عمرؓ نے کس جنگ کے موقع پر ''یا ساریۃ الاجبل الجبل'' کا جملہ کہا تھا

(ا)خراسان (ب)فارس (ج)قادسیہ (د)اصفہان

۲۳۔ زہر الربی کس حدیث کی کتاب کی شرح ہے؟

ا)سنن ابی داود ب)سنن ترمذی ج)سنن نسائی د)سنن ابن ماجہ

۲۴۔ حضرت عمرؓ پر کس دن صبح کی نماز میں حملہ ہوا تھا ؟

ا)بدھ ب)جمعرات ج)منگل د)ہفتہ

۲۵۔ نبی ﷺ کی کس بیوی کا لقب ام المساکین تھا؟۔

ا)حضرت حفصہؓ ب)حضرت زینب بنت خزیمہؓ ج)حضرت زینب بنت جحشؓ د)حضرت خدیجہؓ

۲۶۔ تاریخ صحف سماوی کے مولف ہیں۔

ا)عمادالحسن فاروقی ب)حفظ الرحمٰن ج)امین احسن اصلاحی د)مظہرالدین صدیقی

۲۷۔ تفسیر فتح المنان کا مفسر کون ہے؟

ا)عبدالحق حقانی ب)سرسید احمد خاں ج)مولانا احمد رضا خان د)مولانا ادریس کاندھلوی

۲۸۔ صحیح ابن خزیمہ کے مولف کب فوت ہوئے؟

ا)۲۵۶ھ ب)۳۵۴ھ ج)۳۱۱ھ د)۲۶۱ھ

۲۹۔ کس تفسیر کو الدروس الدینیہ کہا جاتا ہے؟

ا)تفسیر تدبر قرآن ب)تفسیر المراغی ج)تفسیر فی ظلال القرآن د)تفسیر ابن کثیر

۳۰۔ کس صحابی رسول ﷺ نے ایک حدیث کی خاطر ملک شام کا ایک ماہ کا سفر کیا تھا؟

ا)جابر بن عبداللہؓ ب)عبداللہ بن مسعودؓ ج)ابو ہریرہؓ د)عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ

۳۱۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کا قیام کب عمل میں آیا؟

ا)۱۹۶۰ء ب)۱۹۷۴ء ج)۱۹۷۵ء د)۱۹۶۱ء

۳۲۔ غزوہ خیبر میں کتنے یہودی ہلاک ہوئے تھے؟

ا)۱۸ ب)۹۳ ج)۹۰ د)۸۰

۳۳۔ خطیب تبریزی نے مصابیح السنہ میں کتنی روایات کا اضافہ کیا تھا؟

(ا)۱۴۹۰ (ب)۱۵۹۰ (ج)۱۵۱۰ (د)۱۵۱۱

۳۴۔ صحیفہ ہمام بن منبہ میں ڈاکٹر حمیداللہ کی تحقیق کے مطابق حدیث کی تعداد کتنی ہے؟

ا)۱۳۸ ب)۱۴۵ ج)۱۴۰ د)۱۳۵

۳۵۔ سنن ابی داود کے شارح مولانا خلیک احمد سہارنپوری کس سال فوت ہوئے؟

(ا)۱۹۲۷ء (ب)۱۹۳۴ء (ج)۱۹۸۵ء (د)۱۹۲۰ء

۳۶۔ المذاہب الاسلامیہ فی التفسیر کے مولف ہیں۔

ا)علامہ ابوالحسن ندویؒ ب)علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ ج)گولڈزیہر د)ابن تیمیہؒ

۳۷۔ کس محدث نے صحاح ستہ کا اردو ترجمہ کیا ہے؟

ا)مفتی شفیعؒ ب)مولانا عطاءاللہ حنیفؒ ج)مولانا وحیدالدین خاںؒ د)مولانا نواب صدیق حسنؒ

۳۸۔ الشبہات حول الاسلام کے مولف ہیں۔

ا)ڈاکٹر ذاکر نائیک ب)عبدالکریم الشہرستانیؒ ج)سید قطبؒ د)ابوالحسن علی ندویؒ

۳۹۔ The Spirit of islam کے مصنف کا نام ہے۔

ا)سید امیر علی ب)سید سلیمان ندوی ج)سید ابوالحسن ندوی د)سرسید

۴۰۔ مسک الختام شرح بلوغ المرام کے شارح ہیں۔

ا)سید مودودیؒ ب)سید صدیق حسن خانؒ ج)وحید الدین خانؒ د)علامہ ادریس کاندھلویؒ

۴۱۔ قصر ابیض کس شہر میں واقع ہے؟

ا)روم ب)مدائن ج)مصر د)ایران

۴۲۔ دی لائف آف محمد ﷺ کس کی تصنیف ہے؟

ا)ولیم میور ب)منٹگمری واٹ ج)آرتھر جیفری د)ہیروڈوٹس

۴۳۔ بائیبل،قرآن وسائنس کے مصنف ہیں۔

ا)موریس بوکائے ب)ڈاکٹر رشید احمد ج)گولڈزیہر د)تھامس

۴۴۔ یعوق بت کا کونسا قبیلہ پجاری تھا؟

(ا)بنوثقیف (ب)بنوہمدان (ج)بنوغطفان (د)اوس

۴۵۔ تحقیق الجہاد کے مولف ہیں۔

ا)مولوی چراغ علی ب)جاوید غامدی ج)سرسید احمد د)مولوی اسلم

۴۶۔ اسلامی نظریاتی کونسل قائم ہوئی

(ا)1962 (ب)1974 (ج)1982 (د)1984

۴۷۔ ''ھکذا علمتنی الحیاۃ'' کس کی تصنیف ہے۔

ا)علامہ مودودیؒ ب)ڈاکٹر مصطفیٰ السباعیؒ ج)ڈاکٹر محمود طحانؒ د)ڈاکٹر مصطفیٰ اعظمیؒ

۴۸۔ سیکولرزم کے بہت بڑے داعی تھے۔

ا)صدام حسینؒ ب)مصطفیٰ کمالؒ ج)سید قطبؒ د)مولانا مودودیؒ

۴۹۔ نبی ﷺ نے کس کے متعلق فرمایا تھا کہ وہ ''**اعلمھم بالحلال والحرام**'' ہیں۔

ا)حضرت ابوبکر صدیقؓ ب)حضرت حذیفہؓ ج)حضرت علیؓ د)حضرت معاذ بن جبلؓ

۵۰۔ مشکوۃ المصابیح کا ترجمہ کس مستشرق نے کیا ہے۔

ا)رابسن ب)شاخت ج)بڈویل د)ڈوزی

سوال نمبر2: درج ذیل سوالات کے صرف ایک سطر میں جواب تحریر کریں (1x30=30)

۱۔ معاشرتی مقاطعہ (شعب ابی) کس نے تحریر کیا تھا نام درج کریں۔

جواب: --

۲۔ حرب الفجار کن دو قبیلوں کے درمیان لڑی گئی تھی؟

جواب: --

۳۔ سکھوں کے مرکز امرتسر کا مفہوم واضح کریں۔

جواب: --

۴۔ قادیانیوں کے پہلے خلیفے کا نام درج کریں۔

جواب: --

۵۔ العروۃ الوثقی رسالہ کا آغاز کب ہوا تھا؟

جواب: --

۶۔ مشہور مستشرق بڈویل کی سیرت کے حوالے سے لکھی گئی کتاب کا نام درج کریں۔

جواب: --

۷۔ جماعت اسلامی کی قیادت مولانا مودودیؒ نے کب سے کب تک کی تحریر کریں۔

جواب: --

۸۔ ہندوؤں کے مشہور تین خداؤں کے نام درج کریں۔

جواب: --

۹۔ یوم الاعشار کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: --

۱۰۔ جنرل ضیاء الحق کا حادثہ کب پیش آیا تھا؟

جواب: --

۱۱۔ مشہور مورخ ابن خلدون کس سال اور کس شہر میں فوت ہوئے تھے؟

جواب: --

۱۲۔ ورثاء کی اقسام کے نام درج کریں۔

جواب: --

۱۳۔ ندوۃ العلماء کی بنیاد کس شخصیت نے رکھی تھی؟

جواب: --

۱۴۔ کون سے دو خون اور مردار حلال ہیں؟

جواب: --

۱۵۔ حکم شرعی کی اقسام کے نام درج کریں۔

جواب: --

۱۶۔ صحیح بخاری کا مکمل نام درج کریں۔

جواب: --

۱۷۔ ابن ماجہ کا اصل نام تحریر کریں۔

جواب: ---

۱۸۔ تفسیر کی دو اقسام کے نام درج کریں۔

جواب: ---

۱۹۔ اسودان کا مفہوم واضح کریں۔

جواب: ---

۲۰۔ حدیث معضل کی تعریف درج کریں۔

جواب: ---

۲۱۔ ہادی عالم کے مصنف کا نام درج کریں۔

جواب: ---

۲۲۔ ابو موسیٰ اشعریؓ کی سن وفات درج کریں۔

جواب: ---

۲۳۔ نبی ﷺ کی انگوٹھی کس صحابی نے بنائے تھی؟

جواب: ---

۲۴۔ شیخ الہند کس عالم دین کا لقب ہے؟

جواب: ---

۲۵۔ انگریز نے دہلی پر قبضہ کب کیا تھا؟

جواب: ---

۲۶۔ قباء میں نبی ﷺ کس کے گھر ٹھہرے تھے؟

جواب: ---

۲۷۔ مدینہ سے یہود کے کس قبیلہ کو سب سے پہلے نکالا گیا تھا؟

جواب: ---

۲۸۔ نوائے وقت اخبار کا آغاز کب ہوا تھا؟

جواب: ---

۲۹۔ سورہ نور کس سن ہجری کو نازل ہوئی تھی؟

جواب: ---

۳۰ ''پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ'' کس یونیورسٹی سے نکلتا ہے؟

جواب: ---

سوال نمبر3: مختصر جواب درج کریں۔ (2x10=20)

۱۔ آریاء کے مذاہب کے نام درج کریں۔

جواب: --

۲۔ معتزلہ کے اصول خمسہ تحریر کریں۔

جواب: --

۳۔ واضح کریں کہ الحولقہ والحوقلہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: --

۴۔ ظہار کا کفارہ درج کریں۔

جواب: --

۵۔ حرابہ کی سزا تحریر کریں۔

جواب: --

۶۔ ہندوؤں کی چاروں ویدوں کے نام درج کریں۔

جواب: --

۷۔ صحیح بخاری میں موجود دو خارجی رواۃ کے نام درج کریں۔

جواب: --

۸۔ رشید رضا مصری کب اور کس شہر میں فوت ہوئے تھے؟

جواب: --

۹۔ حافظ ابن حجر عسقلانی کی حدیث کے موضوع پر دو کتب کے نام تحریر کریں۔

جواب: --

۱۰۔ علم المخاصمہ کن گروہوں کے درمیان ہوا تھا؟

جواب: --

☆ پنجاب یونیورسٹی، لاہور میں ایم فل اور پی ایچ ڈی اسلامیات میں داخلے کے امتحان میں پوچھے جانے والے اہم سوالات حسب ذیل ہیں

۱۔تزکیر بالآء اللہ اور تزکیر بایام اللہ سے کیا مراد ہے؟

۲۔غرایئب القرآن کس کو کہتے ہیں شاہ ولی اللہ کا نقطہ نظر کیا ہے؟

۳۔علوم القرآن پر دو عربی کتب معہ مصنفین لکھیئے؟

۴۔مختلف مفسرین کے نزدیک ناسخ ومنسوخ آیات کی تعداد کیا ہے؟

۵۔امثال القرآن سے کیا مراد ہے؟

٦۔اسلوب قرآن کا تین لائنوں میں تعارف لکھیں؟

۷۔نظم قرآن کی وضاحت کریں۔نظم قرآن کے بارے میں حمید الدین فراہی کا نقطہ نظر کیا ہے؟

۸۔اسباب نزول کی کیا اہمیت ہے؟

۹۔سبعہ احرف سے کیا مراد ہے؟

۱۰۔سبع مثانی کسے کہتے ہیں؟

۱۱۔شاہ ولی اللہ کے بیان کردہ علوم پنجگانہ کا مختصر تعارف لکھئے؟

۱۲۔حفاظت قرآن پر ایک آیت کریمہ لکھیں؟

۱۳۔تدوین قرآن کے کتنے ادوار ہیں؟

۱۴۔صحیفہ اُم سے کیا مراد ہے؟

۱۵۔قرآن مجید کی موجودہ ترتیب کیا ہے؟

۱٦۔تدوین قرآن میں حضرت زید بن ثابت کا طریقہ کار کیا تھا؟

۱۷۔عھد نبوی میں حفاظت قرآن کے کتنے اور کون سے ذرائع تھے؟

۱۸۔نز لۃ فی کذا کا مفہوم واضح کیجیے(صحابہ کے حوالہ سے)؟

۱۹۔تسہیل قرآن کے لئے کون سے اقدامات کیے گئے؟

۲۰۔رسالہ غریب القرآن کس کا ہے؟

☆☆☆☆☆☆

۱۔مرفوع۔مقطوع۔غریب۔عزیز۔متواتر۔حدیث کی تعریف کریں؟

۲۔علم جرح وتعدیل سے کیا مراد ہے۔اس موضوع پر دو کتب کے نام لکھئے؟

۳۔سند اور متن سے کیا مراد ہے۔مثال سے واضح کریں؟

۴۔حدیث میں شاذ اور علت سے کیا مراد ہے؟

۵۔صحیح لغیرہ اور صحیح لذاتہ کی تعریف کریں؟

٦۔مکثرین صحابہ کرام کے نام لکھیں؟

۷۔علم اسماء الرجال پر لکھی جانے والی دو کتب کے نام لکھیں؟

۸۔مسند احمد اور بخاری کی ثلاثیات کی تعداد کیا ہے؟

۹۔اسناد کو متعارف کرانے والی محدث شخصیت کا نام لکھیں؟

۱۰۔جھوٹی حدیث کی مذمت میں کوئی حدیث لکھیں؟

۱۱۔وضع حدیث کے دو اسباب لکھئے؟

۱۲۔منکرین حدیث کے دو اعتراضات لکھیں؟

۱۳۔برصغیر کے دو محدثین کے نام لکھیں؟

۱۴۔صحیح بخاری کی دو شروح کے نام بمعہ شارحین لکھیں؟

۱۵۔کس اموی خلیفہ کے دور میں با قاعدہ تدوین حدیث کا کام شروع ہوا؟

۱۶۔امالی حدیث کی کونسی کتاب ہے؟

۱۷۔دو مستشرقین کے نام لکھیں۔جنہوں نے حدیث پر تحقیق کی؟

۱۸۔علم روایت اور درایت میں کیا فرق ہے؟

۱۹۔جامع اور مسند حدیث کی کون سی کتب ہیں؟

۲۰۔خبر آحاد کی تعریف لکھیں؟

۲۱۔حدیث مئونن اور معنعن میں کیا فرق ہے اس کی وضاحت کریں؟

۲۲۔لسان المیزان۔میزان الاعتدال۔تہذیب التہذیب۔تدریب الراوی۔تذکرۃ الموضاعات۔سلسۃ الاحادیث الضعیفہ والموضوعۃ کس کی کتب ہیں؟

۲۳۔دو ائمہ جرح کے نام لکھیں؟

۲۴۔حافظ المغرب کس محدث کو کہا جاتا ہے؟

۲۵۔سندھ کی اس ہستی کا نام لکھیں۔جو صحاح ستہ کی ہر کتاب کے شارح ہیں؟

۲۶۔تحفۃ الاحوذی اور الکفایہ فی علم الروایۃ کن کی کتب ہیں؟

☆☆☆☆☆☆

۱۔ثنویت کا عقیدہ کس مذہب کا ہے؟

۲۔عقیدہ تثلیث کے رد میں قرآنی آیت لکھیں؟

۳۔اناجیل اربعہ کے نام لکھیں؟

۴۔بپتسمہ یا اصطباغ سے کیا مراد ہے؟

۵۔عقیدہ تناسخ ارواح کیا ہے؟

۶۔تریمورتی سے کیا مراد ہے؟

۷۔دین اور مذھب میں کیا فرق ہے؟

۸۔نروان کس مذھب سے ہے؟

۹۔ھندومت کی دو اصلاحی تحریکوں کے نام لکھیں؟

۱۰۔احکام عشرہ سے کیا مراد ہے؟

۱۱۔صہیونی تحریک کیا تھی؟

۱۲۔غیر سامی ادیان میں کون سا مذھب اسلام کے قریب ہے؟

۱۳۔عقیدہ کفارہ کیا ہے کس مذھب کا ہے؟

۱۴۔رامائن اور مھا بھارت کس مذھب کی کتب ہیں؟

۱۵۔السارم المسلول علی شاتم الرسول کا مصنف کون ہے؟

☆☆☆☆☆☆

۱۔الکامل فی التاریخ۔فتوح البلدان۔تاریخ الخلفاء۔تاریخ دمشق۔کے مصنفین کے نام لکھیں؟

۲۔گلوبلائزیشن کے دو اثرات لکھیں؟

۳۔کس جنگ میں کثیر تعداد میں حفاظ شہید ہوئے؟

۴۔کس جنگ میں تین سپہ سالار بنائے گئے؟

۵۔اسلام بنیادی حقوق کا علمبردار ہے مختصرا تین لائنوں میں بیان کریں؟

۶۔احکام السلطانیہ اور اسلامی سیاست کس کی کتابیں ہیں؟

۷۔کتاب الخراج اور کتاب الاموال کے مصنفین کے نام لکھیں؟

۸۔سود حرام ہے۔آیت لکھیں؟

۹۔مضاربت اور مشارکت میں کیا فرق ہے؟

۱۰۔بیع منابذہ اور بیع منا قلہ کیا ہیں؟

۱۱۔بیع الخیار کیا ہے؟

۱۲۔دھشت گردی کے خاتمہ کے لیے دو تجاویز لکھیں؟

۱۳۔اجارہ داری سے کیا مراد ہے؟

۱۴۔عشر اور عشور میں کیا فرق ہے؟

۱۵۔ام المساکین کسے کہا جاتا ہے؟

۱۶۔ظہار کے دو احکامات لکھیں؟

۱۷۔انگریزی قرآن مجید کے دو تراجم لکھیں؟

۱۸۔معتزلہ کے عقائد مختصراً لکھیں؟

۱۹۔ان الحکم الا اللہ کس کا نعرہ تھا؟

۲۰۔واقعہ تحکیم کیا تھا؟

۲۱۔نواسی تحریک کے بانی کون تھے؟

۲۲۔حضرت مصعب بن عمیر کس جنگ میں شہید ہوئے؟

۲۳۔اعمال ایمان کا جز نہیں کس کا عقیدہ تھا؟

۲۴۔ترکی کی اس مشہور شخصیت کا نام لکھیئے جس نے ملک پر چھائے ہوئے مذھبی اور سیاسی جمود کو توڑتے ہوئے Back to quran کا نعرہ لگایا؟

☆☆☆☆☆☆

۱۔من لا یحضرہ الفقیہ کس کی کتاب ہے؟

۲۔طریقہ المتکلمین۔اور طریقہ الاصناف کیا ہیں؟

۳۔مجتھد کے دو اوصاف لکھیں؟

۴۔ابن تیمیہ کی دو کتب کے نام لکھیں؟

۵۔اصول فقہ کا بانی کسے کہا جاتا ہے؟

۶۔دو فقیہ صحابہ کے نام لکھیں؟

۷۔رسول اللہ کے دو اجتھاد لکھیں؟

۸۔اجتھاد کی اہمیت پر ایک آیت یا ایک حدیث لکھیں؟

۹۔عدم حرج۔قلت تکلیف۔تدریج۔کیا ہے؟

۱۰۔مصالح مرسلہ فقہ میں کس کا اصول ہے؟

۱۱۔استحسان سے کیا مراد ہے؟

۱۲۔فقہ کے ماخذ کون سے ہیں؟

۱۳۔فقہ میں صاحبین کسے کہا جاتا ہے؟

۱۴۔فقہ حنفی کی دو بنیادی کتب کے نام لکھیں؟

۱۵۔شافعی مسلک کی دو کتب کے نام لکھیں؟

۱۶۔من استحسن فقد شرع کس کا قول ہے؟

۱۷۔الکافی فقہ اھل مدینہ کس کی کتاب ہے؟

۱۸۔اس مشہور شخصیت کا نام لکھو جس کا قول تھا ''قرآن اپنے اوپر نافذ کرو۔زمین پر خود بخود نافذ ہو جائے گا''

۱۹۔Origin of muhammadan jurisprudence کس کی کتاب ہے؟

نوٹ: واضح رہے کہ پچھلے چند سالوں سے پنجاب پبلک سروس کمیشن کے تحت ہونے والے ssاسلامیات اور لیکچرار اسلامیات کے امتحانات میں درج ذیل پیپر پیٹرن کے مطابق پیپر ہو رہے ہیں یعنی 100,MCQ,S دیئے جاتے ہیں اور ہر سوال کے چار جوابات میں سے ایک صحیح جواب کی نشاندہی کرنی ہوتی ہے۔ مگر پنجاب پبلک سروس کمیشن کے اسلامیات لیکچرر کے امتحانات اردو زبان میں ہوتے ہیں۔

SPSC,PPSC Lecturer Islamiat MCQs Past Papers

1. The largest Surah of the Quran is:

(a) Surah-al-Baqrah (b) Surah Aali Imran (c) Surah Al-Taubah (d) Surah Yunus (e) None of these

2. Fidk Garden was bestowed to the Holy Prophet (SAW) as:

(a) Fay (b) Booty (c) Gift (d) Loan (e)None of these

3. Arbeen is the book of Hadith in which there are:

(a) 40 Ahadith (b) 50 Ahadith (c) 30 Ahadith (d) 20 Ahadith (e) None of these

4. The heads of Zakat are:

(a) Eight (b) Nine (c) Seven (d) Five (e) None of these

5. Mauwazatain mean:

(a) A Collection of Ahadith (b) Two specific Surahs of Quran (c) A book of Jaffaria Fiqh

(d) A book of Hanafi Fiqh (e) None of these

6. The numbers of famous months are:

(a) four (b) Six (c) Seven (d) Two (e) None of these

7. Jabal-e-Noor is situated in::

(a) Arafat (b) Ghar-i-Hira (c) Ghar-i-Saur (d) Madina (e) None of these

8. Which country is known as the “Land of Prophet”?

(a) Iraq (b) Saudi Arabia (c) Palestine (d) Syria (e) None of these

9. Zou-Shadatain is the title of Hazrat:

(a) Khuzaima bin Sabit (R.A) (b) Huzaifa bin Yaman (R.A) (c) Ammar bin Yasir

(d) Imam Abu Hnifa (e) None of these

10. Sura Saba is:

(a) Makki (b) Madni (c) Iraqi (d) Makki and Madni (e) None of these

11. Which Surah of Quran has Bismillah twice?

(a) Al Nahal (b) Al Namal (c) Al Ahzaab (d) Al Noor (e) None of these

12. Imam-e-Darul-Hijra was a title of::

(a) Imam Ahmad (b) Imam Malik (c) Imam Sha'afi (d) Imam Muhammad (e) None of these

13. Masjid Qiblatain is situated in:

(a) Madina (b) Makkah (c) Taif (d) Jabal-e-Noor (e) None of these

14. Which is a religious book of Hinduism?

(a) Injeel (b) Taurat (c) Ramain (d) Bible (e) None of these

15. The first Islamic month is:

(a) Muharrum (b) Zool Haja (c) Safar (d) Rajab (e) None of these

16. Which was the total number of Idols were in the Kaaba?

(a) 260 (b) 360 (c) 460 (d) 560 (e) None of these

17. Batha Velley is situated in:

(a) Makkah (b) Madina (c) Iraq (d) Jordon (e) None of these

18. Hazarat Muhammad (SAW) gave the key of Bait Ullah permanently to:

(a) Umarah bin Utba (b) Hanzla bin Abil Aamir (c) Usman bin Talha

(d) Abdullah bin Aamir (e) None of these

19. AshabusSabt mean:

(a) Jews (b) Christians (c) Muslims (d) Sabieen (e) None of these

20. The word Muhammad (SAW) as a name has been mentioned in Qur'an only:

(a) Two time (b) Four time (c) Six time (d) Seven time (e) None of these

21) Arabia is a large tract of country in the _________ of Asia.

(a) South – East (b) South – West

(c) North – East (d) None of these

22) _________ is called in Arab tradition 'Year of the elephant.'

(a) 650 A.C. (b) 560 A.C.

(c) 570 A.C. (d) None of these

23) ANSAR means ________

(a) defender (b) helper

(c) ruler (d) None of these

24) The ninth year of the Hijra is known in Muslim history as the _________

(a) year of elephant (b) year of deputations

(c) year of embassies (d) None of these

25) In 14 Hijri/635 A.D. _________ laid the foundation of Basrah.

(a) Hazrat Umar (b) Khalid bin Waleed

(c) Uthban bin Ghazwan (d) None of these

26) Hazrat Uthman was assassinated in the month of __________

(a) Ramazan (b) Rajab

(c) Zulhija (d) None of these

27) Hazrat Khalid bin Waleed belonged to the tribe of _________

(a) Hashim (b) Umayyah

(c) Makhzum (d) None of these

28) The city of FUSTAT was founded by __________

(a) Amr bin Al-As (b) Hazrat Umar bin Khattab

(c) Hazrat Khalid bin Waleed (d) None of these

29) KHARAJ is ________

(a) Poor – tax (b) Land – tax

(c) Poll – tax (d) None of these

30) __________ was the first Caliph, who abdicated the Caliphate.

(a) Hazrat Ali (b) Hazrat Hassan bin Ali

(c) Hazrat Hussain bin Ali (d) None of these

31) The tomb of Hazrat Abu Ayub Ansari is situated at __________

(a) Ankara (b) Madina

(c) Istanbul (d) None of these

32) The first capital of Abbasid Caliphate was _________.

(a) Al-Hashmiyah (b) Samarrah

(c) Baghdad (d) None of these

33) Ibne-e-Kahldun was a famous historian of ________ century.

(a) 15th b) 14th (c) 13th

(d) None of these

34) DIWAN AL HISBAH was instituted by _______

(a) Mahdi (b) Hadi

(c) Harun (d) None of these

35) IDRISI was a famous _________.

(a) Musician (b) Poet

(c) Geographer (d) None of these

(36) 'Siyasat Nama' was written by _________.

(a) Firdausi (b) Masudi

(c) Mawardi (d) None of these

37) Tulunid Dynasty was founded by Ahmad ibn Tulun in _________.

(a) Khurasan (b) Syrea

(c) Iraq (d) None of these

(38) The capture of Baghdad by Halaku Khan took place in the year _________

(a) 1285 (b) 1258

(c) 1271 (d) None of these

(39) Constantinople fell into the hands of the Muslims in _________

(a) 1453 (b) 1543

(c) 1354 (d) None of these

(40) With ________ the Othoman empire reached its zenith of glory and prestige.

(a) Bayazid (b) Muhammad II

(c) Salim I (d) None of these

(41) When Muslim invaded Spain _________ was the ruler of the country?

(a) Vetiza (b) Roderick

(c) Theodomir (d) None of these

42) _________ was the Gothic capital.

(a) Cardova (b) Toledo

(c) Granada (d) None of these

(43) During Muslim rule ________ was the capital of Spain.

(a) Cardova (b) Toledo

(c) Granada (d) None of these

(44) _________ was the first Muslim Governor of Spain:

(a) Turaif (b) Tariq bin Ziyad

(c) Abdul Aziz (d) None of these

(45) Abdur Rahman Ad-dakhil died in 173 A.H. after the reign of _________ year.

(a) 40 (b) 41

(c) 42 (d) None of these

(46) Hisham bin Abdur Rahman introduced __________ doctrine in Spain.

(a) Hanafi (b) Shafi

(c) Humbali (d) None of these

(47) The beautiful palace of _________ built by An-Nasir.

(a) Az-Zahra (b) Al-Hambra

(c) Al-Qurtaba (d) None of these

(48) __________ al-Mahdi was the first caliph of the Fatimides.

(a) Ubaidullah (b) Abdullah

(c) Mohammad (d) None of these

(49) Battle of ZALAQA was fought between Alfanso-VI and ________

(a) Hajib Almansur (b) Yousaf bin Tashfeen

(c) Tariq bin Ziyad (d) None of these

(50) “Moors in Spain” was written by_________.

(a) J.J. Saunders (b) P.K. Hitti

(c) Lane Pole (d) None of these

FPSC MCQS Papers of Islamyat

Author - Muhammad Ajmal khan Dhandla Date - 9:58 PM Islamic Studies General Knowledge

1- Arabia is a largest tract of country in the------- of Asia.

a-South Eastb-South West c-North Eastd-None of these

2- is called in Arab tradition “Year of the elephant”

a- 650A.Cb- 560ACc- 570ACd- None of these

3-ANSAR means

a- defenderb- helperc- rulard- None of these

4-The ninth year of the Hijra is known in Muslim history as the

a- Year of elephant b- year of deputationsc- year of embassiesd- None of these

5-In 14 Hijri/635 AD laid the foundation of Basra

a-Hazrat Umarb- Khalid bin Walid c-Uthban bin Ghazwand-None of these

6-Hazrar Usman was assassinated in the month of

a-Ramzanb-rajabc-Zulhijad-None of these

7i-Hazrat Khalid bin walid belonged to the tribe of

a-Hashimb-Umayyahc-Makhzum d-None of these

8- The city of FUSTAT was founded by

a- Amr bin Al-Asb- Hazrat Umar bin Khattabc- Hazrat Khalid bin Walid d- None of these

9-KHARAJ is

a-poor taxb-land taxc-poll taxd-None of these

10- was the first caliph, who addicated the caliphate

a-Hazrat Alib-Hazrat Hassanc-Hazrat Hussain d- None of these

11- The tomb of Hazrat Abu Ayub Ansari is situated at

a-Ankarab-Madinac-Istanbuld-None of these

12-The first capital of Abbasid Caliphate was

a- Al-Hashmiyahb- Samrahc- Baghdadd- None of these

13-Ibne-e-Kahldun was a famous historian of century

a-15thb-14thc-13thd-None of these

14- DIWAN AL HISBAH was instituted by

a-Mahdib-Hadic-Harun (Not sure)d-None of these

15- IDRISI was a famous

a-Musician b-poetc-Geographerd- None of these

16-SIYASAT NAMA was written by

a-Firdausi b-Masudic-Madwardid- None of these (Nizam al-Mulk)

17-Tulunid Dynasty was founded by Ahmad ibn Tulun in

a-Khurasanb-Syreac-Iraqd- None of these (Egypt)

18- the capture of Baghdad by Halaku Khan took place in the year

a-1285b-1258c-1271d- None of these

19- Constantinople fell into the hands of the Muslims in

a-1453b-1543c-1354b- None of these

20-With the Othman empire reached its zenith of glory and prestige

a-Bayazid b-Muhammad IIc-Salim Id- None of these

21- When Muslims invade the Spain was the ruler of the country?

a-Vetizab-Roderickc-Theodomird- None of these

22- was the Gothic capital

a- Cordavab- Toledoc- Garnadad- None of these

23- During muslim rule was the capital of Spain

a- Cordavab- Toledoc- Garnadad- None of these

24- was the first Muslim governor of Spain

a- Turaifb- Tariq bin ziyadc- Abdul Azizd- None of these

25-Abdul Rehman al dakhil died in 173 AH after the reign of years

a-40b-41c-42d-None of these(Almost 32 Years)

26- Hisham bin Abdur Rehman introduce doctrine in spain

a- Hanafib-Shafic-Humbalid-None of these(Maliki)

27- The beautiful palace of built by al-Nasir

a-Al zuhrab-Al hambrac-Al qurtabad-None of these

28- al Mahdi was the first caliph of the fatimids

a- Ubaidullahb- Abdullahc- Muhammad d- None of these

29- Battale of ZALAQA was fought between Alfanso VI and

a-Hajib Almansurb-Yousaf bin Tashfeenc-Tariq bin Ziyadd-None of these

30- “Moors in Spain” was written by

a- J.J Saunders b- P.K HATTIc-Lane poled- None of these

31- Abdur Rehman al nasir assumed the title of Ameer ul Mominin

a-713 AHb-317 AHc-300 AHd-None of these

32-The greatest muslim art in which they have achieved incomparable success is

a- Paintingb- Architeturec- Calligraphy(interesting one) d- None of these

33- Al KAMIL FIT TARIKH was written by

a-Tabrib-Masudic-Ibn ul Athird-None of these

34- GIBRALTER is named after

a-Musa bin Nusairb-Al Turaifc-Uqba bin Nafayd-None of these (Tariq)

35- Garnada Fell in

a-1429 ACb-1492 ACc-1592 ACd- None of these

36-Ibn e Rushd was a distinguished

a-Musicianb-Doctorc-Philosopherd- None of these

37-R DOZY is the author of

a-Islam in Historyb-The spirit of Islamc-IThe Spanish islamd- None of these (Egypt)

38- MUWALLEDUN were

a-Spanish neo muslimb-African slavec-Arab soldierd- None of these

39- Iberian Peninsula is a part of

a-Africab-Asiac-Europeb- None of these

40-THE PREACHING OF ISLAM is written by

a-Ameer Alib-Arberry A.Jc-Arnold T.Wd- None of these

PPSC Islamyat MCQs Test

(1) First compilation of the Holy Quran was completed during the period of Hazrat:

(a) Abu Bakr

(b) Umar

(c) Uthman

(d) None of these

(2) In 14 Hijri / 635 AD _________ laid the foundation of Basrah.

(a) Hazrat Umar

(b) Khalid bin Walid

(c) Utbah bin Ghazwan

(d) None of these

(3) Hazrat Uthman assassinated in the month of:

(a) Ramazan

(b) Rajab

(c) Zilhaj

(d) None of these

(4) Hazrat Ali shifted the capital from Madina to:

(a) Basra

(b) Fustat

(c) Damascus

(d) None of these

(5) Hazrat Khalid bin Walid belonged the tribe of:

(a) Hashim

(b) Umayyah

(c) Makhzum

(d) None of these

(6) ________ is known “First year of Unification in the history of Islam”.

(a) 40 Hijri

(b) 41 Hijri

(c) 70 Hijri

(d) None of these

(7) _________ was the conqueror of Spain.

(a) Mohammad bin Qasim

(b) Qutaibah bin Muslim

(c) Tariq bin Ziyad

(d) None of these

(8) The last Caliph of Ummayads was:

(a) Hisham bin Abdul Malik

(b) Marwan II

(c) Yazid II

(d) None of these

(9) Umayyad Caliphate lasted for __________ years.

(a) 90

(b) 92

(c) 132

(d) None of these

(10) Baghdad was founded by:

(a) Harun

(b) Mamun

(c) Mansur

(d) None of these

(11) Kitab Al-Khair was written by:

(a) Imam Malik

(b) Imam Abu Hanifa

(c) Imam Yousuf

(d) None of these

(12) ‘Jizya’ is a:

(a) Poll tax

(b) Land tax

(c) Property tax

(d) None of these

(13) Abbasid Caliphate came into being in:

(a) 122 Hijri

(b) 132 Hijri

(c) 142 Hijri

(d) None of these

(14) Ishaque Musli was a famous:

(a) Musician

(b) Historian

(c) Jurist

(d) None of these

(15) The first Wazir to Abbasids was:

(a) Abu Salama Khalal

(b) Abu Muslim

(c) Yahha Barmaki

(d) None of these

(16) The first capital of Abbasid Caliphate was:

(a) Baghdad

(b) Samara

(c) Al-Hashimiyah

(d) None of these

(17) Abu Bakr ibn Zakaria al-Razi (RHAZES) was a great:

(a) Historian

(b) Jurist

(c) Physician

(d) None of these

(18) ‘Siyasatnama’ was written by:

(a) Al Kindi

(b) Nizamul Mulk Tusi

(c) Al-Farabi

(d) None of these

(19) Sultan Salim-I became first Osmani Caliph in:

(a) 1517

(b) 1520

(c) 1525

(d) None of these

(20) Institution of ‘Khilafat’ abolished by:

(a) Anwer Pasha

(b) Mustafa Kamal Pasha

(c) Ismet Inono

(d) None of these

☆ **انٹرویوز میں پوچھے جانے والے اہم سوالات**

☆ ذیل میں ان اہم سوالات کی نشاندہی کی جاتی ہے جو اکثر پوچھے جاتے ہیں۔اس لئے ہر اس اسکالر کو ایسی ذہنی تیاری اور مشق با قاعدہ کر کے جانا چاہیئے تا کہ وہ عام اور مشترکہ غلطیوں سے بچ سکے۔

☆ سوال: اپنا تعارف کروائیں۔(یہ سوال تقریبا ہر ایک سے کیا جاتا ہے)

☆ جواب: واضح رہے کہ ہر متمنی و متلاشی ملازمت کو اپنے تعارف میں عمومی طور پر تین چیزوں کو انتہائی عمدہ طریقے سے اور جامعیت واختصار سے واضح کر دینا چاہیئے: پہلے مرحلے میں اپنا تعارف کرواتے ہوئے اپنا نام، ولدیت اور شہر کا نام بتادیں، دوسرے مرحلے میں تعلیمی تعارف کرواتے ہوئے آخری ڈگری کے متعلق بتادیں کہ میں نے فلاں یونیورسٹی سے فلاں سال اس فیصد نمبروں کے ساتھ یہ ڈگری حاصل کی ہے، تیسرے مرحلے میں اپنا تدریسی، تصنیفی و تالیفی اور تحقیقی کام کا تعارف کروادے اگر نہیں ہے تو پہلے دو مرحلوں کے بعد خاموشی اختیار کر لے۔یاد رہے کہ یہ بھی ممکن ہے کہ انٹرویو لینے والے رہائشی شہر کی کوئی وجہ شہرت یا مشہور چیز، یا مشہور اسکالر یا اسی شہر کے کسی مشہور ادارے کے حوالے سے بھی سوال کر سکتے ہیں اور اپنے نام کا مفہوم اور اگر اسی نام سے کوئی تاریخی شخصیت وغیرہ گزری ہو تو اس کا تعارف بھی پوچھا جا سکتا ہے۔اس لئے ہر چیز کو پہلے سے ذہنی اور علمی طور پر تیار کر کے جائیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ اسی سوال سے ہی آپ رہ جائیں جس کی وجہ سے ممتحنین غلط تاثر لیں۔

☆ اپنی تعلیمی اسناد کا تعارف کروائیں؟

☆ جواب: بعض دفعہ یہ بھی سوال کیا جاتا ہے کہ آپ دو منٹوں میں میٹرک سے ایم اے تک کی اسناد کا پاسنگ سال، حاصل کردہ نمبر اور رول نمبر بتائیں۔لہذا اس سوال کے جواب کی بھی با قاعدہ مشق کر کے جائیں۔

☆ سوال: اگر آپ نے کوئی تھیسز، مضمون یا کتاب تحریر کی ہے تو اس کا تعارف کروائیں؟

☆ جواب: یاد رہے کہ ممتحنین آپ کی تحقیقی، ذہنی اور علمی صلاحیت کو جانچنے کے لئے آپ کے تحقیقی کام سے متعلقہ ہی زیادہ تر سوالات اٹھائیں گے لہذا آپ پہلے سے ہی اس کی فہرست، اہم اہم عنوانات، مصادر و مراجع، خلاصہ وغیرہ کو اچھی طرح ذہن نشین کر کے جائیں تا کہ متحضر نہ ہونے کی وجہ سے آپ کا تاثر غلط نہ پڑ سکے، نیز یہ بھی کوشش کریں کہ اپنا مضمون، کتاب یا تھیز کو ساتھ لے کر جائیں تا کہ انٹرویو کا رخ آپ ممتحنین کے سامنے خود واضح کر دیں اور وہ تقریبا سارے سوالات پھر اسی ریسرچ سے متعلقہ ہی کریں گے ۔

☆ سوال: حالات حاضرہ سے متعلقہ اہم کسی بھی ایشو کی مناسبت سے سوال ہوسکتا ہے؟

☆ جواب: ایسے سوال کی تیاری کے لئے انٹرویو سے کم از کم دس دن پہلے مسلسل اخبارات کے اداریئے اور اہم کالم کا ضرور مطالعہ کر کے جائیں

☆ سوال: آپ کی دلچسپی کس مضمون سے زیادہ ہے اور اسلامیات کے مضمون کا آپ نے انتخاب کیوں کیا؟

☆ جواب: عمومی طور پر اس چیز کا اندازہ ریسرچ پیپر، تھیسز یا کتاب وغیرہ سے ہو جاتا ہے لہذا اس ایک مضمون میں جس میں آپ کی دلچسپی یا مہارت ہے اس کا ضرور کافی زیادہ مطالعہ کر کے اور اپنے آپ کو ذہنی طور پر تیار کر کے جائیں۔اسی طرح اسلامیات کے مضمون کی وجہ انتخاب کیا ہے اس پہلو پر بھی جامع جواب ذہن نشین ہونا چاہئے۔